BBCM312CCT

کارپوریٹ اکاؤنٹنگ

(Corporate Accounting)

بیچلر آف کامرس (بی۔کام۔)

(تیسرا سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد۔32، تلنگانہ۔بھارت

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad

Course-Bachelor of Arts

ISBN: 978-93-95203-19-7

Edition: **2022**

ناشر	:	رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
اشاعت	:	2022
تعداد	:	200 کاپیاں
سرورق	:	ڈاکٹر محمد اکمل خان، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
مطبع	:	اریہنت آفسیٹ، نئی دہلی

Copy Editor

Prof. Nisar Ahmed I. Mulla

Bachelor of Commerce (B.Com.)

Corporate Accounting

3rd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Distance Education

Maulana Azad National Urdu University

Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India

Director: dir.dde@manuu.edu.in *Publication:* ddepublication@manuu.edu.in

Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All rights reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing from the publisher (registrar@manuu.edu.in)

Editor

Prof. Nisar Ahmed I. Mulla

Professor (Commerce),

Directorate of Distance Education, MANUU, Hyderabad

ایڈیٹر

ڈاکٹر نثار احمد آئی ملا

پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Language Editor

Dr. Mohd Jafar

Guest Faculty/ Assistant Professor (Contractual), Urdu

DDE, MANUU, Hyderabad

لینگویج ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد جعفر

گیسٹ فیکلٹی / اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، اردو

نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Editorial Board

Dr. Khatib Ur Rub

Department of Management and Commerce

MANUU, Hyderabad

Dr. Syed Noorul Shajar

Department of Management and Commerce

MANUU, Hyderabad

Mohd Athar

Department of Management and Commerce

MANUU, Hyderabad

Syed Muzammil Qadri

Department of Management and Commerce

MANUU, Hyderabad

مجلس ادارت

ڈاکٹر خطیب الرب

شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس، مانو، حیدرآباد

ڈاکٹر سید نورالشجر

مانو شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس، مانو، حیدرآباد

محمد اطہر

شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس، مانو، حیدرآباد

سید مزمل قادری

شعبہ مینجمنٹ اینڈ کامرس، مانو، حیدرآباد

کورس کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر نثار احمد آئی ملا
پروفیسر (کامرس)، نظامت فاصلاتی تعلیم
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین	اکائی نمبر
• ڈاکٹر سید نورالشجر شعبہ کامرس وبزنس مینجمنٹ، مانو	اکائی 1،2،3،4،5،6،7،8
• ڈاکٹر خطیب الرب شعبہ کامرس وبزنس مینجمنٹ، مانو	اکائی 15،16،17،18،19،20
• محمد اطہر شعبہ کامرس وبزنس مینجمنٹ، مانو	اکائی 11،12،13،14
• سید مزمل قادری شعبہ کامرس وبزنس مینجمنٹ، مانو	اکائی 9،10،21،22،23،24

فہرست

پیغام	وائس چانسلر	7
پیغام	ڈائرکٹر	8
کورس کا تعارف	کورس کوآرڈی نیٹر	9
بلاک I		
اکائی 1	حصص: معنی، نوعیت، خصوصیت، اہمیت، اور اقسام	11
اکائی 2	حصص کا مساوی اور پریمیم قیمتوں پر اجراء	29
اکائی 3	چھوٹ پر حصص کا اجراء	51
اکائی 4	حصص کی ضبطی اور مکرر اجراء	65
بلاک II		
اکائی 5	ڈیبینچرس کا اجراء	90
اکائی 6	ڈیبینچرس کی باز ادائیگی	106
اکائی 7	حصص کی انڈر رائٹنگ	125
اکائی 8	بونس حصص	135
بلاک III		
اکائی 9	حصص کی قدر	153
اکائی 10	گڈ ول کی قدر	173
اکائی 11	کمپنیوں کے اختتامی کھاتے	189
اکائی 12	گوشوارہ نفع و نقصان	208

بلاک IV

اکائی 13	بیلنس شیٹ کا مفہوم، تصور اور تیاری	224
اکائی 14	کمپنی کے اختتامی کھاتے	243
اکائی 15	انضمام	271
اکائی 16	ضم اور خریداری کے ذریعے انضمام	285

بلاک V

اکائی 17	جذب	305
اکائی 18	لیکویڈیشن	326
اکائی 19	لیکویڈیٹر کا معاوضہ	337
اکائی 20	لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کا فارم	349

بلاک VI

اکائی **21**	ہولڈنگ کمپنی	371
اکائی 22	کنٹرول کی لاگت یا گڈول	387
اکائی 23	اثاثوں کی ریوالویشن	406
اکائی 24	ذیلی کمپنی میں ڈیبینچرز	419

نمونہ امتحانی پرچہ **432**

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی 1998 میں وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ۔اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔ (1)اردو زبان کی ترویج و ترقی(2)اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی(3)روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور(4) تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند "ادبی" اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اُردو قاری اور اُردو سماج دورِ حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر اِن شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اِسکولی سطح پر اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیر بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اُردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اِس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرین علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامتِ فاصلاتی تعلیم از سرِ نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگِ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگانِ علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورتِ حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔ میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلبا کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن
وائس چانسلر

پیغام

فاصلاتی طریقۂ تعلیم پوری دنیا میں ایک انتہائی کارگر اور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جاچکا ہے اور اس طریقۂ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اِس طرزِ تعلیم کو اختیار کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور ٹرانسلیشن ڈِویژن سے ہوا اوراس کے بعد 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔ نو قائم کردہ شعبہ جات اور ٹرانسلیشن ڈِویژن میں تقرریاں عمل میں آئیں۔ اس وقت کے اربابِ مجاز کے بھرپور تعاون سے مناسب تعداد میں خود مطالعاتی مواد تحریر و ترجمے کے ذریعے تیار کرائے گئے۔

گزشتہ کئی برسوں سے یو.جی.سی۔ ڈی ای بیUGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کما حقہ ہم آہنگ کر کے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے طلبا کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرزِ تعلیم کی جامعہ ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو.جی.سی۔ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات کو ہم آہنگ اور معیار بلند کر کے خود اکتسابی مواد SLM از سرِ نو بالترتیب یو.جی اور پی.جی طلبا کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کرائے جارہے ہیں۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو.جی،پی.جی،بی ایڈ،ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلارہا ہے۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جائیں گے۔ متعلمین کی سہولت کے لیے 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سرِ دست 144 متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلبا کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جارہی ہیں، نیز جلد ہی آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کا لِنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کی جارہی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوئوں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو مرکزی دھارے میں لانے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہوگا۔

پروفیسر محمد رضاءاللہ خان
ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

کارپوریٹ اکاؤنٹنگ (Corporate Accounting) بی کام تین سالہ کورس (چھ سمسٹر) میں تیسرے سمسٹر کے تحت ایک مضمون ہے جو روایتی اور فاصلاتی تعلیم میں مشترکہ طور پر پڑھایا جاتا ہے۔ یہ مضمون جملہ چوبیس اکائیوں پر مشتمل ہے۔ جس کے ہر بلاک میں چار اکائیاں ہیں۔

نصاب کے اعتبار سے مواد مضمون کو آسان اور عان فہم بنانے کے لیے آسان الفاظ و جملوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ پہلے بلاک میں حصص: معنی، نوعیت، خصوصیت، اہمیت، اور اقسام، حصص کا مساوی اور پریمیم قیمتوں پر اجراء، چھوٹ پر حصص کا اجراء، اور حصص کی ضبطی اور مکرر اجراء کا احاطہ کیا گیا ہے۔ دوسرا بلاک ڈیبینچرس کا اجراء، ڈیبینچرس کی باز ادائیگی، حصص کی انڈر رائٹنگ، بونس حصص پر مشتمل ہے۔ تیسرے بلاک کے تحت حصص کی قدر، گڈول کی قدر، کمپنیوں کے اختتامی کھاتے، گوشوارہ نفع و نقصان کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ چوتھے بلاک میں بیلنس شیٹ کا مفہوم، تصور اور تیاری، کمپنی کے اختتامی کھاتے، انضمام، ضم اور خریداری کے ذریعہ انضمام وغیرہ اکائیاں شامل ہیں۔ پانچوا بلاک جذب، لیکویڈیشن، لیکویڈیٹر کا معاوضہ، لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کا فارم جیسے موضوعات کا احاطہ کرتا ہے۔ چھٹے اور آخری بلاک میں شامل اکائی ہولڈنگ کمپنی، کنٹرول کی لاگت یا گڈول، اثاثوں کی ریوالویشن، ذیلی کمپنی میں ڈیبینچرز کے زیر بحث لائی گئی ہیں۔

اکائیوں کی ضرورت کے اعتبار سے پیراگراف کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ امتحانات کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف نوعیت کے نمونہ امتحانی سوالات بھی دیے گئے ہیں۔

امید ہے کہ زیر نظر کتاب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتھ ساتھ دیگر جامعات کے طلبا کے لیے بھی سود مند ثابت ہو گی۔ طلباو اساتذہ اکرام سے گزراش ہے کہ وہ اپنے قیمتی مشوروں سے ہمیں نوازیں تاکہ آنے والی کتابوں میں مزید بہتری کی گنجائش ہو سکے۔ آپ اپنے قیمتی آرا و تجاویز dir.dde@manuu.edu.in پر میل کر سکتے ہیں۔ تجاویز کے ساتھ فون نمبر، نام اور مکمل پتہ بھی ارسال کر کے شکریہ کا موقع عطا کریں۔

پروفیسر نثار احمد آئی ملا

کورس کوآرڈی نیٹر

کارپوریٹ اکاؤنٹنگ

(Corporate Accounting)

اکائی 1 ۔ حصص: معنی، نوعیت، خصوصیت، اہمیت، اور اقسام

(Shares: Meaning, Nature, Feature, Importance, Types of Shares)

اکائی کے اجزا

1.0	تمہید	Introduction
1.1	مقاصد	Objectives
1.2	معنی اور تعریف	Meaning and Definition
1.3	نوعیت	Nature
1.4	اہمیت	Importance
1.5	حصص کی خصوصیات	Feature / Characteristics of Shares
1.6	حصص کی اقسام	Different Types of Shares
1.7	تعریف پر مبنی اقسام	Types of Shares Based on Definition
1.8	خصوصیات پر مبنی اقسام	Types of Shares Based on Features
1.9	بقایا کال اور پیشگی کال	Calls-in-Arrears and Calls-in-Advance
1.10	فرہنگ	Glossary
1.11	نمونہ امتحانی سوالات	Model Exam Questions
1.12	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Readings

1.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلبا! اب تک آپ لوگوں نے حصص کے بارے میں ابتدائی معلومات حاصل کی ہوگی۔ اب آپ اس اکائی میں حصص کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کے سرمایہ کسی بھی کاروبار کے لیے بنیادی کردار ادا کرتا ہے، سرمایا کی ضروت ہر کاروبار کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی اہمیت رکھتا ہے۔ لہذا اس اکائی میں حصص کے مختلف پہلوؤں پر بات کی جائے گی۔ اس اکائی میں آپ حصص (Share) ، اس کے معنی (Meaning) ، خصوصیات (Characteristics)، نوعیت (Nature)، اہمیت (Importance) اور اس کی مختلف اقسام (Types) کا مطالعہ کریں گے۔ مزید آپ حصص کا سرمایہ (Share Capital) اور اس کی مختلف اقسام کے بارے میں بھی جانیں گے۔ حصص کا سرمایہ کمپنی کے مالیات کے اہم ذرائع (Sources of Finance) میں سے ایک ہے۔ اس کے علاوہ اس اکائی میں آپ کمپنی کی کتابوں میں سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے حصص جاری کرنے کے طریقہ کار اور اس کے حساب کتاب کا مطالعہ بھی کریں گے۔

1.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- آپ حصص جاری کرنے کے مختلف طریقہ کار کی وضاحت کر سکیں۔
- آپ حصص کے مساوی، پریمیم اور چھوٹ پر اجراء سے واقف ہو سکیں۔
- آپ حصص کے اجرا کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل اندراجات کر سکیں۔

1.2 معنی اور تعریف (Meaning and Definition)

حصص کا سرمایہ (Share Capital) کاروبار کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ اسے ایک مقررہ رقم (Fixed Amount) کی ناقابل تقسیم اکائیوں (Indivisible units) کی تعداد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان اکائیوں کو حصص (Share) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

دوسرے لفظوں میں، حصص کسی کمپنی یا تنظیم میں ایکویٹی ملکیت کی اکائی ہے۔ اسے ایک مالیاتی اثاثہ (Financial Assets) بھی سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اگر کوئی کمپنی منافع کماتی ہے، تو حصص یافتگان (Shareholder) کو ان کے حصص کے تناسب سے ایک رقم ڈیویڈنڈ (Dividend) کی شکل میں فراہم کی جائے گی۔ کوئی بھی شخص جو کسی کمپنی میں حصص رکھتا ہے اسے اس مخصوص مالیاتی اثاثہ (Financial Assets) یا تنظیم کے لیے حصص یافتگان (Shareholder) کہا جاتا ہے۔

کمپنیز ایکٹ (Companies Act) 2013 کے سیکشن 2(84) کے مطابق، "حصص کمپنی کے حصص کیپٹل میں ایک حصہ ہے جو کمپنی میں حصص یافتگان کے مفاد اور ان کے منافع کی نمائندگی کرتا ہے۔ جو شخص حصص کا مالک ہے اسے 'حصص یافتگان' کہا جاتا ہے اور اسے اپنی سرمایہ کاری پر جو منافع ملتا ہے اسے 'ڈیویڈنڈ' کہا جاتا ہے"۔

مثال: کمپنی کا حصص ان اکائیوں میں سے ایک اکائی ہے جس میں کمپنی کا سرمایہ تقسیم ہوتا ہے۔ لہذا، اگر کسی کمپنی کا کل سرمایہ (Capital)10 لاکھ روپئے ہے، اور اس طرح کے سرمائے کو 100 روپئے کی 10000 اکائی میں تقسیم کیا جاتا ہے، تو 100 روپئے کی رقم کی یہ ایک اکائی کمپنی کا حصص ہے۔ اس طرح، ایک حصص کمپنی کی ملکیت کی بنیاد ہے، اور جو شخص ایسے حصص رکھتا ہے وہ کمپنی کا ممبر ہوتا ہے اور حصص یافتگان (Shareholder) کے نام سے جانا جاتا ہے۔

1.3 نوعیت (Nature)

کمپنی کے حصص منقولہ جائیداد (Movable Property) ہیں اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (Articles of Association) میں فراہم کردہ طریقے سے قابل منتقلی (Transferable) ہیں حصہ بلاشبہ اسی طرح منقولہ جائیداد ہے جس طرح کپڑے کی گٹھری یا گندم کی تھیلی منقولہ جائیداد ہے۔ ایسی اشیا کو قانون سازی کے ذریعے وجود میں نہیں لایا جاتا۔ کسی بھی کمپنی میں حصص کی ملکیت جائیداد کے بالکل مختلف زمرے سے تعلق رکھتی ہے۔ فطرت میں اس کا کوئی جسمانی وجود (Physical existence) نہیں ہے لیکن یہ کمپنیوں کے حقوق اور ذمہ داریوں (Rights and Duties) پر مشتمل ہے۔

1.4 اہمیت (Importance)

کمپنیاں اکثر اپنے کاروبار کی توسیع کے لیے یا آپریشنل اور اسٹریٹجک (Operational and Strategic) وجوہات کی بنا پر سرمایہ اکٹھا (Raising Capital) کرنے کے لیے حصص جاری کرتی ہیں۔ عوامی کمپنیوں کے حصص کی تجارت ریگولیٹڈ اسٹاک ایکسچینج (Regulated Stock Exchange) میں ہوتی ہے، جہاں سرمایہ کار حصص کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔ حصص معیشت کا ایک لازمی حصہ ہیں کیونکہ یہ زیادہ تر سرمایہ کاری کے محکموں کا بنیادی جزو ہیں۔ سرمایہ کار براہ راست یا بالواسطہ (Directly or Indirectly) طور پر میوچل فنڈز کے ذریعے یا کسی بھی کمپنی میں سرمایہ کاری کے ذریعے حصص کے مالک بن سکتے ہیں۔

1.5 حصص کی خصوصیات (Feature / Characteristics of Shares)

1). معنی (Meaning): حصص کسی کمپنی کے کل شیئر کیپٹل میں سب سے چھوٹی اکائی ہے۔

2). ملکیت (Ownership): حصص کے مالک کو حصص یافتگان کہا جاتا ہے جو کمپنی میں اس کی ملکیت (Ownership) کا تناسب (Proportion) ظاہر کرتا ہے۔

3). مخصوص نمبر (Distinctive Number): ہر شیئر کی شناخت کے لیے ایک الگ نمبر ہوتا ہے جب تک کہ اسے ڈی میٹریلائز (Dematerialise) نہ کیا گیا ہو، اس کا ذکر شیئر سرٹیفکیٹ میں ہوتا ہے۔

4). ملکیت کا ثبوت (Evidence of Title): حصص کا سرٹیفکیٹ کمپنی کی طرف سے اس کی مشترکہ مہر کے تحت جاری کیا جاتا ہے۔ یہ حصص کی ملکیت کی دستاویز (Document) ہے۔ حصص کوئی نظر آنے والی چیز نہیں ہے۔ اسے حصص کے سرٹیفکیٹ کے ذریعے یا ڈی میٹریلائزیشن (De-materialisation) کے ذریعے دکھایا جاسکتا ہے۔

5). حصص کی قدر (Value of Shares): ہر حصص کی قدر اس کی قیمت کے لحاظ سے ظاہر ہوتی ہے۔ حصص کی قدر کو مختلف ناموں سے درج ذیل کے طور پر ظاہر کیا جاسکتا ہے:

(a) ظاہری قیمت (Face Value): یہ قیمت حصص کے سرٹیفکیٹ پر لکھی جاتی ہے اور اس کا ذکر میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (Memorandum of Association) میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، 10 روپئے 25 روپئے یا 100 روپئے کی ظاہری قیمت کے حصص۔ کسی حصص کی ظاہری قیمت اس کی بازاری قیمت سے (Market Value) زیادہ یا کم ہو سکتی ہے۔

(b) اجرائی قیمت (Issue Price): یہ وہ قیمت ہے جس پر کمپنی اپنے حصص کا اجرا کرتی ہے۔ حصص برابری پر، چھوٹ پر یا پریمیم پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ جب حصص مساوی طور (At Par) پر جاری کیے جاتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ظاہری قیمت پر جاری کیے گئے ہیں۔ پریمیم پر حصص جاری کرنے کا مطلب ہے کہ حصص اپنی ظاہری قیمت سے زیادہ پر جاری کیے گئے ہیں۔ اور جب حصص چھوٹ پر جاری کیے جاتے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اس کی ظاہری قیمت سے کم پر جاری کیے گئے ہیں۔

(c) بازاری قیمت (Market Value) : حصص کی قدر کا تعین حصص بازار میں طلب اور رسد (Demand & Supply) کی توازن سے ہوتا ہے۔

(d) اداشدہ قیمت (Paid-up value) حصص مکمل طور پر ادا (Fully paid-up) کیے جاسکتے ہیں یا جزوی طور پر ادا (Partly paid-up) کیے جاسکتے ہیں۔ اگر کسی حصص یافتگان کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر حصص پر کال کی ادائیگی نہیں کی جاتی ہے، تو کمپنی کو جزوی طور پر اداشدہ حصص کو ضبط (forfeit) کرنے کا حق حاصل ہے۔

6). حقوق (Rights): حصص اپنے یافتگان کو کچھ حقوق دیتا ہے جیسے ڈیویڈنڈ وصول کرنے کا حق، قانونی کتابوں (Statutory books) کا معائنہ کرنے کا حق، حصص یافتگان کی میٹنگوں میں شرکت کا حق، اور اجلاسوں میں ووٹ دینے کا حق وغیرہ۔

7). آمدنی (Income): ایک حصص یافتگان کمپنی کے خالص منافع میں حصہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ اسے ڈیویڈنڈ کہتے ہیں۔

8). منتقلی کی اہلیت (Transferability): پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں فراہم کردہ طریقے سے آزادانہ طور پر منتقلی کے قابل ہیں۔ نامور کمپنیوں کے ایکویٹی حصص کو شیئر مارکیٹ میں آسانی سے خریدا جاسکتا ہے۔

(9). شیئر ہولڈر کی جائیداد (Property of shareholders): حصص ایک منقولہ (Transferable) جائیداد ہے اور یہ حصص یافتگان کی ملکیت ہے۔

10). حصص کی قسمیں (Kind of shares): وسیع پیمانے پر، ایک کمپنی مساوی حصص (Equity Shares) اور ترجیحی حصص (Preference Shares) جاری کرسکتی ہے۔

1.6 حصص کی اقسام (Types of Shares)

کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 43 کے مطابق، حصص کو وسیع طور پر دو اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے

(i) عام مساوی حصص (Ordinary Equity Shares)

(ii) ترجیحی حصص (Preference Shares)

اگرچہ دونوں قسم کے حصص کمپنی میں ملکیت کی نمائندگی کرتے ہیں لیکن جب کسی کمپنی کو ختم (Liquidate) کیا جاتا ہے تو منافع میں حصہ داری (Share in Profitability)، ووٹنگ کے حقوق (Voting Rights)، اور سرمائے کی تصفیہ (Settlement of Capital) کے حوالے سے حصص کی دونوں اقسام مختلف ہوتی ہیں۔

(i) مساوی حصص (Equity Shares)

- **مساوی حصص ایک ایسا حصص ہے جو محض ترجیحی حصص نہیں ہے۔**

مساوی حصص جو عام طور پر عام حصص (Ordinary shares) کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں وہ حصص ہیں جو ترجیحی حصص نہیں ہیں۔ لہذا وہ حصص جو کسی ترجیحی حقوق سے مستفید نہیں ہوتے ہیں انہیں ایکویٹی حصص سمجھا جاتا ہے۔ ایکویٹی حصص کے حاملین کمپنی میں ملکیت سے مستفید ہوتے ہیں، ووٹنگ کے حقوق رکھتے ہیں، کمپنی کی عام اور سالانہ میٹنگز میں شرکت کرسکتے ہیں اور کمپنی کے اضافی منافع کے بھی حقدار ہوتے ہیں۔

- **مساوی حصص یافتگان کو دیا جانے والا منافع مقرر نہیں ہے۔**

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی کارکردگی کے مطابق فیصلہ کرتے ہیں کہ مساوی حصص یافتگان کو کتنا ڈیویڈنڈ دیا جائے گا۔ اگر کسی خاص سال میں مساوی حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ کا اعلان نہیں کیا جاتا ہے تو وہ اس سال کا ڈیویڈنڈ کھو دیتے ہیں، یہ جمع (Cumulate) نہیں ہوتا

ہے۔ مساوی حصص یافتگان کو کمپنی میں ان کے ادا شدہ سرمائے(Paid-up capital) کے مطابق ووٹنگ کے متناسب حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ 'ایک حصص ایک ووٹ' (One Share One Vote) سسٹم ہے۔ کوئی کمپنی نان ووٹنگ مساوی حصص جاری نہیں کر سکتی، کیونکہ یہ غیر قانونی ہیں۔ مساوی حصص یافتگان کمپنی میں اپنے حصص کے تناسب سے نقصان بھی برداشت کرتے ہیں۔ یہ استحقاق مساوی حصص یافتگان کو دیے جاتے ہیں کیونکہ وہ کمپنی کی ملکیت میں حصہ رکھتے ہیں اور اس کی ایکویٹی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تاہم، مساوی حصص یافتگان اپنا منافع صرف اس صورت میں وصول کریں گے جب کمپنی اپنے منافع میں سے دیگر تمام حقوق ادا کرے گی۔ لہذا، مساوی حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ کی کوئی مقررہ رقم یا ڈیویڈنڈ کی رسید کی ضمانت بھی نہیں ملتی ہے۔ اسی لیے، منافع عام طور پر مساوی حصص سے آمدنی کا بنیادی ذریعہ نہیں ہوتے، بلکہ اس کی قیمت میں تبدیلی آتی ہے۔ چونکہ مساوی حصص قابل منتقلی (Transferable) ہیں، اس لیے سرمایہ کار (Investors) انہیں پریمیم پر بیچ کر اور مختلف قسم کے حصص بازار میں چھوٹ (Discount) پر خرید کر مالی فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ جب حصص کی اقسام کی بات آتی ہے تو، ایکویٹی حصص میں دو چیزوں کی بنیاد پر درجہ بندی شامل ہوتی ہے۔ ایک تعریف پر مبنی ہے، اور دوسرا خصوصیت پر مبنی ہے۔

1.7 حصص کی تعریف پر مبنی اقسام (Types of Shares Based on Definition)

عزیز طلبہ! آپ کی مزید آسانی کے لیے حصص کے سرمایہ کی درجہ بندی کو تفصیلی مثالوں کے ساتھ ساتھ تصویر 1.1 کے ذریعے سے بھی سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

1. منظور شدہ سرمایہ (Authorised Share Capital)

منظور شدہ سرمایہ حصص کے سرمائے کی وہ مقدار ہے جسے کوئی کمپنی اپنے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے مطابق اسٹاک جاری کر کے بڑھا سکتی ہے۔ کمپنی میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں متعین سرمائے سے زیادہ سرمایہ اکٹھا نہیں کر سکتی۔ اسے مجوزہ سرمایہ (Nominal Capital) یا رجسٹرڈ سرمایہ (Registered Capital) بھی کہا جاتا ہے۔ کمپنیز ایکٹ میں طے شدہ طریقہ کار کے مطابق مجاز سرمائے میں اضافہ یا کمی کی جا سکتی ہے۔ واضح رہے کہ کمپنی ایک وقت میں عوامی رکنیت کے لیے پورا مجاز سرمایہ جاری نہیں کر سکتی۔ کمپنی اپنی ضرورت کے مطابق حصص کیپیٹل جاری کر سکتی ہے لیکن، کسی بھی صورت میں، یہ مجاز سرمائے کی مقدار سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی کمپنی کا مجاز حصص کیپٹل میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے مطابق 100 کروڑ روپے ہے، تو قانون کے مطابق، ایسی کمپنی ایسے حصص جاری نہیں کر سکتی جس کی بقایا قیمت اس رقم سے زیادہ ہو۔

2. اجرائی سرمایہ (Issued Share Capital)

جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، یہ منظور شدہ سرمائے کا وہ حصہ ہے جو دراصل سبسکرپشن کے لیے عوام کو جاری کیا جاتا ہے جس میں وینڈرز کو الاٹ کیے گئے حصص اور کمپنی کے میمورنڈم پر دستخط کرنے والوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ مجاز سرمایہ جو عوامی رکنیت کے لیے پیش

نہیں کیا جاتا ہے اسے 'غیر جاری شدہ سرمایہ'(Unissued Capital) کہا جاتا ہے۔ غیر جاری شدہ سرمایہ کو بعد کی تاریخ میں عوامی رکنیت کے لیے پیش کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، یہ نوٹ کرنا چاہیے کہ جاری کردہ حصص کا سرمایہ صرف ان تمام عام حصص کی مجوزہ قیمت (Nominal Value of Shares) کی نمائندگی کرتا ہے جو کمپنی نے جاری کیے ہیں۔

مثال کے طور پر، اگر کسی کمپنی کے حصص (Share) کی مجوزہ قیمت(Nominal value) 50 روپئے فی حصص ہے اور اس نے مارکیٹ میں 10 لاکھ حصص جاری کیے ہیں، تو اس کا جاری کردہ سرمایہ 5 کروڑ روپئے ہو گا۔

3. وصول شدہ سرمایہ (Subscribed Capital)

یہ جاری کردہ سرمایہ (Issued Capital) کا وہ حصہ ہے جسے درحقیقت عوام نے سبسکرائب کیا ہے۔ جب عوامی سبسکرپشن (Public Subscription) کے لیے پیش کیے گئے حصص کو عوام کے ذریعے مکمل طور پر سبسکرائب کیا جاتا ہے تو اجرائی سرمایہ اور وصول شدہ سرمایہ ایک جیسا ہو گا۔ واضح رہے کہ بالآخر، سبسکرائب شدہ سرمایہ جاری کردہ سرمائے کے برابر یا اس سے کم ہو سکتا ہے۔ اگر عوام کی طرف سے سبسکرائب کیے گئے حصص کی تعداد ان کو پیش کیے جانے والے حصص سے کم ہے، تو کمپنی صرف ان محدود حصص کو الاٹ کرے گی جن کے لیے عوام نے سبسکرائب کیا ہے۔ اگر عوام نے اصل میں ان کو پیش کیے جانے والے حصص کی تعداد سے زیادہ تعداد مانگی ہے، تو الاٹمنٹ کمپنی کے پیش کردہ حصص کے برابر ہو گا۔ دوسرے لفظوں میں، اگر کمپنیوں کو پیش کردہ حصص سے زیادہ تعداد میں حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوتی ہیں، تو زائد درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی اور وصول کردہ اضافی رقم درخواست دہندگان (Applicants) کو واپس کر دی جائے گی۔

4. طلب کردہ سرمایہ (Called up Capital)

یہ سبسکرائب شدہ سرمائے کا وہ حصہ ہے جسے کمپنی نے اپنے جاری کردہ حصص پر طلب کیا ہے۔ یعنی وہ رقم جو کمپنی نے اپنے حصص یافتگان سے ادا کرنے کو کہا ہے۔ کمپنی حصص کی پوری رقم یا حصص کی قیمت کے کچھ حصے کو کال کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

مثال کے طور پر، اگر مختص کردہ حصص (Allotted Share) کی ظاہری قیمت (Face Value) 10 روپئے ہے اور کمپنی نے صرف 7 روپئے فی حصص کا مطالبہ کیا ہے، اس صورت حال میں طلب کردہ سرمایہ (Called-up Capial) 7 روپئے فی حصص ہے۔ بقیہ 3 روپئے اس کے حصص یافتگان سے جب کمپنی کو ضرورت ہو وصول کی جا سکتی ہے۔

تصویر 1.1: حصص سرمایہ کی اقسام

اکاؤنٹنگ کے نقطہ نظر سے حصص سرمایہ کی درجہ بندی (Classification of Share Capital)

Authorized Capital

منظور شدہ سرمایہ

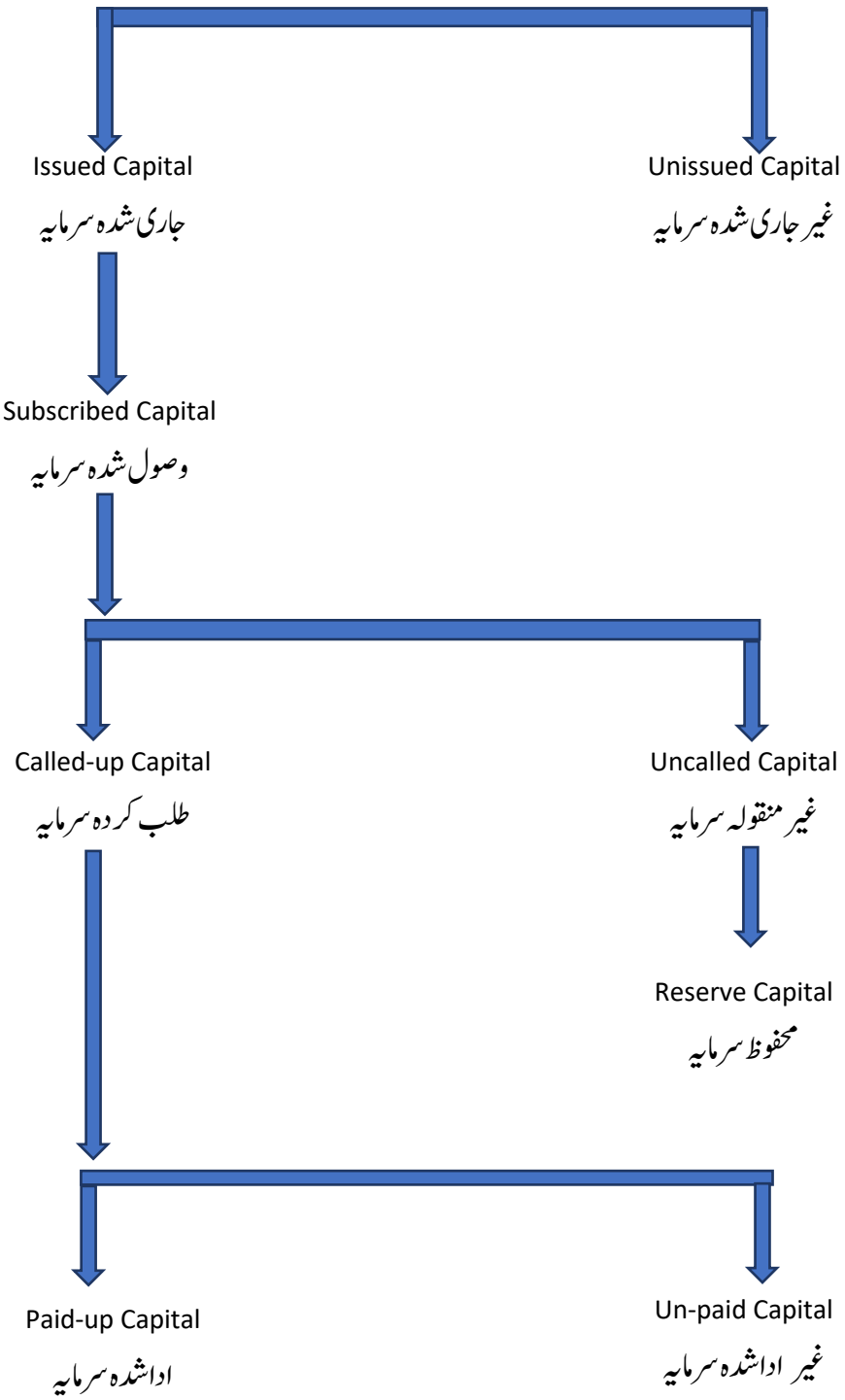

5. ادا شدہ سرمایہ (Paid-up Capital)

یہ طلب کیے گئے سرمائے کا وہ حصہ ہے جو حصص یافتگان سے وصول کیا گیا ہے۔ جب حصص یافتگان تمام اقساط طالبی کی رقم ادا کر دیتے ہیں، تو طلب شدہ سرمایہ ادا شدہ سرمایہ کے برابر ہوتا ہے۔ اگر حصص یافتگان میں سے کسی نے قسط پر رقم ادا نہیں کی ہے، تو ایسی رقم کو بقایا اقساط طالبی (Calls-in-Arrear) کے طور پر جانا جاتا ہے۔ لہذا، طلب کردہ سرمایہ (Called-up Capital) میں بقایا اقساط طالبی (کو کم کرنے کے بعد ادا شدہ سرمایہ (Paid-up Capital) کال شدہ سرمایہ کے برابر ہے۔

ادا شدہ سرمایہ کال شدہ سرمائے کا وہ حصہ ہے جو درحقیقت حصص یافتگان سے وصول کیا گیا ہے۔ جب حصص یافتگان کال کی گئی تمام رقم ادا کر دیتے ہیں، تو کال شدہ سرمایہ ادا شدہ سرمائے کے برابر ہو گا۔ اگر حصص یافتگان میں سے کوئی بھی کسی کال پر رقم ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو ایسی رقم کو بقایا کالز (Calls-in-Arrears) کہا جائے گا۔ لہذا، ادا شدہ سرمایہ (Paid-up Capital) وہ سرمایہ ہے جو حصص یافتگان سے کال کے بقایاجات کو کم کرنے کے بعد وصول کیا جاتا ہے۔

6. غیر منقولہ سرمایہ (Uncalled Capital)

غیر منقولہ سرمایہ سبسکرائب شدہ سرمائے کا وہ حصہ ہے جسے کمپنی نے ابھی تک طلب نہیں کیا ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے ہی بات کر چکے ہیں کہ کمپنی کو کسی بھی وقت حصص یافتگان سے غیر منقولہ سرمایہ مانگنے کا حق ہے جب اسے مزید فنڈز کی ضرورت ہو۔

7. محفوظ سرمایہ (Reserve Capital)

کمپنی اپنے غیر منقولہ سرمائے (Uncalled capital) کا ایک حصہ صرف کمپنی کے ختم ہونے کے صورت (On the Winding-up) میں طلب کرنے کے لیے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ ایسی غیر منقولہ رقم کو کمپنی کا 'محفوظ سرمایہ' کہا جاتا ہے۔ یہ رقم کمپنی کے ختم ہونے (Wind-up) پر قرض دہندگان (Creditors) کو ادا کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

1.8 حصص کی خصوصیات پر مبنی اقسام (Feature-based Types of Shares)

1. ووٹنگ حصص اور نان ووٹنگ حصص: (Voting Shares and Non-voting Shares)

1.1 ووٹنگ حصص (Voting Shares)

جیسا کہ نام سے پتہ چلتا ہے، ووٹنگ حصص رکھنے والے ادارے کمپنی کی پالیسیوں یا ڈائریکٹرز کے انتخاب سے متعلق معاملات میں اپنا ووٹ ڈالنے کے حقدار ہیں۔ عام طور پر، مساوی حصص کو ووٹنگ حصص کے نام سے جانا جاتا ہے۔

1.2 نان ووٹنگ حصص (Non-Voting Shares)

غیر ووٹنگ حصص یافتگان کو امتیازی ووٹنگ (Differential Voting) کے حقوق مل سکتے ہیں۔ یا ہو سکتا ہے کہ انہیں ووٹنگ کا حق حاصل نہ ہو۔

2. سویٹ ایکویٹی حصص (Sweat Equity Shares)

جب کسی کمپنی میں ملازمین اپنا کام بہترین طریقے سے انجام دیتے ہیں، تو کمپنیاں اپنے ملازمین اور ڈائریکٹرز کو معاوضے (Compensation) کے طور پر حصص جاری کرتی ہیں۔ ان حصص کو سویٹ ایکویٹی حصص کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس طرح کمپنیاں سویٹ ایکویٹی حصص کے اجرا کے ذریعے کارآمد ملازمین کو ملکیت (Ownership) میں حصہ دے کر برقرار رکھتی ہیں۔ جس سے ملازمین کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور وہ کمپنی کے اثاثے بن جاتے ہیں۔

3. حق حصص (Right Shares)

حصص کا حق (Right Shares) کمپنی کی طرف سے جاری کردہ اسٹاک کی بہت سی اقسام میں سے ایک قسم ہے۔ ایک کمپنی اس قسم کے حصص اپنے موجودہ حصص یافتگان کو جاری کرتی ہے۔ عام طور پر، کوئی کمپنی بیرونی سرمایہ کاروں (External Investors) کو خریداری کے لیے دستیاب ہونے سے پہلے اپنے موجودہ حصہ دار (Stakeholders) کو حصص کی خریداری کا یہ حق پیش کرتی ہے۔

4. بونس حصص (Bonus Shares)

بونس حصص کمپنیاں صرف اپنے موجودہ حصص یافتگان کو جاری کرتی ہیں۔ یہ حصص کمپنییوں کے حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ کے مالی معاوضے کے بدلے بونس حصص کے طور پر جاری کیے جاتے ہیں۔ یہ حصص نئے حصص یافتگان کو جاری نہیں کیے جاسکتے۔ تاہم، کمپنیاں محفوظ شدہ آمدنی (Retained Earnings) کے ایک حصے کو ایکویٹی شیئرز میں تبدیل کرنے کے لیے بھی بونس حصص جاری کر سکتی ہیں۔

(ii) ترجیحی حصص (Preference Shares)

ترجیحی حصص وہ حصص ہیں جو ایکویٹی حصص پر دو خصوصی ترجیحی حقوق رکھتے ہیں پہلا حق کمپنی کی زندگی کے دوران دوسرے اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) سے پہلے منافع کا دعوی کرنا ہے اور دوسرا حق جب کمپنی بند ہو جائے گی تو سرمائے کی واپسی (Repayment of Capital) کا دعوی کرنا ہے۔ ترجیحی حصص کی صورت میں منافع کی شرح (Rate of Dividend) پہلے سے طے شدہ ہے، یعنی ترجیحی حصص رکھنے والوں کو مقررہ ڈیویڈنڈ ملے گا، اس سے پہلے کہ دوسرے طبقے کے حصص یافتگان کو کوئی ڈیویڈنڈ ادا کیا جائے۔ ترجیحی حصص کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- ترجیحی حصص یافتگان کو کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع کے حوالے سے ترجیحی حق حاصل ہوتا ہے۔ ان کو دیا جانے والا ڈیویڈنڈ ان کے پاس رکھے ہوئے حصص کی قیمت پر ایک مقررہ شرح (Fixed Rate) پر رکھا جاتا ہے۔ لہذا، ڈیویڈنڈ ایکویٹی حصص یافتگان سے پہلے ترجیحی حصص یافتگان کو ادا کیا جاتا ہے۔
- ترجیحی حصص یافتگان(Preferential Shareholders) کو کمپنی کے ختم ہونے کی صورت میں اپنے سرمائے کی واپسی کا ترجیحی حق ملتا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ترجیحی حصص یافتگان کو ایکویٹی حصص یافتگان سے پہلے سرمائے کی واپسی کا حق ملتا ہے۔
- ان دو حقوق کے علاوہ، ترجیحی حصص ایکویٹی حصص کی طرح ہیں۔ ترجیحی حصص یافتگان کو کمپنی میں ان کے حقوق یا ذمہ داریوں کو براہ راست متاثر کرنے والے کسی بھی معاملے میں ووٹ دینے کا حق ہے۔
- ترجیحی حصص در حقیقت مختلف اقسام کے بھی ہو سکتے ہیں، جن کا ذکر ذیل میں کیا جا رہا ہے۔

1. مجموعی ترجیحی حصص (Cumulative Preference Shares)

مجموعی ترجیحی حصص وہ حصص ہیں جو ترجیحی حصص یافتگان (Preference Shareholders) کو ان سالوں(Years) کے لیے بھی منافع کا حق دیتے ہیں جن میں کمپنی نے منافع نہیں کمایا تھا۔ اگر کمپنیاں کسی خاص سال کے لیے ڈیویڈنڈ کا اعلان نہیں کرتی ہیں تو انہیں بقایاجات (Arrears) کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور یہ اگلے سال کے منافع سے ادا کیے جاتے ہیں۔ جب ڈیویڈنڈ سے متعلق بقایاجات مجموعی نوعیت کے ہوتے ہیں اور ایسے بقایاجات ترجیحی حصص یافتگان کو ایکویٹی حصص یافتگان کے کسی بھی ڈیویڈنڈ کی ادائیگی سے پہلے ادا کیے جاتے ہیں تو اسے مجموعی ترجیحی حصص کہا جاتا ہے۔

2. غیر مجموعی ترجیحی حصص (Non-cumulative Preference Shares)

غیر مجموعی ترجیحی حصص وہ حصص ہیں جو پچھلے سالوں کا کوئی ڈیویڈنڈ جمع نہیں کرتے ہیں۔ وہ صرف موجودہ سال کے منافع سے ڈیویڈنڈ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔ اگر کسی کاروبار نے کسی خاص سال میں منافع نہیں کمایا ہے تو غیر مجموعی ترجیحی حصص یافتگان کی طرف سے اگلے سالوں میں منافع کے بقایاجات(Arrears of dividend) کا دعوی نہیں کیا جا سکتا ہے۔

3. شراکتی ترجیحی حصص (Participating Preference Shares)

یہ وہ حصص یافتگان ہیں جنہیں کمپنی کی جانب سے لیکویڈیشن (Liquidation) کے دوران دوسرے حصص یافتگان کو ادائیگی کرنے کے بعد کمپنی کے اضافی منافع (Surplus Profit) میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ ترجیحی حصص یافتگان ڈیویڈنڈ کی مقررہ شرح (Stipulated Rate of Dividend) وصول کرتے ہیں اور ایکویٹی حصص یافتگان کے ساتھ کمپنی کی اضافی کمائی (Additional Earnings) میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

4. غیر شراکتی ترجیحی حصص (Non-participating Preference Shares)

ترجیحی حصص جن کو سرپلس منافع (Surplus profit) میں حصہ لینے کا کوئی حق نہیں ہے یا کمپنی کے لیکویڈیشن پر کسی اضافی منافع میں حصہ لینے کا کوئی حق نہیں ہے اسے غیر شراکتی ترجیحی حصص کہا جاتا ہے۔ یہاں، ترجیحی حصص یافتگان کو صرف مقررہ ڈیویڈنڈ ملتا ہے۔

5. قابل تبدیل ترجیحی حصص (Convertible Preference Shares)

یہ وہ حصص ہیں جو ایک مقررہ مدت کے ختم ہونے پر ایک مخصوص شرح (Specified Rate) پر ایکویٹی حصص میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ حصص یافتگان ایک مخصوص مدت کے اندر اپنے ترجیحی حصص کو ایکویٹی حصص میں تبدیل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

6. ناقابل تبدیل ترجیحی حصص (Non-Convertible Preference Shares)

وہ ترجیحی حصص جن کو ایکویٹی حصص میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا انہیں غیر تبدیل کیے جاسکنے والے ترجیحی حصص کہا جاتا ہے۔

7. قابل ادائیگی ترجیحی حصص (Redeemable Preference Shares)

قابل ادائیگی ترجیحی حصص ان حصص کو کہا جاتا ہے جو کمپنی کی طرف سے جاری کردہ مقررہ مدت کے بعد یا اس سے پہلے بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔ یہ ان طریقوں میں سے ایک ہے جسے کمپنیاں کمپنی کے موجودہ ترجیحی حصص یافتگان کو نقد رقم واپس کرنے کے لیے اپناتی ہیں۔

8. ناقابل ادائیگی ترجیحی حصص (Non-Redeemable Preference Shares)

ناقابل ادائیگی ترجیحی حصص ترجیحی اسٹاک حصص (Preferred Stock Shares) کی ایک قسم ہے جس میں قابل ادائیگی خصوصیت شامل نہیں ہے۔ ان حصص کی ادائیگی کمپنی کی زندگی کے دوران ترجیحی حصص یافتگان کو نہیں کی جاسکتی ہے۔

1.9 بقایا کال اور پیشگی کال (Calls-in-Arrears and Calls-in-Advance)

1.9.1 بقایا اقساط طالبی (Calls-in-Arrear)

بعض اوقات حصص یافتگان مقررہ تاریخ پر کال کی رقم ادا نہیں کرتے ہیں۔ جب کوئی حصص یافتگان الاٹمنٹ پر یا کسی بھی کال پر واجب الادا رقم ادا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو ایسی رقم کو بقایا کال / غیر ادا شدہ کالز (Unpaid Calls) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بقایا اقساط طالبی کا ڈیبٹ بیلنس (Debit balance) ان تمام کال اکاؤنٹس کی نمائندگی کرتا ہے جو ابھی تک موصول نہیں ہوئے ہیں۔ اس طرح کی رقم 'نوٹ ٹو اکاؤنٹس' کے طور پر ظاہر ہوگی۔ تاہم، جہاں ایک کمپنی **'بقایا اقساط طالبی کھاتہ'** (Calls-in-Arrear Account) کو برقرار رکھتی ہے۔ اسے درج ذیل اضافی جرنل اندراج کو پاس کرنے کی ضرورت ہوگی:

Particular		Amount	Amount
Calls in Arrear A/c	Dr	****	
To Share 1st Call A/c			****
To Share 2nd & Final Call A/c			****
(Being Calls in arrear brought into account)			

کمپنی کے 'آرٹیکل آف ایسوسی ایشن' بورڈ کو ایک خاص شرح (Rate) پر بقایا کال پر سود (Interest) لگانے کی اجازت دے سکتی ہے۔ اگر کمپنی کے آرٹکلس (Articles) اس موضوع پر خاموش ہیں تو کمپنیز ایکٹ 2013، کا 'ٹیبل F' اس سلسلے میں رہبری کرتا ہے جس میں موجود اصول کے مطابق 10 فیصد سالانہ سے زیادہ نہ ہونے کی شرح پر سود کی ادائیگی طے شدہ ادائیگی کی تاریخ (Schedule Payment date) اور اصل ادائیگی (Actual Payment date) کی تاریخ کے درمیان کی مدت کے لیے حصص کے تمام واجب الادا رقوم (All Unpaid Amount) پر کی جانی چاہیے۔

کال رقم کی وصولی پر سود کی رقم (Interest Amount) سود کے ساتھ سود کے کھاتے (Interest Account) میں جمع کر دی جائے گی۔ جبکہ کال کی رقم متعلقہ کال اکاؤنٹ میں یا بقایا کال اکاؤنٹ (Calls-in-Arrears) میں جمع کی جائے گی۔ جب کوئی حصص یافتگان بقایا کالوں کی ادائیگی سود کے ساتھ کرتا ہے، تو اندراج درج ذیل ہو گا:

Particular		**Amount**	**Amount**
Bank A/c	Dr	****	
To Calls in Arrear A/c			****
To Interest on Calls in Arrear A/c			****
(Being Calls in Arrear received with Interest)			

نوٹ: اگر کالوں کے بقایا جات (Calls-in-Arrears) کے بارے میں کچھ بھی واضح نہیں کیا گیا ہے تو بقایا اکاؤنٹ میں کالوں پر سود وصول کرنے اور مذکورہ اندراج کو ریکارڈ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مثال 1

علی لمیٹڈ نے 10 روپے کے 10000 مساوی حصص جاری کیے، جن کی قابل ادائیگی درج ذیل ہے: درخواست پر 3 روپے، الاٹمنٹ پر 3 روپے، پہلی کال پر 2 روپے، اور دوسری اور آخری کال پر 2 روپے۔ کمپنی کو تمام حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام حصص کی

رقم حصص یافتگان کے ذریعہ ادا کی گئیں سوائے ایک حصص یافتگان کے جس کے پاس 200 حصص تھے جو دوسری اور آخری کال کے لیے ادائیگی نہیں کر سکے۔ بقایا اقساط طالبی (Calls-in-arrear) کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل اندراجات دیں۔

حل (Solution)

علی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج

(Journal Entry in the Books of Ali Ltd.)

Particular		Amount	Amount
Bank A/c	Dr	19600	
Calls in arrear A/c	Dr	400	
To Share 1st & Final Call A/c			20000
(Being second & final call money could not be received on 200 shares)			

1.9.2 پیشگی کالز (Calls-in-Advance)

بعض اوقات حصص یافتگان کال کی پوری رقم یا کچھ رقم پیشگی ادا کر دیتے ہیں جو ابھی تک ان کی طرف سے واجب الادا نہیں ہیں۔ حصص یافتگان سے موصول ہونے والی رقم کو 'پیشگی کالز' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ ایڈوانس میں موصول ہونے والی رقم کمپنی کی ذمہ داری (Liabilities) ہے اور اسے 'کال ان ایڈوانس اکاؤنٹ' (Calls-in-Advance Account) میں جمع کیا جانا چاہیے۔ پیشگی میں موصول ہونے والی رقم اقساط طالبی (Calls) کے واجب الادا ہونے پر ان کی ادائیگی کے لیے ایڈجسٹ کی جائے گی۔۔ کمپنیز ایکٹ کے ٹیبل ایف میں کہا گیا ہے کہ پیشگی کالز پر سود کی ادائیگی 12 فیصد سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ درج ذیل جرنل کو پیشگی موصول ہونے والی کالوں کی مقدار کے لیے اندراج کیا جاتا ہے:

Particular		Amount	Amount
Bank A/c	Dr	****	
To Calls in Advance A/c			****
(Being Amount received on Calls in Advance)			

کالز کی مقررہ تاریخ پر، 'پیشگی کالز' کی رقم کو درج ذیل اندراج کے ذریعے سے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے

Particular	Amount	Amount

Calls in Advance A/c	Dr	****	
To Particular Call A/c			****
(Being Calls in Advance adjusted with Call money due)			

"پیشگی کالز اکاؤنٹ' میں موجود بیلنس کو کمپنی کی بیلنس شیٹ میں ایکویٹی اور واجبات 'Equity and Liabilities' کے عنوان کے تحت 'موجودہ ذمہ داریوں' (Current Liabilities) کے اندر ایک علیحدہ آئٹم (Separate Item) کے طور پر دکھایا جاتا ہے، بطور ذیلی سربراہ (As Sub-head) 'دیگر موجودہ واجبات' (Other Current Libailities) اسے ادا شدہ سرمائے (Paid-up Capital) کی رقم میں شامل نہیں کیا جاتا ہے۔ چونکہ 'پیشگی کالز' کمپنی کی ذمہ داری ہے، اگر آرٹیکلز کے ذریعہ فراہم کیا گیا ہو تو، اس کی وصولی کی تاریخ سے اس تاریخ تک سود ادا کرنا واجب ہے جب ادائیگی کے لیے مناسب کال واجب الادا ہے۔ عام طور پر آرٹیکلز میں اس شرح سے متعلق ایک شرط رکھی جاتی ہے جس پر سود قابل ادائیگی ہے۔ تاہم، اگر اس اکاؤنٹ پر کمپنی کے آرٹیکلس (Articles) خاموش ہیں، تو 'ٹیبل F' لاگو ہوتا ہے جو کہ 12 فیصد سالانہ سے زیادہ نہ ہونے کی شرح پر پیشگی کالوں پر سود فراہم کرتا ہے۔ پیشگی کالوں پر سود کا اکاؤنٹنگ اندراج حسب ذیل ہے:

سود کی ادائیگی کے لیے (For Payment of Interest)

Interest on Calls-in-Advance A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being Interest paid on Calls in Advance)			

'or'

(a) واجب الادا سود کے لیے (For Interest Due)

Interest on Calls-in-Advance A/c	Dr	****	
To Sundry shareholder's A/c			****
(Being interest due on Calls in Advance)			

(b) جب سود ادا کیا جاتا ہے (For Interest paid)

Sundry Shareholder's A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being interest paid on Calls in Advance)			

مثال 2

مونیکا لمیٹڈ 2,00,000 روپئے کے منظور شدہ سرمایہ (Authorized Capital) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جس کو 100 روپئے کے 2,000 حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کمپنی نے عوام کو سبسکرپشن کے لیے 1000 حصص جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہو گی:

درخواست پر 30 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 25 روپئے فی حصص، پہلی کال پر 20 روپئے فی حصص اور بقیہ رقم کمپنی کی طرف سے ضرورت ہونے پر مانگی جائے گی۔ 1000 حصص پر درخواست کی رقم درخواست دہندگان سے موصول ہوئی اور انہیں الاٹمنٹ کیا گیا۔ الاٹمنٹ کی پوری رقم موصول ہوئی، لیکن جب پہلی قسط پر رقم مانگی گئی تو 100 حصص والے ایک حصص یافتگان نے اپنے حصص پر پوری رقم پہلی کال کے ساتھ ادا کر دی۔ کمپنی نے کوئی اور قسط طلب نہیں کی۔ پیشگی کال (Calls-in-Advance) کی لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات دیں۔

حل (Solution)

مونیکا لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج

Particular		Amount	Amount
Bank A/c	Dr	22500	
To Equity Share First Call A/c			20000
To Calls-in-Advance A/c			2500
(Being First Call money received with amount on 100 shares for Final Call.)			

1.10 فرہنگ (Glossary)

1. **حصص (Shares):** یہ ان برابر حصوں میں سے ایک ہے جس میں کمپنی کے سرمائے کو تقسیم کیا جاتا ہے، جو حصص یافتگان کو منافع کے تناسب کا حقدار بناتا ہے۔
2. **حصص یافتگان (Shareholder):** ایک حصص یافتگان کو اسٹاک ہولڈر بھی کہا جاتا ہے وہ شخص، کمپنی، یا ادارہ ہے جو کمپنی کے اسٹاک کے کم از کم ایک حصص کا مالک ہے جسے ایکویٹی کہا جاتا ہے۔
3. **ایکویٹی حصص (Equity Shares):** جسے عام طور پر عام حصص کہا جاتا ہے ایک حصہ کی ملکیت ہے جہاں ہر رکن جزوی مالک ہوتا ہے اور تجارتی کمپنی سے متعلق زیادہ سے زیادہ کاروباری ذمہ داری کا آغاز کرتا ہے۔

4. **ترجیحی حصص (Preference Shares):** جسے عام طور پر ترجیحی اسٹاک کہا جاتا ہے وہ کمپنی کے اسٹاک کے حصص ہوتے ہیں جس میں عام حصص یافتگان سے پہلے ترجیحی حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ ادا کیا جاتا ہے۔

1.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. عام حصص کو۔۔۔۔۔۔ حصص کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
2. جب کوئی قسط موصول نہیں ہوتی ہے تو بقایا جات میں کالیں۔۔۔۔۔۔۔ کی جاتی ہیں۔
3. سبسکرائب شدہ سرمائے کا وہ حصہ جسے ابھی تک طلب نہیں کیا گیا ہے اسے۔۔۔ کہا جاتا ہے۔
4. حصص یافتگان (Shareholder) کو کمپنی کے۔۔۔۔۔۔۔ کے طور پر جانا جاتا ہے۔
5. حصص یافتگان کمپنی سے۔۔۔۔۔۔۔ وصول کرتے ہیں۔

جوابات

(1) مساوی (2) ڈیبٹ (3) غیر منقولہ سرمایہ (4) مالک (5) ڈیویڈنڈ

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answers Type Questions)

1. حصص کی وضاحت کریں۔
2. حصص کی نوعیت اور اہمیت کو بیان کریں۔
3. حصص کی مختلف خصوصیات کی وضاحت کریں۔
4. حصص کے اجرا سے کمپنی کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
5. بقایا اقساط طالبی کو مثال کے ساتھ سمجھائیں۔
6. پیشگی اقساط طالبی کو مثال کے ساتھ سمجھائیں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (long Answers Type Questions)

1. امجد لمیٹڈ نے 15000 مساوی حصص 20 روپئے فی حصص کی شرح سے جاری کیے، جن کی قابل ادائیگی درج ذیل ہے: درخواست پر 2 روپئے، الاٹمنٹ پر 3 روپئے، پہلی کال پر 3 روپئے، اور دوسری اور آخری کال پر 2 روپئے۔ کمپنی کو 12000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام حصص کی رقم حصص یافتگان کے ذریعہ ادا کی گئیں سوائے ایک حصص یافتگان

کے جس کے پاس 400 حصص تھے اور وہ آخری کال کے لیے ادائیگی نہیں کر سکا۔ بقایا اقساط طالبی (Calls-in-Arrear) کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل اندراج کریں۔

2. لیز المیٹڈ 1,00,000 روپئے کے منظور شدہ سرمایہ (Authorized Capital) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جس کو 100 روپئے کے 1,000 حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کمپنی نے عوام کو سبسکرپشن کے لیے 800 حصص جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہوگی :درخواست پر 25 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 30 روپئے فی حصص، پہلی کال پر 25 روپئے فی حصص اور بقیہ رقم کمپنی کی طرف سے ضرورت ہونے پر مانگی جائے گی۔ 1000 حصص پر درخواست کی رقم درخواست دہندگان سے موصول ہوئی اور انہیں الاٹمنٹ کیا گیا۔ الاٹمنٹ پر بھی پوری رقم موصول ہوئی، لیکن جب پہلی قسط پر رقم مانگی گئی تو 100 حصص والے ایک حصص یافتگان نے اپنے حصص پر پوری رقم پہلی کال کے ساتھ ادا کر دی۔ کمپنی نے کوئی اور قسط طلب نہیں کی۔ پیشگی کال (Calls-in-Advance) کی لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات دیں۔

3. حصص کی مختلف اقسام کو مثالوں کے ساتھ درجہ بندی کریں۔

4. حصص کے اجرا میں شامل اقدامات کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

5. مناسب مثال کے ساتھ کمپنی کے حصص کے سرمائے کی ساخت کی وضاحت کریں۔

1.12 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
4. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy
5. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 2۔ حصص کا مساوی اور پریمیم قیمتوں پر اجرا

(Issue of Shares at Par and at Premium)

اکائی کے اجزا

2.0	تمہید	Introduction
2.1	مقاصد	Objectives
2.2	حصص کا اجرا کے معنی	Meaning of Issue of Share
2.3	حصص کے اجرا میں شامل اقدامات	Steps Involved in Issue of Shares
2.4	حصص کے اکاؤنٹنگ کا عمل	Accounting Treatment of Shares
2.5	حصص کو مساوی قیمت پر جاری کرنا	Issue of Shares at Par
2.6	زیادہ رکنیت , کم رکنیت, مکمل رکنیت	Full, Under and Over Subscription
2.7	پریمیم پر حصص کا اجرا	Issue of Shares at Premium
2.8	سیکیورٹیز پریمیم کا استعمال	Utilisation of Share Premium
2.9	اکاؤنٹنگ اندراج	Accounting Treatment
2.10	عملی سوالات اور ان کے جوابات	Practical Question and their Answers
2.11	فرہنگ	Glossary
2.12	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
2.13	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Readings

2.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلباء! پچھلے اکائی میں آپ لوگوں نے حصص (Share) اس کے معنی (Meaning)، خصوصیت (Characteristics)،نوعیت (Nature) ، اہمیت (Importance) اور حصص کے سرمایہ کی اقسام (Types of Share Capital) کے بارے میں تفصیل سے سیکھا۔ مزید آپنے مختلف مثالوں کے ذریعے یہ بھی سیکھا کی سرمایا کسی بھی کاروبار کے لیے کس طرح ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اب اس اکائی میں آپ یہ سیکھیں گے کہ کمپنی کس طرح سے مساوی اور پریمیم پر حصص کو جاری کرنے کے ذریعے حصص یافتگان سے سرمایا جمع کرتی ہے۔ اسے بہتر طریقے سے جاننے کے لیے اس اکائی میں ہم لوگ تفصیلی مثالوں کے ذریعے حصص کے مساوی اور پریمیم پر کے اجرا کے بارے میں سیکھیں گے۔

2.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد:

- آپ حصص کے اجرا میں شامل اقدامات کو سمجھ سکیں گے۔
- آپ یہ سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے کہ حصص مساوی اور پریمیم قیمتوں پر کس طرح جاری کیے جاسکتے ہیں۔
- آپ حصص کے اجرا کو مساوی اور پریمیم پر ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل اندراجات کر سکیں گے۔
- آپ نقد کے علاوہ حصص جاری کرنے کے طریقے کو بھی سمجھ سکیں گے۔
- آپ پریمیم پر حاصل حصص کی اضافی رقم کے استعمال کے طریقے کار کو بھی جان پائینگے۔

2.2 حصص کے اجرا کے معنی (Meaning of Issue of Shares)

عزیز طلبا !اب تک آپ یہ سمجھ چکے ہیں کہ کسی بھی کمپنی کے لیے سرمائے کی اہمیت ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہوتی ہے اور یہ ہر کمپنی کی مالی ضرورت ہے،اس مالی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کمپنیاں حصص کا اجرا کرتی ہیں۔ کمپنی کے حصص سرمائے کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ کمپنیاں حصص کی رقم کو اپنی بڑھتی ہوئی مالی ضرورت کے لحاظ سے ایک مدت کے دوران آسانی سے اقساط (Instalments) میں جمع کر سکتی ہیں۔ پہلی قسط درخواست کے ساتھ جمع کی جاتی ہے اور اس طرح اسے درخواست کی رقم (Application Money) کے نام سے جانا جاتا ہے، دوسری کو تفویض (Allotment) پر (تفویض کی رقم کہا جاتا ہے)، اور بقیہ قسطوں کو پہلی کال، دوسری کال (First Call, Second Call etc.) وغیرہ کہا جاتا ہے۔ لفظ فائنل آخری قسط کے (Final Call) ساتھ لگا ہوا ہے۔ تاہم، اگر کمپنی چاہے تو درخواست کے ساتھ ہی حصص (Shares) پر پوری رقم حاصل کر سکتی ہے۔

کمپنیاں اپنے حصص کو مساوات پر، یمیم پر اور چھوٹ پر جاری کر سکتی ہیں، فی الحال اس اکائی میں آپ لوگ مساوات اور پر یمیم پر حصص کے اجراء سے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

جب کسی کمپنی کے حصص کی اجرائی قیمت (Issue price) اس حصص کے ظاہری قیمت (Face Value) کے برابر ہوتی ہے تو ایسے حصص کو مساوات پر جاری کرنا (Issue at Par) سمجھا جاتا ہے۔ جب کسی کمپنی کے حصص اس کے ظاہری قیمت (Face Value) سے زیادہ پر جاری کیے جاتے ہیں تو ایسے حصص کو پر یمیم پر جاری کرنا (Issued at Premium) سمجھا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر کسی کمپنی کے حصص کی قیمت 10 روپیہ ہے، اور اگر اس حصص کو 10 روپیہ میں ہی فروخت کیا جائے تو ایسے حصص کے اجرا کو حصص کا مساوی قیمت پر اجرا (Issue at Par) کہتے ہیں۔ دوسری طرف اگر کسی کمپنی کے حصص کی قیمت 10 روپیہ ہے، اور کمپنی اس حصص کو 12 روپیہ میں فروخت کرتی ہے تو ایسے حصص کے اجرا کو پر یمیم پر حصص کا اجرا (Issue at Premium) کہتے ہیں۔

2.3 حصص کے اجرا میں شامل اقدامات (Steps Involved in Issue of Shares)

حصص کے اجرا کے عمل کو بنیادی طور پر تین اہم مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

- پراسپیکٹس کا اجرا (Issue of Prospectus)

کمپنی سب سے پہلے عوام کو پراسپیکٹس جاری کرتی ہے۔ پراسپیکٹس عوام کے لیے ایک دعوت نامہ ہے کہ ایک نئی کمپنی وجود میں آئی ہے اور اسے کاروبار کرنے کے لیے سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اس میں کمپنی کے بارے میں مکمل معلومات مثلاً، حصص جاری کرنے کے شرائط وضوابط اور ممکنہ سرمایہ کاروں (Investors) سے رقم اکٹھا کرنے کے طریقے کی وضاحت ہوتی ہے۔

- درخواستوں کی وصولی (Receiving of Applications)

جب عوام (Public) کو پراسپیکٹس جاری کیا جاتا ہے، تو ممکنہ سرمایہ (Prospective Investors) کار جو کمپنی کے حصص کیپٹل کو سبسکرائب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ اپنی درخواست کی رقم کے ساتھ پراسپیکٹس میں بتائے گئے شیڈول بینک میں عرضی داخل کرتے ہیں۔ کمپنی کو پراسپیکٹس کے اجرا کی تاریخ سے 120 دنوں کے اندر خفیف ترین رقم (ڈائریکٹر کی نظر میں خفیف ترین رقم سے مراد وہ رقم ہے جو کمپنی کے کاروباری عمل میں ہونے والے ضروریات سے متعلق ہوتی ہے) حاصل کرنی ہوتی ہے۔ اگر کمپنی مذکورہ مدت کے اندر اسے وصول کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو کمپنی حصص کی الاٹمنٹ جاری رکھنے کے اختیارات کھو دیتی ہے اور اسے درخواست کی رقم پراسپیکٹس کے اجرا کی تاریخ کے 130 دنوں کے اندر درخواست دہندگان کو واپس کرنی پڑے گی۔

- حصص کی تفویض (Allotment of Shares)

جب کمپنی کو کم از کم مطلوبہ رقم حاصل ہو جاتی ہے، تو کمپنی کچھ دیگر قانونی ضابطوں کو پورا کرنے کے بعد حصص کی تفویض سے متعلق اقدامات کر سکتی ہے۔ کمپنیاں اپنے درخواست دہندگان کو ان کے درخواست کے تناسب میں حصص تفویض کرتی ہے اس عمل کو حصص کی تفویض کا عمل کہا جاتا ہے، جن درخواست دہندگان کو حصص کی تفویض کی جاتی ہے انہیں اس کے تفویض کے خطوط (Letters

(of Allotment) بھیجے جاتے ہیں ،اور جن درخواست دہندگان کو حصص کی تفویض نہیں کی جاتی ہے انہیں معذرت کے خطوط بھیجے جاتے ہیں۔ حصص کی تفویض کے عمل کے مکمل ہو جانے کمپنی اور حصص یافتگان کے درمیان ایک باضابطہ اور جائز معاہدہ وجود میں آتا ہے۔

حصص کے اجرا کا طریقہ کار (Procedure of Issue of Shares)

حصص کی فیس ویلیو (Face Value) حصص کی مساوی قیمت (Par value) ہے۔ اسے حصص کی برائے نام قدر (Nominal Value) یا مالیت کے نام (Denomination of Share) سے بھی جانا جاتا ہے۔ حصص جاری کرنے کے لیے کمپنی ایک مخصوص طریقہ کار کی پیروی کرتی ہے جسے کمپنیز ایکٹ (Companies Act, 2013) اور سیکیورٹیز ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے ذریعے کنٹرول اور ریگولیٹ کیا جاتا ہے۔ کسی کمپنی کے حصص یا تو برابری پر (Issue at Par) یا پریمیم پر (Issue at Premium) یا ڈسکاؤنٹ پر (Issue at Discount) جاری کیے جاتے ہیں۔

حصص کو مساوی طور پر جاری (Issue at Par) کرنے کے لیے جانا جاتا ہے جب ان کی جاری کردہ قیمت (Issue price) ایشو کی شرائط وضوابط کے مطابق ان کی برائے نام قدر (Nominal value) کے بالکل برابر ہوتی ہے۔جب کسی کمپنی کے حصص اس کی (Face value) سے زیادہ پر جاری کیے جاتے ہیں تو اضافی رقم کو پریمیم (Premium) کہا جاتا ہے اور جب کمپنی کے حصص اس کی معمولی قیمت سے کم پر جاری کیے جاتے ہیں، تو خسارے کی رقم کو ڈسکاؤنٹ (Discount) کہا جاتا ہے۔ چاہے حصص برابری پر جاری کیے جائیں یا پریمیم پر یا ڈسکاؤنٹ پر، کمپنی کا حصص کا سرمایہ (Share Capital of Company) مختلف مراحل (Different Stages) اور مختلف طریقوں (Different ways) سے قابل ادائیگی قسطوں (Payable Instalments) میں جمع کیا جا سکتا ہے۔ حصص جاری کرنے کے مختلف طریقے درج ذیل ہیں:

(A) نقد کے علاوہ حصص کا اجرا (Issue of Shares for Consideration other than Cash)

(B) نقد کے لیے حصص کا اجرا (Issue of Shares for Cash)

(A) نقد کے علاوہ حصص کا اجرا : بعض اوقات کمپنی کے پروموٹرز (Promoters) کو کمپنی کے قیام کے دوران ان کی طرف سے فراہم کردہ خدمات کے بدلے حصص (Shares) جاری کیے جاتے ہیں۔ ان حصص کی اجرائی قیمت (Issue Price) عام طور پر (Goodwill Account) میں ڈیبٹ (Debit) کی جاتی ہے اور جرنل انٹری اس طرح کی جاتی ہے:

Goodwill A/c	Dr	****	
To Share Capital A/c			****
(Being issue of Shares to the promoters of Company)			

اگر کسی کمپنی کے پاس فکسڈ اثاثوں (Fixed assets) کی خریداری یا قرض دہندگان (Creditors) کو ادائیگی کے لیے کافی فنڈز نہیں ہیں تو وہ نقد کے بدلے اپنے حصص فروخت کنندگان (Vendors) / قرض دہندگان (Creditors) کو پیش کر سکتی ہے۔

حصص کی کوئی بھی الاٹمنٹ جس کے بدلے نقد وصول نہیں کیا جاتا ہے اسے نقد کے علاوہ حصص کا اجرا (Issue of Shares for Consideration) کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک مشینری خریدی جاتی ہے اور حصص جاری کر کے ادائیگی کی جاتی ہے: عمارت (Building)، مشینری (Machinery)، یا کوئی فرنیچر وغیرہ جیسے اثاثوں کی خریداری کے معاملے میں جریدے کا اندراج (Journal entry) درج ذیل ہو گا۔

Assets A/c	Dr	****	
To Vendor's/ Creditor's A/c			****
(Being Assets used for Issuing Shares)			
Vendor's/ Creditor's A/c	Dr	****	
To Share Capital A/c			****
(Being Issue of Shares against Assets)			

(B) نقد کے لیے حصص کا اجرا (Issue of Shares for Cash)

عام طور پر، حصص نقد کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ کمپنی حصص کی رقم کو یا تو ایک قسط میں یا دو یا زیادہ قسطوں میں کال کر سکتی ہے۔ لیکن کمپنی ہمیشہ یہ رقم اپنے بینکرز کے ذریعے جمع کرتی ہے۔

2.4 اکاؤنٹنگ کا عمل (Accounting Treatment)

2.4.1 درخواست پر (On Application)

حصص کی رقم مختلف قسطوں میں ادا کی جاتی ہے جو کہ شیئر کیپیٹل کا حصہ ہوتی ہیں اور اسے شیئر کیپٹل کھاتے میں منتقل (Transfer) کیا جاتا ہے۔ تاہم، سہولت کی خاطر، ابتدائی طور پر ہر قسط کے لیے انفرادی اکاؤنٹس (Separate accounts) کھولے جاتے ہیں۔ درخواست (Application) کے ساتھ موصول ہونے والی تمام رقم اس مقصد کے کسی شیڈول بینک میں کھولے گئے علاحدہ اکاؤنٹ میں جمع کرائی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں جریدے کا اندراج درج ذیل ہو گا:

(a) درخواست کی رقم موصول ہونے پر (On Receipt of Application money)

درخواست کے ساتھ رقم وصول کرنے کی صورت میں اندراج درج ذیل ہوں گے۔

Bank A/c	Dr	****	
To Share Application A/c			****
(Being Application money received on Shares.)			

(b) حصص کی الاٹمنٹ (تفویض) پر (On Allotment of Shares)

مقررہ وقت کے اندر حصص کے لیے درخواست موصول ہونے کے بعد، کمپنی کے ڈائریکٹرز حصص کی تفویض سے متعلق کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔ حصص کی تفویض پر درخواست کی رقم شیئر کیپیٹل اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جاتی ہے۔ اور اس کے لیے درج ذیل اندراج کیا جاتا ہے۔

Share Application A/c	Dr	****	
To Share Capital A/c			****
(Being application money transferred to share capital A/c)			

حصص کی تفویض کا مطلب کمپنی اور درخواست دہندگان جو اب کمپنی کا حصصہ بن چکے ہیں، کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے۔

2.4.2 تفویض پر (On Allotment) : جب کمپنی کو کم از کم مطلوبہ رقم حاصل ہو جاتی ہے، تو کمپنی کچھ دیگر قانونی ضابطوں کو پورا کرنے کے بعد حصص کی تفویض سے متعلق اقدامات کر سکتی ہے۔ کمپنیاں اپنے درخواست دہندگان کو ان کے درخواست کے تناسب میں حصص تفویض کرتی ہے اس عمل کو حصص کی تفویض (Allotment) کا عمل کہا جاتا ہے:

(a) جب تفویض کی رقم واجب الادا ہو جائے (Allotment money due)

Share Allotment A/c	Dr	****	
To Share Capital A/c			****
(Being Share Allotment money due)			

(b) جب تفویض کی رقم موصول ہوتی ہے (On Receiving Allotment Money)

Bank A/c	Dr	****	
To Share Allotment A/c			****
(Being allotment money received)			

2.4.3 اقساط طالبی پر (On Calls)

اقساط طالبی (Call Money) حصص کو مکمل ادا شدہ (Fully paid-up) بنانے اور حصص یافتگان سے حصص کی مکمل رقم وصول کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حصص کی تفویض کی تکمیل تک حصص کا مکمل طور پر طلب کردہ نہ ہونے کی صورت میں ڈائریکٹرز کو حصص پر بقیہ رقم طلب کرنے کا پورا اختیار ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حصص یافتگان کی طرف سے اقساط طالبی کی ادائیگی کا وقت حصص کے اجرا کے وقت ہی طے کر لیا جائے اور اس کا ذکر پراسپیکٹس میں دے دیا جائے۔ اقساط طالبی کے حوالے سے دو نکات اہم ہیں۔

اول یہ کہ، کسی بھی قسط کی رقم حصص کی ظاہری قیمت (Face value) کے 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دوسری یہ کہ، دو اقساط طالبی کے درمیان کم از کم ایک ماہ کا وقفہ ہونا چاہیے۔

جب اقساط طالبی پر رقم مانگی جاتی ہے اور رقم موصول ہوتی ہے، تو اندراج حسب ذیل ہوں گے:

(a) اقساط طالبی کی واجب الادا رقم کے لیے (For Call Amount due)

Share Call A/c Dr	****	
To Share Capital A/c		****
(Being call money due on shares)		

(b) اقساط طالبی کی رقم وصول کرنے پر (On Receiving Call amount)

Bank A/c Dr	****	
To Share Call A/c		****
(Being call money received)		

اقساط طالبی کی شناخت کے لحاظ سے (Identity of the Call made) شیئر کال اکاؤنٹ میں لفظ اول، دوم، سوم لفظ 'حصص' اور 'اقساط طالبی' کے درمیان شامل کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، پہلی قسط طالبی (First Call) کی صورت میں اسے (Share First Call Account) کہا جائے گا، دوسری قسط طالبی کی صورت میں اسے (Share Second Call Account) کہا جائے گا۔ یہاں ایک اور بات بھی ذہن نشین ہونی چاہیے کہ آخری قسط طالبی میں 'اور فائنل' کے الفاظ بھی شامل کیے جائیں گے، مثال کے طور پر، اگر دوسری قسط طالبی آخری قسط طالبی ہے تو اسے 'دوسری اور آخری' (Second and Final call) کہا جائے گا اور اگر یہ تیسری قسط طالبی آخری قسط ہے تو اسے تیسری اور آخری (Third and Final call) کہا جائے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ حصص کی تفویض کے بعد سارا بیلنس صرف ایک ہی قسط میں وصول کر لیا جائے۔ اس صورت میں خود پہلی قسط طالبی کو ہی اول و آخر قسط طالبی (First and Final call) کہا جائے گا۔

2.5 حصص کو مساوی قیمت پر جاری کرنا (Issue of Shares at Par)

مثال 1:

اے بی سی لمیٹڈ نے یکم اپریل 2020 کو 10 روپے کے 100000 حصص جاری کیے تھے۔ ان حصص پر قابل ادائیگی رقم حسب ذیل تھی:

درخواست (Application) پر 4 روپے فی حصص۔

الاٹمنٹ (Allotment) پر 4 روپے فی حصص۔

اقساط طالبی (First and Final Call) پر 2 روپئے فی حصص۔

ABC لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات بنائیں۔

حل (Solution)

اے بی سی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entry in the Books of ABC Ltd.

Date	Particulars	L.F	Dr. (₹)	Cr. (₹)
	Bank A/c Dr. To Share Application A/c (Being application money received on 100000 shares @ Rs 4 per share.)		400000	 400000
	Share Application A/c Dr. To Share Capital A/c (Being Share Application money transferred to Share capital A/c.)		400000	 400000
	Share Allotment A/c Dr. To Share Capital A/c (Being share allotment money due on 100000 shares @ Rs. 4 per share)		400000	 400000
	Bank A/c Dr. To Share Allotment A/c (Being allotment money received on 100000 shares @ Rs 4 per share.)		400000	 400000
	Share First & Final Call A/c Dr. To Share Capital A/c (Being call money due on 100000 shares @ Rs. 2 per share)		200000	 200000

	Bank A/c Dr. To Share First & Final Call A/c (Being Call money received on 100000 shares @ Rs 2 per share.)		200000	 200000

نوٹ: اگرچہ حصص مساوی یا ترجیحی دونوں ہو سکتے ہیں لیکن اگر صرف حصص کی اصطلاح استعمال کی جائے تو اس کا مطلب مساوی حصص کے ہے۔

2.6 مکمل سبسکرپشن، کم سبسکرپشن اور زائد سبسکرپشن

ایک کمپنی سرمایہ بڑھانے کے لیے حصص جاری کرنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ یہ عوام کو کمپنیوں کے حصص کو خریدنے کی دعوت دیتا ہے۔ جب کمپنی اپنی حصص کو عوام کے لیے لیے بازار میں فراہم کرتی ہیں تو ان حصص کے لیے درخواست کا حاصل ہونا بازار کے اقتصادی حالات پر منحصر کرتا ہے جن کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

2.6.1 مکمل وصول شدہ (Full Subscription)

جب کمپنی کے ذریعے عوام کو پیش کیے گئے حصص کے برابر درخواست موصول ہوتی ہے تو اسے مکمل وصول شدہ حصص کہا جاتا ہے۔ اس صورت میں روزنامچہ میں اندراج حصص کے مساوی قیمت پر اجرا کے مانند ہو گا، جس کا تذکرہ ہم لوگ پچھلی اکائی میں مثالوں کے ساتھ کر چکے ہیں۔

جب کمپنی کو سبسکرپشن کے ذریعہ پیش کردہ حصص کی تعداد کے برابر درخواستیں موصول نہیں ہوتی ہیں، تو دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

(a) کم وصول شدہ (Under Subscription) **(b) زائد وصول شدہ** (Over Subscription)

2.6.2 کم وصول شدہ / انڈر سبسکرپشن (Under Subscription)

جب کمپنی کو سبسکرپشن (Subscription) کے ذریعہ عوام کو پیش کیے گئے حصص سے کم تعداد کے لیے درخواستیں موصول ہوتی ہیں، تو حصص کے اجرا کو انڈر سبسکرائب سمجھا جاتا ہے۔ اس صورت میں کمپنی کو تفویض کے حوالے سے کسی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑتا ہے کیونکہ ہر درخواست دہندہ کو ان کے درخواست کے تناسب میں پورے حصص تفویض کیے جائیں گے۔ مثال کے طور پر ایک کمپنی نے عوام کو چندہ کے لیے 100000 حصص کی پیش کش کی لیکن عوام کی طرف سے محض 90000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں، ایسی حالت میں 90000 حصص کی تفویض کی جائے گی، اور اسی کے مطابق انداجات بھی درج کیے جائیں گے۔

2.6.3 زائد وصول شدہ / اوور سبسکرپشن (Over Subscription)

عام طور پر اقتصادی اعتبار سے مضبوط اور منظم کمپنیوں کو ان کے ذریعہ عوام کو پیش کیے گئے حصص کی تعداد سے زیادہ حصص کے لیے درخواستیں (Applications) موصول ہوتی ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ کوئی بھی کمپنی عوام کو پیش کیے گئے حصص سے زیادہ حصص تفویض نہیں کر سکتی۔ اس لیے ایسی صورت میں، کمپنی کے پاس درج ذیل اختیارات دستیاب ہوتے ہیں:

1. کمپنی کچھ درخواستوں کو مکمل طور پر منظور کر سکتی ہے اور کچھ درخواستوں کو کو مکمل طور پر مسترد کر سکتی ہے۔
2. کمپنی تمام حصص دہندگان کو حصص کی تناسبی تفویض (Pro-Rata Allotment) کر سکتی ہے۔
3. کمپنیاں مندرجہ بالا دونوں طریقوں کی آمیزش (Combination) کر سکتی ہے، جو عام طور پر رائج ہے۔

1. زائد درخواست گزاروں کو رقم کی واپسی

کمپنی اجرا کے لیے پیش کیے گئے حصص پر زائد درخواستوں کو مسترد (Reject) کر سکتی ہے اور ایسے درخواست دہندگان (Applicants) کو مسترد ہونے کا خط (Letter of rejection) بھیجا جاتا ہے۔ اس صورت میں ان درخواست دہندگان سے وصول کی گئی درخواست کی رقم (Application Money) انہیں مکمل طور پر واپس کر دی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں درج ذیل اندراج کیا جائے گا:

Share Application A/c	Dr
To Bank A/c	
(Being Application money refunded on rejected A pplication)	

2. تفویض پر واجب الادا رقوم سے درخواست کی اضافی رقم کا تصفیہ

جب درخواست دہندگان (Applicants) کو ان کے درخواست سے کم تعداد میں حصص تفویض کیے جاتے ہیں، تو درخواست پر جمع کی گئی اضافی رقم الاٹمنٹ کی رقم کی ادائیگی کے لیے استعمال کی جا سکتی ہے۔ ایسی صورت میں درج ذیل اندراج کیا جائے گا:

Share Application A/c	Dr.
To Share Allotment A/c	
(Being excess Application money adjusted against allotment money due)	

تاہم، اگر کمپنی کا آرٹیکلس (Articles of Association) اس کی اجازت دیتا ہے، تو ڈائریکٹرز درخواست پر جمع کی گئی اضافی رقم کو پیشگی اقساط طالبی (Calls-in-Advance) کے طور پر اپنے پاس رکھ سکتے ہیں تاکہ بعد میں آنے والی قسط کا تصفیہ (Adjustment) کیا جائے، اور اس سے متعلق اندراج درج ذیل طریقے سے کیا جائے گا:

Share Application A/c Dr. To Calls-in-Advance A/c (Being Surplus Application money transferred to Calls-in-Advance Account)

مثال 2:

میزان کمپنی لمیٹڈ (Meezan Co. Ltd.) نے عوام کو سبسکرپشن کے لیے 100 روپے فی حصص کے شرح سے 20000 حصص کی پیش کش کی ہے جو درخواست پر 30 روپے فی حصص، الاٹمنٹ پر 30 روپے فی حصص اور باقی اوّل و دوم اقساط طالبی کے طور پر 20-20 روپے فی حصص قابل ادائیگی تھے۔ 30000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ 5000 حصص کی درخواستیں مکمل طور پر مسترد کر دی گئیں اور درخواست کی رقم واپس کر دی گئی۔ باقی درخواست دہندگان کو پیش کردہ حصص تفویض کر دیے گئے۔ اور ان کی اضافی درخواست کی رقم کو الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ قسطیں طلب کی گئیں اور وقت پر وصول بھی کر لیں گئیں۔ میزان کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

میزان کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entries in the Books of Meezan Co. ltd.

Date	Particulars	L.F	Dr. (₹)	Cr. (₹)
	Bank A/c Dr To Share Application A/c (Being application money received on 30000 shares @ Rs 30 per share.)		900000	 900000
	Share Application A/c Dr To Share Capital A/c To Bank A/c To Share Allotment A/c (Being Application money for 20000 shares transferred to share capital, money on 5000 shares were refunded and re-maining 5000 shares money were adjusted towards sum due		900000	 600000 150000 150000

	on allotment)			
	Share Allotment A/c Dr To Share Capital A/c (Being Share Allotment money due)		600000	 600000
	Bank A/c Dr To Share Allotment A/c (Being allotment money received on 20000 shares @ Rs 30 per share and settlement of advance money received with application)		450000	 450000
	Share First Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being First Call money due on 20000 shares @ Rs. 20 per share)		400000	 400000
	Bank A/c Dr To Share First Call A/c (Being First Call money received)		400000	 400000
	Share Final Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being Final Call money due on 20000 shares @ Rs. 20 per share)		400000	 400000
	Bank A/c Dr To Share Final Call A/c (Being Final Call money received on 20000 Shares)		400000	 400000

2.7 پریمیم پر حصص کا اجرا (Issue of Shares at Premium)

کمپنیز ایکٹ (Companies Act) 2013، کے سیکشن 78 کے مطابق جب کوئی کمپنی اپنے مساوی یا ترجیحی حصص کو اس کی قیمت سے زیادہ پر جاری کرتی ہے، تو یہ پریمیم پر حصص کا اجرا کہلاتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر حصص کی قیمت 10 روپئے ہے اور وہ 12 روپئے میں جاری کیے جاتے ہیں، تو حصص کا اجرا 2 روپئے کے پریمیم پر کہا جائے گا۔

ایک کمپنی مالی طور پر مستحکم ہونے کی حالت میں پریمیم پر اپنے حصص کا اجراء کرتی ہے۔ پریمیم رقم کا مطالبہ کمپنی کی طرف سے درخواست، تفویض یا اقساط طالبی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، پریمیم کا مطالبہ عام طور پر الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کے ساتھ کیا جاتا ہے، بعض اوقات پریمیم کا مطالبہ درخواست کی رقم کے ساتھ اور اور کبھی کبھی پریمیم کی رقم کا مطالبہ اقساط طالبی کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے۔ پریمیم کے طور پر موصول ہونے والی رقم کو اک علاحدہ اکاؤنٹ جس کو 'سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ' کے نام سے جانا جاتا ہے، میں منتقل کیا جاتا ہے اور کمپنی کی بیلنس شیٹ کے 'ایکویٹی اور واجبات' کی جانب 'ریزرو اور سرپلسز'(Reserve & Surplus) کے عنوان کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

2.8 سیکیورٹیز پریمیم کا استعمال (Utilisation of Securities Premium)

کمپنیز ایکٹ 2013، کے سیکشن 52 کے مطابق، پریمیم کی رقم کا استعمال صرف مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

1. کمپنی کے غیر جاری کردہ حصص (Un-issued Shares) میں سے مکمل طور پر اداشدہ بونس حصص جاری کرنے کے لیے۔
2. کمپنی کے ابتدائی اخراجات (Preliminary expenses) کی ادائیگی میں۔
3. کمپنی کے کسی بھی اخراجات کی ادائیگی میں، یا کمیشن کی ادائیگی میں، یا کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے اجرا پر چھوٹ دینے میں۔
4. کمپنی کے ترجیحی حصص یا ڈیبینچرس کی ادائیگی پر پریمیم کی ادائیگی میں (Paying Premium on the redemption of Preference Shares or Debentures)
5. کمپنی کے اپنے ہی حصص کی خریداری میں (Buy-Back of Own Shares)

مزید یہ کہ کمپنی پریمیم کی کل رقم ایک سے زیادہ قسطوں میں طلب کر سکتی ہے۔ اگر کمپنی اس مخصوص قسط کا ذکر نہیں کرتی ہے جس کے ساتھ سیکیورٹیز پریمیم ادا کرنا ہے، تو اسے پریمیم کی رقم الاٹمنٹ کے وقت ادا کرنی چاہیے۔

2.9 اکاؤنٹنگ اندراج (Accounting Treatment)

1. جب پریمیم کی رقم درخواست کی رقم کے ساتھ طلب کی جاتی ہے۔

Bank A/c Dr	****	
To Share Application A/c		****
(Being Application money received on Shares including Premium)		
Share Application A/c Dr	****	
To Share Capital A/c		****
To Share Premium A/c		****
(Being Application money transferred to Share capital and Securities Premium A/c.)		

2. جب پریمیم کی رقم حصص کی تفویض کردہ رقم کے ساتھ جمع کی جاتی ہے۔

(When Premium amount collected along with Allotment money)

(i) جب تفویض کی رقم واجب الادا ہو جاتی ہے۔ (When Allotment money due)

Share Allotment A/c Dr	****	
To Share Capital A/c		****
To Share Premium A/c		****
(Being share Allotment money due on shares including premium)		

(ii) جب الاٹمنٹ کی رقم موصول ہوتی ہے۔ (When Allotment money is received)

Bank A/c Dr	****	
To Share Allotment A/c		****
(Being Allotment money received including Premium)		

3. جب پریمیم کی رقم اقساط طالبی کے ساتھ مانگی جاتی ہے۔

(When Premium amount called with Call money)

جب اقساط طالبی کی رقم پریمیم کے ساتھ واجب الادا ہوتی ہے۔

(For Call amount due with amount of Premium)

Share Call A/c Dr	****	
To Share Capital A/c		****
To Securities Premium A/c		****
(Being call money due on shares along with premium)		

1. جب پریمیم کے ساتھ اقساط طالبی کی رقم وصول کی جاتی ہے۔

(On receiving call amount with premium)

Bank A/c Dr	****	
To Share Call A/c		****
(Being Call money received along with Premium)		

2.10 عملی سوالات اور ان کے جوابات

مثال 3:

نیشنل کمپنی لمیٹڈ نے 10 روپئے کے 25,000 ایکویٹی حصص 2 روپئے کے پریمیم پر جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہے: درخواست پر 5 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 5 روپئے فی حصص (بشمول پریمیم)، پہلی اور آخری اقساط طالبی پر باقی کے بیلنس۔

ایکویٹی حصص مکمل طور پر سبسکرائب کیے گئے اور تمام رقم وقت پر موصول کی گئی۔ نیشنل کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں اندراجات ریکارڈ کریں۔

حل (Solution)

نیشنل کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entries in the Books of National Company

Date	Particulars	L.F.	Amount	Amount
	Bank A/c Dr		1,25,000	
	To Equity Share Application A/c			1,25,000
	(Application money received on 25000 shares @ Rs 5/Share).			
	Equity Share Application A/c Dr		1,25,000	
	To Equity Share Capital A/c			1,25,000
	(Application money transfer to Share Capital Account)			
	Equity Share Allotment A/c Dr		1,25,000	
	To Equity Share Capital A/c			75,000
	To Share Premium A/c			50,000
	(Amount due on allotment of 25,000 shares @ Rs. 5 per share including premium)			
	Bank A/c Dr		1,25,000	
	To Equity Share Allotment A/c			1,25,000
	(Allotment Money received with Premium)			
	Equity Share First and Final Call A/c Dr		50,000	
	To Equity Share Capital A/c			50,000
	(First & final call money due on 25000 shares @ Rs. 2 per share)			
	Bank A/c Dr		50,000	
	To Equity Share First & Final Call A/c			50,000
	(First and Final Call money received on Shares)			

مثال 4:

ٹائکون لمیٹڈ نے 10 روپیے کے 5,00,000 حصص 10 فیصد پریمیم پر مندرجہ ذیل طور پر جاری کیے: درخواست پر 4 روپیہ فی حصص، الاٹمنٹ پر 6 روپیہ فی حصص (بشمول پریمیم)، اور آخری قسط پر 2 روپیہ فی حصص۔ 450000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ تمام درخواست دہندگان (Applicants) کو الاٹمنٹ کی گئی، اور رقم بروقت موصول ہوئی۔ کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کریں۔

حل(Solution)

(Journal Entries in the Books of Tycoon ltd)

ٹائکون لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Date	Particulars	L.F	Dr. (₹)	Cr. (₹)
	Bank A/c Dr		18,00,000	
	To Share Application A/c			18,00,000
	(Being Application received on 450000 shares @ Rs 4 per share.)			
	Share Application A/c Dr		18,00,000	
	To Share Capital A/c			18,00,000
	(Being Share Application money transferred to Share Capital Account)			
	Share Allotment A/c Dr		27,00,000	
	To Share Capital A/c			18,00,000
	To Securities Premium A/c			9,00,000
	(Being share allotment money due on 450000 shares @ Rs. 6 including amount of premium @ Rs 2 per share)			
	Bank A/c Dr		27,00,000	
	To Share Allotment A/c			27,00,000
	(Being Share Allotment money received)			

	Share Final Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being Call money due on 450000 shares @ Rs. 2 per share)		9,00,000	 9,00,000
	Bank A/c Dr To Share Final Call A/c (Being call money received)		9,00,000	 9,00,000

مثال 5:

امان لمیٹڈ 40,00,000 روپیہ کے مجاز سرمائے (Authorised Capital) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جسے 100 روپیہ کے 40,000 حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کمپنی نے 25,000 حصص فی حصص 20 روپیہ کے پریمیم پر جاری کیے ہیں۔ رقم حسب ذیل طریقے سے موصول ہوئی۔ درخواست پر 45 روپیہ، الاٹمنٹ پر 35 روپیہ (بشمول پریمیم) پہلی کال پر 20 روپیہ اور دوسری اور آخری قسط پر 20 روپیہ فی حصص۔ تمام حصص سبسکرائب ہو گئے اور حصص کی رقم وقت پر وصول کر لی گئی۔ امان لمیٹڈ نے حصص کے اجرا پر 30000 روپیہ کے اخراجات کیے، جو سیکیورٹیز پریمیم ریزرو اکاؤنٹ سے ادا (Write-off) کیے جائیں گے۔ امان لمیٹڈ کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کیجیے۔

حل (Solution)

امان لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

(Journal Entry in the Books of Amaan Ltd.)

Date	Particulars	L.F	Dr. (₹)	Cr. (₹)
	Bank A/c Dr To Share Application A/c (Being application money received on 25000 shares @ Rs 45 per share.)		11,25,000	 11,25,000
	Share Application A/c Dr To Share Capital A/c (Being Share Application money transferred to Share		11,25,000	 11,25,000

	Capital A/c)			
	Share Allotment A/c Dr To Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being Share Allotment money due on 25000 shares @ Rs. 35 including amount of Premium @ Rs 20 per share)		8,75,000	 3,75,000 5,00,000
	Bank A/c Dr To Share Allotment A/c (Being Allotment money received)		8,75,000	 8,75,000
	Share First Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being First Call money due on 25000 shares @ Rs. 20 per share)		5,00,000	 5,00,000
	Bank A/c Dr To Share First Call A/c (Being First Call money received)		5,00,000	 5,00,000
	Share Second & Final call A/c Dr To Share Capital A/c (Being Second and Final Call money due on 25000 shares @ Rs. 20 per share)		5,00,000	 5,00,000
	Bank A/c Dr To Share Second & Final Call A/c (Being Second & Final call money received)		5,00,000	 5,00,000
	Share Issue Expenses A/c Dr To Bank A/c		30,000	 30,000

	Being expenses incurred on Issue of Shares)			
	Share Premium A/c Dr To Share Issue Expenses A/c (Being Securities Premium account were used for writ-ing off share issue expenses)		30,000	30,000

2.11 فرہنگ (Glossary)

1. **پراسپیکٹس** (Prospectus): پراسپیکٹس عوام کے لیے کمپنی کے وجود میں آنے سے متعلق ایک دعوت نامہ ہے۔ اس میں کمپنی کے بارے میں مکمل معلومات، ایشو کے شرائط وضوابط اور ممکنہ سرمایہ کاروں سے رقم حاصل کرنے کے طریقوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔
2. **حصص کی تفویض** (Allotment of Shares): ایک کمپنی مطلوبہ سبسکرپشن کے حاصل کر لینے اور دیگر قانونی ضابطوں کو پورا کرنے کے بعد درخواست دہندگان کو حصص کی تفویض کر سکتی ہے۔
3. **کم وصول شدہ** (Under Subscription) جب کمپنی کو عوام کو پیش کیے گئے حصص سے کم تعداد کے لیے درخواستیں موصول ہوتی ہیں، تو اس صورت حال میں حصص انڈر سبسکرائب کہلاتے ہیں۔
4. **زائد وصول شدہ** (Over Subscription) جب کمپنی عوام کو پیش کیے گئے حصص کی تعداد سے زیادہ حصص کے لیے درخواستیں موصول کرتی ہے تو اس صورت حال میں حصص اوور سبسکرائب کہلاتے ہیں۔
5. **پریمیم پر حصص کا اجرا** (Issue of Shares at Premium) جب حصص کا اجرا ان کی صورتی قیمت سے زائد قیمت پر کیا جاتا ہے تو یہ پریمیم پر حصص کا اجرا کہلاتا ہے۔

2.12 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. کمپنی ایک _____ شخص ہے۔
2. جاری کردہ حصص پر حصص کی رقم کا مطالبہ کمپنی یکمشت یا _____ میں کر سکتی ہے۔
3. جب کمپنی سبسکرپشن کے لیے پیش کردہ حصص سے زیادہ تعداد کے لیے درخواستیں وصول کرتی ہے تو اسے _____ کہا جاتا ہے۔

4. سیکیورٹیز پریمیم کمپنی کے لیے ایک _____ ہے۔
5. ایک کمپنی اپنے 50 روپے کے حصص 60 روپے فی حصص پر جاری کرتی ہے، فی حصص 10 روپے کی اضافی رقم کو _____ اکاونٹ میں منتقل کیا جاتا ہے۔

جوابات:

(1) مصنوعی (2) قسطوں (3) اوور سبسکرپشن (4) فائدہ (5) سیکیورٹیز پریمیم

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. حصص کے اجرا میں شامل مختلف مراحل (Steps involved) کی وضاحت کریں۔
2. حصص کے اجرا کے طریقہ کار (Procedure) کی وضاحت کریں۔
3. آپ سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ (Securities Premium) سے کیا سمجھتے ہیں؟
4. مساوی قیمت پر جاری کردہ حصص سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
5. آپ پر یمیم پر حصص کے اجرا سے کیا سمجھتے ہیں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات (long Answer Type Questions)

1. آصف لمیٹڈ نے ہر ایک کے 100 روپے کے 30,000 ایکویٹی حصص جاری کیے جن کی ادائیگی حسب ذیل ہے: درخواست (Application) پر 30 روپے الاٹمنٹ (Allotment) پر 50 روپے اور پہلی اور آخری کال (First and Final call) پر 20 روپے۔ تمام رقم صحیح طریقے سے وصول کی گئی۔ ان لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراجات بنائیں۔
2. اکرم سیمنٹ لمیٹڈ نے 100 روپے کی شرح کے 20,000 حصص 110 روپے فی حصص کے حساب سے جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہے: درخواست (Application) پر 30 روپے الاٹمنٹ پر 40 روپے (بشمول پریمیم)، پہلی قسط (First Call) پر 20 روپے اور فائنل قسط (Final Call) پر 20 روپے۔ 24,000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور 20,000 حصص تفویض کیے گئے اور 4,000 حصص مسترد کر دیئے گئے اور اس کی رقم واپس کر دی گئی۔ تمام قسطوں پر رقم وصول کر لی گئی۔ اکرم سیمنٹ لمیٹڈ کی کتابوں میں اندراج کریں۔
3. زید کمپنی لمیٹیڈ نے اپنے 20000 حصص عوام کو خریداری کے لیے 10 روپیے فی حصص کے شرح سے جاری کیے، جو درخواست (Application) پر 4 روپیہ فی حصص، تفویض (Allotment) پر 4 روپیہ فی حصص، اور باقی اقساط طالبی اول اور دوم (First and Second Call) پر ایک ہی قسط میں واجب الادا تھے، پورے 20000 حصص کے لیے درخواستیں موصول

ہوئیں، کمپنی نے تمام درخواست دہندگان کو پورے حصص تفویض کر دیے۔ تفویض، اول اور دوم اقساط طالبی پر تمام واجب الادار قم موصول ہو گئیں، کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کریں۔

4. کمپنیز ایکٹ 2013 کے مطابق سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ پر موصول ہونے والی رقم کو کمپنیاں کس طرح استعمال کرتی ہیں؟
5. **مکمل رکنیت** (Full Subscription)، **زیادہ رکنیت** (Over Subscription) اور **کم رکنیت** (Under Subscription) کے درمیان مثالوں کے ساتھ فرق کریں۔

2.13 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, (S. Chand & Sons.)
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, (S. Chand & Co.)
3. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, (Vikas publication)
4. Accountancy–III – Tulasian, (Tata McGraw Hill Co.)
5. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, (Kalyani Publishers)
6. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 3 ۔ چھوٹ پر حصص کا اجرا

(Issue of Shares at Discount)

اکائی کے اجزا

3.0	تمہید	Introduction
3.1	مقاصد	Objectives
3.2	چھوٹ پر حصص کا اجرا کے معنی	Meaning of Issuing of Shares at Discount
3.3	چھوٹ پر حصص جاری کرنے کی شرائط	Conditions for Issuing at Discount
3.4	سویٹ ایکویٹی حصص کا اجرا	Issue of Sweat Equity Shares
3.5	سویٹ ایکویٹی حصص کے اجرا کی شرائط	Conditions for Issue of Sweat Equity Shares
3.6	چھوٹ پر جاری کردہ حصص کا اکاؤنٹنگ ٹریٹمنٹ	Accounting Treatment for Issuing of Shares at Dis-count
3.7	بیلنس شیٹ میں انکشاف	Disclosure in the Balance-sheet
3.8	عملی سوالات اور ان کے جوابات	Practical Question and their Answers
3.9	تناسب الاٹمنٹ	Pro-rata Allotment
3.10	فرہنگ	Glossary
3.11	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
3.12	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Readings

3.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلبہ! پچھلی اکائی میں آپ لوگوں نے یہ سیکھا کہ جب حصص کا اجرا اس کے مساوی اور پر یمیم قیمتوں پر کیا جاتا ہے ہے تو اندراجات کس طرح سے کیے جاتے ہیں، مزید مختلف مثالوں کے ذریعے آپ کو حصص کے مساوی اور پر یمیم قیمتوں پر اجرا کو سیکھانے کی کوشش کی گئی۔ اس باب میں آپ لوگ یہ سیکھیں گے کہ جب حصص کا اجرا چھوٹ (Discount) پر کیا جاتا ہے تو اس کو کس طرح سے اندراج کیا جائے گا۔ لیکن اس کو سمجھنے سے پہلے ہم لوگ یہ سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ چھوٹ کیا ہے، مثال کے طور پر آپ کسی بازار میں یا پڑوس کی دکان پر سامان خریدنے جاتے ہیں اور دکاندار آپ سے یہ کہتا ہے کہ خریداری پر پانچ فیصد کی چھوٹ ہے تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ خریدے ہوئے سامان کی جو بھی قیمت ہو گی اس میں دکاندار کی طرف سے پانچ فیصد کی چھوٹ فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح سے چھوٹ پر حصص جاری کرنے کا مطلب یہ ہے کہ جب کمپنی اپنے حصص کو اس کے قیمت سے کم پر بازار میں جاری کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ حصص چھوٹ پر جاری کیا گیا ہے۔ مزید اس اکائی میں ہم لوگ سویٹ ایکویٹی حصص (Sweat Equity Shares) اور اس کے اجرا سے متعلق شرائط کے دیگر پہلوؤں کو بھی تفصیل سے سیکھنے کی کوشش کریں گے۔

3.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آپ چھوٹ (Discount) پر حصص جاری کرنے کی وجوہات کو سمجھ سکیں۔
- آپ ان شرائط کو سمجھ سکیں، جن کے تحت حصص چھوٹ پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔
- آپ چھوٹ پر حصص جاری کرنے کے لیے اکاؤنٹنگ عمل کی وضاحت کر سکیں۔
- آپ سویٹ ایکویٹی حصص اور اس کے مختلف پہلوؤں کو تفصیل سے سمجھ سکیں۔

3.2 چھوٹ پر حصص کے اجرا کے معنی (Meaning of Issue of Shares at Discount)

جب حصص کی جاری کردہ قیمت (Issue Price) ظاہری قیمت (Face Value) سے کم ہوتی ہے، تو کہا جاتا ہے کہ حصص (Discount) چھوٹ پر جاری کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی کمپنی اپنے 100 روپیہ کے حصص 90 روپیہ پر جاری کرتی ہے، تو حصص کو 10 روپیہ کی چھوٹ پر جاری کردہ سمجھا جاتا ہے۔ حصص کے اجرا پر چھوٹ کمپنی کے لیے نقصان ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 53 کے مطابق، چھوٹ پر صرف سویٹ ایکویٹی حصص جاری کیے جاسکتے ہیں۔ جب حصص چھوٹ پر جاری کیے جاتے ہیں، تو چھوٹ (Discount) کی رقم کو 'شیئر اکاؤنٹ کے اجراء پر چھوٹ اکاونٹ' (Discount on Issue of Shares Account) میں ڈیبیٹ (Debit) کیا جاتا ہے، جو کمپنی کے لیے سرمائے کے نقصان کی نوعیت (Capital Loss) میں ہے۔ جہاں کوئی کمپنی اس سیکشن کی

دفعات کی خلاف ورزی (Breaches the Provisions) کرتی ہے، کمپنی کو جرمانے کی سزا دی جائے گی جو ایک لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہو سکتا ہے۔ اور ہر افسر جو نادہندہ (Default Officer) ہے اسے چھ ماہ تک قید یا ایک لاکھ روپئے سے پانچ لاکھ روپئے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

3.3 چھوٹ پر حصص جاری کرنے کی شرائط (Issuing of Shares at Discount)

کمپنی اپنے حصص کو چھوٹ پر بھی جاری کر سکتی ہے، بشرطیکہ کمپنی اس کے حوالے سے قانون کے ذریعے واضع کردہ دفعات کی مکمل تعمیل (Complies the Provisions of Law) کرے۔ اس طرح کی تعمیل کے علاوہ، کمپنیز ایکٹ 2013 کے مطابق، کسی کمپنی کے حصص عام طور پر چھوٹ پر جاری نہیں کیے جاسکتے ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 53 نے کچھ شرائط رکھی ہیں جن کے تحت کمپنی اپنے حصص کو چھوٹ پر جاری کر سکتی ہے۔

یہ شرائط درج ذیل ہیں:

(i) کاروبار کے آغاز کی تاریخ سے کم از کم ایک سال گزر چکا ہو؛

(ii) یہ حصص ایسی نوعیت کے ہونے چاہئیے، جس نوعیت کے حصص کمپنی پہلے جاری کر چکی ہے۔

(iii) کمپنی نے اپنی جنرل میٹنگ میں ایک قرارداد (Resolution) پاس کر کے ایسی نوعیت کے حصص کو جاری کرنے کی کی منظوری دے دی ہو اور عدالت کی منظوری بھی حاصل کر لی ہو۔

(iv) حصص کو چھوٹ پر جاری کرنے کی صورت میں کمپنی کو کو یہ ملحوظ رکھنا ہو گا کہ چھوٹ حصص کی قیمت کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اور اگر کمپنی 10 فیصد سے زیادہ چھوٹ دینا چاہتی ہے تو اسے مرکزی حکومت کی منظوری حاصل کرنی ہو گی۔

(v) رعایت (Discount) حصص کی قیمت کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اور اگر کمپنی 10 فیصد سے زیادہ رعایت دینا چاہتی ہے تو اسے مرکزی حکومت کی منظوری (Obtain the Sanction of Central Government) حاصل کرنی ہو گی۔

3.4 سویٹ ایکویٹی حصص کا اجرا (Issue of Sweat Equity Shares)

پیارے طلباء! سویٹ ایکویٹی حصص کے اجرا کے بارے میں جاننے سے پہلے، ہم یہ سیکھیں گے کہ اصل میں سویٹ ایکویٹی حصص کیا ہوتا ہے۔ تو آیئے جانتے ہیں، سویٹ ایکویٹی حصص وہ حصص ہیں جو کمپنی کی طرف سے اپنے ملازمین یا ڈائریکٹرز کو امتیازی خدمات کے لیے دیے جاتے ہیں۔ جب ملازمین یا ڈائریکٹرز تنظیم کی بہتری کے لیے تنظیم کے اندر موثر اور بے لوث کام کرتے ہیں، تو کمپنیاں ان کی خدمات کی تعریف اور ان کی مزید حوصلہ افزائی کے لیے ان کو سویٹ ایکویٹی حصص جاری کرتی ہیں۔

کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن (88)2 کے مطابق سویٹ ایکویٹی حصص کا مطلب ہے کمپنی کی طرف سے اپنے ڈائریکٹرز یا ملازمین کو چھوٹ پر یا نقد کے علاوہ کسی اور طریقے سے جاری کردہ ایکویٹی حصص۔ سویٹ ایکویٹی حصص ملازمین یا ڈائریکٹرز کو کمپنی کو معلومات فراہم کرنے یا کمپنی کو دانشورانہ املاک کی نوعیت کے حقوق فراہم کرنے یا کمپنی کے میں قدر میں اضافہ کرنے کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔

سویٹ ایکویٹی حصص کی قیمت کا تعین (Price Determination) ایک رجسٹرڈ ویلیوئر کے ذریعہ کیا جاتا ہے

3.5 سویٹ ایکویٹی حصص کے اجرا کی شرائط (Issue of Sweat Equity Shares)

کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 54 کے مطابق اگر مندرجہ ذیل شرائط (Conditions) پوری ہوں تو کمپنی سویٹ ایکویٹی حصص جاری کر سکتی ہے۔

1. سویٹ ایکویٹی حصص پہلے سے جاری کردہ زمرہ (Types) کے ہونے چاہئیں۔ اس کا مطلب ہے کہ حصص کی نئی قسم (New Class of Shares) کو سویٹ ایکویٹی حصص (Sweat Equity Shares) کے طور پر جاری نہیں کیا جا سکتا۔
2. سویٹ ایکویٹی کے اجرا (Issue of Sweat Equity) کو کمپنی کی طرف سے جنرل میٹنگ میں منظور کی گئی خصوصی قرارداد (Special Resolution) کے ذریعے اختیار کیا جانا چاہیے۔
3. قرارداد (Resolution) میں حصص کی تعداد، موجودہ مارکیٹ قیمت، یا اگر کوئی معاوضہ ہے تو اس کا ذکر کیا جانا ضروری ہے۔ قرارداد میں ڈائریکٹرز یا ملازمین کے درجے (Grade) کا بھی ذکر ہونا چاہیے جن کو سویٹ ایکویٹی حصص جاری کیے جا رہے ہیں۔
4. سویٹ ایکویٹی حصص کا اجرا کمپنی کے کاروبار کے آغاز (Commencement of Business) کے کم از کم ایک سال بعد ہونا چاہیے۔
5. وہ کمپنی جو ایک تسلیم شدہ سٹاک ایکسچینج (Registered Stock Exchange) میں درج ہیں انہیں اپنے سویٹ ایکویٹی حصص سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے بنائے گئے ضوابط (Regulations) کے مطابق جاری کرنے چاہئیں۔
6. اگر حصص اسٹاک ایکسچینج میں درج (Listed) نہیں ہیں، تو سویٹ ایکویٹی حصص ایسے قوانین (Rule) کے مطابق جاری کیے جائیں گے جو تجویز کیے گئے ہوں۔ کمپنی کے شیئر کیپیٹل قانون اور ڈیبینچرس قانون (Debenture Rule) 2014 کے **سیکشن 8** کے مطابق، کمپنی ایک سال میں موجودہ اداشدہ (Paid-Up) ایکویٹی شیئر کیپیٹل کے **15** فیصد سے زیادہ سویٹ ایکویٹی حصص یا **5 کروڑ روپے** کی ایشو ویلیو کے حصص جاری نہیں کرے گی، جو بھی زیادہ ہو۔ تاہم، کمپنی

میں ایکویٹی حصص کا اجرا کسی بھی وقت کمپنی کے اداشدہ ایکویٹی کیپیٹل کے **25 فیصد** سے زیادہ نہیں ہو گا۔ یہ مزید تجویز کرتا ہے کہ ایکویٹی حصص سے متعلق حقوق (Rights) ، حدود (Limitations) ، پابندیاں اور دفعات (Restrictions and Provision) سیکشن 54 کے تحت جاری کیے گئے سویٹ ایکویٹی حصص پر لاگو (Applicable)ہوں گی۔

3.6 چھوٹ (Discount) پر جاری کردہ حصص کا اکاؤنٹنگ عمل

حصص پر چھوٹ کی رقم عام طور پر حصص کو مختص کرتے (Allotment)وقت درج کی جاتی ہے۔ جب حصص چھوٹ پر جاری کیے جائیں گے، تو درج ذیل جریدے کا اندراج درج ذیل ہو گا۔

جب الاٹمنٹ واجب الادا ہو جائے (When Allotment is due)

Share Allotment A/c	Dr	******	
Discount on Issue of Shares A/c	Dr	******	
To Share Capital A/c			*****
(Being the Allotment money due)			

جب الاٹمنٹ کی رقم موصول ہوتی ہے(When Allotment money is received)

Bank A/c	Dr	******	
To Share Allotment A/c		******	
(Being the Allotment money received with Premium)			*****

ڈائریکٹرز یا ملازمین کو جاری کردہ سویٹ ایکویٹی حصص (Sweat Equity Shares) الاٹمنٹ کی تاریخ سے 3 سال کی مدت تک کے لیے غیر منتقلی (Non-Transferable) ہوں گے۔

- جب سویٹ ایکویٹی شیئرز ملازمین یا ڈائریکٹرز کو چھوٹ پر نقد رقم کے لیے جاری کیے جاتے ہیں، تو درج ذیل اندراج پاس کیا جاتا ہے۔

Bank Account (With Cash Received)	Dr	****	
Discount on Issue of Shares Account	Dr	****	****

To Equity Share Capital(Sweat equity)A/c (With the paidup value) (Being Sweat Equity Shares issued to Employees for Cash at Discount)		

- جب تکنیکی معلومات / دانشورانہ املاک کے حقوق کے لیے سویٹ ایکویٹی شیئرز جاری کیے جاتے ہیں، تو درج ذیل اندراج پاس کیا جاتا ہے۔

(When Sweat Equity Shares are issued at Par for Technical Know-how/ Intellectual Property Rights)

Technical Know-how Account/Intellectual PropertyRightsA/c Dr	****	
To Equity Share Capital (Sweat Equity) Account		****
(Being Sweat Equity Shares are issued at par for technical know-how)		

3.7 بیلنس شیٹ میں انکشاف (Disclosure in the Balance-sheet)

حصص کے اجرا پر چھوٹ سرمایہ کا مالی کا نقصان ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول 3 میں اخراجات کے غیر منقولہ حصے جیسے شیئر جاری کرنے کے اخراجات اور حصص یا ڈیبینچرس کے اجرا پر رعایت کے لیے کسی خاص انکشاف کی ضرورت شامل نہیں ہے۔ آئی سی اے آئی کے (ICAI) ذریعہ جاری کردہ کمپنیز ایکٹ 1956 (کمپنیز ایکٹ 2013 کا شیڈول III) کے نظر ثانی شدہ شیڈول (Revised schedule) 6 کے رہنمانوٹ (Guidance note) کے مطابق، شیئرز کے اجرا پر رعایت کا غیر محفوظ شدہ حصہ، دیگر غیر موجودہ اثاثوں / دیگر کے عنوان (Other Non-Current Assets/Other Current Assets) کے تحت دکھایا جانا چاہیے۔ کسی بھی معلومات کی عدم موجودگی (Absence) میں، اسے 'دیگر غیر موجودہ اثاثے' (Other Non-Current Assets) کے عنوان کے تحت دکھایا جاسکتا ہے۔ اسے آہستہ آہستہ ختم (Write-off) کر دیا جاتا ہے اگر اسے منافع اور نقصان کے کھاتے سے کاٹا جاتا ہے،، تو درج ذیل اندراج پاس کیا جائے گا:

Profit and Loss Account (With discount amount written off) Dr	****	
To Discount on Issue of Shares		
(Being the discount on issue of shares written off)		****

مثال 1: چھوٹ پر حصص کا اجرا (Issue of Shares at Discount)

انزل لمیٹڈ نے 2018 میں 10٪ کی چھوٹ پر 10 روپئے کے 100000 حصص جاری کیے جو مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی ہیں۔ درخواست پر 4 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 5 روپئے فی حصص۔
پیش کیے گئے تمام حصص سبسکرائب کیے گئے اور تمام حصص پر رقم وصول کرلی گئی۔ کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کریں۔

حل (Solution)

انزل لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entry in the Books of Anzal ltd.

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank Account Dr To Share Application Account (Being Application money received on 100000 shares @ 4 per share)	400000	400000
	Share Application Account Dr To Share Capital Account (Being Application money transferred to Share Capital Account on Allotment of Shares)	400000	400000
	Share Allotment Account Dr Discount on Issue of Shares Account Dr To Share Capital Account (Being Allotment money due 100000 shares @5 per Share)	500000 100000	600000
	Bank Account Dr To Share Allotment account (Being Allotment money received on 100000 Shares)	500000	500000

مثال 2

نور لمیٹڈ 50 لاکھ روپئے کے سرمائے کے ساتھ رجسٹرڈ ہے. جو کہ 100 روپئے کے 50000 ہزار حصص میں تقسیم کیا گیا ہے اس نے 10000 حصص کا اجرا دس روپئے فی حصص کی چھوٹ پر کیا- جن کی قابل ادائیگی حسب ذیل ہے: درخواست پر (On Application) 40 روپئے فی حصص, الاٹمنٹ پر (On Allotment) 30 روپئے فی حصص، پہلی اور آخری اقساط طالبی پر (On First and Final Call) 20 روپئے فی حصص۔ کمپنی نے 15000 حصص کے لیے درخواستیں وصول کیں۔ 12000 حصص کے لیے درخواست دہندگان (Applicants) کو 10000 حصص الاٹ کیے گئے اور باقی درخواست دہندگان کی درخواستوں کو معذرت کے خط بھیجے گئے اور ان کی درخواست کی رقم واپس کر دی گئی۔ تمام رقم وقت پر موصول ہو گئی۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراجات کریں۔

حل (Solution)

نور لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات

Journal Entries in the Books of Noor Ltd.

Date	Particulars	Amount (₹)	Amount (₹)
	Bank Account Dr To Share Application A/c (Being application money received on 15000 shares@ Rs 40/share)	600000	600000
	Share Application Account Dr To Share Capital A/c (Being Application money on 10000 shares @ 40/share transferred to Share capital Ac)	400000	400000
	Share Application A/c Dr To Share Allotment A/c To Bank A/c (Being Application money of 3000 shares returned and amount of 2000 shares adjusted for sum due on allotment)	200000	 80000 120000

	Share Allotment A/c Dr Discount on Issue of Shares A/c Dr To Share Capital A/c (Being allotment money gets due)	300000 100000	 400000
	Bank A/c Dr To Share Allotment A/c (Being allotment money received after adjusting sums adjusted with application)	220000	 220000
	Share First & Final Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being First and Final Call money due)	200000	 200000
	Bank A/c Dr To Share First & Final Call A/c (Being First and Final Call money received on 10000 shares @ 20 Rs/share)	200000	 200000

3.9 متناسب الاٹمنٹ (Pro-Rata Allotment)

عام طور پر، وہ کمپنیاں جو مالی طور پر مضبوط ہیں، مارکیٹ میں اچھی ساکھ رکھتی ہیں یا مستقبل میں منافع بخش امکانات رکھتی ہیں، وہ حصص کے لیے عوام کو پیش کیے جانے والے حصص سے زیادہ درخواستیں وصول کر سکتی ہیں۔ اسے حصص کی اوور سبسکرپشن کہا جاتا ہے۔ اس طرح پرو راٹا الاٹمنٹ ضروری ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت حال میں تمام درخواست دہندگان کو حصص دے پانا کمپنی کے لیے ایک مشکل مرحلہ بن جاتا ہے ہیں اور پھر متناسب الاٹمنٹ (Pro-rata Allotment) کی شکل وجود میں آتی ہے ۔ مثال کے طور پر X Ltd ایک کمپنی ہے اور یہ عوام کے درمیان 5000 حصص (Shares) جاری کرتی ہے، لیکن اسے 8000 حصص کے لیے درخواستیں موصول (Applications received) ہوئی ہیں۔ ایسی صورت میں کمپنی تناسب کی بنیاد پر الاٹمنٹ کر سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے، جن درخواست دہندگان (Applicants) نے 8 حصص کے لیے درخواست دی ہے انہیں 5 حصص الاٹ کیے جائیں گے۔ اضافی رقم (Excess Money) واپس کرنے کی بجائے کمپنی اپنے پاس رکھے گی اور اسے الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ حصص کی الاٹمنٹ کی رقم کے لیے درخواست کی رقم کی ایڈجسٹمنٹ کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل کا اندراج درج ذیل ہے:

Share Application A/c Dr To Share Allotment A/c (Share Application money transferred to Share Allotment Account in respect of received shares)	****	****

مثال3:

حسن کمپنی لمیٹڈ نے عوام کو سبسکرپشن کے لیے100 روپے فی حصص کے10000 حصص کی پیش کش کی ہے جو درخواست پر30 روپے فی حصص، الاٹمنٹ پر 30 روپے فی حصص اور پہلی اور آخری اقساط پر 20 روپے فی حصص کے حساب سے قابل ادائیگی تھے۔ 15000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ 2500 حصص کی درخواستیں مکمل طور پر مسترد کر دی گئیں اور ان حصص پر درخواست (Application) کی رقم واپس کر دی گئی۔ باقی درخواست دہندگان (Applicants) کو پیش کردہ حصص (Offered Shares) الاٹ کر دیے گئے۔ اور ان کی اضافی درخواست کی رقم کو الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ باقی قسط کے لیے رقم طلب کی گئی اور مناسب طریقے سے وصول کر لی گئیں۔ حسن کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات بنائیں۔

حل (Solution)

حسن کمپنی لمیٹڈ کی کتب میں جرنل اندراجات

Journal Entries in the Books of Hassan Company ltd.

Date	Particulars	L.F	Dr. (₹)	Cr. (₹)
	Bank A/c Dr. To Share Application A/c (Being application money received on 15000 shares @ Rs 30 per share.)		450000	 450000
	Share Application A/c Dr. To Share Capital A/c To Bank A/c To Share Allotment A/c (Being Application money for 10000 shares transferred to		450000	 300000 75000 75000

	Share capital, on 2500 shares were refunded and remaining 2500 shares were adjusted towards sum due on Allotment)			
	Share Allotment A/c Dr. To Share Capital A/c (Being Share Allotment money due)		300000	 300000
	Bank A/c Dr. To Share Allotment A/c (Being Allotment money received on 10000 shares @ Rs 30 per share and settlement of amount received with Application in Advance)		225000	 225000
	Share First Call A/c Dr. To Share Capital A/c (Being First Call money due on 10000 shares @ Rs. 20 per share)		200000	 200000
	Bank A/c Dr. To Share First Call A/c (Being First Call money received on 10000 shares @ ₹ 20/share)		200000	 200000
	Share Final Call A/c Dr. To Share Capital A/c (Being Final Call money due on 10000 shares @ Rs. 20 per share)		200000	 200000

	Bank A/c Dr. To Share Final Call A/c (Being Final Call money received on 10000 shares @ ₹ 20/share)		200000	 200000

3.10 فرہنگ (Glossary)

1. **چھوٹ پر حصص کا اجرا (Issue of Shares at Discount):** جب حصص کی جاری کردہ قیمت (Issue Price) ظاہری قیمت (Face Value) سے کم ہوتی ہے، تو کہا جاتا ہے کہ حصص چھوٹ (Discount) پر جاری کیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر کوئی کمپنی اپنے 100 روپیہ کے حصص 90 روپیہ پر جاری کرتی ہے، تو حصص کو 10 روپیہ کی چھوٹ پر جاری کردہ سمجھا جاتا ہے۔
2. **سویٹ ایکویٹی حصص (Sweat Equity Shares) :** کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 2(88) کے مطابق سویٹ ایکویٹی حصص کا مطلب ہے کمپنی کی طرف سے اپنے ڈائریکٹرز یا ملازمین کو چھوٹ جاری کردہ ایکویٹی حصص۔
3. **متناسب الاٹمنٹ (Pro-rata Allotment):** متناسب الاٹمنٹ سے مراد حصص کے لیے درخواست کردہ حصص کے تناسب سے حصص کی الاٹمنٹ ہے۔ جب کوئی کمپنی تناسب سے الاٹمنٹ کرتی ہے، تو وہ درخواست کے وقت موصول ہونے والی اضافی رقم کو پہلے الاٹمنٹ کی طرف اور پھر کالوں کی طرف ایڈجسٹ کرتی ہے۔
4. **ابتدائی عوامی پیش کش (Initial Public Offering):** جب کوئی پرائیویٹ کمپنی اپنے حصص عوام کو پہلی دفہ فروخت کرتی ہے تو اس عمل کو ابتدائی عوامی پیش کش کے طور پر جانا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ نجی کمپنی کو عوامی کمپنی میں تبدیل کرنے کا عمل ہے۔

3.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. چھوٹ (Discount) پر جاری کیے جانے والے حصص پہلے سے جاری کردہ کلاس کے ہونے چاہیے۔ (صحیح / غلط)
2. چھوٹ کی شرح 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ (صحیح / غلط)
3. حصص کے اجرا پر چھوٹ کا ذکر سیکشن 79 میں ہے۔ (صحیح / غلط)

4. سویٹ ایکویٹی حصص کمپنی کے ڈائریکٹرز / ملازمین کو جاری نہیں کیے جاتے ہیں۔ (صحیح / غلط)

5. سویٹ ایکویٹی حصص کا اجرا کمپنی کے کاروبار کے آغاز کے کم از کم ایک سال بعد جاری ہونے چاہیے۔(صحیح / غلط)

جوابات:

(1) غلط (2) صحیح (3) غلط (4) غلط (5) صحیح

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ڈسکاؤنٹ پر حصص کے اجرا سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. چھوٹ پر حصص جاری کرنے کی شرائط کو مختصر میں بیان کریں۔
3. آپ سویٹ ایکویٹی حصص سے کیا سمجھتے ہیں؟ سویٹ ایکویٹی حصص جاری کرنے کی شرائط کی وضاحت کریں۔
4. مناسب مثالوں کے ساتھ تناسب الاٹمنٹ (Pro-rata Allotment) کی وضاحت کریں۔
5. ڈسکاؤنٹ پر حصص جاری کرنے کے اکاؤنٹنگ عمل کی وضاحت کریں؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(long Answers Type Questions)

1. محسن لمیٹڈ نے 2020 میں 10٪ کی چھوٹ پر 20 روپئے کے 100000 حصص جاری کیے جو مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی ہیں۔
   درخواست پر 8 روپیہ فی حصص،
   الاٹمنٹ پر 8 روپیہ فی حصص۔
   پہلی اور آخری قسط پر 4 روپیہ فی حصص۔
   پیش کیے گئے تمام حصص سبسکرائب کیے گئے اور تمام حصص پر رقم وصول کرلی گئی۔ کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کریں۔
2. انور لمیٹڈ 25 لاکھ روپئے کے سرمائے کے ساتھ رجسٹرڈ ہے. جو کہ 100 روپیے کے 25000 ہزار حصص میں تقسیم کیا گیا ہے اس نے 5000 حصص کا اجرا 10 روپئے فی حصص کی چھوٹ پر کیا، جن کی قابل ادائیگی حسب ذیل ہے :درخواست پر (On Application) 45 روپیہ فی حصص ,الاٹمنٹ پر (On Allotment) 35 روپیہ فی حصص (بشمول ڈسکاونٹ)، اقساط طالبی (On Call) پر 20 روپیہ فی حصص۔ کمپنی نے 7500 حصص کے لیے درخواستیں وصول کیں۔ 6000 حصص کے لیے درخواست دہندگان (Applicants) کو 5000 حصص الاٹ کیے گئے اور باقی درخواست دہندگان کی درخواستوں کو معذرت کے خط بھیجے گئے اور ان کی درخواست کی رقم واپس کر دی گئی۔ الاٹمنٹ اور کال کی رقم وقت پر موصول ہو گئی۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراجات کریں۔

3. وکٹر کمپنی لمیٹڈ نے عوام کو سبسکرپشن کے لیے 100 روپئے فی حصص کے 20000 حصص کی پیش کش کی ہے جو درخواست پر 35 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 25 روپئے فی حصص اور پہلی اور آخری اقساط پر 20 روپئے فی حصص کے حساب سے قابل ادائیگی تھے۔ 30000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ 5000 حصص کی درخواستیں مکمل طور پر مسترد کر دی گئیں اور ان حصص پر درخواست (Application) کی رقم واپس کر دی گئی۔ باقی درخواست دہندگان (Applicants) کو پیش کردہ حصص (Offered Shares) الاٹ کر دیے گئے۔ اور ان کی اضافی درخواست کی رقم کو الاٹمنٹ پر واجب الادا رقم میں ایڈجسٹ کیا گیا۔ باقی اقساط طالبی کے لیے رقم طلب کی گئیں اور مناسب طریقے سے وصول کر لی گئیں۔ وکٹر کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج کریں۔

4. ان حالات کی وضاحت کریں جن کے تحت کمپنی ایکٹ 2013 کے مطابق کمپنی ڈسکاؤنٹ پر اپنے حصص جاری کر سکتی ہے؟

5. سویٹ ایکویٹی حصص کے فائدے اور نقصانات لکھیں۔ ان حصص کو جاری کرنے کا مقصد کیا ہے؟

3.12 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting – R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.

2. Advanced Accountancy – Shukla and Grewal, S. Chand & Co.

3. Advanced Accountancy (Vol–II) – S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.

4. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.

5. Accountancy–III – S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.

6. Advance corporate accounting– B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 4 ۔ حصص کی ضبطی اور مکرر اجرا

(Forfeiture and Re-Issue of Shares)

اکائی کے اجزا

4.0	تمہید	Introduction
4.1	مقاصد	Objectives
4.2	حصص کی ضبطی کے معنی	Meaning of Forfeiture of Shares
4.3	حصص کی ضبطی کا طریقہ کار	Procedure for Share Forfeiture
4.4	حصص کی ضبطی کا اکاؤنٹنگ کا عمل	Accounting Treatment
4.4.1	مساوی قیمت پر جاری حصص کی ضبطی	Forfeiture of Shares Issue at Par
4.4.2	پریمیم پر جاری کردہ حصص کی ضبطی	Forfeiture of Shares Issued at Premium
4.4.3	ڈسکاؤنٹ پر جاری کردہ حصص کی ضبطی	Forfeiture of Shares Issued at Discount
4.5	ضبط شدہ حصص کا مکرر اجرا	Reissue of Forfeited Shares
4.5.1	ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا کا اکاؤنٹنگ عمل	Treatment of Re-issued Shares
4.6	عملی سوالات اور ان کے جوابات	Practical Question and their Answers
4.7	فرہنگ	Glossary
4.8	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
4.9	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Readings

4.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلباء! پچھلی اکائیوں میں آپ نے اب تک حصص کے معنی، خصوصیات، نوعیت اوراس کے مختلف اقسام کو تفصیلی مثالوں کے ساتھ سیکھا۔اس کے بعد آپ نے مساوی، چھوٹ اور پریمیم پر حصص کے اجرا کے طریقے کار کو بھی تفصیلی مثالوں کے ذریعے سیکھا۔ مزید آپنے یہ بھی سیکھا کہ کس طرح سے حصص کی قیمت مختلف قسطوں میں مثلاً ، درخواست (Application) پر، تفویض (Allotment)پر اور وقتاً فوقتاً اقساط طالبی (On calls) پر ادا کی جاتی ہے۔مزید اس سلسلا کو برقرار رکھتے ہوئے آپ لوگ اس اکائی میں حصص کی ضبطی اور ضبط شدہ حصص کے دوبارہ اجرا کے طریقے کار اور اس سے متعلق مختلف مضامین کو تفصیلی مثالوں کے ساتھ سیکھیں گے ۔ عزیز طلباء جیسا کہ آپ نے پچھلے اکائیوں میں سیکھا کہ حصص یافتگان حصص کی قیمت کو مختلف قسطوں میں ادا کرتے ہیں لیکن بعض اوقات کچھ حصص یافتگان ان کے حصص کے تناسب میں طلب کی گئی رقم کی پوری ادائیگی کرنے میں ناکام رہتے ہیں یعنی وہ حصص کی الاٹمنٹ کے بعد ایک یا زیادہ قسطوں پر ادائیگی نہیں کر پاتے ہیں۔ ایسی صورت میں کمپنیاں نادہندہ حصص یافتگان کے تفویض شدہ حصص (Allotted Shares) کو ضبط (Forfeit) کر لیتی ہیں اور اس کے لیے یا تو کمپنی عدالت میں جاسکتی ہے اور واجب الادار قم کی وصولی کے لیے نادہندہ حصص یافتگان (Defaulting shareholders) کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتی ہے۔ یا نادہندہ حصص یافتگان کی رکنیت (Membership) منسوخ کر سکتی ہے۔ رکنیت منسوخ ہونے کی صورت میں، نادہندہ حصص یافتگان ایسے منسوخ شدہ حصص پر ادا کی گئی رقم سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔اس طرح، جب کوئی حصص یافتگان اپنے حصص کی کسی قسط کی ادائیگی نہ کرنے کی وجہ سے کمپنی میں اپنی رکنیت سے محروم ہو جاتا ہے، تو ویسے حصص کو 'حصص کی ضبطی' (Forfeiture of shares) کے نام سے جانا جاتا ہے۔اور ایسے حصص یافتگان کو 'نادہندہ حصص یافتگان' (Defaulting shareholders) کہا جاتا ہے۔ اس باب میں آپ مختلف حالات میں حصص کی ضبطی اور ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا (Re-issue of Forfeited Shares) اور اس کے اکاؤنٹنگ عمل کے بارے میں سیکھیں گے۔

4.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آپ حصص کی ضبطی کا مطلب سمجھ سکیں۔
- آپ ان حالات کی وضاحت کر سکیں، جن میں حصص ضبط کیے جاسکتے ہیں۔
- آپ مساوی، چھوٹ اور پریمیم پر جاری کردہ حصص کی ضبطی کے عمل کو سمجھ سکیں۔
- آپ ضبط شدہ حصص کے دوبارہ اجرا (Re-issue) کو سمجھ سکیں گے۔

4.2 حصص کی ضبطی کے معنی (Meaning of Forfeiture of Shares)

حصص کی ضبطی وہ عمل ہے جس میں کمپنی اپنے حصص کو حصص یافتگان سے واپس لینے کا اختیار رکھتی ہے، حصص کی ضبطی کو مختلف

انداز میں بیان کیا گیا ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

"حصص کی ضبطی ایک ایسا عمل ہے جس میں کمپنی کے ڈائریکٹرز اُن حصص یافتگان کے حقوق کو منسوخ کر دیتے ہیں، جنہوں نے کمپنی کے مطالبے پر اور اس طرح کی عدم ادائیگی کا نوٹس موصول ہونے کے بعد بھی وقت پر اقساط طالبی کی رقم ادا نہیں کی ہے"۔

"حصص کی ضبطی کو اس صورت حال سے تعبیر کیا جاتا ہے جب حصص یافتگان کو تفویض کیے گئے حصص کو کسی بھی قسط کے بقایا جات کی عدم ادائیگی کی وجہ سے کمپنی کی طرف سے منسوخ کر دیا جاتا ہے۔"

دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے اگر کوئی حصص یافتگان (Shareholder) الاٹمنٹ کی واجب الادا رقم یا کمپنی کی طرف سے جاری کردہ حصص پر کوئی قسط ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو ایسے حالات میں کمپنی اپنے جاری کردہ حصص ضبط کر سکتی ہے۔ منسوخی کے ساتھ، نادہندہ حصص یافتگان (Defaulting Shareholder) اس طرح کے حصص پر ادا کی گئی رقم سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ حصص کی ضبطی سے متعلق دفعات کمپنیز ایکٹ 2013 کے ٹیبل ایف (Table-F) پر مبنی ہوتی ہیں جو ڈائریکٹرز کو قسطوں کی عدم ادائیگی (Non-payment of calls) پر حصص ضبط کرنے کا اختیار دیتی ہیں۔ اس طرح، جب کوئی حصص یافتگان کسی اقساط طالبی کی عدم ادائیگی کی وجہ سے حصص کی ملکیت سے محروم ہو جاتا ہے، تو ایسے حصص کو 'حصص کی ضبطی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عزیز طلبہ آپ حصص کی ضبطی کو درج ذیل مثال سے بخوبی سمجھ سکتے ہیں ۔

آیئے اسے مزید واضح کرنے کے لیے ایک مثال لیتے ہیں۔ شان لمیٹڈ نے ₹12 فی حصص کی شرح سے 100000 حصص جاری کیے ہیں جن کی قابل ادائیگی درخواست پر ₹3، الاٹمنٹ پر ₹3، پہلی کال پر ₹4 اور دوسری اور آخری کال پر ₹2 ہے۔ مسٹر شان، 200 حصص کے حصہ دار (Allottee)، کمپنی کی طرف سے کی گئی دوسری اور آخری کال کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ اس صورت میں اگر بورڈ آف ڈائریکٹرز اس کے حصص کو ضبط کرنے کا فیصلہ کرتا ہے، تو مسٹر شان کی رکنیت منسوخ کر دی جائے گی اور اس کی طرف سے ادا کردہ 2000 روپیہ کی رقم (200 حصص پر 3 روپیہ درخواست پر، 3 روپیہ الاٹمنٹ پر اور 4 روپیہ فی حصص پہلی کال پر) ضبط کر لی جائے گی، اب مسٹر شان کمپنی کے رکن نہیں رہیں گے اور کمپنی کا جاری کردہ سرمایہ 2400 روپیہ سے کم ہو جائے گا۔ حصص کی ضبطی کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل صورت ہو سکتی ہے:

1. حصص یافتگان کی رکنیت کی منسوخی (Cancellation of Membership of the Shareholder)
2. کمپنی کے جاری کردہ حصص سرمایہ میں کمی (Reduction of Issued Share Capital)
3. ادا کی گئی رقم کی ضبطی (Seizure of money paid)
4. ڈیویڈینڈ حاصل کرنے کے حقدار نہیں (Not eligible to get dividend)

4.3 حصص کی ضبطی کا طریقہ کار (Procedure for Share Forfeiture)

حصص ضبط کرنے کا اختیار کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن (Articles of Association) میں بورڈ آف ڈائریکٹرز

(Board of Directors) کو دیا گیا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کو نادہندہ ممبران (Defaulting Members) کو کم از کم چودہ دن کا نوٹس (14 days' Notice) دینا ہوگا اور انہیں بتانا ہوگا کہ بقایا رقم سود کے ساتھ یا بغیر سود کے مقررہ تاریخ سے پہلے ادا کریں۔ نوٹس میں یہ بھی بتایا جانا چاہیے کہ اگر حصص یافتگان (Shareholders) مقررہ مدت کے اندر اس میں بیان کردہ رقم کی ادائیگی میں ناکام رہتے ہیں تو ان کے حصص ضبط (forfeit) کر لیے جائیں گے۔ اگر وہ اب بھی مقررہ مدت کے اندر رقم ادا کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ایک قرارداد منظور (Passing of Resolution) کر کے ایسے حصص کو ضبط کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ حصص کی ضبطی سے متعلق فیصلہ متعلقہ حصص دار (Allottee) کو مطلع کیا جائے اور ان سے کہا جائے کہ وہ کمپنی کو الاٹمنٹ لیٹر اور ضبط شدہ حصص کے سرٹیفکیٹ واپس کر دیں۔

4.4 اکاؤنٹنگ کا عمل (Accounting Treatment)

جیسا کہ آپ نے پچھلے اکائیوں میں سیکھا ہے کہ حصص مساوی، چھوٹ اور پریمیم پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ اس اکائی میں آپ لوگ ان تینوں صورتوں میں حصص کی ضبطی کو سیکھیں گے، لہٰذا، ان تین صورتوں میں حصص کی ضبطی کے لیے اکاؤنٹنگ کا عمل درج ذیل ہے:

4.4.1 مساوی پر جاری حصص کی ضبطی (Forfeiture of Shares Issued at Par)

جب مساوی طور پر جاری کیے گئے حصص ضبط کر لیے جاتے ہیں تو جریدہ کا اندراج (Journal Entry) حسب ذیل ہوگا:

Share Capital A/c (With Called up Amount) Dr	****	
To Share Forfeiture A/c (with Paid amount)	****	
To Unpaid Calls A/c (with unpaid Call amount)		***
(Being Forfeiture of Shares for Non-payment of Calls)		

مثال 1

مسٹر انکت، ایک شیئر ہولڈر ہے جس کے پاس ₹14 کے 200 حصص ہیں، اس نے فی حصص ₹5 کی درخواست کی رقم اور ₹4 فی حصص کی الاٹمنٹ رقم ادا کی ہے۔ لیکن ₹3 فی حصص کی پہلی کال اور ₹2 فی حصص کی دوسری کال ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اس کے حصص ضبط کر لیے گئے، حصص کی ضبطی کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل میں اندراج کریں۔

حل (Solution)

کمپنی کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entry in the Books of Company

Date	Particulars	Amount	Amount
	Share Capital Ac Dr	2800	
	To Share forfeiture A/c (200*9)		1800
	To Share First Call A/c (200*3)		600
	To Share final Call A/c (200*2)		400
	(Being Forfeiture of 200 Share for non-payment of First & final Call)		

مثال2

زید لمیٹڈ نے ₹100 کے 10000 حصص جاری کیے، جو مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی ہیں:

درخواست پر 30 روپے، الاٹمنٹ پر 20 روپے، پہلی کال پر 25 روپے اور، دوسری اور آخری کال پر 25 روپے۔

8000 حصص کے لیے درخواست دی گئی اور حصص کی الاٹمنٹ ہو گئی۔ ارون کو الاٹ کیے گئے 500 حصص پر الاٹمنٹ کی رقم، پہلی قسط اور دوسری اور آخری قسط پر کوئی رقم ادا نہیں کی گئی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ان 500 حصص کو ضبط کرنے کا فیصلہ کیا۔ حصص کی ضبطی سے متعلق لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل میں اندراج کریں۔

حل (Solution)

زید لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج

Journal entry in the Books of Zaid Ltd.

Date	Particulars	Amount	Amount
	Share Capital Ac Dr	50000	
	To Share Forfeiture A/c (500*30)		15000
	To Share Allotment A/c (500*20)		10000
	To Share First Call A/c (500*25)		12500
	To Share Second & Final Call A/c (500*25)		12500
	(Being forfeiture of 500 share for non-payment of Allotment and Calls money)		

مثال3

عمیم لمیٹڈ نے 100 روپئے کے 15,000 ایکویٹی حصص جاری کیے جن کی قابل ادائیگی درج ذیل ہے: درخواست پر 35 روپئے، الاٹمنٹ پر 25 روپئے، پہلی کال پر 20 روپئے اور دوسری اور آخری کال پر 20 روپئے۔ 12,000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور الاٹ کر دی گئیں۔ ارحم کے پاس موجود 200 حصص پر دونوں قسطوں کے علاوہ تمام واجب الادار قم وصول کر لی گئی۔ یہ حصص ضبط کر لیے گئے۔ ضروری جرنل اندراجات کو ریکارڈ کیجیے۔

حل (Solution)

عمیم لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراج

Journal entry in the Books of Ameem Ltd.

Date	Particulars	Amount	Amount
	Bank A/c Dr To Share Application A/c (Being Share Application Money received on 12000 shares @35 ₹/share)	420000	 420000
	Share Application A/c Dr To Share Capital A/c (Being Application money transferred)	420000	 420000
	Share Allotment A/c Dr To Share Capital A/c (Being Allotment money due on 12000 Shares @ 25 ₹/share)	300000	 300000
	Bank A/c Dr To Share Allotment A/c (Being Allotment money received)	300000	 300000
	Share First call A/c Dr To Share Capital A/c (Being First Call money due on 12000 Shares)	240000	 240000

	Bank A/c Dr To Share First Call A/c (Being First Call money received on 11800 shares, except on 200 shares held by Arham)	236000	 236000
	Share Second & Final call A/c Dr To Share Capital A/c (Being Second&Final call money due on shares)	240000	 240000
	Bank A/c Dr To Second & Final call A/c (Being Second and final call money received on 11800 shares, except on 200 shares held by Arham)	236000	 236000
	Share Capital A/c Dr To Share First Call A/c To share 2nd & final Call A/c To Share forfeiture A/c (Being forfeiture of 200 shares for non-payment of 1st, 2nd & Final call money)	20000	 4000 4000 12000

4.4.2 پریمیم پر جاری کردہ حصص کی ضبطی (Forfeiture of Shares issued at Premium)

حصص پر پریمیم پر جاری ہونے اور اس کے بعد ضبط ہونے کی صورت میں دو صورتیں ہو سکتی ہیں:

1. حصص پر پریمیم ضبطی سے پہلے موصول ہو چکا ہے۔
2. حصص پر پریمیم کی رقم موصول نہیں ہوئی، اور یہ اب بھی سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ میں جمع ہے۔

(1) جب حصص پر پریمیم کی رقم حصص ضبط کرنے سے پہلے موصول کر لی گئی ہو۔

اگر ضبط شدہ حصص پر پریمیم کی رقم کمپنی کو حصص کی ضبطی سے پہلے موصول ہوئی ہے، تو سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ متاثر نہیں ہو گا۔ اس صورت میں حصص کی ضبطی کا جرنل اندراج مساوی قیمت پر حصص کی ضبطی کے جرنل اندراج کے مانند ہو گا۔

Share Capital A/c Dr	****	

To Share Forfeiture A/c		****
To Unpaid Calls A/c		****
(Being Forfeiture of Shares issued at Premium)		

مثال4

انٹیکس لمیٹڈ (Intex ltd.) نے ₹400000 کا شیئر کیپٹل جاری کیا جسے 10 روپئے کے ایکویٹی حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصص 3 روپئے فی حصص کے پریمیم پر جاری کیے گئے تھے اور مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی تھے: درخواست پر 4روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 7روپئے (بشمول پریمیم) فی حصص اور پر بقیہ بیلنس پہلی اور آخری قسط پر۔ تمام حصص کے لیے درخواست دی گئی اور انہیں باضابطہ طور پر الاٹ کیا گیا۔ 400 حصص پر پہلی اور آخری قسط کے علاوہ تمام رقم وقت پر موصول کی گئی۔ کمپنی نے ان غیر اداشدہ حصص کو ضبط کرنے کا فیصلہ کیا۔ حصص کی ضبطی کو ریکارڈ کرنے کے لیے جرنل میں اندراج کریں۔

حل (Solution)

انٹیکس لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the Books of Intex Ltd.

	Share Capital A/c Dr	4000	
	To Share Forfeiture A/c		3200
	To Share First & Final call A/c		800
	(Being Forfeiture of 400 Shares for non-payment of First & Final call)		

(2) جب حصص پر پریمیم کی رقم موصول نہیں ہوئی ہو اور بقایا کے طور پر سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ میں جمع ہو، اور حصص کو ضبط کر لیا جائے۔

جب کوئی حصص ضبط کر لیا جاتا ہے جس پر پریمیم کی رقم واجب الادا ہے لیکن وصول نہیں کی گئی ہے، تو مکمل یا جزوی طور پر، سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ منسوخ (Cancelled) کر دیا جائے گا اور واجب الادا ہونے کے وقت سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ ڈیبٹ کر دیا جائے گا۔ جریدے کا اندراج اس طرح ہو گا:

Share Capital A/c Dr	****	
Share Premium A/c Dr		****

To Share Forfeiture A/c		****
To Unpaid Calls A/c		
(Being Forfeiture of Shares issued at Premium due to non-payment of dues)		

مثال5

اپولو لمیٹڈ (Apollo ltd.) نے عوام کو 20₹ کے 50,000 حصص کی سبسکرپشن کی پیش کش کی، جس کی پریمیم 5₹ فی حصص ہے۔ رقم کی قابل ادائیگی درج ذیل طور پر تھی: درخواست پر 5₹ فی حصص، الاٹمنٹ پر 12₹ فی حصص (بشمول پریمیم 5₹ فی حصص)، پہلی کال پر 4₹ فی حصص، دوسری اور آخری کال پر 4₹ فی حصص۔ تمام حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور تمام درخواست دہندگان (Applicants) کو مکمل طور پر الاٹمنٹ کر دی گئی۔ سورج اپنے پاس رکھے ہوئے 400 حصص کی الاٹمنٹ اور اقساط طالبی کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہا۔ اسلم کو 500 حصص الاٹ کیے گئے۔ اس نے اقساط طالبی کی رقم کے علاوہ تمام رقم ادا کر دی۔ قسطوں کی عدم ادائیگی کی صورت میں اپولو لمیٹڈ نے ان کے حصص ضبط کر لیے۔ ضبطی کے لیے ضروری جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

اپولو لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the books of Apollo Ltd.

Share Capital A/c	Dr	8000	
Share Premium A/c	Dr	2000	
To Share Forfeiture A/c			2000
To Share Allotment A/c			4800
To Share First Call A/c			1600
To Share Second & Final call A/c			1600
(Being Forfeiture of 400 shares held by Suraj for non-payment of Allotment & Call money)			

Share Capital A/c Dr	10000	
To Share Forfeiture A/c		6000

To Share First Call A/c		2000
To Share Second & Final call A/c		2000
(Being Forfeiture of 500 shares held by Aslam for non-payment of First, Second& Final call money)		

مندرجہ بالا کا مشترکہ اندراج اس طرح ہو گا:

Particulars		Amount	Amount
Share Capital A/c	Dr	18000	
Share Premium A/c	Dr	2000	
To Share Forfeiture A/c			8000
To Share allotment A/c			4800
To Share First Call A/c			3600
To Share Second & Final call A/c			3600
(Being Forfeiture of 400 shares held by Suraj for non-payment of Allotment & Call money and 500 shares held by Aslam for not paying Call money)			

مثال6

مسٹر جوزف ایک حصص یافتگان ہیں جن کے پاس 10 روپے فی حصص کی شرح کے 500 حصص تھے، انہوں نے 5 روپے فی حصص (بشمول 2 روپے کا پریمیم) الاٹمنٹ کی رقم اور 2 روپے فی حصص پہلی اور آخری قسط ادا نہیں کی۔ پہلی اور آخری کال کے بعد کمپنی کے ذریعے ان کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ حصص کی ضبطی سے متعلق جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

کمپنی کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the Books of Company

Share Capital A/c	Dr	5000	
Share Premium A/c	Dr	1000	
To Share Forfeiture A/c			2500
To Share Allotment A/c			2500
To Share First & Final call A/c			1000
(Being forfeiture of 500 shares held by Mr. Joseph for non-payment of Allotment & Call money)			

4.4.3 ڈسکاؤنٹ پر جاری کردہ حصص کی ضبطی (Forfeiture of Shares Issued at Discount)

عزیز طلباء! جیسا کے آپ نے پچھلی اکائی میں یہ جانا کہ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 53 کے مطابق، چھوٹ (Discount) پر صرف سویٹ ایکویٹی حصص جاری کیے جاسکتے ہیں۔ جب حصص چھوٹ پر جاری کیے جاتے ہیں، تو چھوٹ کی رقم کو 'شیئر اکاؤنٹ کے اجراء پر چھوٹ اکاؤنٹ' میں ڈیبٹ (Debit) کیا جاتا ہے، ڈسکاؤنٹ / چھوٹ پر حصص کا جرا کمپنی کے لیے نقصان ہے۔ جب ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے حصص واجبات کی عدم ادائیگی (Non-payment of dues) کی بنیاد پر ضبط کر لیے جاتے ہیں، تو ایسے حصص پر دی جانے والی چھوٹ کو کریڈٹ (Credit) کر دیا جاتا ہے۔ چونکہ حصص کے اجرا کے وقت، حصص اکاؤنٹ کے اجرا پر چھوٹ کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے اسلیے جب چھوٹ پر جاری کیے گئے حصص کو ضبط کیا جاتا ہے، تو اس اکاؤنٹ کو حصص پر دی جانے والی چھوٹ کو منسوخ (Cancel) کرنے کے لیے کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ اس صورت میں درج ذیل جرنل اندراج کیا جاتا ہے:

Share Capital A/c	Dr	****	
To Share Forfeiture A/c			****
To Discount on Issue of Shares A/c			****
To Unpaid Calls A/c			****
(Being Forfeiture of Shares Issued at Discount for Non-payment of dues.)			

مثال 7

شمس لمیٹڈ نے 22000 حصص کے لیے درخواستیں 50 روپیہ فی حصص 10 فیصد کی چھوٹ (Discount) پر مدعو کیں، جن کی ادائیگی کی تفصیل درج ذیل ہے:

درخواست پر 10 روپئے فی حصص، الاٹمنٹ پر 20 روپئے فی حصص، اور اقساط طالبی پر 15 روپئے فی حصص۔ تمام حصص سبسکرائب

کیے گئے اوران کی ادائیگی بھی کر دی گئی، سوائے 300 حصص پر جن کو پہلی اور آخری قسط کی عدم ادائیگی کی وجہ کر کمپنی نے ضبط کر لیا۔ حصص کی ضبطی کے لیے اندراجات کیجیے۔

حل (Solution)

شمس لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the books of Shams ltd.

Share Capital A/c	Dr	15000	
To Share Forfeiture A/c (300*30)			9000
To Discount on Issue of Shares A/c (300*5)			1500
To Share First & Final call A/c (300*15)			4500
(Being Forfeiture of 300 shares for Non-payment of Allotment & Call money)			

مثال8

تازہ چائے لمیٹڈ (Taza Tea Ltd.) ایک کروڑ روپے کے سرمائے کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جسے 100 روپے کے ایکویٹی حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کمپنی نے 10 روپے فی حصص کی ڈسکاؤنٹ پر عوام کو 100000 حصص کی پیش کش کی۔ حصص پر رقم کی قابل ادائیگی درج ذیل تھی:

درخواست پر ₹35، الاٹمنٹ پر ₹ 40 (بشمول ₹10 ڈسکاؤنٹ)، پہلی اور آخری کال پر ₹25 فی حصص۔ 75000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور درخواست گزاروں کو الاٹ کر دی گئیں۔ مسٹر روہن جنہیں 800 حصص الاٹ کیے گئے تھے انہوں نے الاٹمنٹ کی رقم ادا نہیں کی۔ وہ پہلی اور آخری کال ادا کرنے میں بھی ناکام رہا۔ اس کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل کے اندراجات کریں۔

حل (Solution)

تازہ چائے لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the Books of Taza Tea Ltd.

Date	Particulars		Amount	Amount
	Bank A/c	Dr	26,25,000	
	To share Application A/c			26,25,000

	(Being Share Application money received on 75000 shares @35 ₹/share)		
	Share Application A/c Dr To Share Capital A/c (Being Application money transferred)	26,25,000	 26,25,000
	Share Allotment A/c Dr Discount on Issue of Shares A/c Dr To Share Capital A/c (Being Allotment money due on 75000 shares@ 40 ₹/share including discount @ 10₹/share)	22,50,000 7,50,000	 30,00,000
	Bank A/c Dr To Share Allotment A/c (Being Allotment money received on all shares ex-cept 800 shares due from Rohan)	22,26,000	 22,26,000
	Share First & Final Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being First & Final Call money due on 75000 shares @ ₹25/ share)	18,75,000	 18,75,000
	Bank A/c Dr To Share First & Final call A/c (Being First & Final call money received on 74200 shares @ ₹ 25/ share)	18,55,000	 18,55,000
	Share Capital A/c Dr To Share Forfeiture A/c To Discount on issue of shares a/c To Share Allotment A/c	80,000	 28,000 8,000 24,000

	To share First & final call A/c (Being Forfeiture of 800 shares held by Rohan for Non-payment of Allotment & Call money).		20,000

4.5 ضبط شدہ حصص کا مکرر اجرا (Re-issue of Forfeited Shares)

جب کوئی حصص یافتگان حصص پر رقم ادا کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے، تو ویسے حصص کو ضبط کر لیا جاتا ہے اور کمپنی کے ڈائریکٹر ایسے حصص کو یا تو منسوخ کر سکتے ہیں یا ان کا مکرر اجرا کر سکتے ہیں۔ حصص کی ضبطی پر اصل حصص یافتگان کی رکنیت منسوخ کر دی جاتی ہے اور ایسے حصص کمپنی کی ملکیت بن جاتے ہیں۔ اس لیے کمپنی ان حصص کے دوبارہ اجرا کا اختیار رکھتی ہے۔ ضبط شدہ حصص کی اس طرح کی دوبارہ اجرا کو 'حصص کا مکرر اجرا' کہا جاتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز (Board of Directors) کے حصص ضبط کرنے کے بعد، نادہندہ (Defaulting) حصص یافتگان سے حصص سرٹیفکیٹ واپس کرنے کو کہا جاتا ہے جو اس کے بعد منسوخ (Cancel) ہو جاتا ہے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز ایسے حصص کے نئے خریدار کو ضبط شدہ حصص الاٹ کرنے کی قرارداد پاس کرتا ہے۔ حصص کے دوبارہ اجرا کی صورت میں نہ تو پراسپیکٹس (Prospectus) جاری کیا جاتا ہے اور نہ ہی عام لوگوں کو کوئی پیش کش کی جاتی ہے۔ اگرچہ اس طرح کے حصص کی رقم ایک سے زیادہ قسطوں میں طلب کی جاسکتی ہے لیکن عام طور پر پوری رقم ایک قسط میں یعنی یکمشت طلب کی جاتی ہے۔ کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز حصص کو دوبارہ جاری کرتے وقت دوبارہ جاری کرنے کی قیمت کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ حصص مساوی قیمت، پریمیم یا ڈسکاونٹ پر دوبارہ جاری کیے جا سکتے ہیں۔ عام طور پر ضبط شدہ حصص کا اجرا ڈسکاونٹ پر کیا جاتا ہے، یعنی اس قیمت پر جو اس حصص کی صورتی قیمت (Nominal value) سے کم ہو۔ اس سلسلے میں یہ بات بھی ذہن نشیں ہونی چاہیے کہ ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا کے وقت دی جانے والی چھوٹ کی رقم کسی بھی صورت میں ایسے حصص پر ضبط شدہ رقم سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

4.5.1 ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا کا اکاؤنٹنگ عمل

ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا کرنے کی چار صورتیں ہو سکتی ہیں جو درج ذیل ہیں:

1. ڈسکاؤنٹ پر ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا، جو اصل میں مساوی قیمت پر جاری کیا گیا تھا۔

(Reissue of Forfeited shares at Discount, which was originally Issued at Par)

2. مساوی پر یا پریمیم پر حصص کا دوبارہ اجرا، جو اصل میں مساوی قیمت پر جاری کیا گیا تھا۔

(Reissue of Forfeited Shares at Par or at Premium, which was issued at Par)

3. ضبط شدہ حصص کو مساوی، ڈسکاؤنٹ اور پریمیم پر دوبارہ جاری کرنا، جس کا اجرا پریمیم پر کیا گیا تھا۔

(Reissue of Forfeited Shares at par, at Discount and at Premium, which was originally at Premium)

4. ضبط شدہ حصص کو مساوی، ڈسکاؤنٹ اور پریمیم پر دوبارہ جاری کرنا، جس کا اجرا اصل میں ڈسکاؤنٹ پر کیا گیا تھا۔

(Reissue of Forfeited Shares at Par, at Discount and at Premium, which was originally issued at Discount)

4.6 عملی سوالات اور ان کے جوابات

مندرجہ بالا معاملات میں سے ہر ایک کا اکاؤنٹنگ عمل مندرجہ ذیل ہے:

1. ڈسکاؤنٹ پر جاری کردہ ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا، جو اصل میں مساوی پر جاری کیا گیا تھا۔

زیادہ سے زیادہ ڈسکاؤنٹ جو ضبط شدہ حصص کے دوبارہ جاری کرنے پر دی جا سکتی ہے وہ رقم ہے جو ان حصص پر موصول ہوئی ہے اور ایسے ضبط حصص کے ڈسکاؤنٹ پر مکرر اجرا کو ضبط شدہ حصص اکاؤنٹ (Share Forfeiture) میں ڈیبٹ کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا کے لیے جرنل اندراج مندرجہ ذیل ہو گا:

Bank A/c (Amount received on Re-issue) Dr	****	
Share Forfeiture A/c (Amount allowed as discount) Dr	****	
To Share Capital A/c (Paid-up amount)		****
(Being reissue of forfeited shares at discount)		

اگر حصص دوبارہ جاری کرنے کی وجہ سے کوئی منافع ہوتا ہے، تو اسے کیپیٹل ریزرو اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اس کی جرنل انٹری مندرجہ ذیل ہو گی:

Share Forfeiture A/c (Amount allowed as discount) Dr	****	
To Capital Reserve A/c (Paid-up amount)		****
(Being transfer of surplus share Forfeiture amount to Capital Reserve A/c)		

مثال 9

زیڈ کمپنی لمیٹڈ نے ₹10 کے 300 حصص ضبط کر لیے، جنہیں مکمل طور پر طلب کیا گیا تھا جس پر ₹7 موصول ہو چکے ہیں اور ₹3 فی حصص کی حتمی کال (Final call) بلا معاوضہ (unpaid) باقی ہے۔ یہ حصص بعد میں ₹8 فی حصص کے لیے مکمل طور پر ادا کیے جانے پر دوبارہ جاری (Re-issue) کیے گئے۔ حصص کی ضبطی اور دوبارہ جاری کرنے کی ریکارڈنگ کے لیے جرنل میں اندراج کریں۔

حل (Solution)

زیڈ کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entry in the Books of Z Company ltd.

Date	Particulars	Amount	Amount
	Share Capital A/c Dr	3000	
	To Share Forfeiture A/c		2100
	To Share Final Call A/c		900
	(Being forfeiture of 300 shares due to non-payment of final call @ 3 rupees per share)		
	Bank A/c Dr	2400	
	Share Forfeiture A/c Dr	600	
	To Share Capital A/c		3000
	(Being reissue of 300 forfeited shares of ₹ 10 each for ₹ 8 per share as fully paid up)		
	Share Forfeiture A/c Dr	1500	
	To Capital Reserve A/c		1500
	(Being balance amount in Share Forfeiture A/c transferred to Capital Reserve A/c)		

2. مساوی یا پریمیم پر ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا، جو اصل میں برابری پر جاری کیا گیا تھا۔

اس صورت میں حصص کے ضبط شدہ اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی پوری رقم ایسے حصص کے دوبارہ جاری ہونے پر کیپیٹل ریزرو اکاؤنٹ (Capital Reserve Account) میں منتقل کر دی جاتی ہے۔

مثال 10

ایکس لمیٹڈ نے 20 روپئے کے 500 حصص ضبط کر لیے، جن پر 15 روپئے فی حصص وصول ہو چکے ہیں اور باقی بقایا ہے لیکن ادا نہیں کیا گیا۔ یہ حصص درج ذیل شرح پر دوبارہ جاری کیے گئے:

(a) 20 روپئے فی حصص کی شرح (Rate) سے (یعنی برابری پر)

(b) 24روپئے فی حصص کی شرح (Rate)سے(یعنی پریمیم پر)
حصص کو دوبارہ جاری کرنے کے لیے ضروری جرنل اندراجات بنائیں۔

حل (Solution)

(a) Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Par

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr	10000	
	To Share Capital A/c		10000
	(Being Re-issue of 500 Shares @ 20 per Share)		
	Share Forfeiture A/c Dr	7500	
	To Capital Reserve A/c		7500
	(Being amount of Share Forfeiture account transferred to Capital reserve Account)		

(b) Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Premium

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr	12000	
	To Share Capital A/c		10000
	To Share Premium A/c		2000
	(Being Re-issue of 500 shares @ 24₹ per share including premium of 4₹ each)		
	Share Forfeiture A/c Dr	7500	
	To Capital Reserve A/c		7500
	(Being amount of Share Forfeiture account transferred to Capital Reserve Account)		

3. **ضبط شدہ حصص کو مساوی، چھوٹ اور پر یمیم پر دوبارہ جاری کرنا، جس کا اصل اجرا پر یمیم پر تھا۔**

اگر حصص اصل میں پر یمیم پر جاری کیے گئے تھے، تو یہ ضروری نہیں ہے کہ ضبطی (Forfeiture) کے بعد ان کا دوبارہ اجرا پر یمیم پر ہی ہو۔ اس طرح کے حصص مساوی، چھوٹ یا پر یمیم پر دوبارہ جاری کیے جاسکتے ہیں۔ اگر اس طرح کے ضبط شدہ حصص پر یمیم پر دوبارہ جاری کیے جاتے ہیں تو موصول ہونے والی پر یمیم کی رقم سیکیورٹیز پر یمیم اکاؤنٹ (Securities Premium Account) میں کریڈٹ کی جائے گی۔ جس کے لیے حسب ذیل جرنل اندراج ہو گا:

Bank A/c (No. of shares * Amount receive per share) Dr	****	
To Share Capital A/c (Paid-up amount)	****	
To Share Premium A/c (No. of shares * Amount of premium per share)		****
(Being Reissue of Forfeited shares at premium)		

اگر حصص کا دوبارہ اجرا مساوی قیمت پر ہوتا ہے، تو ضبط شدہ حصص پر جو رقم وصول کی گئی ہے اور ضبط شدہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کر دی گئی ہے اسے کیپیٹل ریزرو اکاؤنٹ میں کریڈٹ کر دیا جائے گا۔

اگر حصص کا دوبارہ اجرا ڈسکاؤنٹ پر ہوتا ہے، تو اجازت شدہ ڈسکاؤنٹ (Allowed discount) کی رقم کو ضبط شدہ اکاؤنٹ (Share Forfeiture Account) میں کریڈٹ (Credit) کیا جائے گا اور حصص کی ضبط شدہ اکاؤنٹ کی بقایا رقم کیپیٹل ریزرو اکاؤنٹ (Capital Reserve Account) میں منتقل کر دی جائے گی۔

مثال 11

لارسن لمیٹڈ نے ₹20 کی شرح کے 400 حصص ضبط کر لیے جو کہ اصل میں ₹4 فی حصص کے پر یمیم پر جاری کیے گئے تھے، جس کے حصص یافتگان نے درخواست پر ₹6 فی حصص ادا کیا لیکن ₹10 فی حصص کی الاٹمنٹ کی رقم (بشمول پر یمیم) اور ₹8 فی حصص اقساط طالبی کی رقم ادا نہیں کی۔ ان حصص کو ضبط کرنے اور دوبارہ جاری کرنے کے لیے درج ذیل صورت میں ضروری جرنل اندراجات کریں:

- جب حصص ₹20 فی حصص یعنی مساوی قیمت پر دوبارہ جاری کیے جاتے ہیں۔
- جب حصص ₹16 فی حصص یعنی ڈسکاؤنٹ پر دوبارہ جاری کیے جاتے ہیں۔
- جب حصص ₹24 فی حصص یعنی پر یمیم پر دوبارہ جاری کیے جاتے ہیں۔

حل (Solution)

حصص کی ضبطی کے لیے جرنل انٹری

Journal entry for Forfeiture of Shares

Date	Particulars	Amount	Amount
	Share Capital A/c Dr	8000	
	Share Premium A/c Dr	1600	
	To Share Forfeiture A/c (400*6)		2400
	To Share Allotment A/c (400*10)		4000
	To Share First & Final call A/c (400*8)		3200
	(Being forfeiture of 400 shares due to non-payment of allotment and call money)		

Case 1

Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Par

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr	8000	
	To Share Capital A/c		8000
	(Being Re-issue of 400 shares at par @20 rupees each)		
	Share Forfeiture A/c Dr	2400	
	To Capital Reserve A/c		2400
	(Being balance of Share Forfeiture Account transferred to Capital Reserve Account)		

Case 2

Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Discount

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr	6400	

	Share Forfeiture A/c Dr To share Capital A/c (Being Re-issue of 400 shares at a discount of 4 rupees per share)	1600	8000
	Share Forfeiture A/c Dr To Capital Reserve A/c (Being balance of Share Forfeiture account transferred to Capital Reserve)	800	800

Case 3

Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Premium

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr To Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being Re-issue of 400 shares at a premium of 4 rupees per share)	9600	 8000 1600
	Share Forfeiture A/c Dr To Capital Reserve A/c (Being balance of share forfeiture account transferred to Capital Reserve)	2400	 2400

4. ضبط شدہ حصص کو مساوی، ڈسکاؤنٹ اور پریمیم پر دوبارہ جاری کرنا، جو اصل میں ڈسکاؤنٹ پر جاری کیا گیا تھا۔

جب اصل میں ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا کیا جاتا ہے تو کمپنیاں ایسے ضبط حصص کی مکرر اجرا پر بھی ڈسکاؤنٹ دینے کا اختیار رکھتی ہیں۔ اس طرح حصص کے ضبطی پر ڈسکاؤنٹ اکاؤنٹ کو جاری کرنے کے وقت اجازت دی گئی ڈسکاؤنٹ کی رقم سے کریڈٹ کیا جاتا ہے کیونکہ اس کا اثر حصص کے ضبط ہونے پر منسوخ (Cancel) ہو جاتا ہے۔ جب وہی حصص دوبارہ جاری کیے جاتے ہیں تو، حصص کے اجرا پر ڈسکاؤنٹ اکاؤنٹ کو دوبارہ سے ڈیبٹ (Debit) کیا جاتا ہے۔

مثال 12

Kenta Ltd نے اپنے 20 روپئے کے حصص 2 روپئے فی حصص کی شرح سے ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے ہیں۔ کلیم جس کے پاس 200 حصص ہیں اس نے فی حصص 5 روپئے کی آخری قسط ادا نہیں کی۔ اس کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ بعد میں کمپنی نے ان ضبط شدہ حصص کو درج ذیل طریقے سے دوبارہ جاری کیا۔

(i) 15 روپئے فی حصص (ii) 20 روپئے فی حصص، اور (iii) 25 روپئے فی حصص

کمپنی کی کتابوں میں حصص کی ضبطی اور دوبارہ جاری کرنے کے لیے جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

حصص کی ضبطی کے لیے جرنل اندراجات

Journal entry for Forfeiture of Shares

Date	Particulars	Amount	Amount
	Share Capital A/c Dr	4000	
	To Share Forfeiture A/c (200*13)		2600
	To Discount on issue of Shares A/c (200*2)		400
	To Share Final Call A/c (200*5)		1000
	(Being forfeiture of 200 shares due to non-payment of Final call money)		

Case 1 (When Forfeited Shares Re-issued at Discount)

Journal entry for Re-issue of Forfeited shares at Discount

Date	Particular	Amount	Amount
	BankA/c Dr	3000	
	Discount on Issue of SharesA/c Dr	400	
	Share Forfeiture A/c Dr	600	
	To Share Capital A/c		4000

	(Being Re-issue of 200 shares at ₹15 per share at a Discount of ₹5/ share)		
	Share Forfeiture A/c Dr To Capital Reserve A/c (Being balance of Share Forfeiture account transferred to Capital Reserve)	2000	 2000

Case 2 (When Forfeited Shares Re-issued at Par)

Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Par

Date	Particular	Amount	Amount
	BankA/c Dr To Share Capital A/c (Being Re-issue of 200 shares at par)	4000	 4000
	Share Forfeiture A/c Dr To Capital Reserve A/c (Being balance of Share Forfeiture account transferred to Capital Reserve account)	2600	 2600

Case 3 (When Forfeited Shares Re-issued at Premium)

Journal entry for Re-issue of Forfeited Shares at Premium

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr To Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being Re-issue of 200 shares at a Premium of rupees 5 per share)	5000	 4000 1000

	Share Forfeiture A/c Dr To Capital reserve A/c (Being Balance of Share Forfeiture account transferred to Capital Reserve)	2600	 2600

4.7 فرہنگ (Glossary)

1. **حصص کی ضبطی (Forfeiture of Shares)** ایک ایسا عمل ہے جس میں کمپنی کے ڈائریکٹرز اُن حصص یافتگان کے حقوق کو منسوخ کر دیتے ہیں، جنہوں نے کمپنی کے مطالبے پر اور اس طرح کی عدم ادائیگی کا نوٹس موصول ہونے کے بعد بھی وقت پر اقساط طالبی کی رقم ادا نہیں کی ہے۔
2. **مساوی پر جاری حصص کی ضبطی:** جب مساوی قیمت پر جاری کیے گئے حصص ضبط کیے جاتے ہیں، تو اسے مساوی پر جاری کیے گئے حصص کی ضبطی کے نام سے جانا جاتا ہے۔
3. **چھوٹ / ڈسکاؤنٹ پر جاری حصص کی ضبطی:** جب ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے حصص ضبط کیے جاتے ہیں، تو اسے ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے گئے حصص کی ضبطی کے نام سے جانا جاتا ہے۔
4. **پریمیم پر جاری حصص کی ضبطی:** جب پریمیم پر جاری کیے گئے حصص ضبط کیے جاتے ہیں، تو اسے پریمیم پر جاری کیے گئے حصص کی ضبطی کے نام سے جانا جاتا ہے۔
5. **ضبط شدہ حصص کا مکرر اجرا:** جب ضبط شدہ حصص کا دوبارہ اجرا کیا جاتا ہے، تو اسے ضبط شدہ حصص کا مکرر اجرا کہا جاتا ہے۔

4.8 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. کمپنی کو حصص ضبط کرنے سے پہلے پہلے نادہندہ شیئر ہولڈر کو _____ دن کا واضح نوٹس دینا ہو گا۔
2. ضبطی پر، کمپنی حصص کو منسوخ کر دیتی ہے اور وصول شدہ رقم نادہندہ شیئر ہولڈرز کو واپس کر دی جاتی ہے۔ (صحیح / غلط)
3. ضبط شدہ حصص کی رقم کو حصص کے دوبارہ جاری کرنے پر دی جانے والی چھوٹ کی رقم کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔ (صحیح / غلط)
4. حصص ضبطی اکاؤنٹ کی بقایا رقم کمپنی کا کیپیٹل گین ہے اس لیے اسے _____ اکاؤنٹ میں منتقل کیا جاتا ہے۔
5. ایک کمپنی نے 5000 حصص کی رکنیت کے لیے درخواست طلب کی۔ 6000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں۔ حصص کی

متناسبی تفویض (Pro-rata Allotment) کی گئی۔ اگر احمد نے 180 حصص کے لیے اپلائی کیا تو اسے کتنے حصص الاٹ کیے جائیں گے؟

جوابات:

(1) 14 (2) غلط (3) صحیح (4) کیپیٹل ریزرو (5) 150

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. حصص کے ضبطی سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
2. کن حالات میں حصص کو ضبط کیا جا سکتا ہے۔
3. مساوی قیمت پر اجرا کیے گئے حصص کی ضبطی سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
4. حصص کی ضبطی کے مختلف طریقہ کار کی وضاحت کریں۔
5. ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا پر تفصیلی روشنی ڈالیئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. مسٹر صادق کے پاس 10 روپئے کے 300 حصص ہیں۔ اس نے درخواست پر فی حصص 2 روپئے، الاٹمنٹ پر 2 روپئے فی حصص اور پہلی قسط پر 3 روپئے فی حصص ادا کیا۔ وہ 3 روپئے فی حصص کی آخری قسط کی رقم ادا کرنے میں ناکام رہا۔ اس کے حصص ضبط کر لیے گئے اور ان حصص کو مکمل ادائیگی کے طور پر 8 روپئے فی حصص کے حساب سے دوبارہ جاری کیا گیا۔ حصص کی ضبطی اور دوبارہ اجرا سے متعلق ضروری اندراجات پیش کریں۔
2. مروا لیمیٹیڈ دو کروڑ روپئے کے سرمائے کے ساتھ رجسٹرڈ ہے جسے 100 روپئے کے ایکویٹی حصص میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کمپنی نے 12 روپئے فی حصص کی ڈسکاؤنٹ پر عوام کو 90000 حصص کی پیش کش کی۔ حصص پر رقم کی قابل ادائیگی درج ذیل تھی: درخواست پر ₹35، الاٹمنٹ پر ₹40 (بشمول ₹12 ڈسکاؤنٹ)، پہلی اور آخری قسط پر ₹25 فی حصص۔ 70000 حصص کے لیے درخواستیں موصول ہوئیں اور درخواست گزاروں کو الاٹ کر دی گئیں۔ مسٹر وکٹر جنہیں 900 حصص الاٹ کیے گئے تھے انہوں نے الاٹمنٹ کی رقم ادا نہیں کی۔ وہ پہلی اور آخری کال ادا کرنے میں بھی ناکام رہے۔ ان کے حصص کمپنی نے ضبط کر لیے۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل کے اندراجات کریں۔
3. عاصم لیمیٹیڈ نے اپنے 15 روپئے کے حصص 3 روپئے فی حصص کی شرح سے ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے ہیں۔ جنید جس کے پاس 300 حصص ہیں اس نے فی حصص 5 روپئے کی آخری قسط ادا نہیں کی۔ اس کے حصص ضبط کر لیے گئے۔ بعد میں کمپنی نے ان ضبط شدہ حصص کو درج ذیل طریقے سے دوبارہ جاری کیا۔

(i) 10روپے فی حصص (ii) 18روپے فی حصص، اور (iii) 22روپے فی حصص
کمپنی کی کتابوں میں حصص کی ضبطی اور دوبارہ جاری کرنے کے لیے جرنل اندراج کریں۔

4. حصص کی ضبطی اور ضبط شدہ حصص کے مکرر اجرا کی وضاحت کرتے ہوئے حصص کی ضبطی کے نتائج پر حصص یافتگان کے حوالے سے روشنی ڈالیں؟
5. حصص کی ضبطی کمپنی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔

4.9 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting – R.L. Gupta & V.K. Gupta.

2. Advanced Accountancy – Shukla and Grewal, (S. Chand & Co.)

3. Advanced Accountancy (Vol-II) – S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, (Vikas publication)

4. Accountancy–III – Tulasian, (Tata McGraw Hill Co.)

5. Accountancy–III – S.P. Jain & K.L Narang, (Kalyani Publishers)

6. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.

اکائی 5 ۔ ڈیبینچرس کا اجرا

(Issue of Debentures)

اکائی کے اجزا

5.0	تمہید	Introduction
5.1	مقاصد	Objectives
5.2	ڈیبینچرس کے معنی اور مختلف تعریف	Meaning and Definitions of Debenture
5.3	ڈیبینچرس کی اقسام	Types of Debentures
5.4	ڈیبینچرس کے اجرا کا اکائونٹنگ عمل	Accounting for Issue of Debentures
5.4.1.1	مساوی قیمت پر ڈیبینچرس کا اجرا	Issue of Debentures at Par
5.4.1.2	پریمیم پر ڈیبینچرس کا اجرا	Issue of Debentures at Premium
5.4.1.3	ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کا اجرا	Issue of Debentures at Discount
5.4.2	نقد کے علاوہ ڈیبینچرس کا اجرا	Issue of Debentures for Consideration
5.4.3	ضمانت کے طور پر ڈیبینچرس کا اجرا	Issue of Debenture as Collateral Security
5.5	فرہنگ	Glossary
5.6	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
5.7	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Readings

5.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلبا ! پچھلے اکائیوں میں اب تک آپ لوگوں نے یہ سیکھا کے کمپنی کی مالیات کا بنیادی ذریعہ حصص کیپٹل ہے، اور کمپنیاں اپنے سرمایہ کو حصص کے اجرا کے ذریعہ بڑھا سکتی ہیں۔ جو لوگ کمپنی کے حصص رکھتے ہیں وہ حصص یافتگان (Shareholder) کہلاتے ہیں اور کمپنی کے مالک ہوتے ہیں۔ اب اس اکائی میں آپ لوگ ڈیبینچرس (قرض نامے) کے بارے میں مطالعہ کریں گے، جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ کمپنی کو طویل مدت کے لیے اضافی رقم کی ضرورت ہو سکتی ہے اور کمپنی ہر موقع پر حصص جاری نہیں کر سکتی ہے۔ لہذا کمپنیاں ڈیبینچرس (قرض ناموں) کے توسل سے عوام سے طویل مدت کے لیے قرضہ اُٹھا سکتی ہے۔ قرض کی رقم کو چھوٹی اکائیوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور کمپنی اسے عوام کے لیے سبسکرپشن کے لیے پیش کر سکتی ہے۔ اس پیش کردہ سبسکرپشن کو ڈیبینچر (Debentures) کہا جاتا ہے۔ اور ایسی اکائیوں کے مالک کو ڈیبینچر ہولڈر (Debenture holders) کہا جاتا ہے۔ اس اکائی میں آپ لوگ ڈیبینچرس کے اجرا اور اس کے اکاؤنٹنگ عمل کو تفصیلی مثالوں کے ذریعے سیکھیں گے۔

5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- ڈیبینچرس کے معنی اور مختلف اقسام کو سمجھ پائینگے۔
- ڈیبینچرس کے اجرا کے طریقہ کار اور اس کے اکاؤنٹنگ عمل کو سیکھ پائینگے۔
- ضمانت کے طور پر ڈیبینچرس کے اجرا کے مقصد اور طریقے کو سمجھ پائینگے۔
- کمپنی کی کتابوں میں ڈیبینچرس سے متعلق عام اندراجات سیکھ پائینگے۔

5.2 ڈیبینچرس کے معنی اور تعریف (Meaning and Definitions of Debenture)

ڈیبینچر لفظ کی اصطلاح لاطینی زبان سے لی گئی ہے، جس کا مطلب 'ادھار' ہوتا ہے۔ ڈیبینچر (قرض نامہ) ایک تحریری دستاویز (Document) ہے جس میں کمپنی کی مشترکہ مہر (Common seal) کے ذریعے قرض کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ جس میں ادائیگی کی تاریخ، سود کی شرح اور ادائیگی کا طریقہ موجود ہوتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ ڈیبینچر قرض کی رقم کی اکائی ہے۔ جب کوئی کمپنی عوام سے قرض کے ذریعہ رقم اکٹھا کرنا چاہتی ہے تو وہ ڈیبینچر جاری کرتی ہے۔ ڈیبینچر کی ملکیت والا شخص ڈیبینچر ہولڈر کہلاتا ہے اور ڈیبینچر ہولڈر کمپنی کا قرض دہندہ (Creditor) ہوتا ہے۔ ذیل میں ڈیبینچر کے متعلق مختلف تعریفات دی گئی ہیں۔

کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن 2(30) کے مطابق "ڈیبینچر" میں ڈیبینچر اسٹاک، بانڈز یا کمپنی کی کوئی دوسری سیکیورٹیز شامل ہیں جو ضمانت کا ثبوت دیتے ہیں، خواہ کمپنی کے اثاثوں پر کوئی بار ہو یا نہ ہو۔"

ٹوپھم (Topham) کے مطابق: "ڈیبینچر ایک دستاویز ہے جو کمپنی کی طرف سے ہولڈر کو قرض کے ثبوت کے طور پر دی جاتی

ہے جو عام طور پر قرض سے پیدا ہوتی ہے اور بار کے ذریعے محفوظ ہوتی ہے۔"

ڈیبینچر کے معنی کو مزید بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے ڈیبینچر کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(1) ڈیبینچر ایک دستاویز ہے جو کمپنی کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ کی شکل میں دی جاتی ہے۔

(2) یہ کمپنی کی طرف سے واجب الادا قرض کا ایک آلہ ہے۔

(3) ڈیبینچرس بار / معاوضہ (Charge) کے ذریعے محفوظ ہوتا ہے۔

(4) ڈیبینچر سرٹیفکیٹ میں اس کی قیمت، سود کی شرح، ادائیگی کی مدت اور ادائیگی کی شرائط سے متعلق معلومات درج ہوتی ہیں۔

(5) ڈیبینچرس کمپنی کی مشترکہ مہر کے تحت جاری کیے جاتے ہیں۔

5.3 ڈیبینچرس کی اقسام (Types of debentures)

کمپنی مختلف اقسام کے ڈیبینچرس (قرض ناموں) کا اجرا کر سکتی ہے، جن کی درج ذیل نقطہ نظر سے درجہ بندی (Categorisation) کی جا سکتی ہے:

1. تحفظ کی بنیاد پر (On the Basis of Security)
2. رجسٹریشن کی بنیاد پر (On the Basis of Registration)
3. معیاد کی بنیاد پر (On the Basis of Maturity)
4. ترجیح کی بنیاد پر (On the Basis of Priority)
5. قابل تبدیلی کی بنیاد پر (On the Basis of Convertibility)

- **تحفظ (Security) کی بنیاد پر:** تحفظ کی بنیاد پر ڈیبینچرس کو مزید دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:
  - (i) محفوظ ڈیبینچرس (Secured Debentures)
  - (ii) غیر محفوظ ڈیبینچرس (Unsecured Debentures)

(i) محفوظ ڈیبینچرس: ڈیبینچرس کو جب کمپنی کی جائیداد پر ایک مقررہ بار (Fixed charge) یا رواں بار (Floating charge) کے ذریعے محفوظ کیا جاتا ہے، تو انہیں محفوظ ڈیبینچر کہا جاتا ہے۔ اس قسم کے ڈیبینچر میں فریقین کے درمیان ایک قرارداد منظور ہوتا ہے جسے 'رہن کا عمل (Mortgage deed) یا اعتماد کا عمل (Trust deed) بھی کہا جاتا ہے۔

(ii) غیر محفوظ ڈیبینچر: جب ڈیبینچرس بغیر کسی بار / معاوضہ یا سیکورٹی کے جاری کیے جاتے ہیں، تو انہیں غیر محفوظ ڈیبینچرس کہا جاتا ہے۔ عام طور پر اس قسم کے ڈیبینچرس کی اجرا نہیں ہوتی ہے۔

- **رجسٹریشن (Registration) کی بنیاد پر:** ان کو بھی دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(i) رجسٹرڈ ڈیبینچرس (Registered Debenture) اور

(ii) بیئرر (دستی) ڈیبینچرس (Bearer Debenture)

(i) رجسٹرڈ ڈیبینچرس: اس قسم کے ڈیبینچرس کے حاملین کا نام (Name of Debenture holders) پتہ (Address) اور مطلوبہ تفصیلات (Required particulars) کمپنی کے رجسٹر میں درج کی جاتی ہیں جسے ڈیبینچر لیجر (Debenture ledger) کہا جاتا ہے۔ رجسٹر کی دیکھ بھال رجسٹرار کرتا ہے۔ رجسٹرڈ ڈیبینچرس قابل منتقلی (Transferable) ہیں جسے ٹرانسفر دستاویز نافذ کر کے منتقل کیا جاتا ہے۔

(ii) بیئرر (دستی) ڈیبینچرس: وہ قرض نامے جنہیں رجسٹرڈ ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اور جن کا کوئی ریکارڈ کمپنی برقرار نہیں رکھتی ہے، اور جو محض سپردگی کے ذریعے آسانی سے منتقل کیے جاسکتے ہیں۔ دستی یا بیئرر ڈیبینچر کہلاتے ہیں۔ ان ڈیبینچرس پر سود اور اصل رقم ڈیبینچرس سے متعلق کوپنز (Coupons) پیش کرنے پر قابل ادائیگی ہوتی ہے۔

- **معیاد کی بنیاد پر:** ان کو بھی دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(i) **قابل ادائیگی ڈیبینچر** (Redeemable Debenture)

(ii) **ناقابل ادائیگی ڈیبینچر** (Irredeemable Debenture)

(i) قابل ادائیگی ڈیبینچرس: قابل ادائیگی ڈیبینچرس قرض ناموں کی وہ قسم ہے جو کمپنی کہ مدت حیات میں ایک مقررہ مدّت (Specified Period) کے ختم ہونے پر قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔ ان قرض ناموں کی ادائیگی مساوی یا پریمیم پر کی جاسکتی ہے۔

(ii) ناقابل ادائیگی ڈیبینچرس: ناقابل ادائیگی ڈیبینچرس کمپنی کی زندگی کے دوران قابل ادائیگی نہیں ہوتے ہیں۔ ان کی ادائیگی کمپنی کے ختم ہونے یا اک طویل مدّت کے بعد ہوتی ہے۔ ان ڈیبینچرس کو دوامی ڈیبینچرس (Perpetual) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

- **ترجیحات کی بنیاد پر:** ان ڈیبینچرس کو بھی دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(i) اوّل ڈیبینچرس (First Debentures) **اور**

(ii) دوم ڈیبینچرس (Second Debentures)

(i) اوّل ڈیبینچرس: یہ ڈیبینچر دوسرے ڈیبینچرس سے پہلے ادا کیے جائیں گے۔ انہیں دوسروں پر فوقیت حاصل ہے۔

(ii) دوم ڈیبینچرس: یہ ڈیبینچر اوّل ڈیبینچرس کی ادائیگی کے بعد ہی قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔

- **قابل تبدیلی کی بنیاد پر:** تبدیلی کی بنیاد پر بھی ڈیبینچرس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(i) قابل تبدیلی ڈیبینچرس (Convertible Debentures) : یہ وہ ڈیبینچر ہیں جو پہلے سے طے شدہ مدت کے ختم ہونے پر کمپنی کے حصص میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ تبادلوں کی اصطلاح (Terms) اور شرائط کا اعلان عام طور پر ڈیبینچرس کے اجرا کے وقت کیا جاتا ہے۔ قابل تبدیلی ڈیبینچرس جزوی یا مکمل طور پر قابل ادائیگی ہوتے ہیں۔

(ii) ناقابل تبدیلی ڈیبینچرس (Non-Convertible Debentures): ایسے ڈیبینچرس جن کو حصص یا کسی دوسرے قسم کی سیکورٹی

میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے، ناقابل تبدیلی ڈیبینچر کہلاتے ہیں۔

5.4 ڈیبینچرس کے اجرا کا اکاؤنٹنگ عمل (Accounting for Issue of Debentures)

ڈیبینچرس کے اجرا کا مطلب کمپنی کی طرف سے اپنی مہر (Seal) کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کرنا ہے جو کمپنی کی طرف سے لیے گئے قرض کا اعتراف ہے۔ کمپنی کی طرف سے ڈیبینچرس کے اجرا کا طریقہ کار حصص کے اجرا کی طرح ہے۔ ڈیبینچرس کے اجرا کے لیے ایک پراسپیکٹس جاری کیا جاتا ہے، درخواستیں طلب کی جاتی ہیں، اور الاٹمنٹ کے خطوط جاری کیے جاتے ہیں۔ درخواستیں مسترد (Reject) ہونے پر درخواست کی رقم واپس کر دی جاتی ہے۔ جزوی الاٹمنٹ کی صورت (In Case of Partial Allotment) میں، اضافی درخواست کی رقم کو بعد کی قسطوں میں ایڈجسٹ کیا جاسکتا ہے۔ ڈیبینچرس کا اجرا مختلف شکلوں میں ہوتا ہے جو درج ذیل ہیں:

1. نقد پر جاری کردہ ڈیبینچرس (Debentures Issued for Cash)
2. نقد کے بدل پر ڈیبینچر کا اجرا (Debentures Issued for Consideration)
3. ثانوی ضمانت کے طور پر ڈیبینچر کا اجرا (Debentures Issued as Collateral Security)

5.4.1 نقد پر ڈیبینچرس کے اجرا کا اکاؤنٹنگ عمل

جب ڈیبینچر نقد رقم کے لیے مساوی قیمت پر جاری کیے جائیں گے، تو درج ذیل جرنل اندراجات کیے جائیں گے:

- **مساوی قیمت پر ڈیبینچر کا اجرا** (Issue of Debentures at Par)

1. جب درخواست کی رقم موصول ہوتی ہے۔ (When application money is received)

Bank A/c Dr	****	
To Debentures Application A/c		****
(Being Application money received on Debentures)		

2. جب ڈیبینچرس کی درخواست کی رقم کو ڈیبینچر اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے۔

(Transferring of Debentures Application money to debentures account on Allotment of Debentures)

Debentures Application A/c Dr	****	
To Debentures A/c		****
(Being Application money transferred to Debentures account on Allotment)		

3. جب ڈیبینچر کی رقم الاٹ ہونے پر واجب الادا ہے۔(Debenture money due onAllotment)

Debentures Allotment A/c Dr	****	
To Debentures A/c		****
(Being Allotment money due)		

4. جب الاٹمنٹ پر واجب الادا ڈیبینچر کی رقم موصول ہوتی ہے۔

(Debenture Amount due on Allotment is received)

BankA/c Dr	****	
To Debentures Allotment A/c		****
(Being Allotment money received on debentures)		

5. جب ڈیبینچر پر پہلی اور آخری اقساط طالبی طلب کی جاتی ہے۔

(When First and Final call on debenture is made)

Debenture's First & Final call A/c Dr	****	
To Debentures A/c		****
(Being First & Final call money due.)		

6. جب پہلی اور آخری قسط کی رقم ڈیبینچر پر موصول ہوتی ہے۔

(When Debentures First and Final call money is received)

Bank A/c Dr	****	
To Debentures First & Final call A/c		****
(Being First and Final call money received)		

مثال 1

ایگزم کمپنی لمیٹڈ (Exim company ltd.) نے 8٪ کے 4000 ڈیبینچرس 100 روپیہ فی ڈیبینچرس کی شرح سے جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہے:

درخواست پر 30 روپئے

الاٹمنٹ (تفویض) پر 25 روپئے

پہلی اور آخری اقساط طالبی پر 45 روپئے

عوام نے پورے 4000 ڈیبینچرس کے لیے درخواست دیں جن کی مکمل طور پر تفویض کر دی گئی۔ اور متعلقہ رقم وقت پر موصول ہو گئی۔ ایگزم کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کیجیے۔

حل (Solution)

ایگزم کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr To 8% Debenture Application A/c (Being Application money received on 4000 Debentures)	120000	120000
	8% Debenture Application A/c Dr To 8% Debentures A/c (Being Application money transferred to Debenture A/c)	120000	120000
	8% Debenture Allotment A/c Dr To 8% Debentures A/c (Being Allotment money due on debentures)	100000	100000
	Bank A/c Dr To 8% Debenture Application A/c (Being Allotment money received on 4000 Debentures)	100000	100000
	8% Debentures First and Final call A/c Dr To 8% Debenture A/c (Being Debentures first and final call money made due on 4000 debentures @ 45 ₹ per debenture)	180000	180000
	Bank A/c Dr	180000	

	To 8% Debenture First & Final call A/c (Being First and Final call money received on 4000 debentures)		180000

- **پریمیم پرڈیبینچرس کا اجرا (Issue of Debentures at Premium)**

کمپنیز ایکٹ 2013، کا سیکشن 71 ان کمپنیوں کو ڈیبینچرس جاری کرنے کی اجازت دیتا ہے جن کے پاس ڈیبینچرس کو مکمل یا جزوی طور پر ادائیگی کے وقت حصص میں تبدیل کرنے کا اختیار ہے۔ بشرطیکہ، ایسے ڈیبینچرس کو مکمل یا جزوی طور پر حصص میں تبدیل کرنے کے اختیار کے ساتھ ڈیبینچرس کے اجرا کی منظوری عام اجلاس میں منظور کی گئی خصوصی قرارداد کے ذریعے دی جائے۔

جب ڈیبینچر سکا اجرا ان کے ظاہری قیمت سے زائد قیمت پر کیا جاتا ہے تو ڈیبینچرس کی اس زائد قیمت کو پریمیم کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر 100 روپیئے کے ڈیبینچر کا اجرا 105 روپیہ پر کیا جائے تو 05 روپیہ کی یہ اضافی رقم پریمیم کی رقم ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 78 کے مطابق ڈیبینچرس کے اجرا پر پریمیم سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ جب ڈیبینچرس پریمیم پر جاری کیے جاتے ہیں، تو پریمیم سے متعلق اضافی اندراج درج ذیل طریقے سے کیے جائیں گے:

Debenture's Allotment A/c Dr	****	
To Debentures A/c		****
To Securities Premium A/c		****
(Being amount due on Allotment with Premium)		

مثال 2

ایکس کمپنی لمیٹڈ نے 20 فیصد کے پریمیم پر 100 روپئے کی شرح سے 3000, 10% ڈیبینچر جاری کیے ہیں۔ جو درخواست پر 60 روپئے اور الاٹمنٹ پر 60 روپئے (بشمول پریمیم) کے طور پر قابل ادائیگی ہیں۔ تمام ڈیبینچر سبسکرائب کیے گئے اور رقم وقت پر موصول ہوگئی۔ عام اندراجات کیجیے۔

حل (Solution)

ایکس کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

(Journal Entry in the Books of X Co ltd.)

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr	1,80,000	
	To 10% Debenture application A/c		1,80,000

	(Being Application money received on 3000 debentures)		
	10% Debenture application A/c Dr To 10% Debentures A/c (Being Application money transferred to Debenture A/c)	1,80,000	 1,80,000
	10% Debenture Allotment A/c Dr To 10% Debentures A/c To Securities Premium A/c (Being Allotment money due on Debentures along with Premium)	1,80,000	 1,20,000 60,000
	Bank A/c Dr To 10% Debenture Allotment A/c (Being Allotment money received on 3000 Debentures along with sum due on Premium)	1,80,000	 1,80,000

- **ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کا اجرا** (Issue of Debentures at Discount)

جب ڈیبینچر سکا اجرا ان کی صورتی قیمت سے کم پر کیا جاتا ہے تو ایسے اجرا کو ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کے اجرا سے جانا جاتا ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013، نے ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کے اجرا کے لیے کوئی شرائط نہیں رکھی ہے جیسا کہ ڈسکاؤنٹ پر حصص جاری کرنے کی صورت میں رکھی گئی ہے۔ تاہم، کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کے اجرا سے متعلق معلومات فراہم کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی کمپنی نے 100 روپیئے کے ڈیبینچر کا اجرا 90 روپیہ فی ڈیبینچر پر کیا تو ڈسکاؤنٹ کی رقم فی ڈیبینچر 10 روپیہ کہلائے گی۔ جب ڈیبینچرس ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے جاتے ہیں، تو ڈسکاؤنٹ سے متعلق اضافی اندراج درج ذیل طریقے سے کیے جائیں گے:

ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس کے اجرا کے لیے جرنل انٹری (الاٹمنٹ کے وقت)

Debenture's Allotment A/c Dr		****	
Discount on Issue of Debentures A/c Dr			****
To Debentures A/c			****
(Being amount due on Allotment along with discount)			

مثال 3

ایک کمپنی نے 9 فیصدوالے 5000 ڈیبینچر 100 روپئے کے حساب سے جاری کیے جس پر10 فیصد کی چھوٹ بھی دی:رقم مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی ہے:

درخواست پر 40روپئے، الاٹمنٹ پر 50 روپئے

کمپنی کی کتابوں میں ضروری عام اندراجات کیجیے۔

حل (Solution)

کمپنی کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the Books of Company

Date	Particular	Amount	Amount
	Bank A/c Dr To 9% Debenture Application A/c (Being Application money received on 5000 debentures)	2,00,000	2,00,000
	9% Debenture Application A/c Dr To 9% Debentures A/c (Being Application transferred to Debenture A/c)	2,00,000	2,00,000
	9% Debenture Allotment A/c Dr Discount on Debentures A/c Dr To 9% Debentures A/c (Being Allotment money due on Debentures along with discount @ 10 ₹ per share)	2,50,000 50,000	3,00,000
	Bank A/c Dr To 9% Debenture Allotment A/c (Being Allotment money received on 5000 Debentures)	2,50,000	2,50,000

5.4.2 نقد کے بدل پر ڈیبینچرس کا اجرا

(Debentures issued for Consideration other than Cash)

جب کوئی کمپنی فروخت کاروں سے اثاثے خریدتی ہے اوران کو خریداری کی ادائیگی کے طور پر ڈیبینچر جاری کرتی ہے، تو اسے نقد کے علاوہ ڈیبینچرس کے اجرا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس معاملے میں بھی ڈیبینچر کو مساوی قیمت، پریمیم اور چھوٹ پر جاری کیا جا سکتا ہے۔ اس صورت میں عام اندراج حصص کے نقد کے علاوہ بدل پر اجرا کے ہی مانند ہو گا۔ جس کا اکاؤنٹنگ عمل درج ذیل ہے۔

- **اکاؤنٹنگ کا عمل (Accounting treatment)**

1. اثاثوں کی خریداری کے لیے(For Purchasing of Assets)

Sundry Assets A/c	Dr	****	
To Vendors A/c			****
(Being Purchase of Assets)			

2. ڈیبینچرس کی الاٹمنٹ کے لیے(For Allotment of Debentures)

(i) مساوی قیمت پر (At Par)

Vendors A/c	Dr	****	
To Debentures A/c			****
(Being Issue of debentures to vendor at Par)			

(ii) چھوٹ پر(At Discount)

Vendors A/c	Dr	****	
Discount on Debentures A/c	Dr	****	
To Debentures A/c			****
(Being issue of debentures to vendors at Discount)			

(iii) پریمیم پر(At Premium)

Vendors A/c	Dr	****	
To Debentures A/c			****
To Securities Premium A/c			****
(Being Issue of Debentures to Vendors with Premium)			

مثال4

Texa Power Ltd نے 2,10,000 روپے میں دوسری کمپنی سے ایک مشینری خریدی اورادائیگی کے لیے 100 روپے فی ڈیبینچر کے حساب سے 12 فیصد کے ڈیبینچرس جاری کیے۔ کمپنی کی کتابوں میں درج ذیل مختلف صورتوں میں عام اندراج کیجیے، جبکہ ڈیبینچر کا اجرا حسب ذیل تھا:

(a) مساوی قیمت پر (b) 20روپے کے پریمیم پر (c) 20 روپے کی چھوٹ پر

حل (Solution)

ٹیکسا پاور لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

(Journal Entries in the Books of Texa Power Ltd.)

	Machinery A/c Dr To Vendors A/c (Being purchase of Machinery)	210000	 210000
(a)	Vendors A/c Dr To 12% debentures A/c (Being 2100 debentures of 100 each issued to vendor)	210000	 210000
(b)	Vendors A/c Dr To 12% debentures A/c To Securities premium A/c (Being 1750 debentures of 100 each issued to vendor with a premium of ₹ 20 each)	210000	 175000 35000
(c)	Vendors A/c Dr Discount on issue of Debentures A/c Dr To 12% Debentures A/c (Being 2625 debentures of 80 each issued to vendor with a discount of ₹ 20 each)	210000 52500	 262500

رف عمل (Working Notes)

(b) Value of Machinery: 210000

Debenture with Premium: 100+20 = 120

Number of debentures to issue at premium= 210000/120 = 1750

Hence, Debenture amount (nominal value): 1750*100 = 175000

Premium amount: 1750* 20 = 35000

Total = 175000+35000= 210000 Rupees

(c) Amount due to vendor = 210000

Debenture with discount= 100−20 = 80

Number of debentures to issue at discount= 210000/80 = 2625

Hence, debenture amount (nominal value) = 2625*80 = 210000

Discount on issue= 2625*20 = 52500

Total = 210000+ 52500= 262500 Rupees

5.4.3 ثانوی ضمانت کے طور پر ڈیبینچر کا اجرا (Issue of Debenture as Collateral Security)

ثانوی ضمانت (Collateral Security) کا مطلب ضمنی یا ثانوی یا اضافی ضمانت ہے۔ جب کبھی کوئی کمپنی' بینک یا کسی مالیاتی ادارے سے قرض لیتی ہے تو وہ اپنے ڈیبینچرس کو ثانوی ضمانت کے طور پر جاری کر سکتی ہے جو کہ اصل سیکیورٹی کے علاوہ ہے۔ ڈیبینچرس کے اس طرح کے ایشو کو 'ایشو آف ڈیبینچرس بطور کولیٹرل سیکیورٹی' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ قرض دہندہ (lender) کو اس طرح کے ڈیبینچرس پر صرف اس وقت حق حاصل ہو گا جب کمپنی قرض کی رقم ادا کرنے میں ناکام ہو جائے اور پرنسپل سیکیورٹی ختم ہو جائے۔ اس حق کو استعمال کرنے کی ضرورت نہ ہونے کی صورت میں، ڈیبینچرس کو واپس کر دیا جائے گا۔ کمپنی کو ثانوی ضمانت کے طور پر جاری کردہ ڈیبینچرس پر کوئی سود ادا نہیں کیا جاتا ہے کیونکہ کمپنی قرض پر سود ادا کرتی ہے۔ ثانوی ضمانت کے طور پر جاری کیے گئے ڈیبینچر کا اندراج کمپنی کے کھاتوں میں دو طریقوں سے کیا جا سکتا ہے۔

پہلا طریقہ

(i) **کمپنی کے کھاتوں میں کوئی اندراج نہیں کی جائے گی۔** کتابوں میں جرنل اندراجات نہیں کیے جائیں گے۔ تاہم، ثانوی ضمانت (Collateral Security) کے طور پر جاری کیے گئے ڈیبینچرس اگر طویل مدتی قرضے (Long term loan) حاصل کرنے کے لیے جاری کیے گئے ہوں یا کم مدت (Short-term loan) کے قرضے حاصل کرنے کے لیے جاری کیے گئے ہوں تو غیر موجودہ واجبات (Non-current liabilities) کے جانب قرض کی مد کے نیچے 'نوٹ ٹو اکاؤنٹس' میں یہ معلومات شامل کر دی جاتی ہے کے ثانوی ضمانت کے طور پر یہ اجرا ڈیبینچر کے ذریعے محفوظ ہے۔

دوسرا طریقہ

(ii) **جب کمپنی کے اکاؤنٹ کی کتابوں میں اندراج کیا جائے گا۔**

اگر جرنل کا اندراج ڈیبینچرس کا ثانوی ضمانت کے طور کے اجرا پر کیا جاتا ہے، تو ڈیبینچرس سسپنس (Debenture Suspense A/c) اکاؤنٹ ڈیبٹ کیا جاتا ہے کیونکہ ایسے اجرا کے لیے کوئی نقد رقم موصول نہیں ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل جرنل اندراج کیا جائے گا

Debenture Suspense A/c Dr	****	
To Debenture A/c		****
(Being Debenture issued as Collateral Security)		

مثال 5

ایک کمپنی نے نے اسٹیٹ بینک آف انڈیا سے 20 لاکھ روپیہ کا قرض لیا اور ثانوی ضمانت کے طور پر 100 روپیہ فی ڈیبینچرس کے حساب سے 25 لاکھ روپیے کے 10 فیصد ڈیبینچرس جاری کیے، کمپنی کے کھاتوں میں ڈیبینچرس کے اجرا سے متعلق اندراج کیجیے۔

Journal Entries in the Books of Company

Debenture Suspense A/c Dr	25,00,000	
To 10% Debenture A/c		25,00,000
(Being 25,000 10% Debenture issued to SBI as Collateral Security)		

5.5 فرہنگ (Glossary)

1. **ڈیبینچرس / قرض نامے (Debenture):** ڈیبینچر ایک تحریری دستاویز (Document) ہے جس میں کمپنی کی مشترکہ مہر (Common seal) کے ذریعے قرض کو تسلیم کیا جاتا ہے۔
2. **ڈیبینچرس کی ڈیبینچر کی اقسام:** ڈیبینچر مختلف قسم کے ہوتے ہیں، مثال کے طور پر محفوظ اور غیر محفوظ ڈیبینچرس، قابل ادائیگی اور غیر قابل ادائیگی ڈیبینچرس، قابل تبدیلی اور غیر قابل تبدیلی ڈیبینچرس، رجسٹرڈ اور بیئرر ڈیبینچرس وغیرہ۔
3. **ڈیبینچر کا اجرا:** ڈیبینچرس مساوی، پریمیم اور ڈسکاؤنٹ پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ جب ڈیبینچرس اپنی صورتی قیمت پر جاری کیے جاتے ہیں، تو اسے مساوی پر ڈیبینچرس کا اجرا کہا جاتا ہے۔ جب ڈیبینچرس کا اجرا اس کی ظاہری قیمت سے زیادہ پر جاری کیا جاتا ہے تو اسے پریمیم پر ڈیبینچرس کا اجرا کہا جاتا ہے۔ اور جب ڈیبینچر اپنی ظاہری قیمت سے کم پر جاری کیے جاتے ہیں، تو اسے ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچر کا اجرا کہا جاتا ہے۔
4. **نقد کے بدلے ڈیبینچرس کا اجرا:** جب کوئی کمپنی فروخت کاروں سے خریدے گئے اثاثے کے بدلے میں ادائیگی کے طور پر ڈیبینچر جاری کرتی ہے، تو اسے نقد کے بدلے ڈیبینچرس کے اجرا کے نام سے جانا جاتا ہے۔
5. **ثانوی ضمانت:** وہ ضمانت جو ابتدائی ضمانت کے علاوہ فراہم کی جاتی ہے، ثانوی ضمانت کہلاتی ہے۔

5.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ڈیبینچر ہولڈر کمپنی کے قرض دہندگان ہوتے ہیں۔ (صحیح / غلط)
2. وہ ضمانت جو ابتدائی ضمانت کے علاوہ فراہم کی جاتی ہے، _____ کہلاتی ہے
3. ڈیبینچرس کمپنی کے قلیل مدتی قرضے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ (صحیح / غلط)
4. ایک کمپنی کنورٹیبل ڈیبینچرس نہیں جاری کر سکتی ہے۔(صحیح / غلط)
5. ڈیبینچرس کے اجرا پر رعایت کی شکل سرمائے کے _____ کی نوعیت میں ہے۔

جوابات:

(1) صحیح (2) ثانوی ضمانت (3) غلط (4) غلط (5) نقصان

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ڈیبینچرس کے اجرا سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
2. ڈیبینچرس کے مختلف اقسام کو واضح کیجیے۔
3. مساوی قیمت ڈیبینچرس کے اجرا پر مختصر نوٹ لکھئے۔
4. نقد کے بدل پر ڈیبینچرس کے اجرا کی ضرورت کو بیان کریں۔
5. ڈیبینچرس کا اجرا کیوں کیا جاتا ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(long Answer Type Questions)

1. ثانوی ضمانت کے طور پر ڈیبینچر کے اجرا کو مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔
2. اے بی سی کمپنی لمیٹڈ نے 9٪ کے 2500 ڈیبینچرس 100 روپیہ فی ڈیبینچرس کی شرح سے جاری کیے، جن کی ادائیگی حسب ذیل ہے: درخواست پر 40 روپئے، الاٹمنٹ (تفویض) پر 30 روپئے، پہلی اور آخری اقساط طالبی پر 30 روپئے، عوام نے پورے 2500 ڈیبینچرس کے لیے درخواست دیں جن کی مکمل طور پر تفویض کر دی گئی۔ اور متعلقہ رقم وقت پر موصول ہو گئی ۔ کمپنی کی کتابوں میں ضروری جرنل اندراجات کیجیئے۔
3. شان کمپنی لمیٹڈ نے 18 فیصد کے پریمیم پر 100 روپئے کی شرح سے 6000 ,12٪ ڈیبینچر جاری کیے ہیں۔ جو درخواست پر 50 روپئے اور الاٹمنٹ پر 68 روپئے (بشمول پریمیم) کے طور پر قابل ادائیگی ہیں۔ تمام ڈیبینچر سبسکرائب کیے گئے اور رقم وقت پر

موصول ہوگئی۔ عام اندراجات کیجیے۔

4. ذین کمپنی لمیٹیڈ نے 14 فیصد والے 3000 ڈیبینچر 100 روپئے کے حساب سے جاری کیے جس پر 15 فیصد کی چھوٹ بھی دی: رقم مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی ہے: درخواست پر 40روپئے، الاٹمنٹ پر 46 روپئے۔ کمپنی کی کتابوں میں ضروری عام اندراجات کیجیے۔

5. علی لیمیٹڈ نے 4,30,000 روپئے میں دوسری کمپنی سے ایک مشینری خریدی اورادائیگی کے لیے 100 روپئے فی ڈیبینچر کے حساب سے 14 فیصد کے ڈیبینچرس جاری کیے۔ کمپنی کی کتابوں میں درج ذیل مختلف صورتوں میں عام اندراج کیجیے، جبکہ ڈیبینچر کا اجرا حسب ذیل تھا (a) مساوی قیمت پر (b) 24 روپئے کے پریمیم پر (c) 18 روپئے کی چھوٹ پر۔

6. ایک کمپنی نے پنجاب نیشنل بینک سے 25لاکھ روپیہ کا قرض لیااور ثانوی ضمانت کے طور پر120 روپیہ فی ڈیبینچرس کے حساب سے30 لاکھ روپئے کے12 فیصد ڈیبینچرس جاری کیے، کمپنی کے کتابوں میں ڈیبینچرس کے اجراء سے متعلق اندراج کیجیے۔

5.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Advanced Accountancy – Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
2. Advanced Accountancy (Vol-II) – S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
3. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
4. Accountancy–III – S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
5. Advance corporate accounting– B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 6۔ ڈیبینچرس کی باز ادائیگی

(Redemption of Debentures)

اکائی کے اجزا

6.0	تمہید	Introduction
6.1	مقاصد	Objectives
6.2	ڈیبینچرس کی ادائیگی کا تعارف اور معنی	Meaning of Redemption of Debenture
6.3	ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے طریقے	Methods of Redemption of Debenture
6.3.1	یکمشت میں ادائیگی	Lumpsum Method
6.3.2	قسطوں میں ادائیگی	Instalment Payment Method
6.3.3	اوپن مارکیٹ میں خریداری	Purchase in Open Market
6.3.4	حصص یا نئے ڈیبینچرس میں تبدیلی	Conversion in Shares or Debentures
6.3.4.1	جب حصص مساوی پر جاری کیے جاتے ہیں	When Shares are Issued at Discount
6.3.4.2	جب حصص پر یمیم پر جاری کیے جاتے ہیں	When Shares are Issued at Premium
6.4	عملی سوالات اور ان کے جوابات	Practical Question and their Answers
6.5	فرہنگ	Glossary
6.6	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
6.7	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books For Further Readings

6.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلبا! پچھلے اکائی میں آپ نے ڈیبینچرس (قرض نامے) کے معنی (Meaning)، اقسام (Types) اور خصوصیات (Features) کے بارے میں تفصیل سے سیکھا ہے۔ مزید برآں، آپ نے مساوی، چھوٹ اور پریمیم پر ڈیبینچرس کے اجرا کے مختلف طریقے کار بھی سیکھے۔ اب اس اکائی میں آپ ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے معنی، اور ڈیبینچرس کی باز ادائیگی سے متعلق مختلف طریقہ کار مثلاً یکمشت ادائیگی، قسطوں میں ادائیگی، اوپن مارکیٹ میں خریداری، ڈیبینچرس کی حصص یا نئے ڈیبینچرس میں تبدیل، وغیرہ کو مثالوں کے ذریعے سیکھیں گے۔ مزید آپ لوگ ان تمام طریقوں میں ڈیبینچرس کی باز ادائیگی سے متعلق عام اندراجات کو بھی سیکھیں گے۔

6.1 مقاصد (Objectives)

عزیز طلبا! اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے معنی کو سمجھ سکیں گے۔
- ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے مختلف طریقوں کو سیکھ پائینگے۔
- ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے مختلف طریقوں میں عام اندراج کو سمجھ سکیں گے۔

6.2 ڈیبینچر کی باز ادائیگی کا تعارف اور معنی (Meaning of Redemption of Debenture)

ڈیبینچرس کی باز ادائیگی ایک کمپنی یا فرم کی طرف سے اپنے ڈیبینچر ہولڈرز کو میچورٹی کی تاریخ کے بعد ادھار رقوم کا تصفیہ ہے۔ قرض کی ادائیگی کے بعد، ڈیبینچر اکاؤنٹ پر ذمہ داری ختم ہو جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، ڈیبینچرس کی باز ادائگی کے لیے درکار سرمائے کی مقدار بہت زیادہ ہے اس لیے معاشی ادارے منافع میں سے مناسب بندوبست کرتے ہیں اور ڈیبینچرس کی بازادائیگی کے لیے سرمایہ جمع کرتے ہیں۔ لہذا، بازادائیگی کے بعد کمپنی اپنی ذمہ داری ادا کرے گی اور اسے بیلنس شیٹ سے ہٹادے گی۔ یہ کمپنی کے لیے ایک بڑا لین دین ہے کیونکہ اس میں شامل رقم کافی اہم ہوتی ہے۔

ڈیبینچرس کی ادائیگی کا مطلب

- اس کا مطلب ہے ڈیبینچر ہولڈرز کو ڈیبینچرس کی تعداد کی ادائیگی۔
- ڈیبینچرس یا تو برابری پر یا پریمیم پر ادا کیے جاسکتے ہیں۔
- ادائیگی کی شرائط وضوابط عام طور پر پراسپیکٹس میں دیے جاتے ہیں جس میں ڈیبینچرس کے اجرا کے لیے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔

ڈیبینچرس کی ادائیگی کے مختلف طریقے ہیں۔ ان تمام طریقوں میں اکاؤنٹنگ کا علاج بھی مختلف ہے۔ تو آیئے ڈیبینچرس کی ادائیگی کے مختلف طریقوں پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

6.3 ڈیبینچرس کی بازادائیگی کے طریقہ کار (Methods of Redemption of Debenture)

(i) **یکمشت ادائیگی** (Lumpsum Method)

(ii) **قسطوں میں ادائیگی** (Instalment Payment Method)

(iii) **کھلے بازار میں خریداری** (Purchase in Open Market)

(iv) **حصص یا نئے ڈیبینچرس میں تبدیلی کے ذریعے** (Conversion in Shares or Debentures)

6.3.1 یکمشت طریقہ سے ادائیگی (Pay through Lumpsum Method)

یہ طریقہ جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے ایک بار میں ڈیبینچر ہولڈرز کو بازادائیگی کا طریقہ ہے۔ اس کی تحت کمپنی ڈیبینچر ہولڈرز کو یکمشت ادائیگی میں پوری رقم واپس کرتی ہے۔ اس طریقہ کار میں رقم اور ادائیگی کی تاریخ ڈیبینچر کے اجرا کی شرائط کے مطابق ہوتی ہے۔

چونکہ کمپنی کو ادائیگی کی تاریخ پہلے سے معلوم ہوتی ہے، اس لیے وہ اس کے مطابق اپنے مالیات کی منصوبہ بندی کر سکتی ہے۔ لہذا، وہ ڈیبینچر ہولڈرز کو ادائیگی کرنے کے لیے انتظامات کرتے ہیں۔ لہذا کمپنیز ایکٹ اور SEBI کے رہنما خطوط (Guidelines) کی دفعات کے مطابق کمپنی کو ایسے ڈیبینچر کے لیے انتظامات کرنا ہوں گے۔ اور اسی لیے کمپنی ایک خصوصی اکاؤنٹ قائم کرتی ہے جسے ڈیبینچر ریڈیمپشن ریزرو اکاؤنٹ (Debenture Redemption Reserve Account) کہا جاتا ہے۔ یہ ڈیبینچر ریڈمپشن ریزرو ایک کیپیٹل ریزرو اکاؤنٹ (Capital Reserve Account) ہے۔ اس کی مالی اعانت ہر سال کے قابل تقسیم منافع (Divisible Profit) سے ہوتی ہے، یعنی منافع کا ایک حصہ اس مقصد کے لیے مختص کیا جاتا ہے۔ اس اکاؤنٹ کو صرف ڈیبینچرس کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور کسی اور مقصد کے لیے نہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، ڈیبینچرس ایک مخصوص مدت کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ اس مدت کے ختم ہونے کے بعد، ڈیبینچر کی رقم واپس کی جاتی ہے۔ ڈیبینچرس مساوی یا پریمیم پر ادا کیے جا سکتے ہیں۔ جس سے متعلق عام اندراجات درج ذیل ہیں:

When Debentures are Redeemed at Par

Debentures A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being Repayment of Debentures at par)			

When Debentures are Redeemed at Premium

Debentures A/c	Dr	****	
Premium on Redemption of Debentures A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being repayment of debentures at par)			

مثال 1

باسط لمیٹڈ نے 1 جنوری 2016 کو 6٪ کی چھوٹ پر 100 روپئے کے 6,000 13٪ ڈیبینچرس جاری کیے ہیں۔ درخواست پر پوری رقم قابل ادائیگی ہے۔ یہ ڈیبینچرس 5 سال کے بعد 6٪ کے پریمیم پر قابل ادائیگی ہیں۔ ڈیبینچرس پر سود کی رقم کو ہر سال 31 دسمبر کو ادا کیا جانا ہے اور ان کے اجرا پر ہونے والے کسی بھی نقصان کو تین سالوں میں رائٹ آف کرنا ہے۔ ڈیبینچر کی بازادائیگی کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

باسط لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal entry in the books of Basith Ltd.

13٪ Debentures A/c	Dr	600000	
Premium on redemption of debentures A/c	Dr	36000	
To Debenture holder's A/c			636000
(Being Redemption of debenture at Premium due)			
Debenture holder's A/c	Dr	636000	
To Bank A/c			636000
(Being due amount paid to debenture-holders)			

کمپنی کے قانون کے مطابق، کمپنیوں کو ڈیبینچر کی واپسی کے لیے ڈیبینچر ریڈمپشن ریزرو بنانا چاہیے۔ ڈیبینچر ریڈیمپشن ریزرو منافع اور نقصان کے اختصاص اکاؤنٹ سے سال بہ سال کچھ رقم منتقل کر کے بنایا جاتا ہے جب تک کہ یہ کل رقم کے برابر نہ ہو جائے۔ منتقلی کے لیے جرنل کا اندراج حسب ذیل ہو گا:

Profit & Loss Appropriation A/c Dr	****	
To Debenture Redemption Reserve A/c		****

(Being amount on DRR transferred to P&L appropriation A/c)		

ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کے بعد، ڈیبینچر ریڈمپشن ریزرو کا بیلنس درج ذیل اندراج کے ذریعے جنرل ریزرو میں منتقل کیا جائے گا:

Debenture Redemption Reserve A/c Dr	****	
To General Reserve A/c		****
(Being balance amount of DRR transferred to General reserve)		

یکمشت ادائیگی کے علاوہ اور بھی دیگر طریقوں سے ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کی جاسکتی ہے، جن میں سے کچھ طریقے حسب ذیل ہیں۔

6.3.1.1 سنکنگ فنڈ (Sinking Fund) کا طریقہ

Sinking fund فنڈ وہ طریقہ ہے جس کے ذریعے ڈیبینچر کو میچورٹی پر ادا کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ کے تحت Sinking Fund Table فنڈ ٹیبل کی مدد سے ایک مقررہ رقم منافع اور نقصان کے اختصاص (Profit & Loss Appropriation A/c) اکاؤنٹ سے لی جاتی ہے اور ایک Sinking Fund بنایا جاتا ہے۔ اس رقم کو پھر کچھ سرکاری سیکیورٹیز میں لگا دیا جاتا ہے۔ جس سے وہ سود کی رقم حاصل کرتی ہے، جس کی بعد کے سالوں میں مقررہ رقم کے ساتھ دوبارہ سرمایہ کاری (Invest) کی جاتی ہے۔ آخری سال میں، سود اور مختص رقم کی سرمایہ کاری نہیں کی جاتی ہے۔ دوسری طرف، تمام سرمایہ کاری بیچ دی جاتی ہے اور حاصل کردہ رقم ڈیبینچرس کی ادائیگی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ سنکنگ فنڈ انویسٹمنٹ اکاؤنٹ میں بیلنس منافع یا نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے سنکنگ فنڈ اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے گا۔ اس کے بعد، Sinking Fund Account کو جنرل ریزرو میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ جرنل اندراجات درج ذیل ہوں گے:

At the end of 1st year

When the Amount is Set aside		
Profit & Loss Appropriation A/c Dr	***	
To Sinking Fund A/c		***
(Being sinking fund is created out of P&L appropriation A/c)		
When the Amount is Invested		
Sinking Fund Investment A/c Dr	****	
To Bank A/c		****
(Being amount invested)		

At the end of 2nd and subsequent year

When the Amount of interest is received		
Bank A/c Dr	****	
To Interest on Sinking Fund Investment A/c		****
(Being interest on Sinking fund investment is received)		
When the Amount of interest is transferred		
Interest on Sinking Fund Investment A/c Dr	****	
To Sinking Fund A/c		****
(Being amount of interest transferred)		
When the Amount is Set aside		
Profit & Loss Appropriation A/c Dr	****	
To Sinking Fund A/c		****
(Being Amount set aside for Sinking Fund A/c)		
When the Amount appropriated plus interest is invested		
Sinking Fund Investment A/c Dr	****	
To Bank A/c		****
(Being amount along with interest is invested)		

At the end of Last year

When the amount of interest is received		
Bank A/c Dr	****	
To Interest on Sinking Fund Investment A/c		****
(Being interest on Sinking fund investment is received)		
When the amount of interest is transferred		
Intereston Sinking Fund Investment A/c Dr	****	
To Sinking Fund A/c		****

(Being amount of interest transferred)		
When the amount is Set aside		
Profit & Loss Appropriation A/c Dr To Sinking Fund A/c (Being amount is set aside for Sinking Fund A/c)	**** 	 ****
No investment will be made in last year and Investment will be sold		
Bank A/c Dr To Sinking Fund Investment A/c (Being sale of investment in the last year)	**** 	 ****

اس کے بعد سنکنگ فنڈ نویسٹمنٹ اکاؤنٹ کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ انویسٹمنٹ کی فروخت پر نفع ہوا یا نقصان۔

When Profit is Transferred to Sinking Fund Account (In case of profit)		
Sinking Fund Investment A/c Dr To Sinking Fund A/c (Being profit on sale is transferred to Sinking fund account)	****	****
When Loss is transferred to Sinking Fund Account (In case of loss)		
Sinking Fund A/c Dr To Sinking Fund Investment A/c (Being loss on sale is transferred to sinking fund account)	****	****
When the Debentures are Redeemed		
Debentures A/c Dr To Bank A/c (Being redemption of Debenture)	****	****
When Sinking Fund Account is Closed		
Sinking Fund A/c Dr To General Reserve A/c (Being amount of Sinking Fund transferred to General reserve account)	****	****

مثال2

امان لمیٹڈ نے 1 جنوری 2018 کو 100 روپے کے حساب سے 2,000 ڈیبینچرس جاری کیے، جو 4 سال بعد قابل ادائیگی ہیں۔ اس مقصد کے لیے ایک Sinking Fund بنایا گیا اور یہ توقع کی جارہی تھی کہ سرمایہ کاری سے 5 فیصد سالانہ آمدنی ہوگی۔ Sinking Fund Table سے پتہ چلا کہ 0.232012 روپیہ سالانہ سرمایہ کاری کی رقم چار سال کے اختتام پر 5٪ سالانہ سود کے حساب سے 1 روپے ہوگی۔ سرمایہ کاری سے چار سالوں کے اختتام پر 154,800 روپے حاصل ہوئی۔ اس تاریخ کو بینک میں 60,000 روپے کا بیلنس تھا۔ ڈیبینچرس کی ادائیگی 31 دسمبر 2021 کو کی گئی۔ رقم کا حساب دکھائیں اور مندرجہ بالا تفصیلات سے جرنل اندراج کریں۔

حل (Solution)

ہر سال مقرر کردہ رقم کا حساب (Calculation of Amount set aside every year)

جیسا کہ سوال میں دیا گیا ہے چار سال کے اختتام پر ₹1 وصول کرنے کے لیے ہر سال سرمایہ کاری کی جانے والی رقم ₹0.232012 ہے۔

لہذا، چار سال کے اختتام پر ₹200000 حاصل کرنے کے لیے، ہر سال 5٪ پر سرمایہ کاری کی جانے والی رقم حسب ذیل ہوگی:

46,402= 200000 x 0.232012 روپیہ

لہذا، امان لمیٹڈ کو ₹200000 کی کل رقم حاصل کرنے کے لیے 4 سال تک ہر سال ₹46402 کی سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے۔

حل (Solution)

امان لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Date	Particulars	Amount	Amount
1.1.2018	Bank A/c Dr To Debenture Application A/c (Being application money received on 2000 debentures @100 each)	2,00,000	 2,00,000
1.1.2018	Debenture Application A/c Dr To Debenture A/c (Being Debentures allotted to Debenture holders)	2,00,000	 2,00,000
31.12.2018	Debenture Reserve Fund Investment A/c Dr To Bank A/c (Being Annual contribution Invested)	46,402	 46,402
31.12.2018	Profit & Loss Appropriation A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being Annual contribution to DRF)	46,402	 46,402

31.12.2019	Bank A/c Dr To DRF A/c (Being interest received on DRF)	2,320	 2320
31.12.2019	Profit & Loss Appropriation A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being Annual contribution to DRF)	46,402	 46,402
31.12.2019	DRF Investment A/c Dr To Bank A/c (Being Annual contribution along with interest received on DRF invested)	48,722	 48,722
31.12.2020	Bank A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being interest received on DRF)	4,756	 4,756
31.12.2020	Profit & Loss appropriation A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being Annual contribution to DRF)	46,402	 46,402
31.12.2020	DRF Investment A/c Dr To Bank A/c (Being Annual contribution along with interest received on DRF invested)	51,158	 51,158
31.12.2021	Bank A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being interest received on DRF)	7,314	 7,314
31.12.2021	Profit & Loss appropriation A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being Annual contribution to DRF)	46,402	 46,402
31.12.2021	Bank A/c Dr To DRF Investment A/c (Being Sale of DRF)	1,54,800	 1,54,800
31.12.2021	DRF Investment A/c Dr To Debenture Reserve Fund A/c (Being Profit on sale of DRF Investment transferred to DRF Account)	8,518	 8,518

31.12.2021	DRF A/c Dr To General Reserve A/c (Being balance of DRF transferred to general reserve account)	2,08,516	 2,08,516
31.12.2021	Debentures A/c Dr To Bank A/c (Being Amount paid to debenture holders and debentures redeemed)	2,00,000	 2,00,000

Debenture Redemption Fund Account

Dr.				Cr.	
31.12.18	To Balance c/d	46,402	31.12.18	By P/L Appropriation A/c	46,402
		46,402			**46,402**
31.12.19	To Balance c/d	95,124	01.01.19	By Balance b/d	46,402
			31.12.19	By Bank A/c (Interest)	2,320
			31.12.19	By P/L Appropriation A/c	46,402
		95,124			**95,124**
31.12.20	To Balance c/d	1,46,282	01.01.20	By Balance b/d	95,124
			31.12.20	By Bank A/c (Interest)	4,756
			31.12.20	By P/L Appropriation A/c	46,402
		1,46,282			**1,46,282**
31.12.21	To General Reserve	2,08,516	01.01.21	By Balance b/d	1,46,282
			31.12.21	By Bank A/c (Interest)	7,314
			31.12.21	By P/L Appropriation A/c	46402
			31.12.21	By D.R.F Investment A/c	8,518
		2,08,516			**2,08,516**

Debenture Redemption Fund Investment Account

Dr.				Cr.	
31.12.18	To Bank A/c	46,402	31.12.18	By Balance c/d	46,402
		46,402			**46,402**
01.01.19 31.12.19	To Balance b/d To Bank A/c	46,402 48,722	31.12.19	By Balance c/d	95,124
		95,124			**95,124**
01.01.20 31.12.20	To Balance b/d To Bank A/c	95,124 51,158	31.12.20	By Balance c/d	1,46,282
		1,46,282			**1,46,282**
01.01.21	To Balance b/d To DRF A/c (Profit)	1,46,282 8,518	31.12.21	By Bank A/c	1,54,800
		1,54,800			**1,54,800**

Dr	Debentures Account			Cr.	
31.12.18	To Balance c/d	2,00,000	01.01.18	By Debenture Appl. A/c	2,00,000
		2,00,000			**2,00,000**
31.12.19	To Balance c/d	2,00,000	01.01.19	By Balance b/d	2,00,000
		2,00,000			**2,00,000**
31.12.20	To Balance c/d	2,00,000	01.01.20	By Balance b/d	2,00,000
		2,00,000			**2,00,000**
31.12.21	To Bank A/c /Debenture holders	2,00,000	01.01.21	By Balance b/d	2,00,000
		2,00,000			**2,00,000**

6.3.2 قسطوں میں بازادائیگی (Payment in Instalment)

اس طریقہ کار میں ڈیبینچرس کی باز ادائیگی ایک مخصوص مدت کے اندر قسطوں میں کی جاتی ہے ہے ڈیبینچرس کے واجبات کی پوری ادائیگی آنے والے کئی سالوں میں تقسیم کی جاتی ہے یہاں یہ بات بھی قابل غور ہونا چاہیے کہ بعض واپسی کے حقیقی ڈیبینچرس کی شناخت قابل اداڈیبینچرس میں قرعہ اندازی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس طریقے کو ڈرائنگ آف لاٹس (Drawing of Lots) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک کمپنی 100 روپئے کے 1000 ڈیبینچرس جاری کرتی ہے۔ کمپنی کے پراسپیکٹس کے مطابق چوتھے سال کے آغاز سے ہر سال 200 ڈیبینچرس کی ادائیگی کی جائے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ 20,000 روپئے کے ڈیبینچرس چوتھے، پانچویں، چھٹے، ساتویں اور آٹھویں سال کے آخر میں ادا کیے جائیں گے۔ وہ ڈیبینچر ہولڈرز جن کی رقم واپس کی جانی ہے، انہیں یا تو (i) قرعہ اندازی (Drawing of lots) کے ذریعے، یا (ii) ڈیبینچرس کے سیریل نمبر (Serial number) کے ذریعے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

ڈیبینچرس، ایسی صورت حال میں، یا تو کمپنی کے منافع میں سے ادا کیے جاسکتے ہیں یا کمپنی کے سرمائے (Capital) سے ادا کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے لیے جرنل اندراجات درج ذیل ہوں گے:

(i) اگر ڈیبینچر منافع میں سے ادا کر دیا جائے (If Redeemed out of Profit)

جب رقم منافع سے لی جاتی ہے (When Amount is taken out of Profits)

Profit & Loss Appropriation A/c	Dr	****	
To Debenture Redemption Reserve A/c			****
(Being Amount transferred to Debenture Redemption Reserve A/c)			

جب ڈیبینچرس کی باز ادائیگی ہو جاتی ہے (When Debentures are Redeemed)

Debentures A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being Debentures are redeemed)			

(ii) جب ڈیبینچرس کی ادائیگی سرمائے سے کی جاتی ہے (When Redeemed out of Capital)

Debentures A/c	Dr	****	
To Bank A/c			****
(Being Debentures are redeemed)			

6.3.3 کھلے بازار میں خریداری کے ذریعے ڈیبینچر کی باز ادائیگی (By Purchase in Open Market)

جب کوئی کمپنی اپنے ہی ڈیبینچرس کو کینسل کرنے کے لیے کھلے بازار میں خریدتی ہے تو ڈیبینچرس کو خریدنے اور منسوخ کرنے کے اس عمل کو ڈیبینچرس کی باز ادائیگی کہا جاتا ہے۔ یہ صرف اس صورت میں کیا جا سکتا ہے جب کمپنی کا آرٹیکل آف ایسوسی ایشن اس کی اجازت دیتا ہے۔ اوپن مارکیٹ میں اپنے ڈیبینچرس خرید کر، کمپنی اپنے ڈیبینچرس کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے اضافی فنڈز کو استعمال کرنے کے قابل ہوتی ہے۔ کمپنی عام طور پر مارکیٹ سے اپنے ڈیبینچر خریدتی ہے جب وہ اس قیمت پر دستیاب ہوں جو اس کی مساوی قیمت سے کم ہو۔ ایسی صورت حال میں، کمپنی (i) ڈیبینچر کی مساوی قیمت اور مارکیٹ کی قیمت کے درمیان فرق کو بچاتی ہے۔ (ii) یہ ادائیگی کے وقت وعدہ کردہ پریمیم کی بچت کرتی ہے، اور (iii) یہ خریداری کی تاریخ سے اصل ادائیگی کی تاریخ تک سالانہ سود کو بچاتی ہے۔ جب کمپنی کھلے بازار میں اپنے ڈیبینچرس خریدتی ہے، تو اسے اپنے ڈیبینچرس کی ظاہری قیمت سے زیادہ یا کم قیمت ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔ ڈیبینچرس کی ظاہری قیمت اور جس قیمت پر وہ خریدے گئے ہیں، ان کی منسوخی پر منافع یا نقصان ہو گا۔ لہذا، جب کمپنی منسوخی کے لیے اپنے ہی ڈیبینچرس خریدتی ہے، تو اس طرح کے منافع یا نقصان کے لیے جرنل کا اندراج حسب ذیل ہو گا:

منافع کی صورت میں (In Case of Profit)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Debentures A/c Dr	****	
	To Bank A/c		****
	To Profit on Redemption of Debenture A/c		****
	(Being Purchase of own debenture at profit)		

نقصان کی صورت میں (In Case of Loss)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Debentures A/c Dr	****	
	Loss on Redemption of Debenture A/c Dr	****	****
	To Bank A/c		
	(Being purchase of own debenture from market at loss)		

ڈیبینچرس کی باز ادائیگی پر نفع یا نقصان سرمایہ کی نوعیت (Capital Nature) کا ہوتا ہے۔ لہذا، اگر منافع ہے، تو اسے کیپیٹل ریزرو (Capital Reserve) میں منتقل کیا جانا چاہیے اور اگر نقصان ہے، تو اسے کیپیٹل ریزرو یا کسی بھی سرمایہ منافع (Capital Profit)

کے خلاف رائٹ آف (Write off) کیا جانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے درج ذیل اضافی اندراج کیا جائے گا۔

منافع کی صورت میں (In Case of Profit)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Profit on Redemption of Debenture A/c Dr	****	
	To Capital Reserve A/c		****
	(Being Profit on redemption transferred to C.R)		

نقصان کی صورت میں (In Case of Loss)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Capital Reserve A/c Dr	****	
	Premium on Shares A/c (if Any) Dr	****	
	To Loss on Redemption of Debenture A/c		****
	(Being loss on redemption written off)		

ڈیبینچرس پر سود کی ادائیگی (Payment of Interest on Debentures)

جب کمپنی کھلے بازار میں اپنے ڈیبینچر خریدتی ہے اور انہیں منسوخ کر دیتی ہے، تو یہ قابل ادائیگی سود (Payable interest) کو کم کر دیتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس معاملے میں سود صرف بقایا ڈیبینچرس پر قابل ادائیگی ہے۔ اس لیے سود کی ادائیگی کے لیے اندراجات کرتے وقت، اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ڈیبینچر انٹرسٹ اکاؤنٹ (Debenture Interest Account) صرف بقایا ڈیبینچرس کے لیے ہی ڈیبٹ ہو۔

6.3.4 حصص یا نئے ڈیبینچرس میں تبدیلی کے ذریعے بازادائیگی

ایک کمپنی اپنے ڈیبینچرس کی بازواپسی نئے ڈیبینچرس یا حصص میں تبدیل کر کے کر سکتی ہے۔ اگر ڈیبینچر ہولڈرز کو لگتا ہے کہ یہ پیش کش ان کے لیے مفید ہے، تو وہ اپنے ڈیبینچرس کو ڈیبینچرس یا حصص میں تبدیل کرنے کے اپنے حق کا استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ نئے حصص یا ڈیبینچر یا تو پر یمیم پر، ڈسکاؤنٹ پر یا مساوی قیمت پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ طریقہ صرف قابل تبدیل ڈیبینچرس (Convertible Debentures) پر ہی لاگو ہوتا ہے۔ اسے اس وقت تک لازمی نہیں بنایا جاسکتا جب تک کہ اجرا کی شرائط اس طرح کی تبدیلی کے لیے سہولت فراہم نہ کرتی ہوں۔ درج ذیل اندراج ان ڈیبینچرس کی صورت میں پاس کیا جائے گا جس کے لیے اس طرح کے تبادلوں کا اختیار استعمال کیا گیا ہے۔

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Debentures (Old) A/c Dr	****	
	To Debenture (New) A/c		****
	(Being Conversion of old Debenture with new)		

حصص میں تبدیلی کے ذریعے ادائیگی صرف قابل تبدیل ڈیبینچرس کی صورت میں کی جاسکتی ہے۔ غیر تبدیل شدہ ڈیبینچرس (Non-convertible debentures) کو قواعد کے مطابق حصص میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ حصص میں اختیاری یا لازمی (Optional or Compulsory) تبدیلی ان شرائط پر منحصر ہو سکتی ہے جن پر قابل تبدیل ڈیبینچرس جاری کیے گئے تھے۔ اس میں حصص پر پریمیم بھی شامل ہو سکتا ہے اگر اس کا کا ذکر اجرا کے وقت کیا گیا ہو۔ ڈیبینچرس کو ایکویٹی شیئرز میں تبدیل کرنے کے لیے اندراجات حسب ذیل ہیں:

جب حصص مساوی قدر پر جاری کیے جاتے ہیں (When Shares are Issued at Par)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Debentures A/c Dr	****	
	To Equity Share Capital A/c		****
	(Being Conversion of Debenture in Shares at par)		

جب حصص پر پریمیم پر جاری کیے جاتے ہیں (When Shares are Issued at Premium)

S. No.	Particular	Amount	Amount
	Debentures A/c Dr	****	
	To Equity Share Capital A/c		****
	To Share Premium A/c		****
	(Being Conversion of Debenture in Shares at Premium)		

ڈیبینچرس کو ایکویٹی حصص میں تبدیل کرنے کے لیے جرنل اندراجات

مثال 3

سونا لمیٹڈ نے یکم جنوری 2018 کو 200 روپے کے 12٪ 2,000 مکمل طور پر تبدیل ہونے والے ڈیبینچرس جاری کیے تھے۔ ان

ڈیبینچرس پر سود ہر سال 30 جون اور 31 دسمبر کو ششماہی طور پر قابل ادائیگی تھا۔ ہر ڈیبینچر کی 25٪ ظاہری قیمت (Face value) کو الاٹمنٹ کے بعد چھ ماہ کی میعاد ختم ہونے پر 15 روپئے فی حصص کے پریمیم پر 10 روپئے کے دو ایکویٹی حصص میں تبدیل کیا جانا ہے۔ اور باقی رقم کو الاٹمنٹ کے 18 ماہ کے بعد 15 روپئے فی حصص کے پریمیم پر 10 روپئے کے 6 ایکویٹی حصص میں تبدیل کیا جانا ہے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ تبدیلیاں درست طریقے سے کی گئی ہیں مذکورہ بالا کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کیجیے۔

حل (Solution)

سونا لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات

Date	Particulars	Amount	Amount
2018 Jan1	Bank A/c Dr To 12% Fully Convertible Debenture Application A/c (Being Application money received on 2000 Deb.)	400000	 400000
2018 Jan1	Debenture Application A/c Dr To 12% Fully Convertible Debenture A/c (Being Allotment of 2000 debentures)	400000	 400000
2018 June30	Debenture Interest A/c Dr To Bank A/c (Being Interest on 400000 @12% for 6 month)	24000	 24000
2018 June30	12% FC debenture A/c Dr To Equity Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being 25% of debenture face value (i.e., 40000*25% =100000) converted into 4000 Equity Shares of ₹10 each at Premium of 15 per share)	100000	 40000 60000
2018 Dec31	Debenture Interest A/c Dr To Bank A/c (Being interest on 300000 @12% for 6 month)	18000	 18000
2019	Debenture Interest A/c Dr	18000	

June30	To Bank A/c (Being interest on 300000 @12% for 6 month)		18000
2019 June30	12% Fully Convertible Debenture A/c Dr To Equity Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being Conversion of Debenture into 12000 Shares of ₹ 10 each at a Premium of ₹ 15 each)	300000	 120000 180000

Working Notes 1

1. 25% of the Face value of Debentures was to be converted into two equity shares of Rs. 10 each at a premium of Rs. I5 per share after six months of allotment i.e., on 30th June, 2018. Total amount of debentures to be converted is 25% of Rs. 4,00,000 i.e., Rs. 1,00,000 and the number of equity shares will be 2,000 x 2 = 4,000 Shares.
2. The remaining debentures were to be converted after 18 months of allotment i.e., on 30th June, 2019. The remaining balance was (Rs. 4,00,000 – Rs. 1,00,000) i.e., Rs. 3,00,000 and the number of shares issued on conversion will be 2,000 x 6 = 12,000 Shares.

6.5 فرہنگ (Glossary)

1. **ڈیبینچرس کی بازادائیگی:** ایک کمپنی یا فرم کی طرف سے اپنے ڈیبینچر ہولڈرز کو میچورٹی کی تاریخ کے بعد ادھار رقوم کا تصفیہ ہے۔
2. **یک مشت ادائیگی :** کمپنیز اس طریقے کی تحت ڈیبینچر ہولڈرز کو یکمشت ادائیگی کی ذریعہ پوری رقم واپس کرتی ہے۔
3. **کھلے بازار میں خریداری:** جب کوئی کمپنی اپنے ہی ڈیبینچرس کو کینسل کرنے کے لیے کھلے بازار میں خریدتی ہے تو اس خریداری ری اور کینسل کے عمل کو ڈیبینچرس کی بازادائیگی کہا جاتا ہے۔
4. **قسطوں میں ادائیگی:** اس طریقہ کار میں ڈیبینچرس کی بازادائیگی ایک مخصوص مدت کے اندر قسطوں میں کی جاتی ہے، ڈیبینچرس واجبات کی پوری ادائیگی آنے والے کئی سالوں میں تقسیم کی جاتی ہے، بعض واپسی کے حقیقی ڈیبینچرس کی شناخت قابل ادا ڈیبینچرس میں قرعہ اندازی کے ذریعے کی جاتی ہے۔

5. **ڈیبینچرس کی حصص یا نئے ڈیبینچرس میں تبدیلی کے ذریعے بازادائیگی :** ایک کمپنی اپنے ڈیبینچرس کی باز واپسی نئے ڈیبینچرس یا حصص میں تبدیل کر کے کر سکتی ہے۔ اگر ڈیبینچر ہولڈرز کو لگتا ہے کہ یہ پیش کش ان کے لیے مفید ہے، تو وہ اپنے ڈیبینچرس کو نئے ڈیبینچرس یا حصص میں تبدیل کرنے کے اپنے حق کا استعمال کر سکتے ہیں۔

6.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ڈیبینچرس اپنی ملکیت والے سرمایہ کا حصصہ ہے۔
2. ڈیبینچرس کو پریمیم پر نہیں جاری کیا جاسکتا ہے۔
3. ثانوی ضمانت اک ذیلی ضمانت ہوتی ہے۔
4. ڈیبینچرس اپنی ظاہری قیمت کے دس فیصد سے زیادہ چھوٹ پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔
5. ڈیبینچرس کا تبادلہ حصص میں نہیں کیا جاسکتا ہے۔

جوابات(1) **غلط** (2) **غلط** (3) صحیح (4) صحیح (5) غلط

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. ڈیبینچرس سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
2. ڈیبینچرس کی 'کھلے بازار سے خرید' سے کیا مراد ہے؟
3. ڈیبینچرس کی اجرا سے متعلق اصطلاحات ان کی بازادائیگی کے حوالے سے واضح کیجیے۔
4. ڈیبینچرس کے تبادلے سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس کے طریقے کار کو بیان کیجیے۔
5. مناسب مثالوں کے ساتھ تناسب الاٹمنٹ کی وضاحت کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (long Answer Type Questions)

1. زینی لیمیٹیڈ نے 110 روپیہ کی مساوی قیمت پر 8% کی شرح والے 3000 ڈیبینچرس کا اجرا کیا۔ جو مندرجہ ذیل طور پر قابل ادائیگی تھے: درخواست پر 40 روپے، الاٹمنٹ پر 40روپے، اور پہلی اور دوسری اقساط طالبی پر 30 روپے۔ کمپنی کی کتابوں میں جرنل کا اندراج کریں۔
2. اے بی سی لمیٹڈ نے 10% ڈسکاؤنٹ پر 100روپیے فی ڈیبینچرس کے حساب سے 9% کی شرح والے 90,00,000 ڈیبینچرس کا اجرا کیا جو نو سال کے بعد مساوی قیمت پر قابل ادائیگی تھے اے بی سی لمیٹڈ کی کتابوں میں ضروری روزنامچا اندراج

کیجیے۔

3. 30جولائی2010کو زیڈ لمیٹڈ نے 500 روپیہ فی ڈیبینچرس کے قدر والے 4,00,000 ,10٪ ڈیبینچرس 10٪ کی پریمیم پر پیش کیے کے جو درخواست کے طور پر دو سو روپیے بشمول پریمیم اور اور باقی کے الاٹمنٹ پر قابل ادائیگی تھے۔ 8 سال بعد یہ ڈیبینچرس مساوی قیمت پر قابل واپسی تھے۔ 3,00,000 ڈیبینچرس کے لیئے درخواستیں موصول ہوئی جن کی تفویض (Allottment) تناسبی بنیاد پر کی گئی۔ درخواست اور الاٹمنٹ پر واجب الادار قم موصول ہو گئی، زیڈ لمیٹڈ کی کتابوں میں ڈیبینچرس کی اجرا سے متعلق عام اندراجات کیجیے۔

4. فیشن لمیٹڈ نے یکم جنوری 2016 کو 100 روپئے کے 4,000 12٪ مکمل طور پر تبدیل ہونے والے ڈیبینچرس جاری کیے تھے۔ ان ڈیبینچرس پر سود ہر سال 30 جون اور 31 دسمبر کو ششماہی طور پر قابل ادائیگی تھا۔ ہر ڈیبینچر کی 25 فیصد ظاہری قیمت(Face value) کو الاٹمنٹ کے بعد چھ ماہ کی میعاد ختم ہونے پر 15 روپئے فی حصص کے پریمیم پر 10 روپئے کے دو ایکویٹی حصص میں تبدیل کیا جانا ہے۔ اور باقی رقم کو الاٹمنٹ کے 18 ماہ کے بعد 15 روپئے فی حصص کے پریمیم پر 10 روپئے کے 6 ایکویٹی حصص میں تبدیل کیا جانا ہے۔ مذکورہ بالا کے لیے کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کریں۔

5. ڈسکاؤنٹ پر ڈیبینچرس جاری کرنے کے اکاؤنٹنگ عمل کی وضاحت کریں۔

6.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting – R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy – Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Advanced Accountancy (Vol–II) – S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
4. Accountancy–III – Tulsian, Tata McGraw Hill Co.
5. Accountancy–III – S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers
6. Advance Corporate Accounting– B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 7۔ حصص کی انڈر رائٹنگ

(Underwriting of Shares)

اکائی کے اجزا

7.0	تمہید	Introduction
7.1	مقاصد	Objectives
7.2	انڈر رائٹر کے معنی	Meaning of Underwriter
7.3	انڈر رائٹنگ کی خصوصیات	Salient Features of Underwriting
7.4	انڈر رائٹنگ کے اقسام	Types of Underwriting
7.5	انڈر رائٹنگ کے فوائد	Advantages of Underwriting
7.6	انڈر رائٹنگ معاہدے کے انکشاف کے حوالے سے کمپنیز ایکٹ 1956 کی دفعات	Provisions of the Companies act 1956, Regarding Disclosure of Underwriting Agreement
7.7	انڈر رائٹنگ کے حوالے سے SEBI کے اصول	SEBI Guidelines Regarding Underwriting
7.7	اکاؤنٹنگ کا عمل	Accounting Treatment
7.8	فرہنگ	Glossary
7.9	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
7.10	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books For Further Readings

7.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلباء!

پچھلی اکائیوں میں اب تک آپ لوگوں نے حصص اور ڈیبینچرس کے اجراء سے متعلق مطالعہ کیا۔ جس میں آپ لوگوں نے یہ سیکھا کہ کمپنیاں حصص و ڈیبینچرس کے اجرا کے ذریعہ پیسہ اکٹھا کرتی ہیں اور اپنے کاروبار کو فروغ دیتی ہیں، اور بدلے میں حصص یافتگان (Shareholders)وڈیبینچر ہولڈرس (Debentureholders) کوڈیویڈنڈ (Dividend) یاسود (Interest) کی رقم ادا کرتی ہیں۔ اب اس اکائی میں آپ لوگ حصص کی انڈر رائٹنگ سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔

عزیز طلباء! کمپنیز ایکٹ 2013، کے مطابق ایک عوامی کمپنی(Public Company) اپنے حصص(Shares) کی الاٹمنٹ (Allotment) کرنے اور کاروبار کے آغاز کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی تب تک مجاز (Authorize) نہیں ہے جب تک کہ اسے سرمایہ کاری کرنے والے عوام سے مطلوبہ سبسکرپشن (Minimum Subscription) حاصل نہ ہو جائے۔ اس وجہ سے، کمپنیوں کے پروموٹر (Promoters) اکثر اپنے حصص کے لیے 'انڈر رائٹنگ' (Underwriting) کا سہارا لیتے ہیں۔ ۔دراصل انڈر رائٹنگ کمپنی کے پروموٹرز (Promoters)اور انڈر رائٹرز (افراد یا اداروں) کے درمیان ایک معاہدہ/انڈر ٹیکنگ (Agreement/ Undertaking) یا ضمانت (Guarantee)ہے، جس میں انڈر رائٹرز کمپنی کے ڈائریکٹرز کو گارنٹی دیتے ہیں کہ اگر جاری کردہ کیپیٹل کا 90 فیصد عوام کے ذریعہ سبسکرائب نہیں کیا جاتا ہے تو باقی حصص انڈر رائٹرز کے ذریعہ خریدے جائیں گے، اور اس کے بدلے میں حصص کی انڈر رائٹنگ معاہدے کی شرائط کے مطابق، انڈر رائٹرز کو ایک مخصوص کمیشن دیا جاتا ہے۔

7.1 مقاصد (Objectives)

عزیز طلباء ! اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- انڈر رائٹنگ (Underwriting) کے معنی کی وضاحت کر سکیں گے۔
- انڈر رائٹنگ کی خصوصیات اور مختلف اقسام کو سمجھ سکیں گے۔
- حصص کی انڈر رائٹنگ کی شرائط کے بارے میں جان سکیں گے۔
- انڈر رائٹنگ کے فوائد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- انڈر رائٹنگ معاہدے کے حوالے سے کمپنیز ایکٹ 2013 کی دفعات کو سمجھ سکیں گے اور اکاؤنٹنگ کے عمل کو بھی سیکھ پائینگے۔

7.2 انڈر رائٹر اور انڈر رائٹنگ کے معنی (Meaning of Underwriter &Underwriting)

- انڈر رائٹر (Underwriter)

انڈر رائٹر (افراد یا ادارے) کسی مالیاتی تنظیم کا رکن ہوتا ہے۔ وہ رہن (Mortgage)، انشورنس (Insurance)، قرض یا سرمایہ

کاری (Loan or Investment) کمپنیوں کے لیے کام کرتے ہیں۔ وہ کمپنی کے مالی حالت کا تخمینہ (Assess) لگاتے ہیں اور ایک مقررہ فیس کے عوض اس کمپنی کے لیے خطرہ (Risk) مول لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک بینکنگ انڈر رائٹر قرض (Loan) کے درخواست دہندہ (Applicants) کے کریڈٹ رسک کا اندازہ لگاتا ہے۔ چنانچہ جب رسک (Risk) زیادہ ہوتا ہے، تو انڈر رائٹرز کو زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انڈر رائٹنگ کی اصطلاح کے مطابق، انڈر رائٹر کا تعلق اس شخص یا ادارے سے ہے جو ایک مخصوص رقم یا پریمیم کے عوض حصص کو فروخت کرنے کی ذمہ داری اٹھاتا ہے۔ انڈر رائٹر کی کچھ اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

1. انشورنس، قرض، رہن، یا ابتدائی عوامی پیش کش (Initial Public Offering) کی درخواستوں کی جانچ کرنا۔
2. ممکنہ قرض دہندگان (Potential Borrowers) کو ان کے ماضی کے ریکارڈ، اثاثوں (Assets)، کمائی اور دیگر خصوصیات کی بنیاد پر اسکریننگ کرنا۔
3. درخواست دہندگان (Applicants) کے ذریعہ جمع کرائے گئے مواد کی تفتیش (Investigation) اور جائزہ (Reviewing) لینا۔
4. تحقیق (Research) اور جائزوں (Assessments) کی بنیاد پر درخواستوں کو قبول (Acceptance) یا مسترد (Rejection) کرنا۔

- **انڈر رائٹنگ (Underwriting)**

یہ ایک شخص (ایجنسی یا تنظیم) اور کمپنی کے درمیان ایک قسم کا معاہدہ ہے جو اس شخص یا تنظیم کی طرف سے کمپنی کو اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ عوام کو پیش کیے جانے والے حصص عوام کے ذریعے خریدے جائینگے۔ اگر حصص عوام کے ذریعے نہیں خریدے جاتے ہیں، تو وہ معاہدے کے شرائط کے مطابق فرد یا ادارہ کے ذریعے لیے جائیں گے۔ ایسے ضامن (شخص یا تنظیم) کو "انڈر رائٹر" کہا جاتا ہے، اور اس عمل کو "انڈر رائٹنگ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اور جو رقم انڈر رائٹر کو اس کی خدمات (Service) کے لیے موصول ہوتی ہے اسے انڈر رائٹنگ کمیشن کہا جاتا ہے۔ کمپنی نقد کی بجائے انڈر رائٹنگ کمیشن کو ادا کرنے کے لیے انڈر رائٹرس کو حصص کی تفویض (Allotment) بھی کر سکتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ، انڈر رائٹنگ وہ عمل ہے جس کے ذریعے کوئی ادارہ یا فرد ایک مقررہ فیس (Fees) کے عوض یا پہلے سے طے شدہ قیمت پر مالی خطرہ (Financial Risk) مول لیتا ہے۔ یہ ذمے داری عام طور پر قرضوں، انشورنس یا سرمایہ کاری کے معاملے میں لی جاتی ہے۔

حصص کی انڈر رائٹنگ کمپنی کو گارنٹی دینے کا ایک عمل ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ عوام کو پیش کیے جانے والے حصص ی مقررہ مدت کے اندر عوام کے ذریعہ سبسکرائب کر لیے جائینگے۔

7.3 انڈر رائٹنگ کی خصوصیات (Features of Underwriting)

انڈر رائٹنگ کی خصوصیات درج ذیل ہیں

1. انڈر رائٹنگ کسی ذمہ داری کو نبھانے یا ضمانت لینے کا عمل ہے۔

2. اندر رائٹنگ کمپنی اور افراد یا اداروں کے درمیان ایک معاہدہ ہے۔
3. اگر حصص یا ڈیبینچر عوام کے ذریعہ سبسکرائب نہیں کیے گئے ہیں، تو یہ انڈر رائٹرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ حصص خریدیں اور ان کی ادائیگی کریں۔
4. اس طرح کی خدمات کے لیے، انڈر رائٹرز کمپنیز ایکٹ 2013 کی دفعات کے مطابق "انڈر رائٹنگ کمیشن" حاصل کرنے کے اہل ہیں۔
5. انڈر رائٹر اور کمپنیوں کے درمیان معاہدہ قانون کے ذریعہ قابل نفاذ (Enforceable by Law) ہے۔
6. انڈر رائٹرز کمپنی کے ڈائریکٹرز کو ضمانت دیتے ہیں کہ اگر جاری کردہ کیپیٹل کا 90 فیصد عوام کے ذریعہ سبسکرائب نہیں کیا جاتا ہے تو باقی حصص انڈر رائٹرز کے ذریعہ خریدے جائیں گے۔
7. اس صورت میں، اگر حصص مکمل طور پر عوام کی طرف سے سبسکرائب کیے گئے ہیں، تو انڈر رائٹرز کو کوئی حصہ لینے کی ضرورت نہیں ہے لیکن وہ تمام زیر تحریر حصص (Under-written Shares) پر کمیشن کے حقدار ہیں۔

7.4 انڈر رائٹنگ کے اقسام (Types of Underwriting)

1. **فرم انڈر رائٹنگ** (Firm Underwriting): فرم انڈر رائٹنگ وہ انڈر رائٹنگ معاہدہ ہے جہاں ایک انڈر رائٹر (Underwriter) ان حصص یا ڈیبینچرس کے علاوہ ایک خاص تعداد میں حصص یا ڈیبینچر خریدنے پر راضی ہوتا ہے جو اس نے پہلے ہی انڈر رائٹنگ معاہدے کے تحت سبسکرائب کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ فرم انڈر رائٹنگ میں، انڈر رائٹرز حصص یا ڈیبینچرس کی متفقہ تعداد لینے کے ذمہ دار ہیں، خواہ، اجرا اوور سبسکرائب ہو جائے۔
2. **مکمل انڈر رائٹنگ** (Complete Underwriting): جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے پورے اجرا کا انڈر رائٹنگ ہوتا ہے تو اسے مکمل انڈر رائٹنگ کہا جاتا ہے۔ مکمل انڈر رائٹنگ میں حصص یا ڈیبینچر کا پورا اجرا یا تو کسی فرد کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے یا کسی ایسے ادارے کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے جو پورا رسک (Risk) لینے پر راضی ہو یا کئی فرموں یا اداروں کے ذریعے جو ایک محدود حد تک رسک لینے پر راضی ہوں۔
3. **جزوی انڈر رائٹنگ** (Partial Underwriting): جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچر کے اجرا کا صرف کچھ حصہ انڈر رائٹنگ ہوتا ہے تو اسے جزوی انڈر رائٹنگ کہا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں حصص یا ڈیبینچر کا پورا اجرا یا تو کسی فرد کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے یا متعدد فرموں یا اداروں کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے جو ایک محدود حد تک رسک (Risk) مول لینے پر راضی ہوتے ہیں۔
4. **سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ** (Syndicate Underwriting): جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچر کے اجرا کی تعداد زیادہ ہو اور کسی ایک انڈر رائٹر کے ذریعے انڈر رائٹنگ کرنا ناممکن ہو تو پھر سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ میں، چند انڈر رائٹنگ فرمیں ایک سنڈیکیٹ تشکیل دیتی ہیں اور مشترکہ طور پر اس طرح کے اجرا کو انڈر رائٹ کرتی ہیں۔ انڈر رائٹ ہونے والی رقم اور تناسب فرموں کے درمیان پہلے سے طے کر لیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، 50,000 حصص یا ڈیبینچرس کے اجرا کے لیے 5 انڈر رائٹرز ایک سنڈیکیٹ تشکیل دے سکتے ہیں اور 30:30:15:15:10 کے تناسب سے انڈر رائٹ کر سکتے ہیں۔

5. **مشترکہ انڈر رائٹنگ** (Joint Underwriting):جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے اجرا کی تعداد زیادہ ہو، تو جاری کنندہ کمپنی، ایک انڈر رائٹر سے بوجھ کم کرنے کے لیے خود سے ایک سے زیادہ انڈر رائٹر مقرر کرتی ہے۔ ہر انڈر رائٹر ایک مخصوص رقم اور ایک مخصوص تناسب میں حصص یا ڈیبینچرس کو انڈر رائٹ کرتا ہے اس مرحلے کو جوائنٹ انڈر رائٹنگ کہا جاتا ہے۔ جوائنٹ انڈر رائٹنگ سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ سے اس طرح مختلف ہے کہ سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ میں، انڈر رائٹنگ فرم خود ایک سنڈیکیٹ بناتی ہے اور خود کو سنگل انڈر رائٹنگ فرم کے طور پر پیش کرتی ہے لیکن جوائنٹ انڈر رائٹنگ میں، حصص یا ڈیبینچرس کی جاری کنندہ کمپنیاں خود ہی متعدد فرموں کو انڈر رائٹنگ کے لیے مقرر کرتی ہے۔

6. **ذیلی انڈر رائٹنگ**(Sub-Underwriting) : اگر ایک انڈر رائٹر نے کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے اجرا کو انڈر رائٹ کرنے کا وعدہ کیا ہے اور بعد میں اسے لگتا ہے کہ یہ اس کی انفرادی صلاحیت سے باہر ہے، تو وہ اپنی حفاظت کے لیے ذیلی انڈر رائٹر کا تقرر کر سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر ایک انڈر رائٹر A نے 50 کروڑ کی رقم کے لیے انڈر رائٹ کیا ہے، اور بعد میں اسے اکیلے انڈر رائٹ کرنے میں مشکل پیش آتی ہے تو وہ 20 کروڑ کو انڈر رائٹ کرنے کے لیے ایک ذیلی انڈر رائٹر کو مقرر کر سکتا ہے۔ اس صورت میں، ذیلی انڈر رائٹر صرف انڈر رائٹر کے لیے ذمہ دار ہے اور اس کا کمپنی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انڈر رائٹر اور سب انڈر رائٹر کے درمیان کا تعلق ایک ایجنٹ اور سب ایجنٹ کے مانند ہوتا ہے۔

7.5 انڈر رائٹنگ کے فوائد(Advantages of Underwriting)

انڈر رائٹنگ کے فوائد درج ذیل ہیں:

i. انڈر رائٹنگ ان نئی وجود میں آنے والی کمپنیوں کے لیے کام آتی ہے جنہوں نے ابھی تک انڈسٹری میں اپنی شناخت نہیں بنائی ہے اور جن کے پاس سابقہ کارکردگی کا ریکارڈ نہیں ہے۔ سرمایہ کاری (Investment) کرنے والے عوام سرمایہ کاری کرنے سے پہلے ماضی کی کارکردگی پر نظر ڈالتے ہیں۔ ماضی کے ریکارڈ کی غیر موجودگی میں، عوام سرمایہ کاری کے لیے شکوک کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے، انڈر رائٹرز درمیانی ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں اور کمپنی کے ساتھ ساتھ سرمایہ کاری کرنے والے عوام دونوں کو یقین دہانی کراتے ہیں۔

ii. جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، مارکیٹ میں انڈر رائٹرز کی مہارت اور مارکیٹ میں طویل مدتی قیام کمپنی کو مارکیٹ کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے اور مارکیٹ میں ٹرینڈ ہونے والی سیکیورٹیز کی اقسام کے بارے میں ماہرین کی رائے حاصل کرنے میں مدد کرتی ہے۔ یہ قیمتوں کا تعین کرنے اور سرمایہ کاری کرنے والے عوام کی توقعات کو جاننے میں بھی مدد کرتا ہے۔

iii. انڈر رائٹنگ کمپنی کو عوام کی جانب سے حصص کی انڈر سبسکرپشن کے خطرے کے خلاف تحفظ کو یقینی بناتی ہے۔

iv. سرمایہ کاری کرنے والے عوام نئی کمپنیوں پر پورے طور پر بھروسہ نہیں کر سکتی ہے۔ اس لیے وہ انڈر رائٹرز پر بھروسہ کرتے ہوئے کمپنیوں کے حصص کو سبسکرائب کرتے ہیں، کیونکہ انڈر رائٹرز کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مضبوط مالی صلاحیت اور قائم کردہ شہرت کے حامل ہیں۔

v. مارکیٹ میں انڈر رائٹرز کی اعلیٰ ساکھ (High Credibility) اور قائم کردہ شہرت (Established Goodwill) کی وجہ

سے، عوام کو نئی کمپنیوں کے حصص یا ڈیبینچرس میں سرمایہ کاری کرنا محفوظ لگتا ہے۔

vi. بعض اوقات کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے لیے انڈر سبسکرپشن یا کوئی سبسکرپشن نہیں ہوتے ہیں، ایسے موقعے پر انڈر رائٹنگ معاہدہ کمپنی کی ساکھ (Goodwill) کو بچاتا ہے۔

vii. اگر کمپنی نے انڈر رائٹرز کی خدمات کا انتخاب کیا ہے، تو اسے ایک مقررہ مدت کے اندر سرمایہ کی مطلوبہ رقم حاصل ہونے کا یقین ہوتا ہے۔ اور اسے حصص کی حقیقی فروخت کا انتظار بھی نہیں کرنا پڑتا ہے۔

viii. کمپنی کو انڈر رائٹر کے ساتھ معاہدہ کر لینے کے بعد حصص کے اجرا کے وقت مارکیٹ کی خستہ حالت (Poor Position)، کساد بازاری کی مدت (Recession Period) یا کم عوامی ردعمل (Less Public Response) کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

ix. انڈر رائٹرز کے وسیع تعلقات کی وجہ سے، انڈر رائٹرز کے ذریعے کمپنی کو حصص کی وسیع تر پیمانے پر تقسیم کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ جو کہ انڈر رائٹر کے بغیر کسی نئی کمپنی کے لیے ممکن نہیں ہو سکتی ہے۔

7.6 انڈر رائٹنگ معاہدے کے انکشاف کے حوالے سے کمپنیز ایکٹ 2013 کی دفعات

(Provisions of the Companies Act 2013, Regarding Disclosure of Underwriting Agreement)

انڈر رائٹنگ ایگریمنٹ کے حوالے سے کمپنیز ایکٹ 2013، کی دفعات درج ذیل ہیں:

1. پراسپیکٹس میں انکشاف (Disclosure in the Prospectus):

کمپنیز ایکٹ 2013 کی دفعات کے مطابق، اگر کمپنی نے انڈر رائٹنگ کے معاہدے کا انتخاب کیا ہے، تو پراسپیکٹس میں انڈر رائٹرز کے نام اور ڈائریکٹرز کی رائے واضح طور پر شامل ہونی چاہیے جس میں یہ ظاہر ہونا چاہیے کہ انڈر رائٹرز کے وسائل ان کے تمام اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ پراسپیکٹس میں ان حصص یا ڈیبینچرس کی تعداد بھی ظاہر کرنی چاہیے، جن کو انڈر رائٹرز نے سبسکرائب کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے، اس کے ساتھ ان کو قابل ادائیگی کمیشن کی رقم یا شرح بھی بتانی چاہیے۔

2 . قانونی رپورٹ میں انکشاف(Disclosure in Statutory Report):

کمپنیز ایکٹ 2013 کی دفعات کے مطابق، کمپنیوں کو واضح طور پر یہ بتانا ہو گا کہ انڈر رائٹنگ کنٹریکٹ کس حد تک انجام نہیں دیا گیا ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں۔

3. قابل ادائیگی رقم کا انکشاف (Disclosure of Amount Payable):

کمپنیز ایکٹ کے شیڈول VI کی دفعات کے مطابق، کمیشن اور بروکریج وغیرہ کے ذریعے قابل ادائیگی کسی بھی رقم کو 'متفرق اخراجات(Miscellaneous Expenditure)' کے تحت بیلنس شیٹ میں واضح طور پر ظاہر کیا جانا چاہیے۔

7.7 انڈر رائٹنگ کے حوالے سے SEBI کے رہنما اصول (SEBI Guidelines)

انڈر رائٹنگ کے لیے SEBI کے رہنما اصول درج ذیل ہیں:

1. 11 جون 1992 کو SEBI کی طرف سے جاری کردہ اصل رہنما خطوط کے مطابق، حصص کی مکمل اجرا کے لیے انڈر رائٹنگ لازمی تھی اور عوام کے لیے سرمائے کے ہر اجرا کے لیے کم از کم 90 فیصد سبسکرپشن بھی لازمی تھی۔ تاہم، 10 اکتوبر 1994 کو SEBI کی طرف سے جاری کردہ نئے رہنما خطوط کے مطابق، انڈر رائٹنگ لازمی نہیں ہے اور جاری کنندگان کے پاس یہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے کہ حصص کے اجرا کو انڈر رائٹنگ کرنا ہے یا نہیں۔ جاری کنندگان کمپنیاں ان (Issuing Companies) انڈر رائٹرز کی تعداد کا بھی فیصلہ کرتے ہیں جو انڈر رائٹنگ معاہدے میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔
2. اگر حصص کا اجرا انڈر رائٹ نہیں کیا گیا ہے اور عوام کی طرف سے کم از کم 90 فیصد سبسکرپشن نہیں کی گئی ہے تو سبسکرپشن کی پوری وصول شدہ رقم کو مکمل طور پر واپس کرنا ہو گا۔
3. اگر حصص کا اجرا انڈر رائٹ کیا گیا ہے اور کمپنی اجرا کے آغاز کے 60 دنوں کے اندر پبلک سبسکرپشن سے جاری کردہ رقم کا 90 فیصد وصول نہیں کر پاتی ہے تو کمپنی کو سبسکرپشن کی رقم واپس کرنی ہو گی۔ اور کسی متنازعہ منتقلی کی صورت میں، اگر مذکورہ شرائط پوری نہیں ہوتی ہیں تو کمپنی کو سبسکرپشن کی واپسی کرنی ہو گی۔
4. لیڈ مینیجرز کو انڈر رائٹرز کی مجموعی مالیت (Worth) اور بقایا عہد (Outstanding Commitment) کے بارے میں خود کو مطمئن کرنا چاہیے اور اسے SEBI کو بھی پیش کرنا چاہیے۔ مزید یہ کہ اس سے متعلق اسٹیٹمنٹ کو پراسپیکٹس میں شامل کیا جانا چاہیے۔

7.8 اکاؤنٹنگ کا عمل (Accounting Treatment)

- کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج (Journal Entries in the Books of the Company)

Step 1: For Subscription of Shares (by the Public):

Bank A/c	Dr.	****	
To Share Capital A/c			****
(Shares Allotted to the Public)			

Step 2: For Underwriters Liability:

Underwriter's A/c	Dr.	****	
To Share Capital A/c			****
(Shares to be Taken by the Underwriters).			

Step 3: For Underwriting Commission:

Underwriting Commission A/c	Dr.	****	
To Underwriter's A/c			****
(Underwriting Commissions Payable)			

Step 4: For Net Amount Receivable from Underwriters:

Bank A/c	Dr.	****	
To Underwriter's A/c			****
(Amount Received in Settlement from the Underwriters)			

- انڈررائٹر کی کتابوں میں جرنل اندراج

- (Journal Entries In the Books of the Underwriter)

Step 1: For Shares to be Taken by Underwriter:

Share in Company A/c	Dr.	****	
To Company A/c			****
(Shares Received from Company as per the Terms of Agreement)			

Step 2: For Commission Receivable:

Company A/c	Dr.	****	
To Underwriting Commission A/c			****
(Commission Receivable)			

Step 3: For Payment of Cash:

Company A/c	Dr.	****	
To Bank A/c			
(Payments made to the Company)			****

Step 4: For Decline in the Market value of Securities acquired from the Company:

Profit and Loss Account	Dr.	****	
To Share in Company A/c			****
(Decline in Market Value Recorded)			

7.9 فرہنگ (Glossary)

1. **انڈر رائٹنگ** (Underwriting): یہ ایک شخص (ایجنسی یا تنظیم) اور کمپنی کے درمیان ایک قسم کا معاہدہ ہے، جو کمپنی کو اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ عوام کو پیش کیے جانے والے حصص اور ڈیبینچر عوام کے ذریعے خریدے جائیں گے۔
2. **سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ** (Syndicate Underwriting): جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچر کے اجرا کی تعداد زیادہ ہو اور کسی ایک انڈر رائٹر کے ذریعے انڈر رائٹنگ کرنا ناممکن ہو تو پھر سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ سنڈیکیٹ انڈر رائٹنگ میں، چند انڈر رائٹنگ فرمیں ایک سنڈیکیٹ تشکیل دیتی ہیں اور مشترکہ طور پر اس طرح کے اجرا کو انڈر رائٹ کرتی ہیں۔
3. **اوور سبسکرپشن** (Over-Subscription): اوور سبسکرپشن کا مطلب ہے کہ جاری کردہ حصص کی تعداد سے عوام کے ذریعے سبسکرائب کیے گئے شیئرز کی تعداد زیادہ ہے۔
4. **مکمل انڈر رائٹنگ** (Complete Underwriting): جب کسی کمپنی کے حصص یا ڈیبینچرس کے پورے اجرا کا انڈر رائٹنگ ہوتا ہے تو اسے مکمل انڈر رائٹنگ کہا جاتا ہے۔ مکمل انڈر رائٹنگ میں حصص یا ڈیبینچر کا پورا اجرا یا تو کسی فرد کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے یا کسی ایسے ادارے کے ذریعے انڈر رائٹ کیا جاتا ہے۔
5. **فرم انڈر رائٹنگ** (Firm Underwriting): فرم انڈر رائٹنگ وہ انڈر رائٹنگ معاہدہ ہے جہاں ایک انڈر رائٹر (Underwriter) ان حصص یا ڈیبینچرس کے علاوہ ایک خاص تعداد میں حصص یا ڈیبینچر خریدنے پر راضی ہوتا ہے جو اس نے پہلے ہی انڈر رائٹنگ معاہدے کے تحت سبسکرائب کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

7.10 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ایک ایسا شخص جو پیش کردہ حصص یا ڈیبینچرس کا پورا یا کچھ حصہ لینے کا عہد کرتا ہے جسے عوام کے ذریعہ سبسکرائب نہیں کیا گیا ہو اسے _____ کہا جاتا ہے۔
2. انڈر رائٹنگ ایک _____ کا معاہدہ ہے۔
3. SEBI کے ضوابط کے مطابق عوام کے لیے جاری کے گئے حصص / ڈیبینچرس کی سبسکرپشن لسٹ کو کم از کم _____ Working Days کے لیے کھلا رکھا جانا چاہیے اور زیادہ سے زیادہ _____ Working Days کے لیے کھلا رکھنا چاہیے۔
4. اگر حصص کا اجرا انڈر رائٹ نہیں کیا گیا ہے اور عوام کی طرف سے کم از کم _____ فیصد سبسکرپشن نہیں کی گئی ہے تو سبسکرپشن کی پوری وصول شدہ رقم کو مکمل طور پر واپس کرنا ہوگا۔
5. جب حصص جاری کردہ کمپنی ایک انڈر رائٹر سے بوجھ کم کرنے کے لیے خود سے ایک سے زیادہ انڈر رائٹر مقرر کرتی ہے تو

اسے _____ کہتے ہیں۔

معروضی سوالات کے حامل جوابات

(1) **انڈررائٹر** (2) **ضمانتی** (3) **3 دن اور 10دن** (4) **90 فیصد** (5) **مشترکہ انڈررائٹنگ**

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. انڈررائٹنگ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. سنڈیکیٹ انڈررائٹنگ کی وضاحت کیجیے۔
3. ذیلی انڈررائٹنگ کو مختصراً بیان کریں۔
4. انڈررائٹر کے ذمے داریوں کو بیان کیجیے۔
5. مشترکہ انڈررائٹنگ کے عناصر کو بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (long Answer Type Questions)

1. انڈررائٹنگ کی وضاحت کرتے ہوئے اس کے اقسام کو سمجھایئے۔
2. انڈررائٹنگ کے خصوصیات کو تفصیل سے بیان کریں۔
3. انڈر رائٹنگ معاہدے کے انکشاف(Disclosure of Underwriting Agreement) کے بارے میں کمپنیز ایکٹ 2013 کے دفعات(Provisions)بیان کریں اور انڈررائٹنگ کے فوائد کی وضاحت کریں۔
4. خالص انڈر رائٹنگ(Pure Underwriting) اور فرم انڈر رائٹنگ (Firm Underwriting) کے درمیان فرق کو واضح کیجیے۔
5. انڈررائٹنگ کے لیےSEBI کے رہنما اصول کو تفصیل سے سمجھائیں۔

7.11 مزید مطالعے کے لیے **تجویز کردہ کتابیں** (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting – R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy – Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Advanced Accountancy – R. L. Gupta &Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy (Vol-II) – S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
5. Accountancy–III – S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
6. Advance corporate accounting– B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.
7. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.

اکائی 8۔ بونس حصص

(Bonus Shares)

اکائی کے اجزا

8.0	تمہید	Introduction
8.1	مقاصد	Objectives
8.2	بونس حصص کے معنی	Meaning of Bonus Shares
8.3	کمپنیاں بونس حصص کیوں جاری کرتی ہیں؟	Why Companies Issue Bonus Shares
8.4	بونس حصص جاری کرنے کے حالات	Circumstances of Issuing Bonus Shares
8.5	مکمل اداشدہ بونس حصص کے ذرائع	Sources for Fully paid-up Bonus Share
8.6	بونس حصص کے اجرا کے فوائد	Advantages of issuing Bonus Shares
8.7	بونس حصص کے اجرا کے نقصانات	Disadvantages of Bonus Shares
8.8	سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا کے رہنما خطوط	Securities and Exchange Board of India Guidelines
8.9	اکاؤنٹنگ کا طریقہ	Accounting Method
8.10	فرہنگ	Glossary
8.11	نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
8.12	مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books For Further Readings

8.0 تمہید (Introduction)

عزیز طلباء!

پچھلے اکائی میں، ہم نے تفصیلی عکاسیوں کے ساتھ حصص کے اجرا، حصص کی ضبطی، حصص کا مکرر اجرا، ڈیبینچرس کا اجرا، ڈیبینچرس کی باز ادائیگی، حصص کی انڈر رائٹنگ وغیرہ کے بارے میں مطالعہ کیا ہے۔ یہاں اس اکائی میں، ہم بونس حصص (Bonus Shares) کے تصور اور معنی، خصوصیات، بونس حصص جاری کرنے کی ضرورت کے بارے میں سیکھیں گے۔ مزید برآں (Moreover)، ہم بونس حصص جاری کرنے کے لیے سیبی (SEBI) کی طرف سے دی گئی ہدایات (Guidelines) کو سیکھیں گے۔ اور آخر میں، ہم مثالوں کی مدد سے اس باب میں بونس حصص کے اجرا سے متعلق اکاؤنٹنگ اندراجات بھی سیکھیں گے۔

8.1 مقاصد (Objectives)

عزیز طلباء! اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- بونس حصص کے تصور اور معنی کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- بونس حصص کے اجرا کی ضرورت کو سمجھ سکیں گے۔
- بونس حصص کے اجرا سے متعلق SEBI کے رہنما خطوط کو سمجھ سکیں گے۔
- کمپنی کی کتابوں میں بونس حصص کے اجرا سے متعلق کے عام اندراج کر سکیں گے۔

8.2 بونس حصص کے معنی (Meaning of Bonus Shares)

بونس حصص وہ اضافی حصص ہیں جو کمپنی اپنے موجودہ حصص یافتگان (Shareholder) کو ان کی ملکیت والے حصص کی بنیاد پر دیتی ہے۔ بونس حصص حصص یافتگان کو بغیر کسی اضافی لاگت (Additional Cost) کے جاری کیے جاتے ہیں۔ حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ (Dividend) کے لیے دستیاب منافع کو قابل تقسیم منافع کہا جاتا ہے۔ صرف وہی منافع قابل تقسیم منافع ہیں جو حصص یافتگان کے لیے قانونی طور پر ڈیویڈنڈ کے لیے دستیاب ہیں۔ تقسیم کے لیے دستیاب منافع کے تعین کے اصول کمپنیز ایکٹ (Companies Act, 2013) کے سیکشن 205 کے تحت ہیں۔ اگر ان کمپنیوں کے پاس ذخائر (Reserve) کی ایک بڑی مقدار جمع ہو جائے جو ماضی کے منافع سے غیر تقسیم شدہ ہیں، اور جب کمپنیاں ان جمع شدہ منافع کو تقسیم کرنا چاہتی ہیں۔ ایسے معاملات میں، کمپنی حصص یافتگان (Shareholders) کو یا تو نقد بونس یا کیپٹل بونس ادا کر سکتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں بونس حصص کا مطلب کمپنی کے حصص یافتگان (Shareholder) کے لیے اضافی ڈیویڈنڈ ہوتا ہے۔ یہ نقد بونس (Cash Bonus) یا حصص بونس کے ذریعہ تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ نقد بونس کی ادائیگی کمپنی کی طرف سے کی جاتی ہے جب یہ زیادہ جمع شدہ منافع کے ساتھ ساتھ ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کے لیے نقد رقم ہو۔ بونس

حصص (Bonus share) ایک کمپنی کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں جو اپنے اراکین کو مکمل طور پر ادا کیے گئے حصص جاری کر کے ڈیویڈنڈ ادا کرنا چاہتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بونس کے نتیجے میں کمپنی کے ورکنگ کیپٹل (Working Capital) کو متاثر کیے بغیر حصص کیپٹل میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل نکات پر توجہ دی جاسکتی ہے۔

- ❖ بونس حصص صرف موجودہ حصص ہولڈرز کو جاری کیے جاتے ہیں۔
- ❖ ایسے حصص کا اجرا جمع شدہ منافع سے کیا جاتا ہے۔
- ❖ یہ مکمل طور پر اداشدہ حصص کے ذریعہ جاری کیا جانا چاہیے اور ایشو کے خلاف کوئی نقد رقم وصول نہیں کی جاتی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سیکشن 78(2) کے تحت حصص پریمیم اکاؤنٹ (Share Premium Account) اور سیکشن (5) 80 کے تحت کیپیٹل ریڈیمپشن ریزرو اکاؤنٹ (Capital Redemption Reserve Account) کو بھی مکمل ادائیگی شدہ بونس حصص کے اجرا کے لیے لاگو کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح کے حصص SEBI کے رہنما خطوط کے مطابق جاری کیے جاسکتے ہیں۔

8.3 کمپنیاں بونس حصص کیوں جاری کرتی ہیں؟

بونس حصص کسی کمپنی کی طرف سے تب جاری کیے جاتے ہیں جب وہ اس مدت کے لیے اچھا منافع کمانے کے باوجود فنڈز کی کمی کی وجہ سے اپنے حصص ہولڈرز کو ڈیویڈنڈ ادا کرنے کے قابل نہیں ہوتی ہے۔ ایسی صورت حال میں کمپنی ڈیویڈنڈ ادا کرنے کے بجائے اپنے موجودہ حصص ہولڈرز کو بونس حصص جاری کرتی ہے۔ یہ حصص موجودہ حصص ہولڈرز کو کمپنی میں ان کی موجودہ ہولڈنگ کی بنیاد پر دیے جاتے ہیں۔ موجودہ حصص ہولڈرز کو بونس حصص جاری کرنے کو منافع کا سرمایہ بھی کہا جاتا ہے، کیونکہ یہ کمپنی کے منافع یا ذخائر میں سے دیا جاتا ہے۔

8.4 بونس حصص جاری کرنے کے وجوہات (Reasons of Issuing Bonus Shares)

1. جب کمپنی اپنے بڑے غیر تقسیم شدہ منافع (Undistributed Profit) یا تعمیر شدہ ریزرو (Reserve Profit) کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔
2. جب کمپنی کے پاس کافی نقد ذخائر نہیں ہوتے ہیں، تو وہ اپنے ورکنگ کیپیٹل کو متاثر کیے بغیر بونس حصص جاری کرتی ہے۔
3. جب کسی کمپنی کے مقررہ اثاثوں کی قیمت اس کے سرمائے سے بڑھ جاتی ہے، تو بونس حصص جاری کر کے فرق کو ختم کیا جاتا ہے۔
4. کمپنی اپنے ریزرو یا منافع کو بونس حصص جاری کر کے فائدہ اٹھا سکتی ہے تاکہ کارکنوں (Workers) کی زیادہ اجرت (Higher wages) کی مانگ سے بچا جاسکے۔

5. جب حصص کی بازار کی قیمت (Market Value) حصص کی اداشدہ قیمت (Paid-up Value) سے کہیں زیادہ ہو جائے تو کمپنی بونس حصص جاری کر سکتی ہے۔

8.5 مکمل ادائیگی شدہ بونس حصص کے ذرائع (Sources for Fully Paid-up Bonus Shares)

سیکشن (1) 63 کے مطابق، کمپنی اپنے اراکین کو مکمل طور پر اداشدہ بونس حصص جاری کر سکتی ہے۔

- اپنے مفت ذخائر سے (From its Free Reserves)
- اپنے سیکیورٹیز پریمیم اکاؤنٹ سے یا (From its Securities Premium Account)
- اپنے کیپیٹل ریڈیمپشن ریزرو اکاؤنٹ سے (From Capital Redemption Reserve Account)

8.5.1 پابندیاں (Restrictions)

- اثاثوں کی دوبارہ تشخیص یعنی ری ویلیویشن ریزرو کے ذریعے بنائے گئے ذخائر کو کیپیٹلائز کر کے بونس حصص کا کوئی اجرا نہیں کیا جائے گا۔

8.5.2 مفت ذخائر کے معنی (Meaning of Free Reserves)

- کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن (43)2 کے مطابق، "مفت ذخائر" سے مراد ایسے ذخائر ہیں جو کسی کمپنی کی تازہ ترین آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کے مطابق بطور ڈیویڈنڈ تقسیم کے لیے دستیاب ہیں۔

8.5.3 مفت ذخائر سے اخراج (Exclusion from Free Reserve)

- کوئی بھی رقم جو غیر حقیقی حاصلات (Unrealised Gain)، تصوراتی فوائد (Notional Gain) یا اثاثوں کی دوبارہ تشخیص (Revaluation of Assets) کی نمائندگی کرتی ہے، جسے بطور ریزرو یا دوسری صورت میں دکھایا گیا ہے۔
- کسی اثاثہ یا ذمہ داری (Assets or liability) کی قدر (Value) میں کوئی تبدیلی جو ایکویٹی میں رپورٹ کی گئی ہے جس میں منافع اور نقصان کے کھاتے میں زائد شامل ہے، جب اثاثہ یا ذمہ داری کو منصفانہ قیمت (Fair Value) پر ماپا جاتا ہے۔

8.6 بونس حصص کے اجرا کے فوائد (Advantages of Issuing Bonus Shares)

- **کمپنی کے نقطہ نظر سے (From Companies Point of View)، مندرجہ ذیل فوائد کو نوٹ کیا جاتا ہے:**

1. کمپنی کی مائع پوزیشن (Liquid Position) کو متاثر کیے بغیر ڈیویڈنڈ ادا کیا جا سکتا ہے۔
2. موثر سرمائے (Effective Capital) اور حقیقی سرمائے (Actual Capital) کے درمیان تفاوت (Disparity) کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

3. حصص کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تقسیم کی وجہ سے ڈیویڈنڈ کی شرح معمول کی سطح پر آجائے گی۔ جس سے یا تو مزدوروں کی طرف سے اجرت میں اضافے کے مطالبے پر یا قیمت میں اضافے کے لیے صارفین (Consumers) کی ناراضگی سے بچنے میں مدد ملے گی۔
4. توسیع کے لیے سرمایہ اکٹھا کرنے کا یہ ایک سستا طریقہ ہے۔

- **حصص یافتگان کے نقطہ نظر سے، مندرجہ ذیل فوائد کو نوٹ کیا جاتا ہے (Advantages from the Shareholders Point of view)**

1. یہ نقد منافع کے مترادف (Equivalent) ہے کیونکہ حصص یافتگان مارکیٹ میں حصص بیچ کر رقم حاصل کر سکتے ہیں۔
2. حصص یافتگان کو ایک خوشحال کمپنی میں اپنی آمدنی کی سرمایہ کاری (Invest) کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے جو کہ وہ اعلیٰ پریمیم کے علاوہ مارکیٹ میں حاصل نہیں کر سکتے۔
3. اگر مکمل طور پر اداشدہ بونس غیر منقولہ سرمائے (Uncalled Capital) کے سلسلے میں ذمہ داری کو ختم کرنے میں لاگو ہوتا ہے، تو حصص یافتگان کو مزید نقد رقم ادا کرنے کے لیے شامل کیے بغیر حصہ مکمل طور پر ادا ہو جائے گا۔
4. چونکہ بونس حصص نقد کے علاوہ جاری کیے جاتے ہیں اس لیے حصص یافتگان کو کوئی انکم ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جو انہیں نقد ڈیوڈنڈ حاصل کرنے کی صورت میں ادا کرنا پڑتا تھا

8.7 بونس حصص کے اجرا کے نقصانات (Disadvantages of Bonus Shares)

- اگر ڈیویڈنڈ کی شرح میں اتار چڑھاؤ آتا ہے، یعنی برقرار نہیں رکھا جا سکتا تو حصص کی مارکیٹ ویلیو نیچے جا سکتی ہے۔
- اگر منافع کی شرح میں اضافہ نہ کیا جائے تو ڈیویڈنڈ کی شرح میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔
- بونس حصص قیاس آرائیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جو کہ مطلوبہ نہیں ہے۔

8.8 سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا کے رہنما خطوط (SEBI GUIDELINES)

کسی کمپنی کے بونس ایشو پر سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) کے رہنما خطوط حسب ذیل ہیں:

1. کوئی بونس حصص (Bonus issue) کسی دوسرے حصص پر منفی اثر نہیں ڈالے گا۔

بونس حصص کے اجرا کو مکمل طور پر کنورٹیبل ڈیبینچرس (Fully Convertible Debentures) یا جزوی طور پر کنورٹیبل ڈیبینچرس (Partly Convertible Debentures) کی تبدیلی کے لیے زیر التوا (Pending) نہیں رکھا جائے گا جب تک کہ تبادلوں کے بعد مذکورہ مکمل طور پر تبدیل ہونے والے ڈیبینچرس یا جزوی طور پر تبدیل ہونے والے ڈیبینچرس کے حاملین (Holders) کو الاٹمنٹ کے لیے کافی تعداد میں حصص محفوظ نہ ہوں۔

2. مفت ذخائر سے بونس کا اجرا (Bonus Issue From Free Reserves)

بونس کے حصص صرف حقیقی آمدنی کے منافع سے بنائے گئے مفت ذخائر میں سے جاری کیے جاسکتے ہیں یا نقد رقم میں جمع کیے گئے پریمیم (Premium) کا حصہ بن سکتے ہیں۔

3. ری ویلیویشن ریزرو کی اہلیت (Eligibility of Revaluation Reserve)

اثاثوں کی دوبارہ تشخیص کے ذریعے بنائے گئے ریزرو کو بونس حصص کے اجرا کے لیے سرمائے کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔

4. ڈیویڈنڈ کے بدلے میں اجرا (Issue in lieu of Dividend)

بونس کا اجرا (Bonus issue) ڈیویڈنڈ کے بدلے نہیں کیا جائے گا۔

5. جزوی طور پر اداشدہ حصص اہل نہیں ہیں (Partly paid Shares not eligible)

جزوی طور پر اداشدہ حصص، اگر کوئی ہے تو وہ بونس حصص کے اہل نہیں ہوں گے۔ اس طرح کے جزوی طور پر ادا کیے گئے حصص، اگر کوئی ہیں تو انہیں مکمل طور پر اداشدہ حصص میں تبدیل کرنا ہوگا تب ہی وہ بونس حصص کیے اہل ہوں گے۔

6. کمپنی کو سود کی ادائیگی میں ڈیفالٹر نہیں ہونا چاہیے (No default of payment of interest, etc.)

بونس جاری کرنے والی کمپنی کو معیاد مقررہ تک جمع (Fixed Deposit) کے سلسلے میں سود یا پرنسپل کی ادائیگی اور ڈیبینچرس پر سود کی ادائیگی (Interest on Debentures) یا ڈیبینچرس کی ادائیگی پر پرنسپل کی ادائیگی میں ناقص (Defaulter) نہیں ہونا چاہیے۔ کمپنی کو اس بات کا یقین ہونا چاہیے کہ اس نے ملازمین کے قانونی واجبات (Statutory dues)، جیسے کہ پراویڈنٹ فنڈ، گریجویٹی، بونس وغیرہ کی ادائیگی کے سلسلے میں ڈیفالٹ نہیں کیا ہے۔

7. .وہ وقت جس کے اندر بونس کا اجرا کیا جائے گا

ایک کمپنی جو اپنے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے بعد بونس جاری کرنے کا اعلان کرتی ہے، اسے اس تجویز کو منظوری کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر لاگو کرنا چاہیے۔

8. بونس کی تجویز کو واپس نہیں لیا جاسکتا (Bonus Proposal cannot be withdrawn)

ایک کمپنی جس نے بونس حصص جاری کرنے کی اپنی تجویز کا اعلان کیا ہے، اس کے پاس اپنا فیصلہ تبدیل کرنے کا اختیار نہیں ہو سکتا۔

9. آرٹیکل میں گنجائش (Provision in the Articles)

ذخائر کی سرمایہ کاری کے لیے کمپنی کے آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں مناسب انتظام ہونا چاہیے۔ اگر نہیں، تو کمپنی کو بونس ایشو کے لیے کارروائی شروع کرنے سے پہلے ایک خصوصی قرارداد پاس کرنا ہوگی اور آرٹیکلز آف ایسوسی ایشن میں ایک مناسب پرووِژن شامل کرنا

ہو گا۔

10. مجاز سرمائے میں اضافہ (Increase in Authorized Capital)

جہاں ضروری ہو، بونس کے معاملے پر کارروائی کرنے سے پہلے، کمپنی اپنے مجاز سرمائے (Authorised Capital) میں اضافہ کرے گی تاکہ مجوزہ بونس ایشو (Proposed bonus issue) کی اجازت دی جاسکے۔

11. اثاثوں کی دوبارہ تشخیص کے ذریعے بونس حصص جاری کرنے کی ممانعت (Prohibition of Issue of Bonus Shares by Revaluation of Assets)

کمپنی کے امور کے محکمے نے سرکلر نمبر (Circular number) 9/94 مورخہ 6-9-1994 کے ذریعے تمام کمپنیوں (درج شدہ اور غیر فہرست شدہ) کو مطلع کیا ہے کہ کوئی بھی کمپنی مقررہ اثاثوں کی دوبارہ تشخیص سے پیدا ہونے والے ذخائر میں سے بونس حصص جاری نہیں کر سکے گی۔

8.9 اکاؤنٹنگ کا طریقہ (Accounting Method)

نقد بونس (Cash Bonus)

- **بونس کی رقم نقد ادا کرنے کی صورت میں** (Bonus Amount is paid in Cash)

Profit and Loss Appropriation Ac To Bonus Payable A/c	Dr	****** *****
Bonus Payable A/c To Bank A/c	Dr	***** ******

- **بونس حصص** (Bonus Share)

اس کا مطلب ہے کہ اس طرح کے بونس حصص کے نتیجے میں کمپنی کے منافع کو حصص میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ یعنی منافع کی سرمایہ کاری (Capitalisation of Profits) کی جاتی ہے، اس طرح کے کیپٹلائزیشن کے دو طریقے ہیں۔

(A) ممبران کے حصص پر بلا معاوضہ رقم ادا کرنے میں منافع کا استعمال

(Utilising profits in paying unpaid amount on the Shares held by the members)

1. **When Amount transferred for Bonus Payable to Members**

Profit & Loss appropriation A/c	Dr	*****
General Reserves A/c	Dr	*****
Capital Profits A/c	Dr	*****
To Bonus to Shareholders A/c		*****
(Being Bonus amount transferred to Shareholders)		

2. On Making Final Call on Shares

Share Final Call A/c	Dr	******
To Share Capital A/c		*******
(Being final call on shares due)		

3. On Adjustment of Bonus towards Final Call

Bonus to Shareholders A/c	Dr	******
To Share Capital A/c		*******
(Being amount of Bonus adjusted towards final call)		

(B) نئے مکمل اداشدہ حصص جاری کرنا (Issuing New Fully Paid Shares)

1. For Transferring the Amount for Issue of Bonus Shares

Profit & loss Appropriation A/c	Dr	*****
General Reserves A/c	Dr	*****
Capital Redemption Reserves A/c	Dr	*****
Share Premium A/c	Dr	*****
Any other Reserve A/c	Dr	*****
To Bonus to Shareholders A/c		******
		******

2. On Issue of Bonus Shares at Par or at Premium

Bonus to Shareholders A/c	Dr	*****
To Share Capital A/c		*****
To Share Premium A/c		*****

(مساوی قیمت پر مکمل اداشدہ حصص (Fully paid Shares at Par) کی شکل میں بونس)

مثال 1

اے بی سی کمپنی (ABC Co.) کے پاس 10 روپئے کے ایکویٹی حصص میں 8,50,000 روپئے کا حصص سرمایہ (Capital) ہے۔ مندرجہ بالا حصص میں سے 50,000 حصص جاری کیے گئے اور مکمل ادائیگی کی گئی۔ کمپنی کے عمومی ذخائر (General Reserve) 5,00,000 روپئے ہیں۔ ڈائریکٹرز 3,50,000 روپئے کے بونس کو مکمل طور پر اداشدہ بونس حصص کے طور پر اعلان کرنے کے مقصد کے لیے جنرل ریزرو سے ضروری رقم استعمال کرنے کا منصوبہ بنارہے ہیں۔ کمپنی کے آرٹیکل (Articles of Company) اس کی اجازت دیتا ہے اور ضروری منظوری حاصل کرلی گئی ہے۔ بونس حصص کے نئے شمارے کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو ABC کمپنی کی کتابوں میں جرنل اندراج کرنا ہے۔

حل (Solution)

اے بی سی کمپنی کی کتابوں میں جرنل کا اندراج

Journal Entry in the Books of ABC Company

General Reserve Account Dr	350000	
To Bonus to Shareholders account		350000
(Being Bonus declared)		
Bonus to Shareholders Account Dr	350000	
To Share Capital Account		350000
(Being Utilization of Bonus towards issue of 35,000 Shares of 10 each, and distribution in the ratio of one share for every two-share held)		

مثال 2

X لمیٹڈ کمپنی کے ٹرائل بیلنس میں 31 مارچ 2021 کو درج ذیل آئٹمز دیے گئے ہیں:

Particulars	**Amount**
60,000 Equity Shares of ₹ 10 each	6,00,000
Capital Redemption Reserve	45,000
Plant Revaluation Reserve	15,000
Securities Premium Account	52,500

General Reserve	15,000
Profit & Loss Account	75,000
Capital Reserve (including Rs. 37,500 being Profit on Sale of Machinery)	1,12,500

کمپنی نے اپنے شیئر ہولڈرز کو ہر چار حصص پر ایک حصص کی شرح (4:1) سے بونس حصص جاری کرنے کا فیصلہ کیا۔ آپ کو جرنل کے ضروری اندراجات کرنے ہیں۔ توقع ہے کہ مفت ذخائر میں کم سے کم کمی کی جائے۔

حل (Solution)

Journal Entry in the Books of X Company

Date	Particular	Amount	Amount
	Capital Reserve A/c Dr	37500	
	Capital Redemption Reserve A/c Dr	45000	
	Securities Premium A/c Dr	52500	
	General Reserve A/c Dr	15000	
	To Bonus Shareholders A/c		150000
	(Being the Bonus declared by issuing 1 bonus Share for every 4 shares held as decided by company in general body meeting)		
	Bonus to Shareholders A/c Dr	150000	
	To Equity Share Capital A/c		150000
	(Being the issue of 15,000 shares of ₹10 each by way of bonus)		

نوٹس: بونس حصص جاری کرنے کے لیے پلانٹ ری ویلیوایشن ریزرو (Revaluation Reserve) کا استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔ کیپیٹل ریزرو (Capital Reserve) جو نقد رقم میں حاصل ہوتا ہے اسے بونس کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

مثال 3

ایک کمپنی کا حصص کیپٹل 1000000 ایکویٹی حصص ہے جو 10 روپے فی حصص کی شرح پر مشتمل ہے جس میں سے 8 روپے فی حصص ادا

شدہ ہیں۔ کمپنی کے پاس 92,00,000 روپے کا ریزرو فنڈ ہے۔ تمام ریزرو فنڈ کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(1) موجودہ جزوی طور پر اداشدہ حصص یافتگان کو مکمل طور پر اداشدہ حصص میں تبدیل کیا جائے گا۔

(2) ہر حصص یافتگان کو اس کی ہولڈنگ کے تناسب سے بونس حصص دیئے جائیں گے، ریزرو فنڈ میں باقی رقم کے لیے، ہر ایک حصص کی قیمت 12 روپے ہو گی۔

مندرجہ بالا معلومات کی مدد سے ضروری جرنل اندراجات کریں۔

حل (Solution)

Journal Entry in the Books of Company

Date	Particular	Amount	Amount
	Reserve Fund A/c Dr To Bonus Shareholders A/c (Being Amount of Reserve Fund transferred to Bonus Shareholders Account)	92,00,000	 92,00,000
	Share Final Call A/c Dr To Share Capital A/c (Being Final call due on 10,00,000 shares @ Rupees 2 per share)	20,00,000	 20,00,000
	Bonus to Shareholders A/c Dr To Share Final Call A/c (Being Bonus to Shareholders applied towards meeting the call due)	20,00,000	 20,00,000
	Bonus to Shareholders A/c Dr To Share Capital A/c To Share Premium A/c (Being issue of 5,00,000 Bonus Shares of Rs 10 each @ Rupees 12 each at a Premium of Rs 2 per share)	72,00,000	 60,00,000 12,00,000

مثال4

Axis Ltd کی بیلنس شیٹ کا اقتباس 31 مارچ 2020 کو درج ذیل ہے:

Particulars	Amount
Authorized Capital	
15,000 12% Preference Shares of Rs. 10 each	1,50,000
1,50,000 Equity Shares of Rs. 10 each	15,00,000
	16,50,000
Issued and Subscribed Capital:	
12,000 12% Preference Shares of Rs. 10 each fully paid	1,20,000
1,35,000 Equity Shares of Rs. 10 each, Rs. 8 paid up	1080000
Reserve and Surplus	
Capital Redemption Reserve	30000
General Reserve	180000
Capital Reserve	112500
Securities Premium	37500
Profit and Loss Account	270000
Secured Loans:	
12% Partly Convertible Debentures @ Rs. 100 each	750000

1 اپریل 2020 کو کمپنی نے 1,35,000 ایکویٹی حصص پر 2 روپے کی شرح سے حتمی کال (Final Call) کی ہے۔ کال کی رقم 20 اپریل 2020 تک موصول (Receive) ہو گئی تھی۔ اس کے بعد کمپنی نے اپنے ذخائر کو بونس کے ذریعے ہر چار حصص کے لیے ایک حصص کی شرح (Rate) سے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ 37,500 روپے کے سیکیورٹیز پریمیم میں انضمام (Amalgamation) کی اسکیم کے تحت وینڈرز کو جاری کردہ حصص کے لیے 7,500 روپے کا پریمیم شامل ہے۔ سرمائے کے ذخائر (Capital Reserve) میں پلانٹ اور مشینری کی فروخت پر 60000 روپیہ کا منافع شامل ہے۔ 20 فیصد ڈیبینچر یکم جون 2020 کو مکمل طور پر ادا کیے گئے 10 روپے کے ایکویٹی

حصص میں تبدیل ہو جائیں گے۔

آپکو کمپنی کی کتابوں میں بونس کے اجرا کے فوراًبعد لیکن ڈیبینچرس کی تبدیلی سے پہلے کے ضروری اندراجات دکھانی ہے اور بیلنس شیٹ کا اقتباس تیار کرنا ہے۔ مزید، یہ بھی تبصرہ کرنا ہے کہ، کیا قابل تبدیلی ڈیبینچر ہولڈرز (Convertible Debenture Holders) بونس حصص کے حقدار ہیں؟

حل (Solution)

اکسس لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات

Journal in the Books of Axis ltd.

Date	Particular	Amount	Amount
April 1	Equity Share Final Call A/c Dr To Equity Share Capital A/c (Being final call of ₹ 2 per share on 1,35,000 equity shares due)	270000	 270000
20 April	Bank A/c Dr To equity share Final call A/c (Being final Call money on 1,35,000 equity shares received)	270000	 270000
	Capital Reserve (Realised in Cash) A/c Dr Capital redemption reserve A/c Dr Securities premium A/c (37500-7500) Dr General Reserve A/c Dr Profit & Loss A/c Dr To Bonus Shareholders A/c (Being the bonus declared by issuing 1 bonus share for every 4 shares held by utilising various reserves as decided by the Company in General Body Meeting)	60000 30000 30000 1,80,000 37,500	 3,37,500
20	Bonus to shareholders A/c Dr	3,37,500	

April	To equity share Capital A/c (Being the Capitalisation of profits to issue 33,750 equity shares of Rs. 10 each, fully paid)		3,37,500

بیلنس شیٹ کا اقتباس 30 اپریل 2020 تک (بونس جاری ہونے کے بعد)

An Extract of BALANCE SHEET as at 30th April, 2020 (After Bonus Issue)

Particulars	Note No.	Amount (Rs)
1. Shareholder's Funds		
(a) Share Capital	1	1807500
(b) Reserves and Surplus	2	292500
2. Non-Current Liabilities		
(a) Long-Term borrowings	3	750000
Total		28,50,000

اکاؤنٹس کے نوٹس (Notes to Accounts)

Particulars	Amount (Rs)
1. Share Capital	
Authorised Share capital	
1,87,500 Equity shares of ₹ 10 each	**18,07,500**
15,000, 12% preference shares of ₹ 10 each	**1,50,000**
	19,57,500
Issued, Subscribed and Fully Paid Share Capital	
1,68,750 equity shares of ₹ 10 each, fully paid	**16,87,500**
(Out of above, 33,750 equity shares @ ₹ 10 each were issued by	

bonus) 12,000, 12% preference shares of ₹ 10 each	 **1,20,000**
Total	**18,07,500**
2. Reserve and Surplus Capital Reserves (1,12,500-60,000) Securities Premium Reserves (37,500-30,000) Surplus (Profit & Loss Account) (2,70,000- 37,500)	 **52,500** **7,500** **2,32,500**
Total	**2,92,500**
3. Long-Term Secured Borrowings Secured 12% Convertible Debentures @ 100 each (Out of above 1,50,000 Debentures @ ₹ 100 each to be converted into 15,000 Equity Shares @ Rs. 10 each on 1st July,2020	 **7,50,000**
Total	**7,50,000**

ورکنگ نوٹس (Working Notes)

1. نقد کیپیٹل ریزرو کی رقم کو مکمل طور پر اداشدہ بونس حصص کے اجرا کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
2. SEBI کے رہنما خطوط کے مطابق، نقد رقم میں جمع کردہ سیکیورٹیز پر یمیم صرف بونس اجرا کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
3. SEBI کے رہنما خطوط کے پیرا(ii) کے مطابق، کوئی بھی کمپنی قابل تبدیل ڈیبینچر ہولڈرز کو یکساں فائدہ پہنچائے بغیر اپنے حصص یافتگان کو بونس حصص جاری نہیں کر سکتی۔ بونس حصص کے تبادلوں کے تاخیر میں، حصص کی ضروری تعداد قابل تبدیل ڈیبینچر ہولڈرز کے لیے مختص کر دی جانی چاہیے۔ لہذا، قابل تبدیل ڈیبینچر ہولڈرز بھی بونس حصص کے اسی تناسب کے حقدار ہیں جس تناسب سے ایکویٹی حصص یافتگان ہیں۔
4. مزید ایسا گمان کیا گیا ہے کہ کمپنی مجاز سرمائے (Authorised capital) میں 2,50,000 روپئے کے اضافے کے لیے اپنی جنرل باڈی میٹنگ میں ضروری قرارداد پاس کرے گی۔

Issue of Bonus Shares to Equity Shareholders [22,500 × 10]	225000
Issue of Bonus Shares to be issued to Debenture holders after Conversion	25000
[(20% of 5,00,000)/ 10]× 1/4 ×10	250000

8.10 فرہنگ (Glossary)

1. **بونس حصص** (Bonus Shares): بونس حصص کمپنی کی طرف سے اپنے موجودہ حصص یافتگان کو بطور "بونس" کے حصص کی ایک اضافی تعداد ہے۔ جب کمپنی اپنے حصص یافتگان کو ڈیویڈنڈ ادا کرنے کی پوزیشن میں نہ ہو تو وہ بونس حصص جاری کر سکتی ہے۔
2. **مفت ذخائر** (Free Reserve): کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن (43)2 کے مطابق "مفت ذخائر" سے مراد ایسے ذخائر ہیں جو کسی کمپنی کی تازہ ترین آڈٹ شدہ بیلنس شیٹ کے مطابق بطور ڈیویڈنڈ تقسیم کے لیے دستیاب ہیں۔
3. **ریکارڈ کی تاریخ** (Record Date): ریکارڈ تاریخ وہ کٹ آف تاریخ (Cut-Off Date) ہے جس کا فیصلہ کمپنی نے بونس حصص کے اہل ہونے کے لیے کیا ہے۔ تمام حصص یافتگان جن کے ڈیمیٹ اکاؤنٹ میں ریکارڈ تاریخ پر حصص ہیں وہ کمپنی سے بونس حصص وصول کرنے کے اہل ہوں گے۔
4. **سابقہ تاریخ** (Ex-Date): ریکارڈ کی تاریخ سے ایک دن پہلے کی تاریخ کو سابقہ تاریخ کہا جاتا ہے۔ ایک سرمایہ کار کو بونس حصص کے اہل ہونے کے لیے سابقہ تاریخ سے کم از کم ایک دن پہلے حصص کو خریدنا ہوتا ہے۔
5. **بونس حصص کی اہلیت** (Eligibility of Bonus Shares): وہ حصص یافتگان جو کمپنی کے حصص کی سابقہ تاریخ اور ریکارڈ کی تاریخ سے پہلے کمپنی میں حصص کی ملکیت رکھتے ہیں وہ کمپنی سے بونس حصص وصول کرنے کے اہل ہیں۔

8.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. ۔۔۔۔۔ وہ حصص ہیں جو کسی کمپنی کی طرف سے اپنے موجودہ حصص یافتگان کو مفت میں جاری کیے جاتے ہیں۔
2. کمپنیز ایکٹ 2013 کا سیکشن۔۔۔۔۔۔ حصص کے بونس کے اجرا سے متعلق دفعات سے متعلق ہے۔
3. بونس حصص پر یمیم پر جاری کیے جاسکتے ہیں۔ (صحیح / غلط)
4. بونس حصص کا اجرا کمپنی کے مضامین میں فراہم کیا جانا چاہیے۔ (صحیح / غلط)
5. بونس اجرا کے فیصلے کا اعلان ہونے کے بعد، اسے واپس نہیں لیا جاسکتا ہے۔ (صحیح / غلط)

جوابات

(1) بونس حصص (2) Section 63 (3) صحیح (4) صحیح (5) صحیح

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. بونس حصص کے اجرا سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

2. بونس پر حصص جاری کرنے کی شرائط کی وضاحت کریں۔
3. بونس حصص کی اقسام کو تفصیل سے بیان کریں۔
4. بونس حصص کے اجرا سے متعلق SEBI کے ضابطے (Regulations) کو تحریر کریں۔
5. بونس حصص کی اہلیت کے شرائط کو مختصراً بیان کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. کمپنی کی کارکردگی پر بونس اجرا کے اثر کی وضاحت کریں۔
2. ایک کمپنی کا حصص کیپٹل 5,00,000 ایکویٹی حصص 10 روپئے فی حصص کی شرح سے ہے، جس پر 6 روپئے فی حصص اداشدہ ہیں۔ کمپنی کے ریزرو فنڈ اکاؤنٹ میں 50,00,000 روپئے کا بیلنس ہے۔ کمپنی نے جزوی طور پر ادا کردہ حصص کو مکمل طور پر ادا شدہ بنا کر حصص یافتگان کو بونس ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسے ریکارڈ کرنے کے لیے ضروری جرنل اندراجات بنائیں۔
3. ایک کمپنی کا حصص کیپٹل 1,00,000 ایکویٹی حصص پر مشتمل ہے جن میں سے ہر ایک کے 10 روپئے مکمل طور پر ادا کیے گئے ہیں۔ کمپنی کے پاس 10,00,000 روپئے کا ریزرو فنڈ ہے اور وہ 4,50,000 روپئے کے بونس کا اعلان کرتی ہے۔ یہ بونس 5 روپئے فی حصص کے پریمیم پر مکمل طور پر اداشدہ ایکویٹی حصص کے اجرا سے ادا کیا جانا ہے۔ بونس کی الاٹمنٹ کی تاریخ پر حصص کی قیمت 20 روپئے فی حصص ہے۔
4. ایک کمپنی کا حصص کیپٹل 2,00,000 ایکویٹی حصص ہے جو 10 روپئے فی حصص کی شرح پر مشتمل ہے جس میں سے 7 روپئے فی حصص اداشدہ ہیں۔ کمپنی کے پاس 70,00,000 روپئے کا ریزرو فنڈ ہے۔ تمام ریزرو فنڈ کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(i) موجودہ جزوی طور پر اداشدہ حصص یافتگان کو مکمل طور پر اداشدہ حصص میں تبدیل کیا جائے گا۔

(ii) ہر حصص یافتگان کو اس کی ہولڈنگ کے تناسب سے ریزرو فنڈ میں سے بونس حصص دیئے جائیں گے، ہر ایک حصص کی قیمت 12 روپئے ہوگی۔ مندرجہ بالا معلومات کی مدد سے ضروری جرنل اندراجات کریں۔

5. ایک کمپنی کے پاس 1,00,000 ایکویٹی حصص ہیں جن میں سے ہر ایک 10 روپئے فی حصص کی شرح سے مکمل طور پر اداشدہ ہے۔ کمپنی کے پاس 10,00,000 روپئے کا ریزرو فنڈ ہے اور وہ 4,50,000 روپئے کے بونس کا اعلان کرتی ہے۔ یہ بونس 5 روپئے فی حصص کے پریمیم پر مکمل طور پر ادا کردہ ایکویٹی حصص کے اجرا کے ذریعے ادا کیا جانا ہے۔ مندرجہ بالا معلومات کی مدد سے ضروری جرنل اندراجات کریں۔

8.12 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.

2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.

3. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.

4. Accountancy–III – Tulsian, Tata McGraw Hill Co.

5. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.

اکائی9۔ حصص کی قدر

(Valuation of Shares)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	9.0 تمہید
Objectives	9.1 مقاصد
Meaning & Definition	9.2 معنی ومفہوم
Concepts of Valuation of Shares	9.4 حصص کی قدر کا تصور
Need of Share Valuation	9.4 حصص ویلیویشن کی ضرورت
Factor Affecting Valuation of Shares	9.5 حصص کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل
Methods of Valuation of Shares	9.6 حصص ویلیویشن کے طریقے
Glossary	9.7 فرہنگ
Model Examination Questions	9.10 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	9.11 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

9.0 تمہید (Introduction)

اس اکائی میں، ہم حصص کی قدر کے تصور، اس کی تعریف، خصوصیات، نوعیت، اس کے بنیادی اصول، حصص کی قدر کی ضرورت، حصص کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل اور حصص کی قدر کے طریقوں کے بارے میں جانیں گے۔ اگر حصص پہلے سے اسٹاک ایکسچینج میں درج ہیں تو ان کی قدر کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ یہ طلب اور رسد کی قوتوں کے ذریعے حصص کی قیمت کا تعین کرنے میں مدد کرتا ہے۔ بعض اوقات اسٹاک ایکسچینج کوٹیشن (Stock Exchange Quotation) بھی حصص کی حقیقی قیمت پیش نہیں کرتے، اس لیے حصص کی قدر کا تعین ماہرین کو درست اور معقول طریقے سے کرنا پڑتا ہے۔

حصص کی قدر کے لیے مختلف ٹیکس قوانین (Tax Laws) کے ذریعے اس کے مختلف عناصر واضح کیے گئے ہیں اور اس پر عمل کرنے کا صحیح طریقہ کار بھی بتائے گیے ہیں۔ حصص کی قدر کا تعین کمپنی کے حصص کی صحیح قیمت جاننے کے لیے کیا جاتا ہے۔ حصص کی قدر مقداری تکنیک (Quantitative Techniques) کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ حصص کی قیمت مارکیٹ کی طلب اور رسد (Demand & Supply) کے لحاظ سے مختلف ہوگی۔ جن کمپنیوں کا عوامی طور پر کاروبار ہوتا ہے ان کے حصص کی قیمت آسانی سے معلوم کی جاسکتی ہے۔ لیکن پرائیویٹ کمپنیوں کے حصص کا عوامی طور پر لین دین نہیں ہوتا، اس لیے ان کمپنیوں کے حصص کی ویلیوایشن واقعی اہم اور مشکل ہے۔

حصص کی قدر کی بہت سی وجوہات ہیں لیکن عام طور پر کمپنی کے حصص کی قدر دو اہم وجوہات کی وجہ سے کی جاتی ہے۔

(i) جہاں حصص کی کوئی مارکیٹ قیمت نہیں ہے جیسا کہ ملکیتی کمپنیوں کے معاملے میں ہے۔

(ii) جہاں بازار کی قیمت (Market Value) حصص کی حقیقی یا حقیقی قیمت (Intrinsic Value) کی عکاسی نہیں کرتی ہے۔

9.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ مندرجہ ذیل نکات کو سمجھیں گے۔

- حصص کی قدر کے معنی۔
- تجزیہ اور حصص کیقدر کی ضرورت۔
- حصص کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل۔
- حصص کی قدر کے طریقے اور تکنیک۔

9.2 معنی و مفہوم (Meaning & Definition)

a)۔ کمپنی کی کل سرمایہ کاری میں رقم کا ایک چھوٹا سا حصہ حصص کہلاتا ہے۔ ایک کمپنی کی کل سرمایہ کاری بہت سے سرمایہ کاروں میں تقسیم ہوتی ہے۔ حصص کے مالک کو کمپنی کا حصص ہولڈر کہا جاتا ہے۔

b)۔ حصص سرمائے کی ایک ناقابل تقسیم اکائی ہے، جو کمپنی اور حصص ہولڈر کے درمیان ملکیت کے رشتے کا اظہار کرتی ہے۔ کسی حصص کی مالیت اس کی ظاہری قیمت (face Value) ہے، اور جاری کردہ حصص کی مجموعی قیمت کسی کمپنی کے سرمائے کی نمائندگی کرتی ہے۔

c)۔ مالی لحاظ سے شیئر کسی کمپنی یا مالیاتی اثاثے کی ملکیت کی اکائی ہے۔

d)۔ کمپنی کے سرمائے کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر حصص کو کمپنی کی ملکیت کی اکائی کہا جاتا ہے اور اسے مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے تاکہ کمپنی کے لیے سرمایہ اکٹھا کیا جاسکے۔

یہ حصص کی حقیقی قیمت کا تعین کرنے کا عمل ہے۔ حصص کی حقیقی قیمت اس کی موجودہ مارکیٹ قیمت سے منسلک نہیں ہے۔ لہٰذا، حصص کی قدر بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ ایک بار جب ایک سرمایہ کار کو حصص کی حقیقی قیمت معلوم ہو جاتی ہے، تو وہ یہ معلوم کر سکتا ہے کہ حصص کی قیمت اس کی موجودہ مارکیٹ کی قیمت سے زیادہ ہے یا کم ہے۔ یہ مستقبل کی قیمت اور حصص کی ممکنہ نقل و حرکت کی پیش گوئی کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ کچھ مخصوص فارمولوں اور طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے، ایک سرمایہ کار حصص کی قیمت معلوم کر سکتا ہے۔ تمام طریقے کچھ اصولوں پر کام کرتے ہیں جو آپ کو حصص کی قیمت کا تعین کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ کچھ عناصر کمپنی کے بنیادی اصول ہیں، جیسے کمپنی کے حصص کی کارکردگی، تاریخی رجحانات اور کمپنی کے اندرونی معاملات پر رپورٹس۔

قدر کیا ہے؟ (What is Valuation?)

مختلف بازاروں میں مختلف اصولوں کے مطابق حصص کی قدر کی جاتی ہے، لیکن ایک بنیادی طریقہ یہ ہے کہ ایک حصص کی قدر اس قیمت پر کی جاتی ہے جس پر لین دین ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ خریدار اور بیچنے والے کے درمیان حصص کی حقیقی فروخت کے لین دین کو عام طور پر اس مخصوص وقت میں حصص کی "حقیقی قیمت" کے بارے میں بہترین ابتدائی مارکیٹ اشارے فراہم کرنے کے لیے سمجھا جاتا ہے۔

ویلیویشن کسی اثاثہ یا کمپنی کی موجودہ (یا متوقع) مالیت کا تعین کرنے کا تجزیاتی عمل ہے۔ ایسا کرنے کے لیے بہت سی تکنیکیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ایک تجزیہ کار جو کمپنی کی قدر کا تعین کر رہا ہے وہ کاروبار کے انتظام، اس کے سرمائے کی ساخت، مستقبل کی کمائی کے امکانات اور اس کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو کو دیکھتا ہے۔

کمپنیز ایکٹ (Companies Act 1956) کے سیکشن 2 (46) کے مطابق:

حصص کسی بھی کمپنی کے کل سرمائے کا ایک چھوٹا حصہ ہوتا ہے۔ جو شخص حصص کا مالک ہے اسے 'شیر ہولڈر'

(Shareholder) کہا جاتا ہے اور اسے اپنی سرمایہ کاری پر جو منافع ملتا ہے اسے 'ڈیویڈنڈ' (Dividend) کہا جاتا ہے۔ تسلیم شدہ اسٹاک ایکسچینج میں میں درج حصص کی قیمتوں کو عام طور پر ان کی بنیادی قیمت کے طور پر لیا جاتا ہے۔ تاہم، اسٹاک ایکسچینج کی قیمتوں کا تعین عام طور پر حصص کی ڈیمانڈ سپلائی پوزیشن اور کاروباری حالات پر کیا جاتا ہے۔

9.3 حصص کی قدر کا تصور (Concepts of Valuation of Shares)

حصص کی قدر کمپنی کے حصص کی اصل قیمت کا تعین کرنے کا عمل ہے۔ کمپنی کے پروموٹرز حصص کی قیمت کا تعین کرتے ہیں۔ اور اس کی ساری تفصیلات میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (Memorandum of Association) میں درج کی جاتی ہیں۔ حصص کی مارکیٹ ویلیو کا تعین طلب اور رسد کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ حصص کی قدر کے مختلف طریقے ہیں جنمیں مقداری تکنیک سب سے اہم ہے اور حصص کی قیمت مارکیٹ کی طلب اور رسد کے لحاظ سے بدلتی رہتی ہے۔ ایسی قیمت سرمایہ کاروں کے عمل اور رائے اور ان کے خوف، اندازہ، سرمایہ کاری کی پالیسی وغیرہ سے متاثر ہوتی ہے۔ لہٰذا، مارکیٹ کی قیمت حصص کی حقیقی قدر کی عکاسی نہیں کرتی ہے اور اس کے لیے حصص کی مناسب قدر کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص طور پر پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے معاملے میں جہاں کمپنی کے حصص عوام کو آزادانہ طور پر خریدے اور فروخت نہیں کیے جاتے۔ اس صورت میں، قدر بہت ضروری ہو جاتی ہے۔

سرمایہ کار بہت سی وجوہات کی بناپر حصص کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔ کچھ حصص اضافی رقم کی سرمایہ کاری کے طور پر خریدتے ہیں جنہیں ضرورت پڑنے پر آسانی سے نقد میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ کچھ حصص کی خریداری منافع کی شکل میں آمدنی کے ذریعے کے طور پر کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کا ایک اور زمرہ ہے جو قیاس آرائی کے مقصد کے لیے حصص کی خرید و فروخت کرتا ہے۔ سرمایہ کاروں کی تمام اقسام ان کے خریدے یا بیچے گئے حصص کی قیمت جاننے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ حصص کی اصطلاح 'ویلیو' کا مطلب اس کی 'فیس ویلیو' یا مارکیٹ ویلیو ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے کہ کسی حصص کی فیس ویلیو کمپنی کے پروموٹرز کی طرف سے اس کو تفویض کی گئی قیمت ہے اور یہ قدر 'حصص سرٹیفکیٹ' میں دکھائی گئی ہے۔ 'مارکیٹ ویلیو' وہ قیمت ہے جس پر وہ اسٹاک ایکسچینج میں خریدے اور بیچے جاتے ہیں۔ حصص کی قیمت کمپنی کی مارکیٹ ویلیو کی خالص مالیت پر مبنی ہے کمپنی کے حصص کی قیمت اس کی متوقع آمدنی کی بنیاد پر معلوم کی جاتی ہے۔ اسٹاک ایکسچینج وہ جگہ ہے جہاں دلالوں (Brokers) کے ذریعے حصص کی خرید و فروخت اور اس کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

نتیجتاً، اسٹاک ایکسچینج کی قیمت جزوی طور پر معقول سرمایہ کاری کا نتیجہ ہے۔ کونسل آف لندن اسٹاک ایکسچینج نے یہ بات بتائی " اسٹاک ایکسچینج کوٹیشن کا تعلق براہ راست کمپنی کے اثاثوں کی قیمت یا اس کے منافع کی رقم سے نہیں ہوتا ہے"۔ حصص کی قدر کو کنٹرول کرنے والے تحفظات متنوع، پیچیدہ اور بے شمار ہیں جن میں سے کچھ اکاؤنٹنگ ہیں اور دیگر غیر اکاؤنٹنگ، کچھ معروضی ہیں، دیگر موضوعی ہیں۔" یہ خلاصہ کیا جاسکتا ہے کہ اسٹاک ایکسچینج کی قیمت زیادہ تر بنیادی عوامل جیسے خالص اثاثوں کی آمدنی وغیرہ کی بجائے طلب اور رسد کے تعامل پر طے کی جاتی ہے اور ہو سکتا ہے کہ حصص کی حقیقی قدر کی عکاسی نہ کرے۔

9.4 حصص ویلیویشن کی ضرورت (Need of Share Valuation)

زیادہ تر معاملات میں حصص اسٹاک ایکسچینج میں درج ہوتے ہیں۔ حصص یا ڈیبینچرز یا گورنمنٹ سیکیوریٹیز میں لین دین کے لیے، اسٹاک ایکسچینج میں موجود قیمت کو مناسب قیمت سمجھا جا سکتا ہے۔ اسٹاک ایکسچینج کی قیمت بہت بڑی لاٹس (Lots) کی سیکیوریٹیز کے لیے اچھی نہیں رہتی۔

حصص کی قدر کی ضرورت درج ذیل حالات میں پیدا ہوتی ہے:

i)۔ امتزاج اور تعمیر نو کے لیے (Amalgamation & Reconstruction): جہاں کمپنیاں آپس میں ضم ہو جاتی ہیں یا اسی طرح دوبارہ تشکیل دی جاتی ہیں، وہاں کمپنی کے ممبران کے پاس موجود حصص کی قیمت کو معلوم کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

ii)۔ تحلیل کے وقت (Dissolution): جہاں حصص مشترکہ طور پر شراکت داروں کے پاس ہوتے ہیں اور فرم کی تحلیل ہوتی ہے، شراکت داروں کے درمیان شراکت کی جائیداد کی مناسب تقسیم کے لیے حصص کی قدر کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

iii)۔ حصص کی منتقلی (Transfer of Shares): جہاں حصص کا ایک حصہ ملکیتی کمپنی کے ممبر کی طرف سے دوسرے ممبر کو دیا جاتا ہے کیوں کہ ممبر اسے اوپن مارکیٹ میں فروخت نہیں کر سکتا ہے، تو یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ آڈیٹر یا اکاؤنٹنٹ کے ذریعے حصص کی مناسب قیمتوں کی تصدیق کی جائے۔

iv)۔ قرض لیتے وقت (For Loans): جب حصص کی ضمانت پر قرض لیا جاتا ہے تو ضروری ہو جاتا ہے کہ حصص کی قدر معلوم کی جائے۔

v)۔ تبدیلی کے وقت (For Conversion): جب ترجیحی حصص یا ڈیبینچرز کو ایکویٹی حصص میں تبدیل کرنا ہوتا ہے تو ترجیحی حصص یا ڈیبینچر کی جگہ جاری کیے جانے والے ایکویٹی حصص کی تعداد کے حساب کے مقصد کے لیے ایکویٹی حصص کی قدر معلوم کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

vi)۔ نجی کمپنیوں کے حصص (Shares of Private Firms): نجی کمپنیوں کے حصص اسٹاک ایکسچینج میں درج نہیں ہوتے۔ اگر ایسی کمپنیوں کے حصص فروخت کرنے ہوا تو ان کی حصص کی قیمت کا تعین کرنا ضروری ہوگا۔

vii)۔ حصص کی قدر کے وقت (Appraisal of Shares): جب کسی کمپنی کے حصص اسٹاک ایکسچینج میں درج نہیں ہوتے اور حصص ہولڈرز کو اپنے حصص کی قدر کی ضرورت ہو تو ایسے وقت میں حصص کی قدر معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

viii)۔ خالص اثاثوں کی قیمت کا اعلان کرنے کے لیے (Value of Net Assets): حصص کی قدر کمپنیاں کرتی ہیں تاکہ خالص اثاثہ کی قیمت کا اعلان کرنے کے لیے اس کے اثاثوں کی صحیح قیمت معلوم کی جا سکے۔

ix)۔ گفٹ ڈیوٹی اور ویلتھ ٹیکس کے تعین کے لیے (Gift & Wealth Tax): جب حصص بطور تحفہ وصول کیے جاتے ہیں، تو گفٹ ڈیوٹی کا اندازہ لگانے کے لیے اور ٹیکسیشن حکام کی جانب سے ویلتھ ٹیکس کے تعین کے لیے حصص کی قیمت کا تعین کرنا ضروری ہوتا ہے۔

9.5 حصص کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل (Factor Affecting Valuation of Shares)

حصص کی قدر معاشی، سیاسی اور سماجی عوامل سے بہت زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ وہ عوامل جو کمپنی کے حصص کی قدر کو متاثر کرتے ہیں وہی ہیں جو کمپنی کی گڈ ول کی قدر کو متاثر کرتے ہیں۔ درحقیقت، گڈ ول کی قدر اور حصص کی قدر ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے، کمپنی کے حصص کی قدر کا تعین، دیگر چیزوں کے ساتھ، درج ذیل عوامل پر ہوتا ہے:

1۔ گزشتہ سالوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ ڈیویڈنڈ (Dividend declared by the company in the last years)

2۔ کمپنی کے حصص کی طلب اور رسد۔ (Demand and supply of the shares of the company.)

3۔ کاروبار کی نوعیت (Nature of the business)

5۔ کمپنی کا مستقبل کا پراسپیکٹس (Future prospectus of the company)

6۔ کمپنی پر حکومت کا کنٹرول (Government control over the company)

7۔ مالیاتی تناسب (Financial Ratios)

8۔ ملک میں امن و سلامتی کی پوزیشن (Position of peace and security in the country)

9۔ کمپنی کے جمع شدہ ذخائر (Accumulated reserves of the company)

10۔ کمپنی کے سرمائے کا ڈھانچا (Capital structure of the company)

11۔ شیئر ہولڈرز کی تعداد (Number of shareholders)

12۔ کمپنی کا انتظام (Management of the company)

13۔ کمپنی کے خالص اثاثے (Net tangible assets of the company)

9.6 حصص کی قدر کے طریقے (Methods of Valuation of Shares)

حصص کے قدر کی وسیع طور پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے:

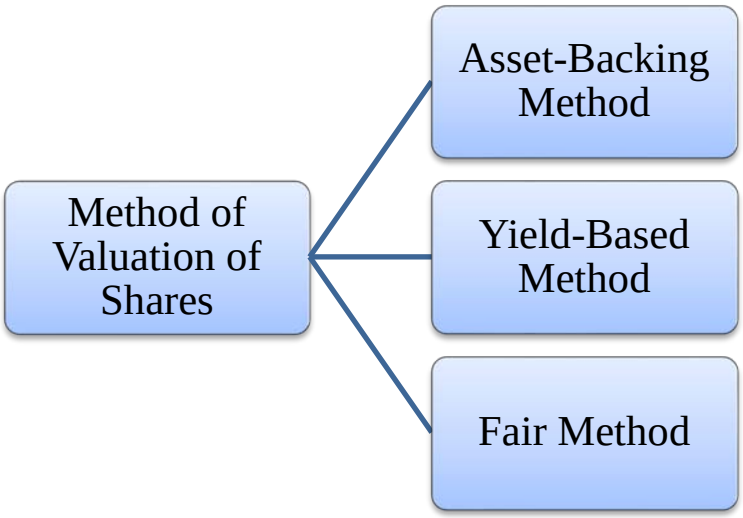

1)۔اثاثہ پر مبنی طریقہ:(Asset-Backing Method)

چوں کہ کمپنی کے اثاثوں کی بنیاد پر قدر کی جاتی ہے،اس لیے اسے اثاثہ پر مبنی طریقے کے نام سے جانا جاتا ہے۔ایک ہی وقت میں، حصص کی قدر کمپنی کے اثاثوں کی حقیقی قیمت کی بنیاد پر کی جاتی ہے اور اسی لیے اس طریقہ کار کو(Intrinsic Value Method) یا اصلی قدر کی بنیاد کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے۔مندرجہ بالا طریقہ کار میں،اثاثوں کی صحیح قیمت معلوم کرنے کے لیے اثاثوں کی افادیت پر غور کیا جاتا ہے،اور اس صورت میں،اثاثوں کی قابل وصول قیمت لی جاتی ہے۔اس طریقہ کار کے تحت پہلے کمپنی کے خالص اثاثوں کی قدر کا تعین کیا جاتا ہے۔

اس کے بعد،خالص اثاثوں کو حصص کی تعداد سے تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک حصص کی قیمت معلوم کی جاسکے۔اسی وقت،گڈول کی قدر(اس کی مارکیٹ ویلیو پر)،سرمایہ کاری(غیر تجارتی اثاثے) کو خالص اثاثوں کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے۔اسی طرح،اگر کوئی ترجیحی حصص ہیں،تو وہ بھی خالص اثاثوں سے ان کے بقایا منافع کے ساتھ کاٹ لیے جائیں گے۔اس طریقے کے بہت سے متبادل نام ہیں جیسے اندرونی قدر کا طریقہ،خالص مالیت کا طریقہ ایکویٹی کا طریقہ،بریک اپ ویلیو کا طریقہ،حقیقی قدر کا طریقہ۔ اس طریقہ کار کے تحت،کمپنی کے خالص اثاثوں کی قدر ہر حصص کے مقابلے میں ماپا جاتا ہے۔ یہاں،خالص اثاثوں کی قدر پر زور دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حصص کی قدر اثاثوں کی حقیقی قیمت کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

Step 1: Add: All the Assets at Market Value

Step 2: Deduct: All Liabilities (Including Debentures and Preference Shares)

Step 3: Result = Net Assets

Step 4: Divide Net Assets (As Arrived at Step 3) by Number of Equity Shares.

The Formula to Ascertain the Value of a Share:

$$\text{Net Asset Value of a Share} = \frac{\text{Net Value of Assets-Liabilities-Pref. Share Holder's claims}}{\text{No. of Equity Shares}}$$

2)۔آمدنی پر مبنی طریقہ:(Yield-Based Method)

آمدنی سرمایہ کاری پر منافع کی مؤثر شرح کو کہتے ہیں، جو سرمایہ کاروں کے ذریعے لگائی جاتی ہے۔ یہ ہمیشہ فیصد کے لحاظ سے ظاہر ہوتا ہے۔ چوں کہ حصص کی قدر آمدنی کی بنیاد پر کی جاتی ہے، اس لیے اسے آمدنی پر مبنی طریقہ کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک سرمایہ کار سٹاک ایکسچینج سے 150 روپے میں 100 روپے کا ایک حصص خریدتا ہے جس پر اسے 20 فیصد منافع ملتا ہے۔ اس صورت میں، مذکورہ سرمایہ کار کچھ اسطرح ہوگی:

$$\text{Yield} = 20 \times 100/150 = 13.33\%$$

$$\text{Yield may be calculated as:} \quad \text{Yield} = \frac{\text{Normal Profit}}{\text{Capital Employed}} \times 100$$

- عام منافع(Normal Profit) منافع کی وہ شرح ہے جس کی توقع تاجر اپنے کاروبار میں لگائے گئے سرمائے سے کرتا ہے۔ عام منافع کل لاگت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔
- کیپٹل ایمپلائڈ (Capital Employed) یہ کاروبار میں سرمایہ کاری، کسی فرم کے ذریعے توسیع یا حصول کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کی کل رقم اور کاروبار کے لیے وقف کردہ اثاثوں کی کل قیمت کی نشاندہی کرتا ہے۔

آمدنی پر مبنی طریقہ کار کے تحت حصص کی قدر ان دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔

(i) منافع کی بنیاد؛ (ii) ڈیویڈنڈ کی بنیاد۔

i)۔منافع کی بنیاد: (Earning Capacity Method)

اس طریقے کے تحت پہلے تو منافع کا اندازہ ماضی کے اوسط منافع کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد، منافع کی حتمی قیمت کا تعین عام شرح منافع کی بنیاد پر کیا جائے گا اور ہر حصص کی قیمت معلوم کرنے کے لیے اسی (منافع کی بڑی قیمت) کو حصص کی تعداد سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ ڈیویڈنڈ پر مبنی طریقہ کار کی بنیادی خرابی یہ تھی کہ حصص کی قدر کا انحصار کمپنی کے اعلان کردہ حقیقی منافع پر ہوتا ہے اور یہ کاروبار کی کمائی

کی صلاحیت کو بھی نظر انداز کرتا ہے۔

بعض اوقات بہتر انتظام کرنے والی کمپنیاں اپنی کمائی کو برقرار رکھتی ہیں اور بعد میں بونس حصص کی شکل میں تقسیم کرتی ہیں لہٰذا یہ مناسب ہے کہ حصص کی قدر ڈیویڈنڈ کی بجائے کمپنی کی کمائی کی بنیاد پر کی جائے۔ لہٰذا کمائی پر مبنی طریقہ کار میں کمپنی کی کمائی کی شرح کا موازنہ اسی طرح کی صنعت میں رائج منافع کی عام شرح سے کیا جاتا ہے۔

$$\text{Value of Share} = \frac{\text{Rate of Earning}}{\text{Normal Rate of Return}} \times \text{Paid up value per share}$$

کمائی پر مبنی طریقے کے ساتھ شیئر کی قیمت کا حساب لگانے کے لیے ہمیں درج ذیل دو عناصر کا پتہ لگانا ہو گا:

$$\text{Rate of Earnings} = \frac{\text{Profit Earned}}{\text{Capital Employed}}$$

متوقع مستقبل کی کمائی (Estimated future earnings): اس کا حساب ماضی کے منافع میں کچھ ایڈجسٹمنٹ کر کے کیا جاتا ہے:-

Past profits must be adjusted in the light of following future expectations:
Add:
Abnormal Loss
Income expected in future
Stoppage of future expenses
Less:
Abnormal Gains / Profits
Income from Investments
Non-operating Income
Operating Expenses expected to be incurred in future
Stoppage of future earnings

Adjustment:
Managerial Remuneration: It can be added of can be deducted on the basis of managerial remuneration paid in future. If it is estimated to be paid in future is in excess, it should be deducted. If estimated to be paid in future is less, it should be added. Income Tax: Average profits should be calculated after deducting tax at current rates.

1)۔ معاوضہ: اسے شامل کیا جاسکتا ہے جو مستقبل میں ادا کیے جانے والے معاوضے کی بنیاد پر کاٹا جاسکتا ہے۔

اگر مستقبل میں اس کی ادائیگی کا تخمینہ حد سے زیادہ ہے تو اسے کاٹ لیا جائے۔

اگر مستقبل میں ادائیگی کا تخمینہ کم ہے، تو اسے شامل کیا جائے۔

2)۔ انکم ٹیکس: موجودہ شرحوں پر ٹیکس کی کٹوتی کے بعد اوسط منافع کا حساب لگانا چاہیے۔

سرمایہ کاری (Capital Employed): استعمال شدہ سرمائے کا حساب لگاتے وقت بیلنس شیٹ آئٹمز کی بنیاد پر درج ذیل نکات پر غور کیا جانا چاہیے۔

Calculation of Capital Employed
Add All fixed and current assets at current market price: Note: Fictitious assets such as Share issue expenses, discount of issue of debentures,advertisement expenditure, underwriting commission should not be included. Investment is the amount invested outside the business and in the nature of non-trading assets, therefore should not be include in assets.
Deduct: Current Liabilities such as Creditors, Bills Payable, Bank Overdraft, Outstanding expenses, Provision for taxation etc.
Capital Employed = All Fixed Assets – Current Liabilities

1)مثال: بیلنس شیٹ میں درج ذیل معلومات کی بنیاد پر شیئر کی قیمت کا حساب لگائیں۔

Particulars	₹
I.**EQUITY AND LIABILITIES:Shareholders' Fund:**	
1,00,000 Equity Shares of ₹10 each	10,00,000
Reserve and Surplus	3,00,000
Non-Current Liabilities	
8% Debentures	2,50,000
Current Liabilities	2,00,000
Total	17,50,000
II.**ASSETS**	
Current/Non-Current Assets:	
Sundry Assets (including goodwill)	17,50,000
Total	17,50,000

Market value of the assets ₹16,00,000. Company earns profit of ₹5,50,000 per annum after interest on debentures but before tax. Normal rate of return in such type of company is 10%. Assume income tax rate is 40%.

حل:

Capital Employed = Sundry Asset as per market value – Current Liabilities

= 16,00,000 – 2,00,000 = ₹14,00,000

Profit after Tax = 5,50,000 – 40% of 5,50,000 = 5,50,000 – 2,20,000 = ₹ 3,30,000

PAT + Interest on Debenture = 3,30,000 + 20,000 = ₹ 3,50,000

Rate of Earnings = $\frac{\text{Profit Earned}}{\text{Capital Employed}}$

= $\frac{3,50,000}{14,00,000} \times 100 = 25\%$

Value of Share = $\frac{25}{10} \times 10$ = Rs. 25 Per Share

ii)۔ڈیویڈنڈ کی بنیاد: (Dividend Basis Method)

ڈیویڈنڈ پر مبنی طریقے کے تحت،اس منافع کو اہمیت دی جاتی ہے جس کی ایک سرمایہ کار اپنی سرمایہ کاری سے توقع کرتا ہے۔ منافع کا مطلب ہے، ممکنہ فائدہ جو ایک سرمایہ کار کو اپنی سرمایہ کاری سے حاصل ہوتا ہے-ڈیویڈنڈ، بونس شیئرز، رائٹ ایشو۔ اگر منافع زیادہ ہے تو شیئر کی قیمت بھی زیادہ ہے۔ اس طریقہ کار کے تحت حصص کی قدر متوقع شرح منافع(Expected rate of return) کا عام شرح منافع(Normal rate of return) سے موازنہ کر کے حاصل کی جاتی ہے۔

$$\text{Value of Share} = \frac{\text{Expected rate of Dividend}}{\text{Normal Rate of Dividend}} \times \text{Paid up value of share}$$

مثال کے طور پر، اگر کسی شیئر کی ادا شدہ قیمت 100 روپے ہے اور متوقع شرح منافع 9 فیصد ہے جب کہ عام شرح منافع 6 فیصد ہے، تو شیئر کی قیمت یہ ہو گی:

$$(9/9) \times 100 = \text{Rs. } 150$$

ڈیویڈنڈ پر مبنی طریقے کے تحت حصص کی قیمت کا حساب لگانے کے لیے درج ذیل دو عناصر کا پتہ لگانا چاہیے:

a)۔ڈیویڈنڈ کی متوقع شرح کا پتہ لگانا(Ascertaining Expected rate of return):ایکویٹی شیئر ہولڈرز کے درمیان تقسیم کے لیے دستیاب رقم کا حساب درج ذیل طریقے سے کیا جاتا ہے:

Profit of the Company		
Less: Income Tax Transfer to Reserve Transfer to debenture sinking fund Preference Share dividends		
Profit available for distribution among equity shareholders		

ڈیویڈنڈ کی متوقع شرح کا تعین کرنے کے لیے اس رقم کو ادا شدہ ایکویٹی کیپیٹل سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

$$\text{Expected rate of return} = \frac{\text{Profit available for distribution among equity shareholders}}{\text{Paid up equity capital}} \times 100$$

b)۔ڈیویڈنڈ کی عام شرح کا پتہ لگانا: ڈیویڈنڈ کی عام شرح کا حساب لگانے کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ یہ سوال میں پہلے ہی دی جاتی ہے۔

2)۔مثال: ابھیشیک لمیٹڈ نے ہر ایک کے 10 روپے کے اپنے ایکویٹی حصص پر 20 فیصد پر ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا ہے اور 8 روپے ادا (Paid up) کیے گئے ہیں۔ اگر مارکیٹ میں ڈیویڈنڈ کی عام شرح 8 فیصد ہے، تو ڈیویڈنڈ پر مبنی طریقہ کی بنیاد پر شیئر کی قیمت کیا ہو گی؟

حل:

$$\text{Value of Share} = \frac{\text{Expected rate of Dividend}}{\text{Normal Rate of Dividend}} \times \text{Paid up value of share}$$

یہ فرض کیا جاتا ہے کہ ابھیشیک لمیٹڈ مستقبل میں 20 فیصد ڈیویڈنڈ کا اعلان کرے گا۔

$$\text{Value of share} = 20/8 \times 8 = \text{Rs.}20$$

3)مثال:

From the following information of a company, calculate the value of equity share:

Equity Share Capital (issued)	80,000 shares of ₹10 each
Paid up Equity share capital	₹8 per share
12% Preference Share Capital	30,000 shares of ₹10 each fully paid
Transfer to General Reserve	₹18,000
Rate of Tax	40%
Expected Profit before tax	₹4,00,000
Normal Rate of Dividend	16%

حل:

Step 1:- Calculation of profit available for the equity shareholders:

Profit of the Company	4,00,000
Less: Income Tax	1,60,000
Profit after Tax	2,40,000
Less: Transfer to Reserve	18,000

	2,22,000
Less: Preference Share dividends	30,000
Profit available for distribution among equity shareholders	1,92,000

Step 2:- Calculation of Expected Rate of Dividend:-

Expected rate = $\frac{\text{Profit Available to E.S.H}}{\text{Total paid up equity capital}} \times 100$

= 1,92,000/6,40,000 x 100 = 30%

Step 3:- Calculation of Value of share:-

Value of Share = 30/16 x 8 = Rs.15

3. مناسب قدر پر مبنی طریقہ: (Fair Method)

کچھ اکاؤنٹنٹس ایسے ہیں جو حصص کی صحیح قیمت معلوم کرنے کے لیے Intrinsic Value استعمال کرنے کو ترجیح نہیں دیتے۔ تاہم، وہ مناسب قدر پر مبنی طریقہ تجویز کرتے ہیں کیوں کہ یہ حصص کی قدر کے بارے میں پہلے دو طریقوں سے بہتر اشارہ فراہم کرتا ہے۔

مناسب قدر(Fair value) = Intrinsic value + Yield value / 2)

4) مثال: ذیل میں A Ltd کی خلاصہ بیلنس شیٹ ہے۔

Equity and Liabilities	Rs.
Share Capital 25,000 Shares of Rs. 20 each	5, 00,000
Reserves	1, 80,000
Profit and Loss A/c	1, 61,000
12% Debentures	4, 00,000
Creditors	44,000
Provision for Taxation	50,000
Employees Provident Fund	1,05,000
Total	**14, 40,000**

Assets	Rs.
Goodwill	2, 10,000

Plant and Machinery	3, 00,000
Furniture	50,000
Investment at Cost (Market value Rs.4, 40,000)	5, 00,000
Stock	1, 80,000
Debtors	1, 20,000
Bank Balance	50,000
Preliminary Expenses	30,000
Total	**14, 40,000**

تجدید کے بعد گڈول کی رقم 2,50,000 روپے ہے، جب کہ پلانٹ اور مشینری کو 2,85,000 روپے ملنے کی امید ہے۔ قرض دہندگان کو 7 فیصد پر خراب قرضوں کی فراہمی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیٹ اثاثہ جات پر مبنی طریقہ استعمال کر کے حصص کی قدر کا حساب لگائیں.

حل:

Step 1: Calculation of Net Assets:

Net Assets = Realizable Value of Assets – Outside Liabilities

Goodwill	2, 50,000
Plant and Machinery	2, 85,000
Furniture	50,000
Investments	4, 40,000
Stock	1, 80,000
Debtors (1, 20,000 – 7% of 1, 20,000)	1, 11,600
Bank Balance	50,000
Less: 12% Debentures	(4, 00,000)
Less: Creditors	(44,000)
Less: Provision for Taxation	(50,000)
Less: Employees Provident Fund	(1, 05,000)

Net Assets = 7, 67,600

Step 2: Calculation of Valuation of Share:

Value of Share = Net Assets / No. of Equity Shares

Value of Share = Rs. 7, 67,600 / 25,000 = 30.704

5) مثال : کمپنی سے متعلق درج ذیل معلومات سے ڈیویڈنڈ پر مبنی طریقہ کے ساتھ اس کے ایکویٹی حصص کی قدر کا تعین کریں۔

Issued Equity Share Capital 20,000 shares of Rs. 10 each

Paid-up Equity Capital Rs. 8 per share

6% Preference Share Capital 2, 00,000 shares of Rs. 10 each fully paid up

Annual transfer to General Reserve 20%

Rate of Tax 50%

Expected Profits before Tax Rs. 4, 00,000

Normal Rate of Dividend 15%

حل:

Step 1: Calculation of Profit available for Equity Shareholders:

Expected Profit before Tax	4, 00,000
Less: Tax @50%	2, 00,000
Profit after Tax	2, 00,000
Less: Transfer to General Reserve at 20% of 2, 00,000	(40,000)
Profit Available for Shareholders	1, 60,000
Less: Preference dividend 6% on Rs. 20, 00,000	(1,20,000)
Profits available for Equity Shareholders	40,000

Step 2: Calculation of Expected Rate of Dividend:

Expected Rate of Dividend = Profits available for equity shareholders/Total Paid up Equity Share Capital × 100

= 40,000 / 1, 60,000 × 100 = 25%

Step 3: Calculation of Value of Equity Share

Value of Equity Share =Expected rate / Normal rate × Paid-up value per share Value of Equity Share

= 25/15 × 8 = Rs. 13.33

9.7 فرہنگ (Glossary)

- **حصص** (Share): کمپنی کی کل سرمایہ کاری میں رقم کا ایک چھوٹا سا حصہ حصص کہلاتا ہے۔ ایک کمپنی کی کل سرمایہ کاری بہت سے سرمایہ کاروں میں تقسیم ہوتی ہے۔ حصص کے مالک کو کمپنی کا حصص ہولڈر کہا جاتا ہے۔
- **قدر** (Valuation): مختلف بازاروں میں مختلف اصولوں کے مطابق حصص کی قدر کی جاتی ہے، لیکن ایک بنیادی طریقہ یہ ہے کہ ایک حصص کی قدر اس قیمت پر کی جاتی ہے جس پر لین دین ہونے کا امکان ہوتا ہے۔
- **اندرونی قدر** (Intrinsic Value): اندرونی قدر ایک ایسی اصطلاح ہے جس کا بڑے پیمانے پر مطلب کسی کمپنی کے اثاثہ، حصص یا بانڈ کی قدر ہے۔
- **کیپٹل ایمپلائڈ** (Capital Employed): یہ کاروبار میں سرمایہ کاری، کسی فرم کے ذریعے توسیع یا حصول کے لیے استعمال ہونے والے فنڈز کی کل رقم اور کاروبار کے لیے وقف کردہ اثاثوں کی کل قیمت کی نشاندہی کرتا ہے اور اس کا حساب کل اثاثوں سے موجودہ واجبات کو گھٹا کر یا مقررہ اثاثوں میں ورکنگ کیپیٹل شامل کر کے لگایا جاتا ہے۔
- **عام منافع** (Normal Profit): عام منافع ایک اقتصادی اصطلاح ہے جو اس صورت حال سے مراد ہے جہاں کمپنی کی کل آمدنی بالکل مسابقتی مارکیٹ میں کل لاگت کے برابر ہو۔
- **مارکیٹ ویلیو** (Market Value): مارکیٹ ویلیو وہ قیمت ہے جو ایک اثاثہ مارکیٹ پلیس پر جمع کرے گا یا وہ قیمت جو سرمایہ کاری کمیونٹی مخصوص ایکویٹی یا کاروبار کو دیتی ہے۔

9.8 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

i)..... حصص کی قدر کا بنیادی مقصد ہے۔

ii) جزوی طور پر ادا کی جانے والی ایکویٹی حصص کی قیمت..... کے برابر ہے۔

iii)..... حصص کی حقیقی قیمت اس کی مارکیٹ ویلیو سے کم ہونے کی بنیادی وجہ ہے۔

iv) حصص کسی کمپنی کی بیلنس شیٹ میں..... پر ظاہر ہوتے ہیں۔

v) موخر حصص کو..... بھی کہا جاتا ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

Net Asset Method (vi

The following is the summarized Balance Sheet of ULTRA Ltd. as on 31st March, 2021.

Equity and Liabilities	**Rs.**
Share Capital	
Issued Share Capital of Rs. 20 each	8,00,000
Reserve	1,80,000
Profit and Loss A/c	80,000
12% Debentures	2,00,000
Current Liabilities	2,60,000
Total	15,20,000
Assets	**Rs.**
Fixed Assets	10,00,000
Current Assets	4,00,000
Goodwill	80,000
Preliminary Expenses	40,000
Total	15,20,000

On 31st March, 2021 Fixed Assets were revalued at Rs. 7, 00,000 and the Goodwill at Rs. 1, 00,000. Compute the value of Company's share by Net Assets Method.

Ans: Rs. 18.50

(vii

The following information is available for X Ltd. is given below:

(i) 1,500 Equity shares of Rs. 200 each.

(ii) 7000 12%Pref. shares of Rs. 100 each

(iii) The Normal Annual Profit after tax is Rs. 2,80,000

(iv) The company is required to transfer @ 10% to Reserve

(v) The Normal Rate of Dividend in Mkt. is 14%

Calculate the value of shares through Yield Method

(viii

Following was the Balance Sheet of X Ltd. as on 31st March, 2021.

Equity and Liabilities	Rs.
Share capital	
1,000, 12% Preference Shares of Rs. 100 each	1,00,000
3,000 Equity Shares of Rs. 100 each	3,00,000
P & L A/c: Opening Balance 26,000 Profits for 2008 3,74,000	4,00,000
Provisions against Fixed Asset 75,000 Investment 15,000	90,000
Creditors	2,10,000
Total	11,00,000
Assets	Rs.
Fixed Asset (Excluding Goodwill)	4,00,000
10% Government Securities (Face Value Rs. 1,00,000)	80,000
Current Assets	5,10,000

Preliminary Expenses	1,10,000
Total	11,00,000

You are given the following information:

The Fixed Assets are now worth Rs. 5, 50,000.Public companies doing similar business show a profit earning capacity of 10%.Profits for the past three years have shown an increase of Rs. 40,000 annually.

(ix

Following information are given:

(i) 10,000 Equity Shares of Rs. 10 each fully paid

(ii) 1,000, 12% Preference Shares of Rs. 100 each fully paid.

(iii) Reserves and Surplus Rs. 15,000

(iv) External Liabilities: Creditors Rs. 12,000, Bills Payable Rs. 6,000

(v) The Average Normal Profits (after taxation) earned during the year by the company Rs. 28,500

(vi) Assets of the company include one Fictitious Assets of Rs. 800

The fair or Normal Rate of Return in this type of business is 10%.

Calculate the Fair Value of share.

Ans. Net Assets Method Rs. 10.22, Yield Method Rs. 16.50, Fair Value Rs. 13.36

9.9 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Reading)

1) Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.

2) Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi

اکائی 10۔ گڈول کی قدر

(Valuation of Goodwill)

Structure

اکائی کے اجزا

Introduction	10.0 تمہید
Objectives	10.1 مقاصد
Meaning & Definitions	10.2 معنی و مفہوم
Characteristics of Goodwill	10.3 گڈول کی خصوصیات
Elements of Goodwill	10.4 گڈول کے عناصر
Types of Goodwill	10.5 گڈول کی اقسام
Factor Affecting Goodwill	10.6 گڈول کو متاثر کرنے والے عوامل
Accounting Rules for Goodwill	10.7 گڈول کے حساب کے اصول
Need For Valuation of Goodwill	10.8 گڈول کی قدر کی ضرورت
Methods of Valuation of Goodwill	10.9 گڈول کی قدر کرنے کے طریقے
Glossary	10.10 فرہنگ
Model Examination Question	10.12 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	10.13 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

10.0 تمہید (Introduction)

تو آیئے اگلی اکائی کی طرف چلتے ہیں جو کہ گڈول کی قدر ہے جہاں ہم گڈول کے مختلف پہلوؤں اور اس کی قدر کے بارے میں سیکھیں گے۔ اس اکائی میں ہم گڈول کے معنی اور مفہوم کا مطالعہ کریں گے جو کچھ مشہور ماہرین کی طرف سے دی گئی ہے، اس کی بنیادی معلومات جو گڈول کے تصورات اور اس کی نوعیت کو واضح طور پر بیان کرتی ہیں، گڈول کی خصوصیات جو ایک کمپنی کے لیے بہت ضروری ہیں، گڈول کے مختلف عناصر، گڈول کی اقسام، گڈول اور اس کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل، گڈول کے مختلف اکاؤنٹنگ قواعد، موجودہ کاروباری منظر نامے میں گڈول کی قدر کرنے کی ضرورت اور گڈول کی قدر کے مختلف طریقے جو فرموں کے ذریعے اختیار کیے جاتے ہیں وغیرہ۔

ایک کامیاب کاروبار صنعت میں شہرت کماتا ہے، اپنے کلائنٹس کے ساتھ اچھے تعلقات اور اعتماد پیدا کرتا ہے اور نئی کمپنیوں کے مقابلے زیادہ وسیع کاروباری روابط رکھتا ہے۔ کاروبار کا تجزیہ کرتے وقت یہ تمام نکات کارآمد ہوتے ہیں، اور اس کی مالی قدر جو ایک خریدار دینے کے لیے تیار ہے اسے گڈول کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جو گاہک کسی کمپنی کو اس کی گڈول کو دیکھ کر خریدتے ہیں وہ بہت زیادہ منافع حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ گڈول صرف ان فرموں پر لاگو ہوتی ہے جو بہت زیادہ منافع کماتی ہیں نہ کہ ان پر جو عام منافع کماتی ہیں یا جنہیں نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جب ایک کمپنی کسی دوسری کمپنی کو خریدتی ہے، تو خریدنے والی کمپنی حاصل شدہ کمپنی کو اس کے خالص قابل شناخت اثاثوں کی منصفانہ مارکیٹ ویلیو سے زیادہ ادائیگی کرتی ہے۔ وہ رقم جس کے ذریعے خریداری کی قیمت خالص قابل شناخت اثاثوں کی مناسب قیمت سے تجاوز کر جاتی ہے اسے حاصل کرنے والی کمپنی کے اثاثے کے طور پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اگرچہ کبھی کبھی بیلنس شیٹ پر وضاحتی عنوان کے ساتھ ذکر کیا جاتا ہے جیسے کہ "حاصل کردہ خالص اثاثوں پر حصول کی لاگت سے زیادہ"، اس رقم کو روایتی طور پر گڈول کہا جاتا ہے۔
گڈول صرف خریداری یا لین دین کے موقع پر پیدا ہوتی ہے۔ زیادہ تر معاملات میں، ایک کمپنی مشترکہ اثاثوں کے تبادلے کے علاوہ کچھ اضافی رقم ادا کر کے دوسری کمپنی کے تمام اثاثے حاصل کرتی ہے۔ خریدنے والی کمپنی قابل شناخت اثاثوں کی مناسب قیمت سے زیادہ ادائیگی کرنے کو تیار ہے کیوں کہ حاصل شدہ کمپنی کے پاس ایک مضبوط انتظامی ٹیم ہے، بازار میں ایک سازگار ساکھ ہے، اعلیٰ پیداوار کے طریقے ہیں، یا دیگر غیر محسوس اثاثے ہوتے ہیں۔

حاصل کیے گئے قابل شناخت اثاثوں کے حصول کی لاگت ان کی اثاثہ کی منصفانہ مارکیٹ ویلیو ہوتی ہے۔ عام طور پر، ان قیمتوں کا تعین قدر کے ذریعے کیا جاتا ہے، لیکن بعض صورتوں میں، ان اثاثوں کی خالص بک ویلیو کو ان کی مناسب قیمت کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ اگر اس بات کا ثبوت ہے کہ منصفانہ مارکیٹ کی قیمت خالص کتابی قیمت سے زیادہ یا کم ہے، تو مارکیٹ ویلیو استعمال کی جائے گی۔

10.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ درج ذیل نکات کو سمجھ سکیں گے۔

- گڈول کے معنی و مفہوم کو بیان کریں گے۔
- گڈول کی خصوصیات کی وضاحت کریں گے۔
- گڈول کی نوعی کو بیان کریں گے۔
- گڈول کی قدر کو متاثر کرنے والے عوامل کو بیان کریں گے۔
- گڈول کی قدر کی ضرورت؛اور
- گڈول کی قدر کے طریقے

10.2 معنی و مفہوم (Meaning & Definitions)

گڈول مستقبل میں کمپنی کے متوقع منافع کے لحاظ سے کسی فرم کی ساکھ ہے۔ یہ مارکیٹ میں اسی طرح کی دوسری کمپنیوں کے حاصل کردہ عام منافع سے زیادہ ہے۔ سادہ الفاظ میں گڈول کا مطلب ہے، فرم کا برانڈ، مضبوط کسٹمر بیس، مصنوعات کا اعلیٰ معیار جس کی وجہ سے فرم عام منافع سے زیادہ منافع کماتی ہے۔ کمپنی کے ذریعے کمائے گئے منافع اور عام منافع کے درمیان یہ فرق سوپر منافع کے نام سے جانا جاتا ہے۔

لہٰذا ، گڈول اس وقت موجود ہوتی ہے جب کمپنیاں بہت زیادہ منافع کماتی ہیں اور کوئی بھی فرم جو صرف عام منافع کمارہی ہے یا نقصان اٹھارہی ہے اس کی کوئی گڈول نہیں ہے۔ گڈول ان فوائد پر مشتمل ہوتی ہے جو کاروبار کو اپنے صارفین، ملازمین اور بیرونی فریقوں کے سلسلے میں حاصل ہوتا ہے جن کے ساتھ اس کا تعلق ہوتا ہے۔

گڈول کی تعریف مختلف ممتاز مصنفین نے کی ہے اور کچھ تعریفیں یہ ہیں:

a)۔ لارڈ لنڈلے (Lord Lindley) کے مطابق، "گڈول کا لفظ عام طور پر کنکشن اور شہرت سے پیدا ہونے والے فائدے کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔"

b)۔ کوہلر (Kohler) کے مطابق :"گڈول خالص ٹھوس اثاثوں میں سرمایہ کاری پر عام منافع سے زیادہ متوقع مستقبل کی آمدنی کی رقم ہے۔"

c)۔ ایس ایس یے پی (SSAP-22) کے مطابق: گڈول ایک کاروبار کی مجموعی قدر اور اس کے الگ کیے جانے والے خالص اثاثوں کی مناسب قیمت کے درمیان فرق ہے۔

d)۔ لارڈ ایلڈن(Lord Alden) کے مطابق: گڈول اس منافع سے زیادہ کچھ نہیں ہے کہ پرانے گاہک اب بھی اس کاروبار کی طرف سے پیش کردہ مصنوعات کے وفادار ہیں۔

یہ سازگار مقامات، اس کے ملازمین اور انتظامیہ کی قابلیت اور مہارت، اس کی مصنوعات اور خدمات کا معیار، گاہکوں کی اطمینان وغیرہ جیسی صفات سے پیدا ہو سکتی ہے۔ اکاؤنٹنٹ کے نقطہ نظر سے، گڈول، گاہک کو متوجہ کرنے کے معنی میں، اس وقت تک کوئی اہمیت نہیں رکھتی جب تک کہ اس کی قابل فروخت قدر نہ ہو۔ لہٰذا، گڈول کو وہ عنصر کہا جا سکتا ہے جو کسی کاروبار کے پاس موجود ساکھ، تعلق، یا دیگر فوائد سے پیدا ہوتا ہے۔

یہ کاروبار کو اس قابل بناتا ہے کہ کاروبار میں لگائے گئے خالص ٹھوس اثاثوں کے ذریعے پیش کردہ سرمائے پر عام طور پر متوقع منافع سے زیادہ منافع کمایا جا سکے۔ عام طور پر متوقع منافع پر غور کرتے ہوئے، کاروبار کی نوعیت، اس میں شامل خطرات، منصفانہ انتظام کے معاوضے اور دیگر متعلقہ حالات کا خیال رکھنا چاہیے۔

کسی فرم کے پاس موجود گڈول کی وجہ درج ذیل ہو سکتی ہے:

(a) کاروباری جگہ کا مقام۔ فرم کی مصنوعات کی نوعیت یا اس کی خدمت کی ساکھ۔

(b) سازگار معاہدے، مکمل یا جزوی اجارہ داری، وغیرہ۔

(c) پروموٹرز کی ذاتی ساکھ۔

(d) موثر اور مطمئن ملازمین۔

(e) ٹریڈ مارک، پیٹنٹ یا معروف کاروباری نام۔

(f) اشتہاری مہمات کا تسلسل۔

(g) فرم کی مصنوعات کے معیار کی دیکھ بھال، اور بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ کاروبار کی ترقی۔

10.3 گڈول کی خصوصیات (Characteristics of Goodwill)

1۔ اسے کاروبار سے الگ نہیں کیا جا سکتا اور اس لیے اسے دوسرے قابل شناخت اور الگ کیے جانے والے اثاثوں کی طرح کاروبار کو مکمل طور پر ختم کیے بغیر فروخت نہیں کیا جا سکتا۔

2۔ گڈول کی قدر کا اس کی تعمیر میں لگائی گئی رقم یا لاگت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

3۔ یہ ایک غیر محسوس اثاثہ ہے: خیر سگالی بنیادی طور پر غیر محسوس اثاثہ کی ایک قسم ہے جیسے پیٹنٹ ٹریڈ مارک وغیرہ۔

4۔ اس کی قدر میں اتار چڑھاؤ آتا ہے: خیر سگالی کی کوئی صحیح قدر نہیں ہو سکتی۔ اس کی قدر میں وقتاً فوقتاً اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے۔ یہ اندرونی اور بیرونی عوامل کی وجہ سے ہے جو بالآخر کمپنی کو متاثر کرتے ہیں۔

5۔ کاروبار کی فروخت کے وقت اہمیت: خیر سگالی کی قدر پورے کاروبار کی فروخت کے ساتھ کی جاتی ہے اور اسے جزوی طور پر فروخت نہیں کیا جاسکتا۔

6۔ خیر سگالی کا پیدا ہونا: خیر سگالی یا تو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کاروبار دوسرے کاروبار کے ذریعے خریدا جاتا ہے جہاں خریداری کی رقم زیادہ ہوتی ہے اور حاصل کردہ خالص اثاثوں کی اصل قیمت ہوتی ہے۔

7۔ یہ موجودہ اور مستقبل میں کاروبار کی کمائی کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔

6۔ یہ صارفین کا اعتماد جیتنے کی بنیاد ہے۔

10.4 گڈول کے عناصر (Elements of Goodwill)

آر ایچ نیلسن، تجویز کرتا ہے کہ گڈول عام طور پر درج ذیل عناصر پر مشتمل ہوتی ہے:

a)۔ صارفین کی فہرستیں۔(Number of Customers)

b)۔ تنظیمی اخراجات۔(Organizational Expenses)

c)۔ پیٹنٹس۔(Patents)

d)۔ خفیہ عمل اور فارمولے۔ (Secret process & Formulas)

e)۔ فرنچائزز۔(Franchises)

f)۔ کاپی رائٹس۔(Copy Rights)

g)۔ ٹریڈ مارک، تجارتی نام اور برانڈز۔(Trade Marks, Trade Name & Brands)

h)۔ اور اعلیٰ کمائی کی طاقت۔(High Earning Capacity)

i)۔ لائسنس۔(Licences)

10.5 گڈول کی اقسام (Types of Goodwill)

a)۔ خریدی ہوئی گڈول:(Purchased Goodwill)

b)۔ غیر خریدی ہوئی گڈول/موروثی گڈول: (Non-Purchased Goodwill)

a)۔ خریدی ہوئی گڈول: (Purchased Goodwill)

خریدی ہوئی گڈول اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کوئی کاروبار خریدا جاتا ہے اور ادا کی گئی خریداری کی رقم حاصل کردہ خالص اثاثوں کی مناسب قیمت سے زیادہ ہوتی ہے۔ AS-10 کا صفحہ 36' کے متابق ، اکاؤنٹس کی کتابوں میں صرف خریدی گئی گڈول کو تسلیم کیا جانا

چاہیے۔

b)۔ **غیر خریدی ہوئی گڈول/موروثی گڈول: (Intrinsic Goodwill/Non-Purchased Goodwill)**

موروثی گڈ ول کاروبار کی مالیاتی قدر ہے جو اس کے خالص اثاثوں کی منصفانہ قیمت سے زیادہ ہے۔ اسے اندرونی (Internal)طور پر پیدا ہونے والی گڈول کہا جاتا ہے اور یہ کاروبار کی اچھی ساکھ کی وجہ سے وقت کے ساتھ ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ گڈول کی قدر مثبت یا منفی ہو سکتی ہے۔ مثبت گڈ ول تب پیدا ہوتی ہے جب مجموعی طور پر کاروبار کی قدر اس کے خالص اثاثوں کی مناسب قیمت سے زیادہ ہو۔ یہ منفی ہوتی ہے جب کاروبار کی قیمت اس کے خالص اثاثوں کی قیمت سے کم ہوتی ہے۔

10.6 گڈول کو متاثر کرنے والے عوامل (Factor Affecting Goodwill)

a)۔ مصنوعات/خدمات کا شاندار معیار۔

b)۔ مقامی عوامل: اگر کاروبار ایک سازگار جگہ پر ہے؛ یہ گڈول کی قدر کو بڑھاتا ہے۔

c)۔ کاروبار کا لائف سائیکل۔

d)۔ خصوصی فوائد: ایک کمپنی جو خاص فوائد حاصل کرتی ہے جیسے کہ سازگار معاہدے، کم نرخوں پر خام مال کی یقینی فراہمی، ٹریڈ مارکس، پیٹنٹ، کاپی رائٹس، تکنیکی معلومات اور تحقیق و ترقی، معروف شراکت دار وغیرہ گڈول کی اعلیٰ قدر میں حصہ ڈالتے ہیں۔

e)۔ کاروبار کی نوعیت: ایک ایسا کاروبار جس کی مصنوعات کی مسلسل مانگ ہوتی ہے جیسے کہ اشیائے خورد و نوش زیادہ منافع کمانے کے قابل ہوتا ہے اور اس وجہ سے زیادہ گڈول ہوتی ہے۔ اگر کاروبار پر خطر ہے تو منافع غیر یقینی ہوگا۔ اجارہ داری کی حالت یا محدود مسابقت انٹرپرائز کو زیادہ منافع کمانے کے قابل بناتی ہے جس کی وجہ سے گڈول کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔

f)۔ صارفین، سپلائرز، مزدور اور حکومت کے ساتھ اچھے تعلقات۔

g)۔ انتظام کی کارکردگی: مؤثر انتظام رکھنے والی فرم کو اعلیٰ پیداواری صلاحیت اور کارکردگی کی لاگت کے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ یہ زیادہ منافع پیدا کرے گا جس کے نتیجے میں گڈول کی قدر میں اضافہ ہوتا ہے۔

h)۔ سرمائے کی ضرورت: اگر دو کاروباروں کے منافع کی شرح یکساں ہے، جس کاروبار نے کم سرمایہ لگایا ہے وہ زیادہ گڈول سے لطف اندوز ہوتا ہے۔

گڈ ول ایک غیر محسوس اثاثہ ہے جس کی کوئی جسمانی شکل نہیں ہے لیکن فرم کو بہتر اہمیت فراہم کرتی ہے۔ ان میں منافع کے

رجحانات، مضبوط مقام، کاروبار کی نوعیت، مطلوبہ سرمایہ اور مالک کی ساکھ شامل ہو سکتی ہے۔

گڈول طویل مدت میں کاروبار کی قدر میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ ایک فرم کو اس کی خالص قیمت بڑھانے میں مدد کرتا ہے۔ گڈول کی تشخیص کے متعدد طریقے ہیں جنہیں فرم اپنی ضروریات کے مطابق استعمال کر سکتی ہے۔

10.7 گڈول کے حساب کے اصول (Accounting Rules for Goodwill)

مختلف طریقے جن میں گڈول کا محاسبہ کیا جا سکتا ہے وہ درج ذیل ہیں:

a)۔ اسے ایک اثاثہ سمجھیں اور اسے منافع اور نقصان کے کھاتے کے ذریعے ایک مدت کے دوران لکھ دیں۔

b)۔ اسے منافع یا جمع شدہ ذخائر کے حوالے سے فوری طور پر لکھ دیں۔

c)۔ اسے ایک اثاثہ کے طور پر برقرار رکھیں جب تک کہ قیمت میں مستقل کمی واضح نہ ہو جائے۔

d)۔ اسے شیئر ہولڈرز کے فنڈز سے کٹوتی کے طور پر دکھائیں جسے غیر معینہ مدت تک آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بتانا ضروری ہے کہ کاروبار میں گڈول کو اسی وقت پہچانا اور درج کیا جانا چاہیے جب اس کے لیے کچھ رقم ادا کی گئی ہو۔

10.8 گڈول کی قدر کی ضرورت (Need For Valuation of Goodwill)

گڈول کی قدر درج ذیل وجوہات کی بنا پر کی جا سکتی ہے:

a)۔ واحد ملکیتی فرم (Sole-Proprietorship Firm) کے معاملے میں گڈول کی قدر:

- اگر فرم بیچ دی جاتی ہے ۔
- اگر یہ کسی بھی شخص کو بطور پارٹنر لیتا ہے، اور۔
- اگر اسے کمپنی میں تبدیل کر دیا جائے۔

b)۔ پارٹنرشپ فرم (Partnership Firm) کے معاملے میں گڈول کی قدر:

- اگر یہ کسی بھی شخص کو بطور شراکت دار لیتا ہے۔
- اگر کوئی پرانا شراکت دار فرم سے ریٹائر ہو جاتا ہے۔
- اگر شراکت داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے تناسب میں کوئی تبدیلی ہوتی ہے۔
- اگر کوئی شراکت دار فوت ہو جائے۔
- اگر مختلف پارٹنرشپ فرموں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔
- اگر کوئی فرم فروخت ہو جائے۔

- اگر کوئی فرم کمپنی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

(c) کمپنی (Company) کے معاملے میں گڈول کی قدر:

- اگر گڈول ماضی میں لکھی جا چکی ہو لیکن اس کی قدر کو حساب کتاب میں مزید درج کیا جائے۔
- اگر ایک موجودہ کمپنی کو کسی دوسری موجودہ کمپنی کے ساتھ ملایا جا رہا ہے۔
- اگر گفٹ ٹیکس، ویلتھ ٹیکس وغیرہ کا تعین کرنے کے لیے کمپنی کے حصص کی قیمت کا اسٹاک ایکسچینج کوٹیشن دستیاب نہیں ہے۔

10.9 گڈول کی قدر کرنے کے طریقے (Methods of Valuation of Goodwill)

مندرجہ ذیل طریقے ہیں:

1۔ اوسط منافع کا طریقہ (Average profit Method)

2۔ سوپر منافع کا طریقہ (Super Profit Method)

3۔ سالانہ طریقہ (Annuity Method)

4۔ کیپٹلائزیشن کا طریقہ (Capitalization Method)

1.اوسط منافع کا طریقہ: (Average Profit Method)

i)۔ سالوں کی خریداری کی متفقہ تعداد پر اور

ii)۔ پچھلے کچھ سالوں کے اوسط منافع پر۔

کہا جاتا ہے کہ کوئی بھی نیا کاروبار پہلے چند سالوں کے دوران منافع کمانے کے قابل نہیں ہوگا۔ جو لوگ پہلے سے چل رہے کاروبار کو خریدتے ہیں انہیں ایک رقم (گڈول) ادا کرنی پڑتی ہے جو اس منافع کے برابر ہوتی ہے جو پہلے چند سالوں میں حاصل ہونے کا امکان ہے۔ لہٰذا، گڈول کا حساب ماضی کے اوسط منافع کو ان سالوں کی تعداد سے ضرب دے کر لگایا جائے گا جن کے دوران متوقع منافع حاصل ہوگا۔ یہ ثابت ہوتا ہے کہ گڈول مستقبل میں فائدہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی جاتی ہے۔ یہ طے کرنے کے بعد کہ بازار میں کاروبار کن سالوں تک چلے گا، ان سالوں کا متوقع منافع خریدار بیچنے والے کو ادا کرے گا۔ اس وجہ سے، اوسط منافع کو سالوں کی تعداد سے ضرب دیا جائے گا۔

Formula: Goodwill = Average profit × Number of Years Purchase

مثال 1:

کوہلی، روہت اور دھونی ایک فرم میں شراکت دار ہیں۔ وہ 3:2:1 کے تناسب سے منافع اور نقصان کا اشتراک کرتے ہیں۔ پارٹنرشپ ڈیڈ میں کہا گیا ہے کہ پارٹنر کی ریٹائرمنٹ پر گڈول کا حساب پچھلے 8 سالوں کے اوسط خالص منافع کے 5 سال کی خریداری کی بنیاد پر

کیاجائے گا۔ DHONI 31/12/1993 کو ریٹائر ہوا۔ پچھلے 8 سالوں کا خالص منافع درج ذیل ہے:

1996، 6,000 روپے 1998، 20,000 روپے 2000، 25,000 روپے 2002، 36,000 روپے

1997، 12,000 روپے 1999، 16,000 روپے 2001، 30,000 روپے 2003، 31,000 روپے

فرم کی گڈول کا حساب لگائیں جو دھونی کو قابل ادائیگی ہے۔

حل:

Step 1: Compare the Average Profit: (اوسط منافع کا موازنہ)

Average Profit = Total Profit / Number of Years اوسط منافع=کل منافع/سال کی تعداد

Substituting the Figures اعداد و شمار کو تبدیل کرنا

Average profit of the last 8 years: پچھلے 8 سالوں کا اوسط منافع

Rs.6000+Rs.12000+Rs.20000+Rs.16000+Rs.25000+Rs.30000+Rs.36000+Rs 31000/سال 8 = Rs. 22,000

Step 2: Computation of Goodwill: (گڈول کا حساب)

Goodwill = Average Profits × Number of Years Purchased

Total value of Goodwill = 22,000 × 5 = 1, 10,000

DHONI's share of Goodwill 1, 10,000 ×1/6 = 18, 333 Say,18,300

2۔ مجموعی اوسط منافع کا طریقہ:(Weighted Average Profit Method)

یہ طریقہ اوسط منافع کے طریقے کار کی ایک ترمیم شدہ صورت ہے۔ اس طریقے کے تحت پہلے کے طریقے کی طرح سادہ اوسط کی بجائے مجموعی اوسط نکالنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے ہر سال منافع کو پوائنٹس کی متعلقہ تعداد سے ضرب دیا جاتا ہے، یعنی 1،2،3،4،5، وغیرہ۔ مجموعی اوسط منافع کا تعین کرنے کے لیے اسے پوائنٹس کی کل سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ آخر میں، مجموعی اوسط منافع کو گڈول کی قدر معلوم کرنے کے لیے سالوں کی خریداری کی متفقہ تعداد سے ضرب دیا جاتا ہے۔

Formula:

(i) Weighted average profit = Total of Products of Profits / Total of Weights

(ii) Goodwill = Weighted Average Profits × Agreed Number of Years' Purchase.

مثال 2:

کمپنی کے پچھلے 5 سالوں کا منافع درج ذیل ہیں۔

Year	Profit
2006	1, 20, 00,000
2007	15, 00,000
2008	9, 00,000
2009	7, 00,000
2010	4, 00,000

Calculate the value of goodwill on the basis of 2 years' purchase of weighted average profits after Weights 1, 2, 3, 4 and 5 respectively to the profits for the years 2006 to 2010.

حل:

مرحلہ 1: سب سے پہلے، اشیا کی کل قیمت کا تعین اس طرح کیا جاتا ہے:

Step 1: Total Amount of product:

Year	Profit	Weight	Product
2006	1, 20, 00,000	1	1, 20, 00,000
2007	15, 00,000	2	30, 00,000
2008	9, 00,000	3	27, 00,000
2009	7, 00,000	4	28, 00,000
2010	4, 00,000	5	20, 00,000
	Total	**– 15**	**2, 25, 00,000**

Step 2: Weighted Average Profit = Total of Product of Profits/ Total of weights =2,25,00,000/15 = 15,00,000

Step 3: Goodwill = Weighted Average Profits × Number of Years' Purchase

= 15, 00,000 x 2

= 30, 00,000.

3.سوپر منافع پر مبنی طریقہ (Super Profit Method)

مندرجہ بالا طریقہ کار میں، گڈول کا حساب اوسط منافع کی بنیاد پر کیا جاتا تھا۔ یہ اس مفروضے پر مبنی ہے کہ اگر کوئی نیا کاروبار قائم کیا جاتا ہے تو وہ کاروبار پہلے چند سالوں میں کوئی منافع کمانے کے قابل نہیں ہو سکتا۔ اس طرح جو کوئی بھی قائم شدہ کاروبار خریدتا ہے اسے کل منافع کے برابر رقم ادا کرنی ہو گی جو اسے اگلے چند سالوں میں کمانے کا امکان ہے۔

لہٰذا، گڈول مستقبل کی کمائی کی قدر کی نمائندگی کرتی ہے۔ دوسرا مکتبہ فکر یہ ہے کہ خریدار کا حقیقی فائدہ کل منافع میں نہیں بلکہ اضافی منافع میں ہے۔ وہ "حقیقی منافع" کی وکالت نہیں کرتے۔ یہ طریقہ زیادہ منافع کی بنیاد پر گڈول کی قدر پر زور دیتا ہے۔

Super profit = Average profit – Normal profit

Goodwill = Super profit × Number of years

سوپر منافع کے طریقے کے تحت گڈول کا تعین:

اس طریقہ کار کی بنیادی ضروریات درج ذیل ہیں:

i)۔اسی قسم کے کاروبار میں منافع کی عمومی شرح۔

ii)۔لگائے گئے سرمائے کی مناسب قیمت۔

iii)۔ پچھلے کچھ سالوں میں کمائے گئے منافع کا اوسط۔

Step 1: Average Profit is calculated: (اوسط منافع کا حساب)

Step 2: Normal Profit on the Capital Employed on the Basis of the Normal Rate of Return is calculated.

Step 3: Normal Profit is Deducted from Average Profit Super Profit = Average Profit – Normal Profit.

[Step 2 – Step 1]

Step 4: Goodwill = Super Profit × Number of Years' Purchase.

[Step 3 × Number of Years]

مثال 3: کاروبار کے اکاؤنٹنگ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ 31 مارچ 2010 کو لگائے گئے سرمایہ 6,00,000 روپے اور پچھلے 5 سالوں کے منافع کا ذکر درج ذیل ہے۔

Years	Amount
2005–06:	50,000
2006–07:	60,000
2007–08:	70,000
2008–09:	80,000
2009–10:	1, 40,000

You are required to calculate the value of goodwill based on 3 years' purchase of the super profits of the business, given that the normal rate of return is 10%.

حل:

Step 1: Average Profit is calculated as:

Year	Profit (Rs)
2005–06	50,000
2006–07	60,000
2007–08	70,000
2008–09	80,000
2009–10	1,40,000
Total Profit =	**4,00,000**

Average Profit = $\frac{\text{Total Profit}}{\text{Number of Years}} = \frac{4,\ 00,000}{5} = 80,000$

Step 2: Normal Profit is calculated:

Formula: Normal Profit = Capital Employed × Normal Rate of Return

= 6, 00,000 × 10% = Rs. 6, 00,000 × 10/100 = 60,000

Step 3: Super Profit = Average Profit – Normal Profit

= 80,000-60,000 = 20,000

Step 4: Goodwill = Super Profit × Number of Years' Purchase

= 20,000 × 3 years = 60,000

04. سالانہ طریقہ۔(Annuity Method)

اس طریقے کے تحت گڈول کا تعین اس فارمولے کے ذریعے کیا جاتا ہے جس کا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے۔

Goodwill = Super profit × Present value factor (PVF) دوسرے الفاظ میں، گڈ ول کا تعین مستقبل کے سوپر منافع کی موجودہ قدر کے طور پر کیا جاتا ہے۔ موجودہ قدر کا عنصر(Present Value Factor) ذیل میں دیئے گئے کسی ایک فارمولے کو استعمال کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

$$\frac{1-1/(1+i)^n}{i}$$

یا

اس کا تعین سالانہ جدول(Annuity Table) سے کیا جا سکتا ہے۔

مرحلہ 1۔اگلے 5 یا 6 یا 7 سالوں کے لیے مستقبل کے سوپر منافع کا حساب لگانا ہو گا۔

مرحلہ 2۔واپسی کی شرح کو طے کرنا ہو گا۔

مرحلہ 3۔موجودہ ویلیو فیکٹرز کا حساب یا تو فارمولہ استعمال کر کے یا سالانہ ٹیبل سے کرنا ہو گا۔

مرحلہ 4۔موجودہ قدر کے عوامل کو مستقبل کے سوپر منافع کے ساتھ ضرب کرنا ہو گا۔

مرحلہ 5۔موجودہ ویلیو فیکٹرز اور سوپر منافع کا مجموعی گڈول کی قدر ہے۔

10.10 فرہنگ (Glossary)

- گڈول (Goodwill): یہ صنعت میں فرموں کے ذریعے کمائے گئے عام منافع سے زیادہ اور مستقبل میں متوقع منافع کے سلسلے میں فرم کی قدر ہے۔
- غیر محسوس اثاثہ (Intangible Assets) :ایک غیر محسوس اثاثہ ایک ایسا اثاثہ ہے جو ٹھوس شکل میں نہیں ہے۔مثالیں پیٹنٹ، کاپی رائٹ وغیرہ ہیں۔

- کیپٹل ایمپلائڈ (Capital Employed): کیپٹل ایمپلائیڈ منافع کمانے کے ارادے سے کاروبار چلانے کے لیے لگائے گئے کل فنڈز ہیں اور عام طور پر مقررہ اثاثوں میں ورکنگ کیپیٹل کو شامل کر کے شمار کیا جاتا ہے۔
- سوپر منافع (Super Profit): سوپر منافع کا مطلب منافع ہے جب یہ کاروبار کے عام منافع سے زیادہ ہو۔
- خریداری کی رقم (Purchase Consideration): اس سے مراد وہ رقم ہے جو خریداری کرنے والی کمپنی کے ذریعے فروخت کرنے والی کمپنی کو اس کے اثاثوں اور واجبات کے لیے ادا کی جاتی ہے۔
- رواں اثاثہ (Current Assets): اس سے مراد کسی کمپنی کا اثاثہ ہے جسے دیے گئے مالی سال میں نقد میں تبدیل کیا جا سکتا ہے جیسے کہ نقد، نقد کے مساوی، قابل وصول اکاؤنٹس، اسٹاک انوینٹری، مارکیٹ ایبل سیکیورٹیز، پری پیڈ واجبات، اور دیگر مائع اثاثے۔
- رواں ذمہ داری (Current Liabilities): یہ کمپنی کے قرض ہیں جو ایک سال کے اندر یا عام آپریٹنگ سائیکل کے اندر واجب الادا ہوتے ہیں جیسے کہ قابل ادائیگی اکاؤنٹس، قرض دہندگان، مختصر مدت کے قرض وغیرہ۔
- مستقل اثاثہ (Fixed Assets) : فکسڈ اثاثے طویل مدتی ٹھوس اثاثے ہیں جو کسی کاروبار کے کاموں میں آمدنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے کہ عمارت، پلانٹ، مشین اور فرنیچر وغیرہ۔

10.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Question)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

i)۔ کسی فرم کی گڈول .....سے متاثر ہوتی ہے۔

ii)۔ گڈول کا حساب لگانے کا مجموعی اوسط منافع کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے جب.....۔

iii)۔.....اثاثوں کیقدر مشکل ہے۔

iv)۔ غیر محسوس اثاثوں کی قدر وقت کی ایک مدت میں.....ہوتی ہے۔

v)۔ سوپر منافع کے طریقے کار کے تحت گڈول کا حساب لگانے کا فارمولہ.....ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

vi)۔ کاروبار کے سلسلے میں درج ذیل تفصیلات دستیاب ہیں:

(i) Profits 2019: Rs. 1, 00,000, 2020: Rs. 96,000, 2021: Rs. 1, 04,000.

(ii) Profit of 2020 is reduced by Rs. 10,000 due to stock destroyed by fire and profit of 2019 included a non-recurring income of Rs. 6,000.

(iii) Profit of 2021 includes Rs. 4,000 income on investment.

(iv) The stock is not insured and it is thought prudent to insure the stock in future. The insurance premium is estimated at Rs. 1,000 p.a.

(v) Fair remuneration to the proprietor (not taken in calculation of profits) is Rs. 20,000 p.a. Calculate the amount of Goodwill on the basis of two years' purchase of Average Profits of last three years.

vii)۔درج ذیل معلومات سے تین سال کی سپر پرافٹ کی خریداری کی بنیاد پر گڈول کی قدر کا حساب لگائیں۔

(i) Average Capital employed in the business: Rs. 3, 50,000.

(ii) Net trading profits of the firm for the past three years: Rs. 53,800, Rs. 45,350, and Rs. 56,250.

(iii) Rate of interest expected from the capital having regard to the risk involved 12%. (iv) Fair remuneration to the partners for their services Rs. 6,000.

viii)۔ایکس لمیٹڈ کے کاروبار سے متعلق درج ذیل تفصیلات سے۔ گزشتہ چار سالوں کے منافع کے اوسط منافع کی 3 سال کی خریداری کی بنیاد پر گڈول کی قدر کا حساب کیا:

(i) Capital invested Rs. 1, 40,000.

(ii) Market rate of interest on investments @10%.

(iii) Rate of risk on capital employed @2%.

(iv) Management remuneration of proprietor if employed elsewhere Rs. 20,000 p.a.

(v) Trading results: Rs. 2018 Profit 50,000 2019 Profit 60,000 2020 Loss 6,000 2021 Profit 80,000.

جوابات:

i)فرم کا مقام، فرم کی ساکھ، بہتر کسٹمر سروس وغیرہ

ii)جب منافع میں اضافہ یا کمی کا رجحان ظاہر ہوتا ہے

iii)غیر محسوس

iv)امور ٹائزڈ

v) Goodwill = Super profit × Number of years

vi) Goodwill = Rs. 1, 58,000

vii) Actual Average Profit: Rs. 45,800, Goodwill: Rs. 11,400

viii) Super Profit Rs. 9,200, Goodwill Rs. 27,600

10.12 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Reading)

1) Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.
2) Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3) Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4) Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5) Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
6) Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
7) Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.

اکائی 11۔ کمپنیوں کے اختتامی کھاتے

(Final Accounts of Companies)

Structure اکائی کے اجزا

Introduction	11.0 تمہید
Objectives	11.1 مقاصد
Final Accounts	11.2 اختتامی کھاتے
Objectuves of Final Accounts	11.3 اختتامی کھاتوں کے مقاصد
Advantages of Final Accounts	11.4 اختتامی کھاتوں کے فوائد
Disadvantages of Final Accounts	11.5 اختتامی کھاتوں کے نقصانات
Statutory provisions regarding preparation of company's final accounts	11.6 کمپنیوں کے حتمی کھاتوں کی تیاری سے متعلق قانونی دفعات
Format of revised schedule VI	11.7 نظر ثانی شدہ شیڈول VI کا فارمیٹ
General Instructions	11.8 عمومی ہدایات
Form of Balance Sheet	11.9 بیلنس شیٹ کا فارم
General Instruction of preparations of Balance Sheet	11.10 بیلنس شیٹ کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات
Form of Profit & Loss Account	11.11 نفع اور نقصان کے خاتوں کا فارم
General Instruction of preparations of Profit & Loss Account	11.12 نفع اور نقصان کے کھاتہ کی تیاری کے لیے عام ہدایات
Cash Flow Statement	11.13 کیش فلو اسٹیٹمنٹ
Preparation of Cash Flow Statement	11.14 کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری
Glossary	11.15 فرہنگ
Model Examination Questions	11.16 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	11.17 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

11.0 تمہید(Introduction)

حتمی اکاؤنٹ قانونی طور پر اداروں کے لیے ضروری ہے۔ مالیاتی اکاؤنٹنگ اور مالی گوشوارہ کی تیاری اداروں اور ان اکاؤنٹس کا آڈٹ کروانے کے لیے واجب ہے۔ یہ اکاؤنٹس اسٹیک ہولڈرز، صارفین، سرمایہ کاروں، پروموٹرز وغیرہ کو ادارے کی مالی کارکردگی اور حیثیت پیش کرنے اور فراہم کرنے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ گزشتہ مدت سے موجودہ مدت کے لیے موازنہ کے اعداد و شمار (Comparable figures) کی پیش کش اکاؤنٹس کے گوشوارہ کی افادیت ک(utility) و بڑھاتی ہے۔ یہ حقیقی(accurate) مناسب نوٹس اور انکشافات کے ساتھ کاروبار سے متعلق درست اور مکمل معلومات فراہم کرکے تنظیم کی مالی کارکردگی کا درست اور منصفانہ نقطہ نظر پیش کرتا ہے۔

انڈین کمپنیز ایکٹ(India Companies Act) نے تمام کمپنیوں کے لیے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اپنے فائنل اکاؤنٹس (Final Accounts) تیار کریں اور کمپنی کے ہر سالانہ جنرل اجلاس میں ان کی منظوری کے لیے شیئر ہولڈرز کے سامنے پیش کریں۔ مشترکہ اسٹاک کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس دو بنیادی مالیاتی گوشوارو پر مشتمل ہوتے ہیں، یعنی نفع اور نقصان کا کھاتہ اور بیلنس شیٹ(Balance Sheet)۔

واحد ملکیت والوں(single ownership) کے سوائے نفع اور نقصان کے کھاتہ اور بیلنس شیٹ کی تیاری تمام کاروباروں کے لیے ضروری ہے۔ مشترکہ اسٹاک کمپنیوں کے معاملے میں، کمپنیز ایکٹ، 2013 اکاؤنٹس کی کتابوں کو برقرار رکھنے کے لیے مزید تجویز کرتا ہے اور مالیاتی گوشواروں کی شکل اور مواد کا تعین کرتا ہے۔

کمپنیز ایکٹ کچھ دفعات (provisions) تجویز کرتا ہے جس کے تحت مالیاتی گوشوارے تیار اور پیش کیے جاتے ہیں۔ اس کا مقصد شیئر ہولڈرز کے سامنے اہم معلومات رکھنا ہے تاکہ وہ کمپنی کی کارکردگی اور ڈائریکٹرز کے کردار کو ایک مخصوص مدت کے دوران جانچ سکیں جسے کھاتوں کا پیریڈ(Accounting period) کہا جاتا ہے۔

11.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے اختتامی کھاتوں کے معنی اور مقاصد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کمپنی کے اختتامی کھاتوں کے فوائد اور نقصانات کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کمپنیوں کے اختتامی کھاتوں کی تیاری سے متعلق قانونی دفعات کی وضاحت کر سکیں گے۔
- شیڈول III کے مطابق کمپنی کے نفع اور نقصان کے کھاتے کے فارم اور مواد کو بیان کر سکیں گے۔

- شیڈول III کے مطابق کمپنی کی بیلنس شیٹ کے فارم اور مواد کو بیان کر سکیں گے۔
- کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی وضاحت اور شیڈول III کے مطابق کمپنی کے کیش فلو اسٹیٹمنٹ کے فارم اور مواد کی وضاحت کر سکیں گے۔

11.2 اختتامی کھاتے (Final Accounts)

اختتامی کھاتے کسی کاروبار کی انتظامیہ (management)، مالکان (owners) اور دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو منافع اور مالی حالت کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔۔ یہ دستاویزات کا ایک مجموعہ ہے جو کسی کمپنی کی طرف سے کسی مقررہ مدت کے دوران درج کردہ تاریخی لین دین کو ریکارڈ کرتا ہے۔ اختتامی کھاتے دو بنیادی کھاتو پر مشتمل ہوتے ہیں;

1. نفع اور نقصان کے کھاتے (Profit and Loss Accounts) - As per revised schedule VI
2. بیلنس شیٹ کا گوشوارہ (Balance Sheet Accounts) - As per revised schedule VI

مالیاتی کارکردگی کو ظاہر کرنے کے لیے ایک مدت کے دوران کمائے گئے نفع یا نقصان کا پتہ لگانے کے لیے تیار کردہ کھاتہ کو نفع اور نقصان کا کھاتہ کہا جاتا ہے۔ مدت کے اختتام پر ایک مقررہ تاریخ پر رکھے گئے اثاثے (Assets) اور واجبات (Liabilities) کا پتہ لگانے کے لیے تیار کردہ گوشوارے کو بیلنس شیٹ کہا جاتا ہے۔

سالانہ کھاتے (Annual Accounts)

کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 129(2) کی دفعات کے مطابق، کمپنی کی ہر سالانہ جنرل میٹنگ میں کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز گزشتہ سال کے مالیاتی گوشواروں کو میٹنگ میں پیش کرے گا۔

کمپنیز ایکٹ، 2013 کا سیکشن 2(40) کہتا ہے کہ کمپنی کے سلسلے میں ''مالی کھاتہ'' میں شامل ہیں:

(i) مالی سال کے اختتام پر ایک بیلنس شیٹ؛

(ii) نفع اور نقصان کا کھاتہ، یا کسی کمپنی کی صورت میں کوئی ایسا عمل جو نفع کے لیے نہیں ہے، مالی سال کے لیے آمدنی اور اخراجات کا کھاتہ؛

(iii) مالی سال کے لیے کیش فلو اسٹیٹمنٹ؛

(iv) ایکویٹی میں تبدیلیوں کا کھاتہ، اگر قابل اطلاق ہو؛ اور

(v) ذیلی شق 1 سے ذیلی شق 4 میں مذکور کسی بھی دستاویز سے منسلک یا اس کا حصہ بننے والا کوئی وضاحتی نوٹ: بشرطیکہ ون پرسن کمپنی، چھوٹی کمپنی اور غیر فعال کمپنی کے حوالے سے مالیاتی کھاتہ میں کیش فلو اسٹیٹمنٹ شامل نہ ہو۔

11.3 اختتامی کھاتوں کے مقاصد (Objective of Final Account)

1 وہ نفع اور نقصان کا بیان پیش کر کے مخصوص مدت کے لیے تنظیم کے ذریعے کمائے گئے مجموعی منافع (gross profit) اور خالص منافع (net profit) کا حساب لگانے کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔

2. بیلنس شیٹ تاریخ کے مطابق کمپنی کی درست مالی پوزیشن فراہم کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہے۔

3. یہ اکاؤنٹس مجموعی منافع اور نقصان (gross profit & loss) حاصل کرنے کے لیے براہ راست اخراجات (direct expenses) کی تقسیم کا استعمال کرتے ہیں اور تنظیم کے خالص منافع اور نقصان (net profit & loss) کا پتہ لگانے کے لیے بالواسطہ اخراجات (indirect expenses) میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

4. بیلنس شیٹ کے ذریعے، یہ اکاؤنٹس اثاثوں اور ذمہ داریوں کو ان کے انعقاد اور استعمال کی مدت (holding & usage periods) کے مطابق تقسیم کرتے ہیں۔

5. کاروباری وسائل (یعنی اثاثوں)، ان وسائل پر دعوے (یعنی ذمہ داریاں اور مالک کی ایکویٹی) اور ان وسائل میں تبدیلیوں سے متعلق مالی معلومات فراہم کرنے کے لیے۔

11.4 اختتامی کھاتوں کے فوائد (Advantages of Final Account)

اختتامی کھاتے درج ذیل وجوہات کے لیے مفید (useful) ہیں:

- کسی کاروبار کی نقد رقم پیدا کرنے کی صلاحیت، اور اس نقد کے ذرائع اور استعمال کا تعین کرنا۔
- اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ کیا کوئی کاروبار اپنے قرضوں کو واپس کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
- کسی بھی بڑھتے ہوئے نفع کے مسائل کو تلاش کرنے کے لیے مالیاتی نتائج کو ٹریک کرنا۔
- ان کھاتوں سے مالی تناسب اخذ کرنا جو کاروبار کی حالت کی نشاندہی کر سکیں۔
- کچھ کاروباری لین دین کی تفصیلات کی چھان بین کرنا جیسا کہ اکاؤنٹس کے ساتھ ہونے والے انکشافات (disclosure) میں بیان کیا گیا ہے۔
- سالانہ رپورٹ کی بنیاد کے طور پر استعمال کرنا، جو کمپنی کے سرمایہ کاروں میں تقسیم کی جاتی ہے۔

11.5 اختتامی کھاتوں کے نقصانات (Disadvantages of Final Account)

اختتامی کھاتے جاری کرنے کے چند منفی پہلو ہیں:

- حتمی اکاؤنٹس بنیادی طور پر تاریخی اور مالیاتی لین دین کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ صرف صارفین اور عوام کو رقم کے لین دین کی پیش کش اور حیثیت فراہم کرتا ہے لیکن ادارے کے کام کے ماحول، کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ خدمات اور سامان کے لیے کسٹمر

کی اطمینان سے متعلق معلومات فراہم نہیں کرتا ہے۔

- اس بات کا یقین نہیں کیا جا سکتا کہ فنانشل کسی بھی غلط بیانی سے مکمل طور پر آزاد ہیں کیوں کہ مالیات کے آڈٹ میں موروثی حدود ہیں، جو اس بات کی 100% ضمانت کو یقینی نہیں بنا سکتی ہیں کہ مالیات کسی بھی قسم کی غلطیاں پیدا کرنے کے لیے آزاد ہیں۔
- اکاؤنٹنٹ کے ذاتی فیصلے یا انتظامی اہل کاروں کے فیصلے کی وجہ سے مالیات متاثر ہونے کے کافی امکانات ہیں۔

11.6 کمپنی ایکٹ 2013 کے متابِک کمپنی کے اختتامی خاتوں کی تیاری کے متعالق دفعات

(Statutory provisions as per companies act 2013 for preparation final accounts)

- کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن 128 کے مطابق، ہر کمپنی اپنے رجسٹرڈ آفس کی کھاتوں کی کتابوں اور دیگر متعلقہ کتابوں، دستاویزات اور اختتامی خاتوں کو تیار کرے گی اور جو کمپنی کے معاملات کی صحیح اور منصفانہ نظریہ پیش کرتی ہے۔ ایسی کتابوں کو جمع کی بنیاد (accrual basis) پر اور کھاتوں کے ڈبل انٹری سسٹم کے مطابق رکھا جائے گا۔
- کمپنیز ایکٹ، 2013 کے سیکشن 129 کے مطابق، مالیاتی گوشواروں سے کمپنی کی حالت کا صحیح اور منصفانہ جائزہ لیا جائے گا اور سیکشن 133 کے تحت مطلع شدہ کھاتے کے معیارات کی تعمیل کرتی ہیں اور ان فارمز (forms) میں ہوں گی جو کمپنیوں کے مختلف طبقوں کے لیے فراہم کیے جائیں گے، جیسا کہ شیڈول III میں بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں، کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی ہر سالانہ جنرل میٹنگ میں اختتامی خاتوں کو پیش کریں گے۔
- مالیاتی گوشوارے وہ گوشوارے ہیں جہاں مالیاتی اعداد و شمار کو مرتب کیا جاتا ہے، اکٹھا کیا جاتا ہے اور کھاتوں کے اصولوں کے مطابق، کسی انٹرپرائز کی مالی حیثیت کا اندازہ لگانے کے لیے اس کے نفع، کارکردگی، سالوینسی (solvency) اور ترقی کی صلاحیت کے حوالے سے منظم طریقے سے کیا جاتا ہے۔ گوشوارے اقتصادی فیصلے (economic decisions) کرنے میں صارفین کی وسیع رینج کے لیے بہت مددگار ہیں۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 2(40) کے مطابق مالی گوشوارے میں شامل ہیں:

1۔ مالی سال کے اختتام پر ایک بیلنس شیٹ۔

2۔ نفع اور نقصان کا کھاتہ، یا مالی سال کے لیے آمدنی اور اخراجات کا کھاتہ۔

3۔ مالی سال کے لیے کیش فلو سٹیٹمنٹ۔

4۔ ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان، اگر قابل اطلاق ہو۔

5۔ کوئی بھی وضاحتی نوٹ جو غیر ذیلی شق (i) سے ذیلی شق (iv) کا حوالہ دیا گیا کسی بھی دستاویز سے منسلک یا اس کا حصہ بنتا ہے۔

11.7 نظر ثانی شدہ شیڈول VI کا فارمیٹ (Format of Revised Schedule VI)

کارپوریٹ امور کی وزارت نے نوٹیفکیشن نمبر S.O. 447(E) کے ذریعے شیڈول VI کے فارمیٹ کی وضاحت کی ہے مورخہ

28/فروری 2011 حسب ذیل:

A. عمومی ہدایات (General Instructions)

B. حصہ I- بیلنس شیٹ کا فارم (Form of Balance Sheet)

C. بیلنس شیٹ کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات (General Instruction of preparations of Balance Sheet)

D. حصہ II - نفع اور نقصان کے بیان کا فارم (Form of Profit & Loss Account)

E. نفع اور نقصان کے کھاتہ کی تیاری کے لیے عام ہدایات (General Instruction of preparations of Profit & Loss Account)

11.8 عمومی ہدایات (General Instructions)

1۔ جہاں کمپنیوں پر لاگو اکاؤنٹنگ معیارات سمیت ایکٹ کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے علاج یا انکشاف میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے جس میں ہیڈ/سب ہیڈ میں اضافہ، ترمیم، متبادل یا حذف یا مالی بیانات یا اس کا حصہ بننے والے بیانات میں کوئی تبدیلی شامل ہے۔ وہی بنایا جائے گا اور شیڈول VI کے تقاضوں کے مطابق ترمیم کی جائے گی۔

2۔ شیڈول VI کے حصہ I اور II میں بیان کردہ افشاء کے تقاضے کمپنیز ایکٹ، 1956 کے تحت بیان کردہ کھاتوں کے معیارات انکشاف کے تقاضوں کے علاوہ ہیں اور ان کے متبادل نہیں ہیں۔ کھاتوں کے معیارات میں بیان کردہ اضافی انکشافات کھاتوں کے نوٹس میں، یا اضافی بیان کے ذریعے کیے جائیں گے جب تک کہ مالیاتی گوشوارے کے سامنے ظاہر کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ اسی طرح، کمپنیز ایکٹ، 1956 کے ذریعے مطلوبہ دیگر تمام انکشافات اس شیڈول میں بیان کردہ تقاضوں کے علاوہ کھاتوں کے نوٹس میں کیے جائیں گے۔

3۔ اکاؤنٹنگ نوٹس میں مزید معلومات شامل ہیں جو مالیاتی بیانات میں پیش کی گئی ہیں اور جہاں ضرورت ہو فراہمکی جائے:

(a) گوشوارے میں تسلیم شدہ اشیا کی تفصیل یا تفریق (disaggregation)

(b) آئٹمز (items) کے بارے میں معلومات جو ان گوشواروں میں شناخت کے لیے اہل نہیں ہیں۔ بیلنس شیٹ میں موجود ہر آئٹم اور منافع اور نقصان کے بیان کو اکاؤنٹس کے نوٹوں میں کسی بھی متعلقہ معلومات کا حوالہ دیا جائے گا۔ مالیاتی بیانات کی تیاری میں اکاؤنٹنگ نوٹس سمیت ضرورت سے زیادہ تفصیلات فراہم کرنے کے درمیان توازن برقرار رکھا جائے گا جو مالیاتی گوشواروں کے صارفین کی مدد نہ کرے اور بہت زیادہ تفصیلات کے نتیجے میں اہم معلومات کو ظاہر نہ کرے۔

4۔ کمپنی کے ٹرن اوور (turnover) پر انحصار کرتے ہوئے مالیاتی گوشواروں میں ظاہر ہونے والے اعداد و شمار کو ذیل کے مطابق مکمل کیا جاسکتا ہے:

ٹرن اوور راؤنڈ نگ آف (i) قریب ترین سو، ہزار، لاکھ یا ملین، یا اس کے اعشاریہ تک سو کروڑ روپے سے کم؛

(ii) ایک سو کروڑ روپے یا اس سے زیادہ قریب ترین لاکھ، ملین یا کروڑ، یا اس کے اعشاریہ۔ ایک بار پیمائش کی اکائی استعمال ہونے کے بعد، اسے مالیاتی بیانات میں یکساں طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔

5۔ سوائے کمپنی کے سامنے رکھے گئے پہلے مالیاتی بیان کے معاملے میں (اس کے قیام کے بعد)، مالیاتی گوشواروں میں دکھائے گئے تمام آئٹمز بشمول نوٹس فوری طور پر پچھلے رپورٹنگ کی مدت اور متعلقہ رقوم (مقابلے) بھی دی جائیں گی۔

6۔ اس شیڈول کے مقصد کے لیے، یہاں استعمال کی گئی اصطلاحات قابل اطلاق کھاتوں کے معیارات کے مطابق ہوں گی۔ شیڈول کا یہ حصہ بیلنس شیٹ اور نفع اور نقصان کے گوشوارے (یہاں اس شیڈول کے مقصد کے لیے مالی شوارے کے طور پر کہا گیا ہے) اور نوٹ کے انکشاف کے لیے کم از کم تقاضوں کا تعین کرتا ہے۔

لائن آئٹمز، سب لائن آئٹمز اور ذیلی ٹوٹل کو مالیاتی گوشواروں کے سامنے ایک اضافے یا متبادل کے طور پر پیش کیا جائے گا جب ایسی پیش کش کمپنی کی مالی پوزیشن یا کارکردگی کو سمجھنے یا صنعت/سیکٹر مخصوص کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے متعلقہ ہو۔ آئٹمز کی ضروریات یا جب کمپنیز ایکٹ 1956 میں ترمیم کی تعمیل کے لیے یا کھاتوں معیارات کے تحت ضرورت ہو۔

11.9 بیلنس شیٹ کا فارم (Form of Balance Sheet)

PART I -- Form of BALANCE SHEET

Name of the Company.....

Balance Sheet as at .....(Rs. In.....)

Particulars	Note No.	Figures as at the end of current reporting period	Figures as at the end of the previous reporting period
1	2	3	4

I. EQUITY AND LIABILITIES (1) Shareholders' Funds (a)Share capital (b) Reserves and surplus (c) Money received against share warrants (2) Share Application Money Pending Allotment (3) Non-current Liabilities (a)Long-term borrowings (b) Deferred tax liabilities (Net) (c) Other Long term liabilities (d) Long-term provisions (4) Current Liabilities (a)Short-term borrowings (b) Trade payables (c) Other current liabilities (d) Short-term provisions			
TOTAL			
II. ASSETS (1) Non-current Assets			

(a)Fixed assets (i)Tangible assets (ii) Intangible assets (iii)Capital work-in-progress (iv)Intangible assets under development (b) Non-current investments (c) Deferred tax assets (net) (d) Long-term loans and advances (e)Other non-current assets (2) Current Assets (a)Current investments (b) Inventories (c) Trade receivables (d) Cash and cash equivalents (e)Short-term loans and advances (f) Other current assets			
TOTAL			

11.10 بیلنس شیٹ کی تیاری کے لیے عمومی ہدایات (General instructions for Balanc Sheet)

مالیاتی بیانات میں سے ایک بیلنس شیٹ ہے جو مالی سال کے آخر میں کمپنی کے اثاثوں، واجبات اور اسٹاک ہولڈرز کی ایکویٹی کو ظاہر کرتی ہے۔ اس رپورٹ میں، تمام اثاثوں کا کل تمام واجبات اور ایکویٹی کے مشترکہ کل سے مماثل ہونا چاہیے۔ اسے خالص مالیت کا گوشوارہ(statmement of net worth) یا مالی پوزیشن کا گوشوارہ(statement of financial position) بھی کہا جاسکتا ہے۔ بیلنس شیٹ بنیادی مساوات پر مبنی ہے: Assets = Liabilities + Equity

(اس موضوع پر اگلے باب میں تفصیل سے بات کی جائے گی۔)

11.11 نفع اور نقصان کے گوشوارو کا خاکہ (Form of Statement of Profit And Loss)

PART II -- Form of STATEMENT OF PROFIT AND LOSS

Name of the Company.....

Profit and Loss Statement for the year ended.....(Rs. in)

Particulars	Note No.	Figures for the current reporting period	Figures for the previous reporting period
I. Revenue from operations		xxx	xxx
II. Other income		xxx	Xxx
III. Total Revenue (I + II)		xxx	Xxx
IV. Expenses:			
Cost of materials consumed		xxx	xxx
Purchases of Stock-in-Trade		xxx	xxx
Changes in inventories of finished goods,		xxx	xxx
work-in-progress and Stock-in-Trade		xxx	xxx
Employee benefits expense		xxx	xxx

Finance costs		xxx	xxx
Depreciation and amortization expense		xxx	xxx
Other expenses		xxx	xxx
Total expenses		xxx	Xxx
V. Profit before exceptional and extraordinary items and tax (III--IV)		xxx	Xxx
VI. Exceptional items		xxx	Xxx
VII. Profit before extraordinary items and tax (V-VI)		xxx	Xxx
VIII. Extraordinary Items		xxx	Xxx
IX. Profit before tax (VII-- VIII)		xxx	Xxx
X. Tax expense:			
1) Current tax		xxx	xxx
2) Deferred tax		xxx	xxx
XI. Profit (Loss) for the period from continuing operations		xxx	Xxx
XII. Profit/(loss) from discontinuing operations		xxx	Xxx
XIII. Tax expense of discontinuing operations		xxx	Xxx
XIV. Profit/(loss) from Discontinuing operations (after tax) (XII--XIII)		xxx	Xxx
XV. Profit (Loss) for the period (XI + XIV)		xxx	Xxx

XVI. Earnings per equity share:			
1) Basic		xxx	xxx
2) Diluted		xxx	xxx

11.12 نفع اور نقصان کے کھاتہ کی تیاری کے لیے عام ہدایات

(General Instruction For Preparations of Profit And Loss Account)

نفع اور نقصان کے کھاتہ کو آمدنی کے گوشوارے کے طور پر بھی جانا جاتا ہے جو وقت کی مدت میں کمپنی کی آمدنی اور اخراجات کو ظاہر کرتا ہے۔ زیادہ تر کمپنیاں سالانہ آمدنی کا گوشوارا جاری کرتی ہیں، لیکن سہ ماہی اور نیم سالانہ آمدنی کے گوشوارے بھی عام ہیں
(نوٹ: اس موضوع پر اگلے باب میں تفصیل سے بات کی جائے گی)۔

11.13 کیش فلو اسٹیٹمنٹ (Cash Flow Statement)

کیش فلو اسٹیٹمنٹ جسے اسٹیٹمنٹ آف کیش فلو بھی کہا جاتا ہے ایک گوشوارا ہے جو 2 مدّتوں کے درمیان کسی تنظیم کے کیش پوزیشن میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کسی تنظیم کی نقد پوزیشن میں تبدیلیوں کو ظاہر کرنے کے ساتھ، یہ مدت کے دوران اس طرح کی تبدیلی کی وجوہات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

کیش فلو سٹیٹمنٹ کی تیاری کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کسی انٹرپرائز(enterprise) کا انکم اسٹیٹمنٹ (income statement) ہمیشہ جمع کی بنیاد(Accrual basis) پر تیار کیا جاتا ہے اور یہ آمدنی کے بیان میں منافع میں اضافہ دکھا سکتا ہے لیکن ان منافعوں میں سے حاصل ہونے والی نقد رقم کاروبار کو چلانے کے لیے کم ہو سکتی ہے یا اس کے برعکس ہو سکتی ہے۔

11.14 کیش فلو اسٹیٹمنٹ کی تیاری (Preparation of Cash Flow Statement)

کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرنے کے لیے ہندوستان میں خاتوں کا معیار- 3 (Accounting standard-3) کی ضرورت ہے۔ کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت اس مدت کے دوران کیش فلو کو 3 بڑے زمروں میں درجہ بندی کیا جاتا ہے:-

I آپریٹنگ عمل سے کیش فلو (براہ راست طریقہ/ بالواسطہ طریقہ) (Cash Flow from Operating Activities – Direct and Indirect Method)

II سرمایہ کاری کی عمل سے کیش فلو (Cash Flow from Investing Activities)

III مالیاتی عمل سے کیش فلو (Cash Flow from Financing Activities)

عمل کے لحاظ سے درجہ بندی ایسی معلومات فراہم کرتی ہے جو متعلقین(stakeholders)کو انٹرپرائز کی مالی پوزیشن پر ان عمل کے اثرات کا اندازہ لگانے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ معلومات ان عمل کے درمیان باہمی تعلقات(inter-relationships)کا جائزہ لینے میں بھی مدد کرتی ہے۔

I **آپریٹنگ عمل سے کیش فلو** (Cash Flow from Investing Activities)

آپریٹنگ عمل سے کیش فلو بنیادی طور پر انٹرپرائز کی اصل آمدنی(principal revenue) پیدا کرنے والی عملات سے حاصل ہوتے ہیں۔

آپریٹنگ عمل سے کیش فلو تیار کرنے کے 2 طریقے ہیں:-

1. براہ راست طریقہ(Direct Method)
2. بالواسطہ طریقہ(Indirect Method)

1. **آپریٹنگ سرگرمی سے کیش فلو- ڈائریکٹ میتھڈ**(Direct method)

ڈائریکٹ میتھڈ (Direct Method) کے مطابق کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت آپریٹنگ ریونیو سے موصول (received)ہونے والی اصل نقدی اور آپریٹنگ عمل کے لیے حقیقی نقد ادائیگیوں کو کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے۔

وصول شدہ نقد(Cash received) اور نقد ادائیگی(cash payments) کے درمیان فرق کو براہ راست طریقے کے تحت آپریٹنگ سرگرمیوں سے نیٹ کیش فلو مسوب جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، یہ ایک آمدنی کا کھاتہ(Profit and Loss A/c) ہے جو براہ راست طریقے کے تحت کیش کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔

کیش فلو اسٹیٹمنٹ کو ڈائریکٹ میتھڈ کے مطابق تیار کرتے وقت فرسودگی (Depreciation)، غیر محسوس اثاثوں کی معافی(Amortisation of Intangible Assets)، ابتدائی اخراجات(Preliminary Expenses)، ڈیبینچر ڈسکاؤنٹ(Discount on Debentures)وغیرہ کو کیش فلو اسٹیٹمنٹ سے نظر انداز کر دیا جاتا ہے کیوں کہ ڈائریکٹ میتھڈ میں صرف کیش ٹرانزیکشنز شامل ہیں اور نان کیش ٹرانزیکشنز کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اسی طرح، براہ راست طریقے کے مطابق کیش فلو سٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت فکسڈ اثاثوں(Fixed Assets)اور سرمایہ کاری(Investments)کی فروخت پر نقصان/ نفع کے لیے کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جاتی ہے۔

براہ راست طریقے کے مطابق آپریٹنگ عمل سے کیش فلو کی تیاری کے لیے فارمیٹ

(Format of cash flow Statement – Direct Method)

Particulars	Amount
Cash Receipts from Customers	XXX
Less: Cash Paid to suppliers and employees	XXX
Add: Cash generated from Operations	XXX
Less: Income tax paid	XXX
Cash Flow before Extra-ordinary Items	XXX
Extra-ordinary items	XXX
Net Cash from Operating Activities (Direct-Method)	XXX

2. آپریٹنگ عمل سے کیش فلو- بالواسطہ طریقہ (Indirect Method)

بالواسطہ طریقے کے مطابق کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت، مدت کے لیے خالص نفع/نقصان کو بنیاد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اور پھر ان اشیا کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی جاتی ہے جنہوں نے انکم اسٹیٹمنٹ کو متاثر کیا لیکن نقد کو متاثر نہیں کیا۔

مزید برآں، بالواسطہ طریقے کے مطابق آپریٹنگ سرگرمیوں سے خالص کیش فلو حاصل کرنے کے لیے موجودہ اثاثوں اور موجودہ واجبات میں اضافہ / کمی کے لیے ضروری ایڈجسٹمنٹ کی جاتی ہیں۔

آپریٹنگ عمل سے کیش فلو کی شکل- بالواسطہ طریقہ (Indirect Method)

Particulars	Amount
Net Profit before Tax and Extra-ordinary items	XXX
Adjustments for:	
Depreciation	XXX
Foreign Exchange	XXX
Investments	XXX
Gain or Loss on Sale of Fixed Assets	XXX
Interest Dividend	XXX
Operating Profit before Working Capital Changes	XXX

Adjustments for: Trade and Other Receivables Inventories Trade Payable Cash generated from Operations Interest Paid Direct Taxes	 XXX XXX XXX XXX XXX XXX
Cash before Extra-Ordinary Items	XXX
Deferred Revenue	XXX
Net Cash Flow from Operating Activities (Indirect Method)	XXX

بالواسطہ طریقے کے مطابق کیش فلو اسٹیٹمنٹ تیار کرتے وقت، انکم اسٹیٹمنٹ میں نان کیش اور نان آپریٹنگ چارجز کو خالص منافع میں شامل کیا جاتا ہے جب کہ ورکنگ کیپیٹل کی تبدیلیوں سے پہلے آپریٹنگ منافع کا حساب لگانے کے لیے نان کیش اور نان آپریٹنگ کریڈٹس(non operating credits)کو گھٹادیا جاتاہیں۔ یہ غیر نقد سرگرمیاں عام طور پر شامل ہیں:

- Depreciation expense
- Amortization expense
- Depletion expense
- Gains or Losses from sale of assets
- Losses from accounts receivable

غیر نقد اخراجات اور نقصانات کو دوبارہ شامل کرنا ہوگا اور فوائد کو تفریق ضروری ہے۔

آپریٹنگ سرگرمیوں کا اگلا حصہ مندرجہ ذیل آئٹمز کے لیے خالص آمدنی کو ایڈجسٹ کرتا ہے جو نقد کو متاثر کرتا ہے:

- Accounts receivable
- Inventory
- Prepaid expenses
- Receivables from employees and owners

یہیں سے بالواسطہ طریقے کی تیاری میں تھوڑا سا الجھا ہوا ہو سکتا ہے۔ آپ کو اس بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے کہ ان اکاؤنٹس میں ہونے والی تبدیلیاں نقد کو کس طرح متاثر کرتی ہیں تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جاسکے کہ آمدنی کو کس طرح سے ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہے۔

جب سال کے دوران اثاثہ میں اضافہ ہوتا ہے تو، نیا اثاثہ خریدنے کے لیے نقد رقم کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ اس طرح، کسی اثاثہ اکاؤنٹ میں خالص اضافے سے دراصل نقد رقم میں کمی واقع ہوئی ہے، لہٰذا ہمیں اس اضافے کو خالص آمدنی سے منہا کرنے کی ضرورت ہے۔

اس کے برعکس اگر کوئی اثاثہ اکاؤنٹ کم ہو جاتا ہے تو، ہمیں اس رقم کو آمدنی میں شامل کرنے کی ضرورت ہو گی۔ بالواسطہ نقد بہاؤ کے بیان کی تیاری کرتے وقت انگوٹھے کا ایک عام اصول یہ ہے:

- Asset account increases: subtract amount from income
- Asset account decreases: add amount to income

II سرمایہ کاری کی عمل سے کیش فلو (Cash Flow from Investing Activities)

طویل مدتی اثاثوں (Long Term-Assets) کے حصول (acquistion) اور تصرف (disposal) کی سرگرمیوں اور نقدی کے مساوی میں شامل دیگر اخراجات کو سرمایہ کاری کا عمل کہا جاتا ہے۔ سرمایہ کاری کی عمل سے پیدا ہونے والے کیش فلو کا الگ سے انکشاف ضروری ہے کیوں کہ کیش فلو ان اخراجات کی نمائندگی کرتا ہے جو مستقبل میں آمدنی اور نقد بہاؤ پیدا کرنے کے لیے کیے گئے ہیں۔

سرمایہ کاری کی عمل سے کیش فلو کی فارمیٹ (Cash flow from investing activities):

Particulars	Amount
(Less) Purchase of Fixed Assets	XXX
(Add) Proceeds from Sale of Fixed Assets	XXX
(Add) Interest received	XXX
(Add) Dividend received	XXX
Net Cash Flow from Investing Activities	XXX

III مالیاتی عمل سے کیش فلو(Cash Flow from Financing Activities)

فنانسنگ کی سرگرمیاں وہ ہیں جس کی وجہ سے مالک کے دارالحکومت کے سائز میں تبدیلی اور تنظیم کا قرض تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ مالیاتی کی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے نقد بہاؤ کا الگ انکشاف ضروری ہے کیوں کہ یہ فنڈز فراہم کرنے والوں کے ذریعے مستقبل کے نقد بہاؤ کی پیش گوئی کرنے میں مددگار ہے۔

مالیاتی عمل سے کیش فلو کی فارمیٹ(Cash Flow Statement from Financing Activities)

Particulars	Amount
Add: Proceeds from Issue of Share Capital	XXX
Add: Proceeds from Long Term Borrowings	XXX
Less: Repayment of Long Term Borrowings	XXX
Less: Interest Paid	XXX
Less: Dividend Paid	XXX
Net Cash Flows from Financing Activities	XXX

مکمل کیش فلو اسٹیٹمنٹ کا جامع فارمیٹ مندرجہ ذیل ہے:

Particulars	Amount
Cash flow from Operating Activities (Direct Method/ Indirect Method)	XXX
(Add) Cash Flow from Investing Activities	XXX
(Add) Cash Flow from Financing Activities	XXX
Net Increase/Decrease in Cash	XXX
(Add) Opening Balance of Cash & Cash Equivalents	XXX

11.15 فرہنگ (Glossary)

ڈیبینچر: یہ ایک طویل مدتی سیکیورٹی ہے جو ایک مقررہ شرح سود دیتی ہے، جو کمپنی کی طرف سے جاری کی جاتی ہے اور اثاثوں کے خلاف محفوظ ہوتی ہے۔

ملتوی آمدنی: یفرڈ ریونیو، جسے غیر حاصل شدہ آمدنی بھی کہا جاتا ہے، ایک اکاؤنٹنگ اصطلاح ہے جس سے مراد وہ رقم ہے جو اس کام کے لیے وصول کی جاتی ہے جو ابھی تک مکمل نہیں ہوا ہے۔

بیلنس شیٹ: بیلنس شیٹ کی اصطلاح سے مراد ایک مالی گوشوارہ ہے جو کمپنی کے اثاثوں،(Assets)واجبات(Liabilities)،اور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی(Shareholder's equity) کو وقت کے ایک خاص مقام پر رپورٹ کرتا ہے۔

نفع اور نقصان (P&L) اسٹیٹمنٹ: نفع اور نقصان(P&L)اسٹیٹمنٹ سے مراد ایک مالی اسٹیٹمنٹ ہے جو ایک مخصوص مدت، عام طور پر ایک سہ ماہی(Quarter) یا مالی سال(Financial Year) کے دوران ہونے والے محصولات(revenue)، لاگت (Cost)اور اخراجات کا(Expenses) خلاصہ کرتا ہے۔

کیش فلو کا سٹیٹمنٹ: نقد بہاؤ کا سٹیٹمنٹکمپنی میں داخل ہونے اور چھوڑنے والے نقد رقم اور نقد کے مساوی(cash equivalent)رقم کا خلاصہ کرتا ہے۔

11.16 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کریں (Fill in the blanks)

1) مشترکہ اسٹاک کمپنی(Joint Stock Compnay)کے فاینل کھاتے دو بنیادی مالیاتی گوشوارو پر مشتمل ہوتے ہیں، یعنی نفع اور نقصان کا کھاتہ اور.....۔
2) خاتوں کا قانونی طور پر بیرونی شخص(Externals) کے ذریعے آڈٹ کیا جاتا جنہیں.....کہا جاتا ہے
3) مالیاتی کارکردگی کو ظاہر کرنے کے لیے ایک مدت کے دوران کمائے گئے نفع یا نقصان کا پتہ لگانے کے لیے تیار کردہ کھاتہ کو .....کہا جاتا ہے۔
4) بیلنس شیٹ ہر ایک.....کے آخر میں تیار کی جاتی ہے۔
5) کیش فلو اسٹیٹمنٹ میں 3 اہم ہیڈز ہوتے ہیں آپریٹنگ سرگرمیاں(operating activities)، مالی سرگرمیاں (Financial activies)اور.....

.1 (:بیلنس شیٹ) .2 (آڈیٹر) .3 (نفع اور نقصان کا کھاتہ) .4 (مالیاتی سال) .5 (سرمایہ کاری کا عمل)

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1) مالی گوشوارہ کی وضاحت کرتے ہوئے مالی گوشوارے کے اقسام کو سمجھائے۔
2) مالی گوشوارے کے مقصد کو تفصیل سے بیان کریں۔
3) مالی گوشوارے کے فوائد اور نقصانات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1) کمپنی ایکٹ 2013 کے مطابق کمپنیوں کے حتمی کھاتوں کی تیاری کے حوالے سے قانونی دفعات پر نوٹ لکھیں۔
2) مالی بیان دینے کے نظر ثانی شدہ شیڈول VI کی عمومی ہدایات پر بحث کریں۔

11.17 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
2. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta &Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 12۔ گوشوارہ نفع ونقصان

(Statement of Profit and Loss Accounts)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	12.0 تمہید
Objectives	12.1 مقاصد
Meaning and Definition	12.2 معنی
Importance of Profit and Loss Account	12.3 نفع ونقصان کے کھاتے کی اہمیت
Advantages of Profit and Loss Accounting	12.4 نفع اور نقصان کے کھاتے کے فوائد
Disadvantages of Profit and Loss Accounting	12.5 نفع اور نقصان کے حساب کتاب کے نقصانات
Following are the general instructions for the Profit and Loss Account	12.6 نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے لیے عام ہدایات درج ذیل ہیں
Illustrations	12.7 مثالیں
Glossary	12.8 فرہنگ
Terminal Questions/Exercise	12.9 امتحانی سوالات/مشکیں
Some useful Books	12.10 کچھ مفید کتابی

12.0 تمہید (Introduction)

آپ نے پچھلی اکائی میں کمپنی کے مالیاتی گوشواروں (منافع ونقصان کے اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ) کا مطالعہ کیا ہے۔ جس میں آپ نے مالیاتی گوشوارو کے مقاصد (Objectives)، فائدے اور نقصانات (Advantages and Disadvantages)، منافع اور نقصان کے فارم اور مواد کمپنیوں کے حتمی کھاتے کی تیاری سے متعلق قانونی دفعات، نظرثانی شدہ شیڈول VI کا فارمیٹ، اور کمپنی کی بیلنس شیٹ کا مطالعہ کیا ہے۔ اس باب میں آپ نفع ونقصان کے کھاتے کے معنی سیکھیں گے، منافع اور نقصان کا کھاتہ کیوں ضروری ہے یہ سیکھیں گے ؟ نفع ونقصان کے کھاتے وغیرہ کی اہمیت سمجھنگے۔

منافع اور نقصان (P&L) اکاؤنٹ سے مراد ایک مالیاتی گوشوارا ہے جو ایک مخصوص مدت کے دوران، عام طور پر ایک سہ ماہی (quarter) یا مالی سال (fiscal year) کے دوران ہونے والے محصولات (revenue)، لاگت (cost) اور اخراجات (expenses) کا خلاصہ کرتا ہے۔ یہ ریکارڈز آمدنی میں اضافہ، لاگت میں کمی، یا دونوں کے ذریعے منافع پیدا کرنے کی کمپنی کی قابلیت یا نااہلی کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ گوشوارا اکثر نقد (cash) یا جمع (accrual) کی بنیاد پر پیش کیے جاتے ہیں۔

12.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- نفع ونقصان کے اکاؤنٹ کے معنی اور طریقے کی وضاحت کر سکیں گے۔
- سمجھ جائیں گے کہ کمپنی کا منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ کیوں اہم ہے؛
- منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے فائدے اور نقصانات کی وضاحت کر سکیں گے۔
- منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کی تیاری کی عمومی ہدایات کو سمجھ سکیں گے۔
- منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ تیار کر سکیں گے۔

12.2 معنی ومفہوم (Meaning and Definition)

منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ ایک مالی گوشوارا ہے جو کسی انٹرپرائز کی تجارتی سرگرمیوں کے نتائج کو پیدا ہونے والی آمدنی اور خرچ ہونے والے اخراجات کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ مختلف کاروباروں میں آمدنی اور اخراجات مختلف ہوتے ہیں اور اس وجہ سے منافع اور نقصان کے کھاتے میں مالی معلومات مختلف فارمیٹس میں پیش کرتے ہیں۔ تاہم، کسی بھی کاروبار کے لیے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں ریکارڈ کیا گیا مجموعی یا خالص منافع بھی وہ رقم ہے جس سے کاروبار کی بیلنس شیٹ کی ویلیو میں اضافہ ہوا ہے۔

منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ یہ معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے کہ اکاؤنٹنگ پیریڈ کہلانے والی مخصوص مدت کے دوران کاروبار نے منافع کمایا یا نقصان پہنچایا۔ تمام نومینل اکاؤنٹس (nominal accounts) منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ (P&L) میں داخل ہوتے ہیں۔ ایک اصول کے طور پر تمام اخراجات اور نقصان ڈیبٹ سائیڈ (debit side) پر دکھائے جاتے ہیں اور تمام آمدنی اور منافع، منافع اور نقصان اکاؤنٹ کے کریڈٹ سائیڈ (credit side) پر دکھائے جاتے ہیں۔

اس کے بعد، اکاؤنٹنگ کی مدت کے دوران کاروبار کے منافع یا نقصان کا پتہ لگانے کے لیے ڈیبٹ سائیڈ اور کریڈٹ سائیڈ کا مجموعی موازنہ کیا جاتا ہے۔ اگر کریڈٹ سائیڈ کا کل ڈیبٹ سائیڈ سے زیادہ ہو جائے تو اس مدت کے دوران اضافی رقم کو منافع کہا جائے گا۔

اس کے برعکس، اگر ڈیبٹ سائیڈ کا کل کریڈٹ سائیڈ کے کل سے زیادہ ہو جائے تو اس مدت کے دوران ہونے والا زیادہ نقصان ہوگا۔ خالص نتیجہ، چاہے نفع ہو یا نقصان، بیلنس شیٹ میں منتقل ہوتا ہے جسے 'پوزیشن اسٹیٹمن (position statement) بھی کہا جاتا ہے۔

منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کی تعریف:

منافع اور نقصان A/c ایک اکاؤنٹ ہے، جو کاروبار کے حتمی منافع یا نقصان کا حساب لگانے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ خالص منافع معلوم کرنے کے لیے تمام آپریٹنگ اخراجات اور دیگر غیر آپریٹنگ آمدنی اور اخراجات اور نقصانات P&L a/c سے وصول کیے جاتے ہیں۔

12.3 نفع و نقصان کے کھاتے کی اہمیت (Importance of Profit and Loss Account)

ہر کاروبار میں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز آپریشنز کے نتائج جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، یعنی کاروباری آپریشنز نے منافع کمایا یا نقصان پہنچایا۔ کاروبار ایک مالی گوشوارے (Financial Statement) کی مدد سے اپنی آمدنی کی کارکردگی کی پیمائش اور پیش کرتے ہیں جسے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ (P&L) کاروبار کی خالص آمدنی (net income) اور خالص اخراجات (net expenses) کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے، جس میں منافع یا نقصان ظاہر ہوتا ہے۔ یہ مالک یا انتظامیہ کو کاروبار کی کارکردگی کا جائزہ لینے میں مدد کرتا ہے اور مستقبل کی کارکردگی کی پیشن گوئی اور ترقی کے تجزیے کے لیے ایک بنیاد فراہم کرتا ہے۔

یہ کاروبار کی ٹیکس ذمہ داریوں کا تعین کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ خالص آمدنی وہ رقم ہے جو اس مدت کے لیے فروخت شدہ سامان کی تمام لاگت (COGS)، آپریٹنگ (operating)، غیر آپریٹنگ اخراجات (non- operating cost) کو گھٹانے کے بعد باقی رہ جاتی ہے۔ مختلف اسٹیک ہولڈرز (stakeholders) اپنے مالیاتی گوشوارے (financial statement) کے تجزیے (analysis) میں خالص آمدنی کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک کمپنی منفی (negative earning) آمدنی پیش

کرے گی اگر کسی مدت کے دوران اس کے اخراجات کمائی گئی آمدنی سے زیادہ ہوں۔

سرمایہ کار اس بیان کا استعمال کسی ادارے، قرض دہندگان(creditors) اور سرمائے کی فنڈنگ کرنے والی تنظیموں کی واپسی کی صلاحیت کا تجزیہ کرنے کے لیے کرتے ہیں جیسے کہ بینک اپنی ادائیگی کی صلاحیت کا تعین کرنے کے لیے P&L A/C کو دیکھتا ہے، سرکاری تنظیم ٹیکس ادائیگیوں کو یقینی بنانے کے لیے P&L A/C کو دیکھتی ہے وغیرہ۔

12.4 نفع اور نقصان کے حساب کتاب کے فوائد (Advantages of Profit and Loss Accounting)

کچھ فوائد ذیل میں دیے گئے ہیں:

- خالص منافع یا خالص نقصان محسوب کیا جاسکتا ہے (Provides the Net Profit or Net Loss) :

منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ تیار کرنے کا سب سے اہم فائدہ خالص منافع یا خالص کو کاروباری کارکردگی مے ٹریک کرنا ہے۔

- بالواسطہ اخراجات کو محسوب کیا جاسکتا ہے (Monitor Indirect Expenses)

منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں فراہم کردہ ڈیٹا کی مدد سے کسی خاص مدت کے بالواسطہ اخراجات کو آسانی سے محسوب کیا جاسکتا ہے اور اس طرح اضافی اخراجات کو کم یا کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے، اس طرح منافع میں اضافہ ہوتا ہے۔

- خالص منافع کے تناسب کا پتہ لگانا (Helps in Ascertaining the Net Profit Ratios)-

یہ بیان مالی بیان کے تجزیے کو انجام دینے میں مدد کرتا ہے جیسا کہ خالص منافع کی مدد سے، کمپنی آسانی سے خالص منافع سے منسلک تناسب کا تعین کر سکتی ہے۔

- فیصلہ سازی میں مدد (Helps in Decision Making)-

منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کی مدد سے، موجودہ سال کے مواد کا پچھلے سال کے مواد کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے اور پھر مستقبل کی کارکردگی کی پیشن گوئی کی جاسکتی ہے اور اس طرح مستقبل کے منصوبے بنانے اور فیصلہ سازی میں مدد ملتی ہے۔

12.5 منافع اور نقصان کے حساب کتاب کے نقصانات

(Disadvantages of Profit and Loss Accounting)

کچھ نقصانات درج ذیل ہیں:

- مکمل معلومات فراہم نہیں کرتا۔ (Not a Complete Picture)

منافع کے تجزیے پر مبنی مالی فیصلے مکمل طور پر مناسب نہیں ہو سکتے ہیں کیوں کہ کسی کو بھی اس کی مالی حیثیت کو سمجھنے کی ضرورت ہوتی

ہے جو کہ اٹھائے گئے خطرے(risk)وغیرہ سے ہوتی ہےاورP&L A/c کسی بھی خطرے کے بارے مے بات نہیں کرتا ہے۔

- کیش کی کوئی معلومات ناہونا(No Insights of Cash Generated) :

P&L A/c میں پیش کردہ کسی بھی آئٹم میں حقیقی نقد آمد(actual cash inflows)/خارج(outflow)کو نہیں دکھایا گیا ہے۔انتظامیہ کو تنظیم کی نقد پوزیشن کو بھی جاننے کی ضرورت ہے۔ P&L A/cانتظامیہ کی اس ضرورت کو پورا نہیں کر سکتا۔اس کے مطابق،انہیں نقد بہاؤ کا گوشوارا(Cash Flow Statement)تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

- رپورٹنگ کی مدت(Period of Reporting):

P&L A/c تاریخی ڈیٹا پر مبنی ہے۔بعض اوقات اسٹیک ہولڈرز کو فیصلہ کرنے میں دیر ہو سکتی ہے اور اس کے نتیجے تاریخی ڈیٹا پر مبنی ہونے کی وجہ سے غلط ہو سکتے ہے۔

12.6 نفع اور نقصان کھاتے کی تیاری لیے عام ہدایات درج ذیل ہیں

(Following are the general instructions for the Profit and Loss Account)

1) آپریشنز سے حاصل ہونے والی آمدنی (Revenue from operations)

اس میں مصنوعات(products) یا خدمات(services) کی فروخت اور کسی بھی دوسرے آپریٹنگ آمدنی کے ذریعے آمدنی کی کوئی بھی شکل شامل ہے۔ایکسائز ڈیوٹی(excise duty) کی کسی بھی رقم کو آپریشنز سے حاصل ہونے والی آمدنی سے گھٹانا ہوگا۔

2) دیگر آمدنی (Other income)

اس میں کارروائیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے علاوہ کوئی دوسری آمدنی شامل ہیں۔یعنی سود (interest) اور دیگر مالیاتی خدمات کی آمدنی۔

3) ملازمین کے فائدے کے اخراجات (Employee benefit expenses)

تنخواہ،اجرت،پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر فنڈز میں شراکت،اور ESOP اسکیموں اور اسٹاف ویلفیئر کے اخراجات پر کوئی بھی متعلقہ اخراجات اس عنوان کے تحت شامل کیے جائیں گے۔

فرسودگی(depreciation) اور امورٹائزیشن(Amortization) کے اخراجات: یہ عنوان کسی بھی ٹھوس اثاثوں کی وجہ سے قیمت میں کمی پر مشتمل ہے،اس کے ساتھ تحریر شدہ یا امورٹائزیشن(written-off or amortization) کی رقم

بھی شامل ہے۔

4) استعمال شدہ مٹیریل کی لاگت (Cost of material consumed)

یہ کسی پروڈکٹ کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال اور دیگر مٹیریل کی قیمت کی نشاندہی کرتا ہے۔

5) مالیاتی اخراجات (Financial costs)

یہ وہ اخراجات ہیں جو کمپنی کے قرضے لینے کی وجہ سے ہوتے ہیں جیسے اوور ڈرافٹ پر سود، ڈیبینچر زپر سود، پبلک ڈپازٹس پر سود، بانڈز پر سود، بانڈز پر سود، کیش کریڈٹ، قرضوں پر سود، ڈیبینچر ز کے اجراء پر رعایت وغیرہ۔

6) دیگر اخراجات (Other expenses)

وہ تمام اخراجات، جنہیں مذکورہ بالا اخراجات کے تحت نہیں لایا جاسکتا، دوسرے اخراجات کے طور پر شمار کیے جاتے ہیں۔ ان میں انتظامی اخراجات(administrative expenses) ، فروخت اور تقسیم کے اخراجات (selling and distribution expenses)، گاڑیوں کے باہر جانے والے اخراجات(carriage outwards) ، ٹیلی فون کے اخراجات، بجلی کے اخراجات، کرایہ اور شرحیں(rent and rates) ،اور دیگر مختلف اخراجات شامل ہیں۔

7) غیر معمولی اخراجات کے معنی (Meaning of extraordinary expenses)

وہ اخراجات جو مخصوص سرگرمیوں پر خرچ نہیں ہوتے ہیں اور جو اکثر یا باقاعدگی سے خرچ نہیں ہوتے ہیں انہیں غیر معمولی اشیا کہا جاتا ہے۔ جیسے قیاس آرائی سے ہونے والا نقصان یا فائدہ، قدرتی آفات ہونے والا نکسان، سیلاب ہونے والا نکسان، طوفان وغیرہ کی وجہ سے آگ لگنے سے ہونے والا نقصان۔

ٹیکس کا کردار (Role of tax): کسی کمپنی کے حتمی خاتوں کی تیاری کے وقت قابل ادائیگی ٹیکس (Tax-payble) کی رقم کا تعین نہیں کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا، تخمینہ کی بنیاد پر ٹیکس لگانے کا فراہمی کرنا ضروری ہے۔ ٹیکس کے لیے اس طرح کی فراہمی غیر معمولی اشیا (extraordinary items) اور ٹیکس سے پہلے منافع سے کٹوتی کی جاتی ہے تاکہ دی گئی مدت کے لیے نفع یا نقصان معلوم کیا جاسکے۔

12.7 مثالیں (Illustration)

مثال 1

درج ذیل معلومات سے، P&L A/c نکالیں اور خالص منافع/نقصان حاصل کریں:

Particulars	Amount (Rs.)
Purchases	10,00,000
Opening Stock	1,00,000
Closing Stock	1,50,000
Freight	20,000
Gross Sales	15,00,000
Bad Debts	10,000
Administration Expenses	2,00,000
Selling and Distribution Expense	30,000
Dividend Distributed to Equity Share Holders	15,000

حل

Profit and Loss Account

For the year ended.....

Particulars	Amount (Rs.)
Sales	15,00,000
Change in Stock(closing – Opening Stock)	50,000
	15,50,000
Less:	
Purchases	10,00,000
Freight	20,000
Adm. Expenses	2,00,000

Selling and Distribution Exp.	30,000
Bad Debts	10,000
Total Expenses	12,60,000
Net Profit Before Tax (A)	2,90,000
Tax @ 30% (B)	87,000
Net Profit After Tax (C) = (A-B)	2,03,000

نوٹ: ایکویٹی شیئر ہولڈرز میں تقسیم کیا جانے والا ڈیویڈنڈ خرچ نہیں بلکہ منافع کی تقسیم ہے۔ لہٰذا ، یہ منافع کے توازن سے گھٹایا نہیں گیا ہے.

مثال2

عبدل انٹرپرائزز میں مندرجہ ذیل لین دین سال2020-21 کے دوران ہوا۔

- 1,40,000 روپے کی قیمت کا سامان کیش میں خریدا گیا۔
- عبدل نے4,800 روپے کے عمومی اخراجات(general expenses)ادا کیے۔
- 25,500 روپے کی تنخواہ دفتری عملے کو ادا کیے گئے۔
- عبدل نے دو ماہ کے لیے ادھار پر مال بیچا۔ سال کے دوران1,40,500 کی کل کریڈٹ سیلز کی (قیمت:90,000)اور بقیہ سامان خوردہ تاجروں کو69,000 نقد روپے میں فروخت کیا گیا۔
- پرنٹنگ اور اسٹیشنری کے اخراجات5,000 روپے تھے۔ اور ٹیلی فون کے اخراجات18,000 روپے تھے۔
- عبدل نے اپریل2021 کی تنخواہ ایک ملازم کو2,000(in advance)روپے پیشگی ادا کی۔
- عبدل نے بینک آف بڑودہ کے قرض کی طرف50,000 روپے ادا کیے، جس میں سے 5,000 روپے سود کا حصہ تھا۔
- 3,000 روپے ٹیکس کے طور پر ادا کیے۔

سال2020-21 کی دی گئی معلومات سے نفع اور نقصان کا A/c تیار کریں:

حل

Profit and Loss A/c for year ended 31 March 2010	
Particulars	Amount
Cash Sales	69,000
Credit Sales	1,40,500
Total Sales	2,09,500
Cost of goods sold	(1,40,000)
Operating Profit	69,500
General Expenses	(4,800)
Salary Expenses	(25,500)
Printing and Stationary Expenses	(5,000)
Telephone Expenses	(18,000)
Profit Before Interest and Tax	16,200
Interest	(5,000)
Profit Before Tax	11,200
Tax	(3,000)
Net profit after Tax	8,200

مثال3

مندرجہ ذیل تفصیلات سے، کمپنی ایکٹ- 2013 کے شیڈول III کے مطابق، مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے منافع اور نقصان کا گوشوارہ تیار کریں۔

Particular	(Rs.)	(Rs.)
Plant and machinery	160000	

Land	674000	
Depreciation on plant and machinery	16000	
purchase (adjusted)	400000	
Closing stock	150000	
Wages	120000	
sales (Net)		1000000
Salaries	80000	
bank overdraft		200000
10% debentures (issued on 1st April 2016)		100000
equity share capital - shares of Rs. 100 each (fully paid)		200000
Preference share capital - 1000: 6% shares of Rs. 100 each (fully paid)		100000
	1600000	1600000

حل

Statement of Profit and Loss

for the year ending 31st March 2017

Particulars	Note No.	Amount (Rs.)
II. Income		
Revenue from operation (sales)		1000000

Total		1000000
III. Expenses		
Cost of material consumed (Adjusted purchase)		400000
employees benefit expenses	1	200000
Finance cost		10000
depreciation and amortization		16000
Total		626000
Profit before tax (I – II)		374000

Notes to Accounts

Particulars	Amount (Rs.)	Amount (Rs.)
Employee Benefit Expenses		
(i) Wages	120000	
(ii) Salary	80000	200000

مثال4

مندرجہ ذیل مواد سے V.P شوگر لمیٹڈ کے اکاؤنٹنگ ریکارڈ 31 مارچ 2017 سے نکالا گیا ہے:

Particulars	Amount (Rs.)
Sale of Sugar (Net of excise duty)	70,66,041

Other Operating Income (power generation)	1,95,616
Other Income	1,30,088
Cost of Materials Consumed	30,81,842
Increase in Inventories of Finished Goods, W.I.P., etc.	6,96,688
Salaries Wages	5,19,426
Contribution to P.F. and Gratuity Fund	2,50,000
Depreciation	3,32,593
Amortization Expenses	1,00,000
Power and Fuel	15,23,312
Rent, Rates and Taxes	13,21,246
Finance Cost	1,97,768
Tax Expenses (including deferred tax)	2,16,818
Paid-up Equity Share Capital of ₹ 10 each	2,71,000

آپ کو 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے منافع اور نقصان کا گوشوارہ تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

حل

V. P. Sugar Ltd.

Statement of Profit and Loss for the year ended 31st March, 2017

Particulars	Note No.	Figures for the current reporting period
I. Revenue from operations	(1)	72,61,657
II. Other income		1,30,088
III. Total Revenue (I + II)		73,91,745

IV. Expenses:		
Cost of materials consumed		30,81,842
Purchases of Stock-in-Trade		----
Changes in inventories of finished goods, work-in-progress and Stock-in-Trade	(2)	(6,96,688)
Employee benefits expense		7,69,426
Finance costs		1,97,768
Depreciation and amortization expense	(3)	4,32,593
Other expenses	(4)	28,44,558
Total Expenses		66,29,499
V. Profit before exceptional and extraordinary items and tax (III--IV)		7,62,246
VI. Exceptional items		----
VII. Profit before extraordinary items and tax (V--VI)		7,62,246
VIII. Extraordinary Items		----
IX. Profit before tax (VII-- VIII)		7,62,246
X. Tax expense (including Deferred Tax)		2,16,818
XI. Profit (Loss) for the period (IX -- X)		5,45,428
XII. Earnings per Equity Share :		
Basic and Diluted	(5)	₹ 20.13

Notes to Accounts:

Particular	Amount (Rs.)
(1) Revenue from Operations	70,66,041
Sale of Sugar (Net of excise duty)	1,95,616

Add: Power Generation	72,61,657
(2) Employee Benefit Expenses	5,19,426
Salaries and Wages	2,50,000
Add: Contribution to P.F. and Gratuity Fund	7,69,426
(3) Depreciation and Amortization Expenses	3,32,593
Depreciation	1,00,000
Add: Amortization Expenses	4,32,593
(4) Other Expenses	
Power and fuel	15,23,312
Rent, Rates and Taxes	13,21,246
	28,44,558

12.8 فرہنگ (Glossary)

اوور ڈرافٹ Overdraft: بینک اکاؤنٹ مے جتنی رقم ہے جب اس رقم سے زیادہ رقم نکالی جاتی ہے اور اس کی وجہ سے اکاؤنٹ خسارے مے اتا تو اس کو اوور ڈرافٹ کہا جاتا ہے۔

بیڈ ڈیبٹ Bad Debt: یہ ایک ایسا قرض ہے جو واپس نہیں کیا جا سکتا۔

جمع کرنے کا طریقہ Accrual Method: اکروئل اکاؤنٹنگ ایک مالیاتی اکاؤنٹنگ طریقہ ہے جو کسی کمپنی کو فروخت شدہ سامان یا خدمات کے لیے ادائیگی وصول کرنے سے پہلے آمدنی کو ریکارڈ کرنے کی اجازت دیتا ہے یا کمپنی کی جانب سے ان کی ادائیگی سے پہلے ہونے والے اخراجات کو ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

نقد طریقہ Cash Method: یہ ایک بہت ہی آسان طریقہ ہے جس میں جب بھی نقد رقم موصول ہوتی ہے تو کاروبار لین دین کو

محصول(revenue)کے طور پر ریکارڈ کرتا ہے اور جب بھی نقد مے کسی بل یا واجبات کی ادائیگی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو اسے واجبات کے طور پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔

غیر معمولی اخراجات (Extraordinary expenses)وہ اخراجات جو مخصوص سر گرمیوں پر خرچ نہیں ہوتے ہیں اور جو اکثر یا باقاعدگی سے خرچ نہیں ہوتے ہیں انہیں غیر معمولی اشیا کہا جاتا ہے۔ جیسے قیاس آرائی سے نقصان یا فائدہ، قدرتی آفات، سیلاب، طوفان وغیرہ کی وجہ سے آگ لگنے سے نقصان۔

12.9 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کریں(Fill in the blanks)

1) کاروبار.....کے اکاؤنٹ کی مدد سے اپنی آمدنی کی کارکردگی کی پیمائش اور پیش کرتے ہی۔
2) نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ(P&L)کاروبار کی خالص آمدنی(net income)اور.....کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے
3) منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ ایک مالی گوشوارا ہے جو کسی انٹرپرائز کی تجارتی سر گرمیوں کے نتائج سے پیدا ہونے والی آمدنی اور .....کی تفصیل مرتب کرتا ہے۔

جوابات:.1(نفع اور نقصان) 2. (خالص نقصانات) .3 (اخراجات)

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1) نقد کے طریقے کار (cash method) اور جمع کرنے کا طریقہ کار کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔
2) نفع اور نقصان(P&L)کے کھاتے کے فوائد اور نقصانات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔
3) کمپنی میں نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے کردار پر بحث کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1) درج ذیل معلومات سے، P&L A/c نکالیں اور خالص منافع/نقصان حاصل کریں:

Particulars	Amount (Rs.)
Purchases	100,000
Opening Stock	10,000
Closing Stock	15,000

Freight	2,000
Gross Sales	150,000
Bad Debts	1,000
Administration Expenses	20,000
Selling and Distribution Expense	3,000
Dividend Distributed to Equity Share Holders	1,500

12.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں(Suggested Books for Further Readings)

1. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
2. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta &Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 13۔ بیلنس شیٹ کا مفہوم، تصور اور تیاری

(Meaning, Concept and preparation of Balance Sheet)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	13.0 تمہید
Objectives	13.1 مقاصد
Meaning of Balance Sheet	13.2 بیلنس شیٹ کا مفہوم
Definition of Balance Sheet	13.3 بیلنس شیٹ کی تعریف
Form of Balance Sheet	13.4 بیلنس شیٹ کی فورم
Equities and Liabilities	13.4.1 ایکویٹی اور واجبات
Assets	13.4.2 اثاثے
Illustrations	13.5 مثالیں
Glossary	13.6 فرہنگ
Terminal Questions/Exercise	13.7 امتحانی سوالات/مشکیں
Some useful Books	13.8 کچھ مفید کتابیں

13.0 تمہید (Introduction)

پچھلی اکائی میں کمپنی کے نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ(Profit and loss account) معنی،اہمیت، فوائد اور نقصانات، نفع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے لیے عام ہدایات(general guidelines) کو سمجھنے کے بعد،اس باب میں آپ کمپنی کی بیلنس شیٹ(Balance sheet) کی تعریف، معنی اور مواد کو تفصیل سے سمجھینگے۔اور آپ بیلنس شیٹ تیار کرنے کا طریقہ بھی سیکھیں گے۔

بیلنس شیٹ ایک گوشوارہ ہے جو کاروبار کی مالی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ٹریڈنگ اور نفع اور نقصان کے کھاتوں کی تیاری کے بعد اکاؤنٹنگ مدت کے اختتام پر کاروبار کے اثاثوں اور ذمہ داریوں کو ریکارڈ کرتا ہے۔اسے اختتامی اکاؤنٹس بنانے کا آخری مرحلہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک گوشوارہ ہے نہ کہ اکاؤنٹ۔ یہ دو ہیڈس کے تحت ریکارڈ شدہ لین دین پر مشتمل ہے، یعنی اثاثے اور واجبات۔ اثاثے بائیں جانب رکھے جاتے ہیں، جب کہ واجبات دائیں جانب رکھے جاتے ہیں۔ دونوں اطراف کا کل ہمیشہ برابر ہونا چاہیے۔

اثاثوں کو عام طور پر موجودہ اثاثوں اور طویل مدتی اثاثوں میں الگ کیا جاتا ہے، جہاں موجودہ اثاثوں میں بیلنس شیٹ کی تاریخ کے ایک سال کے اندر ختم ہونے کی توقع کی جانے والی کوئی بھی چیز شامل ہوتی ہے۔اس کا عام طور پر مطلب یہ ہے کہ مقررہ اثاثوں کے علاوہ تمام اثاثوں کو موجودہ اثاثوں کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ اسی طرح واجبات کو بھی عام طور پر موجودہ واجبات اور طویل مدتی واجبات میں الگ کیا جاتا ہے، جہاں موجودہ واجبات میں بیلنس شیٹ کی تاریخ کے ایک سال کے اندر طے ہونے کی توقع کی کوئی بھی چیز شامل ہوتی ہے۔اس کا عام طور پر مطلب یہ ہے کہ طویل مدتی قرض کے علاوہ تمام واجبات کو موجودہ واجبات کے طور پر درجہ بندی کیا جاتا ہے۔

13.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- بیلنس شیٹ کی تعریف اور معنی بیان کر سکیں گے۔
- بیلنس شیٹ کے عناصر کو تفصیل سے سمجھ سکیں گے۔
- اثاثوں اور اس کی اقسام کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ذمہ داریوں اور اس کی اقسام کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- بیلنس شیٹ تیار کر سکیں گے۔

13.2 بیلنس شیٹ کا معنی و مفہوم (Meaning and Definition of Balance Sheet)

بیلنس شیٹ ایک مقررہ تاریخ پر کسی فرم کی مالی حالت کو بیان کرتا ہے۔ دی گئی تاریخ وہ تاریخ ہے جس پر حتمی کھاتوں کا حساب تیار کیا

جاتاہیں۔ بیلنس شیٹ کی اصطلاح سے مراد ایک مالی بیان ہے جو کمپنی کے اثاثوں، واجبات، اور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کو وقت کے ایک خاص مقام پر رپورٹ کرتا ہے۔ بیلنس شیٹ سرمایہ کاروں کے لیے منافع کی شرحوں کو کمپیوٹنگ کرنے اور کمپنی کے سرمائے کے ڈھانچے کا جائزہ لینے کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ مختصراً، بیلنس شیٹ ایک مالی بیان ہے جو کمپنی کی ملکیت اور واجب الادار قم کے ساتھ ساتھ حصص یافتگان کی طرف سے سرمایہ کاری کی گئی رقم کا اسنیپ شاٹ فراہم کرتی ہے۔ بیلنس شیٹس کو دیگر اہم مالی بیانات کے ساتھ بنیادی تجزیہ کرنے یا مالی تناسب کا حساب لگانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

لیجر اکاؤنٹس آخر میں ایک متوازن (balance) دیتا ہے اور متوازن کو ٹرائل بیلنس میں ریکارڈ کیا جاتا ہے ٹرائل بیلنس تمام اکاؤنٹس پر مشتمل ہوتا ہے–ذاتی (personal)، حقیقی (real) اور برائے نام (nominal)۔ٹرائل بیلنس سے، برائے نام اکاؤنٹس ٹریڈنگ یا پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ میں منتقل کیے جاتے ہیں اور باقی بیلنس بیلنس شیٹ میں لے جایا جاتا ہے۔

تاہم، بیلنس شیٹ اکاؤنٹنگ کے پورے ریکارڈ کا خلاصہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ برائے نام اکاؤنٹس کو ریونیو اکاؤنٹس میں منتقل کیا جاتا ہے، اور ریونیو اکاؤنٹ بیلنس شیٹ میں منتقل کر کے بند کر دیا جاتا ہے۔ بیلنس شیٹ کو اثاثوں اور واجبات کا گوشوارہ بھی کہا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ فائنل اکاؤنٹس اور اسٹیٹمنٹس کے سلسلے کی آخری اور اہم ترین کڑی ہے۔ یہ ایک منظم معیاری شکل میں کاروبار کی مالی حالت کو بیان کرتا ہے۔ یہ ایک کاروبار کا آئینہ ہے۔ جب اثاثے واجبات سے تجاوز کر جاتے ہیں، تو کوئی یہ نتیجہ اخذ کر سکتا ہے کہ کاروبار درست اور سالوینٹ ہے۔ بیلنس شیٹ کا کام کسی خاص تاریخ پر کاروبار کی حقیقی تصویر دکھانا ہے۔

13.3 بیلنس شیٹ کی تعریف (Definition of Balance Sheet)

یہ ایک مخصوص تاریخ پر کاروباری ادارے کی مالی حیثیت کا گوشوارا ہے۔ یہ تمام اثاثوں، واجبات اور سرمائے کی فہرست دیتا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ یہ گوشوارا صرف ایک مخصوص تاریخ کے طور پر کاروبار کے معاملات کی حالت کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ بیان کرتا ہے کہ کاروبار کس چیز کا مالک ہے اور کاروبار باہر کے لوگوں پر کیا واجب الادا ہے (یہ ذمہ داریوں کو ظاہر کرتا ہے) اور مالکان (یہ سرمایہ کی نشاندہی کرتا ہے)۔ یہ آمدنی کے بیان کے نتیجے میں ہونے والے منافع/نقصان کو شامل کرنے کے بعد تیار کیا جاتا ہے۔

نظر ثانی شدہ شیڈول III کا فارمیٹ (Format of Revised Schedule III)

Part I: Form of Balance Sheet and

Part II: Form of Statement of Profit and Loss

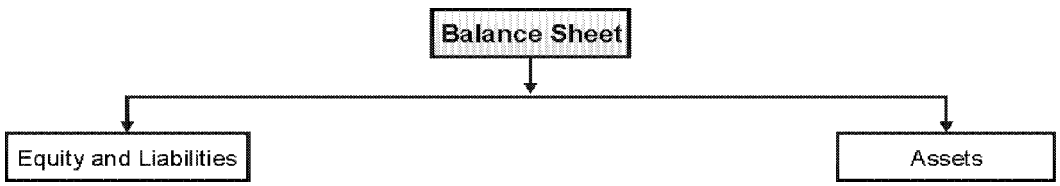

13.4 بیلنس شیٹ کے فورم (Part I: Form of Balance Sheet)

(I)13.4.1 ایکویٹی اور واجبات (Equities and Liabilities)

ایکویٹی اور واجبات کو چار اہم عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ ہیں:

1۔ شیئر ہولڈرز فنڈز (Shareholder'Fund) (بیلنس شیٹ پر مزید ذیلی درجہ بندی (sub-classification) کے ساتھ)

2۔ حصص (Share) کی درخواست کی الاٹمنٹ زیر التواء رقم (Share Application Money pending allotment)۔

3۔ غیر موجودہ واجبات (Non-Current Liabilities) (بیلنس شیٹ پر مزید ذیلی درجہ بندی کے ساتھ)

4۔ موجودہ واجبات (Current Liabilities) (بیلنس شیٹ پر مزید ذیلی درجہ بندی کے ساتھ)

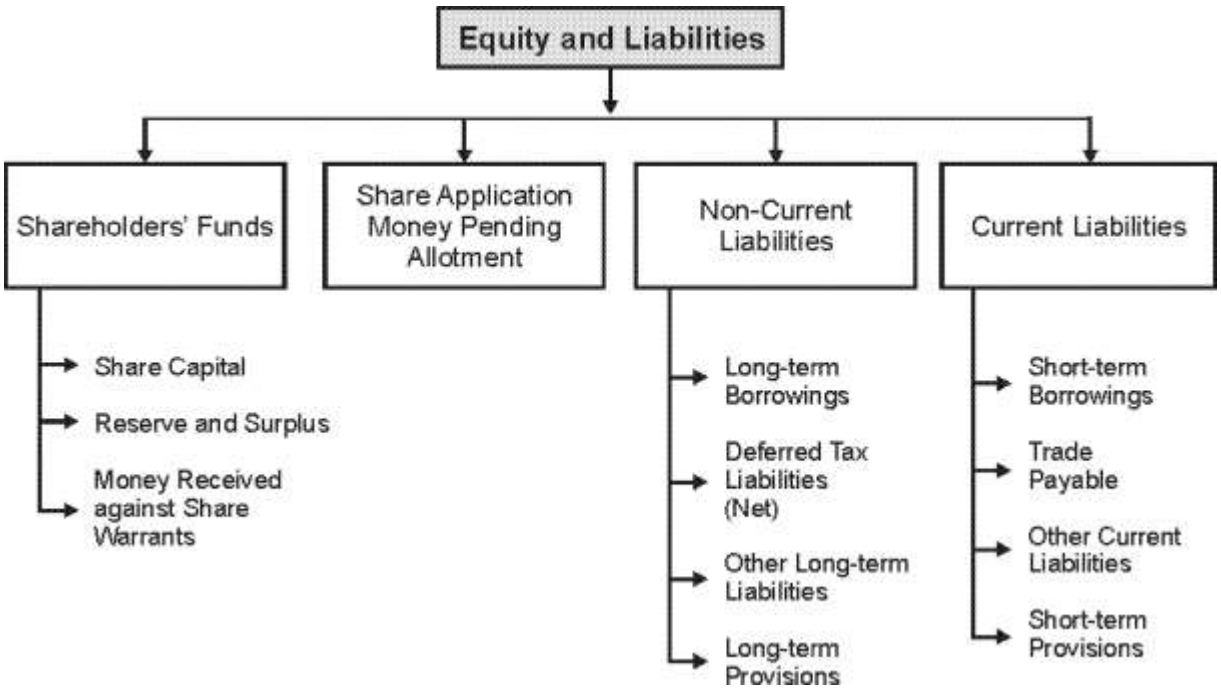

1۔ شیئر ہولڈرز فنڈز (Shareholder's Fund)

شیئر ہولڈرز فنڈز' کے تحت تین چیزیں ہیں:

(i) شیئر کیپٹل (Share Capital)؛

(ii) ریزرواور سرپلس(Reserve and Surplus)؛اور

(iii) شیئروارنٹس کے سلسلے میں وصول کی گئی رقم(Money received against share warrants)

مندرجہ بالا تمام اشیا کو بیلنس شیٹ پر مجموعی طور پر دکھایا گیا ہے۔ تفصیلات 'نوٹس ٹواکاؤنٹس' میں دکھائی گئی ہیں۔ ہر آئٹم کی تفصیلات ذیل میں دکھائی گئی ہیں:

(i) شیئر کیپیٹل(Share capital)

شیئر کیپیٹل وہ رقم ہے جو کمپنی عام یا ترجیحی اسٹاک جاری کرکے اکٹھا کرتی ہے۔ حصص کے سرمائے یا ایکویٹی فنانسنگ کی رقم ایک کمپنی کے اضافی عوامی پیش کش کے ساتھ وقت کے ساتھ بدل سکتی ہے۔

کمپنیوں کی بیلنس شیٹ میں ان حصص کی تعداد اور رقم ظاہر کرنی چاہیے جو مکمل طور پر ادا کیے گئے سبسکرائب کیے گئے اور وہ حصص جو سبسکرائب کیے گئے ہیں لیکن مکمل طور پر ادا نہیں کیے گئے ہیں۔ حصص کی قیمت(face value of shares)،ایکویٹی یا ترجیحی حصص میں تبدیل ہونے والی کسی بھی سیکیورٹی کی شرائط،بقایا کالیں(calls in arrears)،پیشگی موصول ہونے والی کالیں (calls in advance)اور حصص ضبط(forfeited)کر لیے گئے ہیں۔

(ii) ریزرواور سرپلس(Reserve and Surplus)

کمپنیوں کے ریزرو اور سرپلس کو ان کی نوعیت کے مطابق درجہ بندی کیا جانا چاہیے، یعنی: کیپٹل ریزرو(capital reserve)،ڈیبینچر ریڈمپشن ریزرو(debenture redemption reserve)،سیکیورٹیز پریمیم ریزرو وغیرہ۔ سرپلس،اگر کوئی مختص(allocation)اور مختصات(appropriation)کو ظاہر کرتا ہے،جیسے ڈیویڈنڈ ،بونس شیئرز،منتقلی ریزرو(transfer to reserve) اور ذخائر سے منتقلی. وہ ذخائر جن کا مقصد کسی اور جگہ سرمایہ کاری کرنا ہے ان کو فنڈ کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

(iii) شیئروارنٹس کے سلسلے میں وصول کی گئی رقم

(Money received against Share Warrants)

بعض اوقات،کمپنیاں ترغیب کے طور پر پروموٹرز (Promoters)یاملازمین(employees)کو شیئروارنٹ پیش کرتی ہیں۔زیادہ تر معاملات میں سرمایہ کاروں(investors)کو راغب کرنے کے لیے نئے جاری کردہ ڈیبینچر پرز/بانڈز یا ترجیحی

حصص کے ساتھ شیئر وارنٹ منسلک ہوتے ہیں۔ خیال یہ ہے کہ جاری کرنے والی کمپنی ڈیل کے حصے کے طور پر شیئر وارنٹ پیش کر کے ڈیبینچرز/بانڈز پر کم شرح سود (lower tax rate)ادا کر سکتی ہے۔ شیئر وارنٹس ہولڈر کو ایک مخصوص مدت کے اندر پہلے سے طے شدہ قیمت (جو مارکیٹ کی قیمت سے کم ہے) پر کمپنی کے حصص خریدنے کی اجازت دیتے ہیں۔

2۔ حصص کی درخواست کی الاٹمنٹ زیر التواء رقم:(Share Application Money pending)

'شیڈول III' کے مطابق، 'Equity and Liability' کے تحت ایک علاحدہ عنوان میں داخل کی جانے والی الاٹمنٹ کے زیر التواء درخواست کی رقم کا اشتراک کریں۔ واضح رہے کہ اسے 'شیئر ہولڈرز فنڈ' کے تحت شامل نہیں کیا گیا ہے۔ 'نوٹس ٹو اکاؤنٹس (Notes to Accounts)' میں، کمپنی کو ان شرائط و ضوابط کا انکشاف کرنا چاہیے جن میں حصص جاری کیے جانے کے لیے تجویز کردہ تعداد، پریمیم کی رقم، اگر کوئی ہے، اور اس مدت کو جس سے پہلے حصص الاٹ کیے جائیں گے۔

3 غیر موجودہ ذمہ داریاں(Non-Current Liabilities)

یہ عنوان بنیادی طور پر طویل مدتی قرض(Long term Debt)یا مالیاتی لیز کی ذمہ داریوں (Financial Lease Obligations)کی میچورٹیز(maturities) ،غیر اداشدہ ڈیویڈنڈ(Unpaid dividend) کے ساتھ پیشگی جمع شدہ یا وصول شدہ سود کے لیے حساب کرتا ہے۔

(i) طویل مدتی قرض لینا(Long term Borrowing)

کمپنی کے قرضے، زیادہ تر بانڈز، ڈیبینچرز، ٹرم لونز، ڈپازٹس اور ڈیفرڈ ادائیگی واجبات کی شکل میں ہوتے ہیں۔ انہیں مزید محفوظ اور غیر محفوظ میں درجہ بندی کیا گیا ہے۔ اکاؤنٹس کے نوٹس میں ڈیبینچرز اور سیکیورٹیز پر سود کی شرح کے بارے میں تمام تفصیلات ان کی میچورٹی اور ریڈیمپشن کے نزولی ترتیب میں ہونی چاہئیں۔

موخر ٹیکس واجبات (نیٹ) (Deferred Tax Liabilities (Net)

شیڈول-III کے مطابق، 'طویل مدتی قرضے' کے بعد بیلنس شیٹ کے سلسلے میں موخر ٹیکس واجبات کی رقم (موخر ٹیکس اثاثوں کا خالص) ظاہر کرنا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ موخر ٹیکس واجبات (خالص) کو 'کل' میں غیر موجودہ کے طور پر درجہ بندی کیا جائے گا یہاں تک کہ جہاں اس کا ایک حصہ 12 ماہ کی مدت میں واپس آنے کی توقع ہے۔

(ii) دیگر طویل مدتی ذمہ داریاں(Other Long-term Liabilities)

اکاؤنٹس کے نوٹس میں دیگر طویل مدتی ذمہ داریوں کی درجہ بندی کی جائے گی:

(a) قابل ادائیگی تجارت (Trade payable)

(b) دیگر (Other)

(a) قابل ادائیگی تجارت (Trade payable) : خریدے گئے سامان یا کاروبار کے معمول کے دوران موصول ہونے والی خدمات کے حساب سے واجب الادا رقم جو موجودہ ذمہ داریاں (current liabilities) نہیں ہیں یہاں ظاہر کی جائیں گی۔ اگر قابل ادائیگی تجارت کا کوئی حصہ آپریٹنگ سائیکل (operating cycle) (جو 12 ماہ سے زیادہ ہو سکتا ہے) کے اندر طے ہونے کی توقع ہے تو اسے موجودہ واجبات کے طور پر سمجھا جائے گا اور اسے یہاں نہیں دکھایا جائے گا۔ آپریٹنگ سائیکل سے باہر قابل ادائیگی قابل قبول تجارت کو غیر موجودہ نوعیت کی قابل ادائیگی سمجھا جائے گا۔

(b) دیگر (Other) : قانونی ذمہ داری (Statutory obligation)، اثاثوں (Assets) کی خریداری وغیرہ کے سلسلے میں قابل ادائیگی رقم، اس عنوان کے تحت دکھائی جائے گی۔

(iii) طویل مدتی شرائط (Long-term Provisions)

'نوٹس ٹو اکاؤنٹس' میں طویل مدتی دفعات کو مندرجہ ذیل طور پر ظاہر کیا جانا چاہیے:

(i) ملازمین کے فوائد کا انتظام (Provisions for Employee Benefits)

(ii) دیگر (فطرت کی وضاحت)

4 موجودہ واجبات (Current Liabilities)

اس میں تجارتی ادائیگیاں (Trade payables)، بشمول قرض دہندگان (inclusive of creditors)، قابل ادائیگی بل (Bills payable)، بینک اوور ڈرافٹ (Bank overdraft) اور دیگر واجبات شامل ہیں ۔

(i) مختصر مدت کے قرضے (Short term Borrowings)

قلیل مدتی قرضوں کی درجہ بندی اس طرح کی جائے گی:

(a) مطالبہ پر قرض کی قابل ادائیگی • بینکوں سے۔ • متعلقہ فریقوں سے۔

(b) متعلقہ فریقوں (other parties) سے قرضے اور ایڈوانس۔

(c) جمع

(d) دیگر قرضے اور ایڈوانسز (قرضے کی نوعیت کا ذکر کریں)۔

(ii) تجارتی ادائیگیاں (Trade Payable)

آپریٹنگ سائیکل کے اندر ادائیگی کے لیے واجب الادا سامان اور خدمات (goods & services) کے لیے سپلائرز کو قابل ادائیگی رقم اس عنوان کے تحت دکھائی جائے گی۔ آپریٹنگ سائیکل کے اندر قابل ادائیگی قبولیاں بھی اس عنوان کے تحت دکھائی جائیں گی۔

(iii) دیگر موجودہ ذمہ داریاں (Other Current Liabilities)

یہ بنیادی طور پر غیر ادا شدہ ڈیویڈنڈ کے ساتھ پیشگی جمع یا وصول شدہ طویل مدتی قرض یا مالیاتی لیز کی ذمہ داریوں کی پختگی کا حساب کتاب ہے۔

(iv) قلیل مدتی دفعات (Short-Term Provisions)

طویل المدتی دفعات کی طرح، مختصر مدت کے انتظامات کو 'نوٹس ٹو اکاؤنٹس' میں درج ذیل دکھایا جاتا ہے:

(a) ملازمین کے فوائد کے لیے انتظامات

(b) دیگر (فطرت کی وضاحت کرتے ہوئے)۔

دیگر کے تحت قلیل مدتی نوعیت کی تمام دفعات کو ملازمین کے فوائد کے علاوہ شامل کیا جاتا ہے۔ درج ذیل آئٹمز عام طور پر دیگر کے تحت دکھائے جاتے ہیں:

- مجوزہ منافع (Proposed dividend)؛
- ٹیکس کی فراہمی (Provision for taxation)؛
- وارنٹی کی فراہمی (Provision for warranty)

13.4.2 II اثاثے (Assets)

اثاثوں کو دو اہم عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ ہیں:

(a) غیر موجودہ اثاثے (Non-Current Assets) (بیلنس شیٹ پر مزید ذیلی درجہ بندی کے ساتھ)

(b) موجودہ اثاثے (Current Assets) (بیلنس شیٹ پر مزید ذیلی درجہ بندی کے ساتھ)

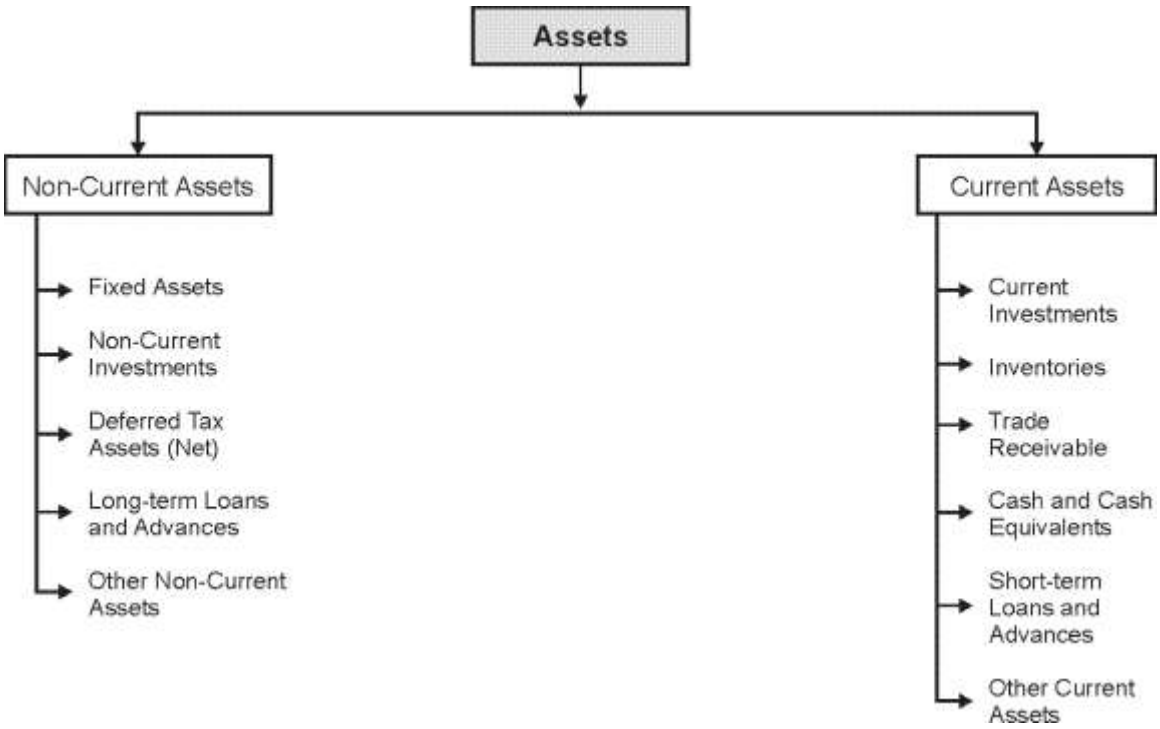

II اثاثے(Assets)

واجبات کی طرح، اثاثوں کو بھی دو وسیع عنوانات کے تحت درجہ بندی کیا جاتا ہے:

1. غیر موجودہ اثاثے (Non-Current Assets)؛اور

2. موجودہ اثاثے (Current Assets)

1 غیر موجودہ اثاثے(Non-Current Assets)

'شیڈول III' کے مطابق غیر موجودہ اثاثوں کو پانچ اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ ہیں:

(a) مقرر اثاثے (Fixed Assets) (بیلنس شیٹ میں مخصوص ذیلی درجہ بندی کے ساتھ)؛

(b) غیر موجودہ سرمایہ کاری(Non-Current investment)؛

(c) موخر ٹیکس اثاثے(نیٹ)(Deferred Tax Assets)؛

(d) طویل مدتی قرضے اور ایڈوانسز(Long Term Loans and Advances)؛

(e) دیگر غیر موجودہ اثاثے (Other Non-Current Assets)

(a) مقرر اثاثے

مقرر اثاثوں کو بیلنس شیٹ میں ذیلی درجہ بندی کیا گیا ہے جیسے:

(i) ٹھوس اثاثے(Tangible Assets) ۔

(ii) غیر محسوس اثاثے(Intangible Assets)۔

(iii) سرمائے کا کام جاری ہے(Capital work in progress) (مطلوبہ اثاثوں سے متعلق)

(iv) غیر محسوس اثاثے جو ترقی کے تحت ہیں(Intangible Assets under development)۔

(i) ٹھوس اثاثے(Tangible Assets)

ٹھوس اثاثے: ان میں زمین اور عمارت، پلانٹ اور آلات، فرنیچر اور فکسچر، گاڑیاں اور مخصوص نوعیت کے دفتری آلات شامل ہیں۔ کوئی بھی اثاثہ جو کسی بھی طرح کے لیز کے تحت رکھا گیا ہو اس کی الگ سے وضاحت کرنی ہو گی۔ رائٹ آف فرسودگیوں کی کسی بھی رقم اگر کوئی ہے تو، واضح طور پر اشارہ کیا جانا چاہئے.

(ii) غیر محسوس اثاثے(Intangible Assets)

یہ خیر سگالی، ٹریڈ مارکس، پیٹنٹس، برانڈز، کاپی رائٹس، پیٹنٹ، لائسنس وغیرہ پر مشتمل ہیں۔
کسی بھی رقم کو تحریری طور پر اثاثہ لکھنے کے وقت دیکھی گئی بنیادی رہنما خطوط کے ساتھ واضح طور پر ظاہر کرنا ہو گا۔

(iii) کیپٹل ورک ان پروگریس(Capital work-in-progress)

کیپٹل ورک ان پروگریس کو شیڈول III میں مقررہ اثاثوں کے تحت علاحدہ آئٹم کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ ٹھوس مقررہ اثاثوں سے متعلق مجموعی رقوم کا انکشاف کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ اس عنوان کے تحت کیپٹل ورکس کے لیے کوئی پیشگی نہیں دکھائی جائے گی۔ اسے طویل مدتی قرضوں اور پیشگیوں' کے تحت دکھایا جاتا ہے۔

(iv) غیر محسوس اثاثے جو ترقی کے تحت ہیں(Intangible Assets under development)

ترقی کے تحت غیر محسوس اثاثوں کو شیڈول III میں الگ سے ظاہر کیا جانا ہے۔ واضح رہے کہ AS-26:'غیر محسوس اثاثے' کے مطابق پہچانی جانے والی رقم اور پیمائش کی جاتی ہے۔

(b) غیر موجودہ سرمایہ کاری(Non-Current investment)؛

غیر موجودہ سرمایہ کاری: کمپنی کی طرف سے جائیداد(property)، ایکویٹی انسٹرومنٹس (Equity Instrument)، ترجیحی حصص(Preference Shares)، سرکاری سیکیورٹیز(Govt. Securities)یا بانڈز(Bonds) اور ڈیبینچرز(Debentures) میں سرمایہ کاری کی صورت میں کیے جانے والے کسی بھی سرمائے کے اخراجات(Capital expenditure) کو نان کرنٹ کہا جاتا ہے۔

(c) موخر ٹیکس اثاثے(نیٹ)(Deferred Tax Assets)

ایسا لائن آئٹم اثاثہ اس وقت پایا جا سکتا ہے جب کوئی کاروبار اپنے ٹیکسوں سے زیادہ ادائیگی کرتا ہے۔ یہ رقم آخر کار ٹیکس میں ریلیف کی صورت میں کاروبار کو واپس کر دی جائے گی۔ لہٰذا ، زائد ادائیگی کمپنی کا اثاثہ بن جاتی ہے۔

(d) طویل مدتی قرضے اور پیشگی(Long term Loans and Advances)

شیڈول III کا تقاضا ہے کہ 'طویل مدتی قرضے اور ایڈوانسز' کو مرکزی عنوان 'غیر موجودہ اثاثے' کے تحت بیلنس شیٹ میں الگ سے دکھایا جائے۔ تفصیلات 'اکاؤنٹس کے نوٹس' میں درج ذیل ہیں:

- کیپٹل ایڈوانسز(capital advances)؛
- حفاظتی ذخائر(Security Deposits)؛
- متعلقہ فریقوں کو قرضے اور ایڈوانسز(Loans and Advances to related Parties)(اس کی تفصیلات دینا)؛
- دیگر قرضے اور ایڈوانسز(Other Loans and Advances)(فطرت کی وضاحت کریں)۔

(e) دیگر غیر موجودہ اثاثے(Other Non-Current Assets)

دیگر غیر موجودہ اثاثوں کی درجہ بندی کی جائے گی:

(i)طویل مدتی تجارتی وصولی(Long terms Trade Receivables) (بشمول التوا شدہ کریڈٹ کی شرائط پر تجارتی وصولی)؛

(ii)دوسرے(فطرت کی وضاحت کریں)

(iii)طویل مدتی تجارتی وصولیوں کی ذیلی درجہ بندی کی جائے گی:

2.موجودہ اثاثے(Current Assets)

شیڈول III کے مطابق، موجودہ اثاثوں کو چھ زمروں میں ذیلی درجہ بندی کیا گیا ہے۔ یہ بیلنس شیٹ میں اس طرح دکھائے گئے ہیں:

(i) موجودہ سرمایہ کاری(Current Investment)

(ii) انوینٹریز(Inventories)

(iii) تجارتی وصولی(Trade Receivables)

(iv) نقداور نقد کے مساوی(Cash and Cash Equivalents)

(v) قلیل مدتی قرضےاور پیشگی(Short-term Loans and Advances)

(vi) دیگر موجودہ اثاثے(Other current Assets)

(i) موجودہ سرمایہ کاری(Current Investments)

شیڈول III کے مطابق 'موجودہ سرمایہ کاری' کو 'موجودہ اثاثے' کے تحت بیلنس شیٹ میں الگ سے دکھایا جاناہے۔ موجودہ سرمایہ کاری کی تفصیلات نوٹس ٹواکاؤنٹس میں درج ذیل ہیں:

(a) ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری (Investments in Equity Instruments)؛

(b) ترجیحی حصص میں سرمایہ کاری (Investment in Preference Shares)؛

(c) حکومت یاٹرسٹ سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری(Investments in Government or trust securities)؛

(d) ڈیبینچرز یابانڈز میں سرمایہ کاری(Investments in debentures or bonds)؛

(e) میوچل فنڈز میں سرمایہ کاری(Investments in Mutual Funds)؛

(f) شراکت دارفرموں میں سرمایہ کاری (Investments in partnership firms) ؛

(g) دیگر سرمایہ کاری(فطرت کی وضاحت کریں)(Other investments (specify nature))۔

(ii) انوینٹریز (Inventories)

شیڈول III کے مطابق بیلنس شیٹ میں کل 'انوینٹریز' کو ظاہر کیا جاتاہے۔تاہم،تفصیلات مندرجہ ذیل 'نوٹس ٹواکاؤنٹس' میں دکھائی جائیں گی:

(a) خام مال (Raw materials)؛

(b) کام جاری ہے(Work-in-progress)؛

(c) تیار سامان(Finished goods)؛

(d) اسٹاک ان ٹریڈ (Stock-in-trade) (تجارت کے لیے حاصل کردہ سامان کے سلسلے میں)؛

(e) اسٹورز اور اسپیئرز (Stores and spares)؛

(f) ڈھیلے اوزار (Loose tools)؛

(g) دوسرے (Others (specify nature)) (فطرت کی وضاحت کریں)۔

گڈز ان ٹرانزٹ (Goods-in-transit) کو انوینٹریز کے متعلقہ ذیلی عنوان کے تحت ظاہر کیا جائے گا۔ تشخیص (valuation) کا طریقہ بیان کیا جائے گا۔

(iii) تجارتی قابل وصول (Trade Receivables)

ادائیگی کے لیے واجب الادا ہونے والی تاریخ سے چھ ماہ سے زائد عرصے کے لیے بقایا تجارتی وصولیوں کی کل رقم الگ سے بیان کی جانی چاہیے اور الگ سے محفوظ (Secured)، غیر محفوظ (Unsecured) اور مشکوک (Doubtful) کے طور پر درجہ بندی کی جانی چاہیے۔ خراب اور مشکوک قرضوں کے الاؤنس کا الگ سے انکشاف کیا جائے گا۔

(iv) نقد اور نقدی کے مساوی (Cash and Cash Equivalents)

ان کو عام طور پر کیش ان ہینڈ (cash-in-hand)، بینکوں، چیک یا ڈرافٹ میں درجہ بندی کیا جاتا ہے۔ 12 ماہ سے زیادہ کی میچورٹی والی بینک ڈپازٹ کی کوئی بھی رقم الگ سے ظاہر کی جائے گی۔

(v) قلیل مدتی قرضے اور ایڈوانس (Short-term Loans and Advances)

متعلقہ فریقوں کو بھیجے گئے قرضوں اور ایڈوانسز کی کوئی بھی رقم اور انہیں مزید محفوظ، غیر محفوظ اور مشکوک میں درجہ بندی کرنا ہوگا۔ خراب اور مشکوک قرضوں اور ایڈوانسز کے لیے کسی بھی الاؤنس کو علاحدہ عنوانات کے تحت ظاہر کرنا ہوگا۔ ڈائریکٹرز کی طرف سے واجب الادا قرضوں اور ایڈوانسز کو الگ سے ظاہر کیا جائے گا۔

(vi) دیگر موجودہ اثاثے (Other Current Assets)

یہ ایک بقایا سرخی ہے جو تمام موجودہ اثاثوں کو ایڈجسٹ کرتی ہے جو اوپر بیان کردہ 'موجودہ اثاثوں' کے کسی بھی زمرے میں نہیں آتے ہیں۔ کچھ چیزیں جو اس عنوان میں شامل کی جاسکتی ہیں یہ ہیں:

- بغیر بل کے محصول(Unbilled revenue)
- سرمایہ کاری پر جمع شدہ سود(Accrued interest on investment)

(vii) پری پیڈ اخراجات(Pre-paid expenses) وغیرہ

13.5 مثالیں (Illustrations)

مثال 1.

وہ عنوان بتائیں جس کے تحت کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل آئٹمز دکھائے گئے ہیں۔

- Preliminary Expenses
- Discount on Issue of Shares and Debentures
- Forfeited Share Capital Account
- Goodwill
- Bank Overdraft
- Provision for Taxation

حل:

Preliminary Expenses	Asset Side - Other Current Assets
Discount On Issue Of Shares And Debentures	Asset Side - Other Current Assets
Forfeited Share Capital Account	Liability Side
Goodwill	Cassette Side - Intangible Asset
Bank Overdraft	Liability Side - Other Current Liability
Provision For Taxation	Liability Side - Short Term Provisions

مثال 2.

وہ عنوان بتائیں جس کے تحت کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل آئٹمز دکھائے گئے ہیں۔

1) Provision for Taxation
2) Live Stock
3) Work-in-progress
4) Bills Payable
5) Patterns
6) Accrued Interest on Investments
7) Goodwill
8) Fixed Deposit from Public Share Premium
9) Share Premium
10) Discount on Issue of Debentures
11) Bank Overdraft
12) Proposed Dividend

حل:

Provision For Taxation	Liability Side - Short Term Provisions
Livestock	Asset Side - Tangible Assets
Work In Progress	Asset Side – Inventories
Bills Payable	Liability Side - Trade Payables
Patterns	Asset Side - Intangible Asset
Accrued Interest On Investment	Asset Side - Other Current Assets
Goodwill	Asset Side - Intangible Asset

Fixed Deposit From Public	Liability Side - Short Term Borrowings
Discount On Issue Of Debenture	Asset Side - Other Current Assets
Bank Overdraft	Liability Decide - Trade Payables
Proposed Dividend	Liability Side - Short Term Provisions

مثال3

جوائنٹ سٹاک کمپنی کے حتمی کھاتوں میں درج ذیل آئٹمز(ٹرائل بیلنس میں دیے گئے) کو کس عنوان کے تحت دکھایا جایگا ہے۔

(i) Discount on Issue of Shares

(ii) Livestock

(iii) Discount Earned

(iv) Accrued Interest on Investments

(v) Goodwill Written Off

(vi) Patents and Trademarks

(vii) Work-in-progress

(viii) Goodwill

حل:

Discount on Issue of Shares	Asset side – Other Current Assets
Livestock	Asset side – Tangible Assets
Discount Earned	Income statement – Other Receipts
Accrued Interest on Investments	Asset side – Other Current Assets
Goodwill Written Off	Asset side – Other Current Assets
Patents and Trademarks	Asset side – Intangible Assets
Work-in-progress	Asset side – Inventories
Goodwill	Asset side – Intangible Assets

13.6 فرہنگ (Glossary)

بیلنس شیٹ: یہ ایک مخصوص تاریخ پر کاروباری ادارے کی مالی حیثیت کا گوشوارا ہے۔ یہ تمام اثاثوں، واجبات اور سرمائے کی فہرست دیتا ہے۔

شیئر کیپیٹل: شیئر کیپیٹل وہ رقم ہے جو کمپنی عام یا ترجیحی اسٹاک جاری کر کے اکٹھا کرتی ہے۔ حصص کے سرمائے یا ایکویٹی فنانسنگ کی رقم ایک کمپنی کے اضافی عوامی پیش کش کے ساتھ وقت کے ساتھ بدل سکتی ہے۔

غیر موجودہ ذمہ داریاں: غیر موجودہ ذمہ داریاں وہ ذمہ داریاں ہیں جو مستقبل میں بارہ مہینوں کے بعد واجب الادا ہو جاتی ہیں، موجودہ واجبات کے برخلاف جو کہ قلیل مدتی قرضے ہیں جن کی پختگی کی تاریخیں اگلے بارہ ماہ کی مدت میں ہیں۔

اثاثے: ایک اثاثہ معاشی قدر کے ساتھ ایک وسیلہ ہے جسے ایک فرد، کارپوریشن، یا ملک اس توقع کے ساتھ رکھتا ہے یا کنٹرول کرتا ہے کہ یہ مستقبل میں فائدہ فراہم کرے گا۔

13.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کریں (Fill in the blanks)

1) بیلنس شیٹ ایک مقررہ تاریخ پر کسی فرم کی.....کو بیان کرتا ہے
2) آمدنی کی وصولی بیلنس شیٹ کے .....کی طرف ریکارڈ کی جاتی ہے
3) منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ....ظاہر کرتا ہے اگر آمدنی اس مدت کے دوران کیے گئے اخراجات سے زیادہ ہو۔
4) بیلنس شیٹ کے مقصد کے لیے، اثاثوں کو عام طور پر موجودہ اثاثوں اور.....میں درجہ بندی کیا جاتا ہے۔
5) .....ایک کاروبار کی ذمہ داریاں ہیں جو مالک کے علاوہ دیگر فریقوں پر عائد ہوتی ہیں۔

جوابات: 1: مالی پوزیشن .2 اثاثوں .3 خالص آمدنی 4 غیر موجودہ اثاثوں .5 واجبات

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

(1) موجودہ اثاثوں (current assets) اور مقررہ اثاثوں (fixed assets) کے درمیان فرق کی وضاحت کریں۔
(2) انوینٹری (inventory) کیا ہے؟ کمپنی میں انوینٹری کی مختلف اقسام پر تبادلہ خیال کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1) وہ عنوان بتائیں جس کے تحت کمپنی کی بیلنس شیٹ میں درج ذیل آئٹمز دکھائے گئے ہیں۔

- Preliminary Expenses
- Sundry Debtors
- Discount on Issue of Shares and Debentures
- Furniture
- Forfeited Share Capital Account
- Goodwill
- Bank Overdraft
- Provision for Taxation
- Sundry creditors

2) کمپنی کے حتمی کھاتوں میں درج ذیل آئٹمز (ٹرائل بیلنس میں دیے گئے) کو کس عنوان کے تحت دکھایا جائیگا:

- Land and Building
- Discount on Issue of Shares
- Livestock
- Depreciation on building
- Discount Earned
- Accrued Interest on Investments
- Goodwill Written Off
- Patents and Trademarks
- Work-in-progress

13.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
2. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta &Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.

اکائی 14۔ کمپنی کے اختتامی کھاتے

(Final Account of Companies)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	14.0 تمہید
Objectives	14.1 مقاصد
Meaning of Final Accounts	14.2 اختتامی کھاتوں کے معنی
Objectives of Final Accounts	14.3 اختتامی کھاتوں کے مقاصد
Illustration	14.4 مثالیں
Glossary	14.5 فرہنگ
Terminal Questions/Exercise	14.6 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	14.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

14.0 تمہید (Introduction)

پچھلی اکائی میں آپ نے بیلنس شیٹ کے معنی اور تعریف کے بارے میں سیکھا ہے، بیلنس شیٹ کے تحت آپ نے اثاثوں (Assets) کی اقسام اور واجبات (Liabilities) کی اقسام وغیرہ کے بارے میں سیکھا ہے۔ اس باب میں آپ کمپنی کے مالی گوشوارے کے معنی اور مقصد سیکھیں گے۔ اور یہ بھی سیکھیں گے کہ کمپنی کے مالیاتی گوشوارے (منافع و نقصان کا اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ) کیسے تیار کیا جاتے ہیں۔

اکاؤنٹنگ سائیکل کے آخری مرحلے پر منافع یا نقصان اور کاروباری تشویش کی مالی پوزیشن کو واضح کرنے کے لیے تیار کیے گئے اکاؤنٹس کو اختتامی کھاتے کہا جاتا ہے۔ ہر تاجر منافع کمانے کے لیے کاروباری سرگرمیوں میں داخل ہوتا ہے۔ اکاؤنٹنگ کا کردار کسی کاروبار کے مالی ریکارڈ کو اس طرح مرتب کرنا ہے کہ اس کا نفع یا نقصان ظاہر ہو۔ کاروبار کے تمام لین دین پہلی بار اصل اندراج (original entry) کی کتابوں میں درج ہیں۔ یہ لین دین لیجرز میں درجہ بندی کی شکل میں پوسٹ کیے جاتے ہیں اور اس سے پہلے کہ ریاضی کی درستگی کو آزمائشی توازن کے ذریعے جانچا جائے اس کا خلاصہ کیا جاتا ہے۔ ٹرائل بیلنس کی تیاری کے بعد، اگلا مرحلہ حتمی کھاتوں کی تیاری ہے۔

14.1 مقاصد (Objectives)

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- کمپنی کے اختتامی کھاتے کے معنی بیان کرنے کے قابل ہوں گے۔
- کمپنی کے اختتامی کھاتے کے مقصد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- کمپنی کے اختتامی کھاتے (منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ) تیار کر سکیں گے۔

14.2 اختتامی کھاتوں کے معنی (Meaning of Final Accounts)

مالی بیانات بنیادی اور رسمی سالانہ رپورٹیں ہیں جن کے ذریعے کارپوریٹ انتظامیہ اپنے مالکان اور دیگر مختلف بیرونی جماعتوں کو مالی معلومات پہنچاتی ہے جن میں سرمایہ کار، ٹیکس حکام، حکومت، ملازمین وغیرہ شامل ہیں۔ یہ حوالہ دیتے ہیں: اکاؤنٹنگ مدت کے اختتام پر بیلنس شیٹ (پوزیشن اسٹیٹمنٹ)، کمپنی کے منافع اور نقصان کا اور کیش فلو اسٹیٹمنٹ کا۔

اختتامی کھاتے مندرجہ ذیل دو اکاؤنٹس پر مشتمل ہیں:

1. **نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ:** نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ یہ معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے کہ کاروبار نے کسی خاص مدت کے دوران منافع کمایا یا نقصان اٹھایا جسے اکاؤنٹنگ پیریڈ کہتے ہیں۔ تمام اخراجات اور نقصان ڈیبٹ سائیڈ پر دکھائے جاتے ہیں اور تمام آمدنی اور منافع اور

نقصان اکاؤنٹ کے کریڈٹ سائیڈ پر دکھائے جاتے ہیں۔

اس کے بعد، اکاؤنٹنگ کی مدت کے دوران کاروبار کے منافع یا نقصان کا پتہ لگانے کے لیے ڈیبٹ سائیڈ اور کریڈٹ سائیڈ کا مجموعی موازنہ کیا جاتا ہے۔ اگر کریڈٹ سائیڈ کا کل ڈیبٹ سائیڈ سے زیادہ ہو جائے تو اس مدت کے دوران اضافی منافع کمایا جائے گا۔

اس کے برعکس، اگر ڈیبٹ سائیڈ کا کل کریڈٹ سائیڈ کے کل سے زیادہ ہو جائے تو اس مدت کے دوران ہونے والا زیادہ نقصان ہوگا۔ خالص نتیجہ چاہے نفع ہو یا نقصان بیلنس شیٹ میں منتقل ہوتا ہے جسے 'پوزیشن اسٹیٹمنٹ' بھی کہا جاتا ہے۔

2. **بیلنس شیٹ**: آپریشنل نتائج کا پتہ لگانے کے بعد، یعنی منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ تیار کر کے، ایک حتمی اکاؤنٹ ابھی بھی تیار ہونا باقی ہے وہ ہے بیلنس شیٹ۔ بیلنس شیٹ بنیادی طور پر کاروبار کی مالی حالت جاننے کے لیے تیار کی جاتی ہے۔

اس لیے، بیلنس شیٹ کو 'پوزیشن اسٹیٹمنٹ' بھی کہا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، بیلنس شیٹ ظاہر کرتی ہے کہ کاروبار کس چیز کا مالک ہے اور اس کا دوسروں پر کیا واجب الادا ہے، یا یوں کہہ لیں کہ اس کے کتنے اثاثے اور کتنی واجبات ہیں۔

14.3 اختتامی کھاتوں کے مقاصد (Objectives of Final Accounts)

مالی بیانات شیئر ہولڈرز اور دیگر بیرونی فریقوں کے لیے کسی بھی کاروباری تشویش کے منافع اور مالی پوزیشن کو سمجھنے کے لیے معلومات کے بنیادی ذرائع ہیں۔ وہ اثاثوں اور واجبات کے لحاظ سے ایک مخصوص مدت کے دوران کاروباری تشویش کے نتائج کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں، جو فیصلے لینے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح، مالیاتی بیانات کا بنیادی مقصد صارفین کی فیصلہ سازی میں مدد کرنا ہے۔

مخصوص مقاصد میں درج ذیل شامل ہیں:

1. معاشی وسائل اور کاروبار کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا:

وہ سرمایہ کاروں اور دیگر بیرونی فریقوں کو معاشی وسائل اور کاروباری فرم کی ذمہ داریوں کے بارے میں مناسب، قابل بھروسہ اور وقتاً فوقتاً معلومات فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں جن کے پاس معلومات حاصل کرنے کی محدود اتھارٹی کی صلاحیت یا وسائل ہیں۔

2. کاروبار کی کمائی کی صلاحیت کے بارے میں معلومات فراہم کرنا:

ان لوگوں کو مفید مالی معلومات فراہم کریں جو کاروباری فرم کی کمائی کی صلاحیت کی پیشن گوئی، موازنہ اور جانچ کے لیے فائدہ مند طریقے سے استعمال کر رہیں۔

3. کیش فلو کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے:

رقم، وقت اور متعلقہ غیر یقینی صورت حال کے لحاظ سے ممکنہ نقد بہاؤ کا موازنہ اور جائزہ لینے کے لیے سرمایہ کاروں اور قرض دہندگان کو مفید

معلومات فراہم کرنا۔

4. نظم ونسق کی تاثیر کا اندازہ لگانے کے لیے:

وہ کاروبار کے وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی انتظامیہ کی صلاحیت کو جانچنے کے لیے مفید معلومات فراہم کرتے ہیں۔

5. معاشرے کو متاثر کرنے والی کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں معلومات:

انہیں معاشرے کو متاثر کرنے والی کاروباری تنظیم کی سرگرمیوں کی اطلاع دینی ہوتی ہے جن کا تعین اور بیان یا پیمائش کی جاسکتی ہے اور جو اس کے سماجی ماحول میں اہم ہیں۔

6. اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا انکشاف:

ان رپورٹوں کو اہم پالیسیوں کے تصورات فراہم کرنے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد حساب کتاب کے عمل میں اور سال کے دوران ان میں کی گئی تبدیلیاں بیانات کو بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے۔

14.4 مثالیں (Illustrations)

مثال 1. مندرجہ ذیل لیجر بیلنس 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال کے لیے XYZ ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی کتابوں سے نکالے گئے ہیں۔ آپ کو کمپنی کے فائنل اکاؤنٹس عمودی شکل (Vertical format) میں تیار کیجیے۔

Particulars	Debit	Credit
Equity Share Capital	-	2,00,000
Gross Profit (Revenue Profit)	-	2,00,000
General Reserve	-	30,000
Buildings (Original Cost: Rs.2,00,000)	1,20,000	-
10% Debenture	-	1,00,000
Plant and Machinery	2,00,000	-
Rent, Rates and Insurance	20,000	-
Advertising	10,000	-
Salary	20,000	-
Director's Fees	10,000	-

General Expenses	10,000	-
Profit and Loss A/c	-	50,000
Printing and Stationery	10,000	-
Preliminary Expenses	20,000	-
Goodwill	20,000	-
Cash and Bank Balances	30,000	-
Debtors and Creditors	80,000	20,000
Investment	50,000	-
Total	6,00,000	6,00,000

اضافی معلومات:

(i) خراب قرضوں کی فراہمی: 5,000روپے۔

(ii) ڈیبینچر سود(interest on debentures)پورے سال کے لیے بقایا ہے۔

(iii) انکم ٹیکس کی فراہمی:15,000روپے۔

(iv)بقایا تنخواہ: 2,000روپے۔

(v)پری پیڈ انشورنس:1,000روپے۔

(vi)عمارت کی اصل قیمت پر10فیصد اور پلانٹ اور مشینری پر10فیصد فرسودگی reducing balance کے تحت۔

(vii)ڈائریکٹرز ایکویٹی شیئر ہولڈرز کو15%ڈیویڈنڈ تجویز کرتے ہیں۔کارپوریٹ ڈیویڈنڈ ٹیکس کو نظرانداز کریں۔

(viii)ابتدائی اخراجات(preliminary expenses)کو25%اور خیر سگالی(goodwill)کو20%تک written off کریں۔

نوٹ: جہاں ضروری ہو اکاؤنٹس میں نوٹ لکھیں۔

حل.

Profit and Loss Account for the year ended 31 March 2016

Particulars	Note	Amount (Rs.)
Gross Profit		2,00,000
Less: Employee Benefit Expenses	13	22,000
Finance Cost	14	10,000
Depreciation and Amortisation	15	49,000
Other Expenses	16	64,000
Profit before Tax		55,000
Less: Tax		15,000
Profit after Tax		40,000

Balance Sheet as on 31 March 2016

Particulars	Note	Amount (Rs.)
1. Shareholders' Funds		
a. Share Capital	1	2,00,000
b. Reserves and Surplus	2	90,000
2. Share Application Money pending Allotment		-
3. Non-current Liability (10% Debentures)		1,00,000
a. Long-term Liabilities	3	-
4. Current Liabilities		
a. Short-term Borrowings	4	-
b. Other Current Liabilities	5	32,000

c. Short-term Provisions	6	45,000
Total		4,67,000
ASSETS		
1. Non-current Assets		
a. Fixed Assets	7	2,96,000
b. Investments	-	50,000
c. Other Non-current Assets	-	-
2. Current Assets		
a. Trade Receivables	8	75,000
b. Cash and Cash Equivalents	9	30,000
c. Short-term Loans and Advances	10	-
d. Other Current Assets	11	16,000
Total		4,67,000

Notes to Accounts:

(1) Share Capital

Particulars	Amount (Rs.)
Equity Share Capital	2,00,000
	2,00,000

(2) Reserves and Surplus

Particulars		Amount (Rs.)

Surplus Opening Balance		50,000
General Reserve		30,000
Surplus	40,000	
Less: Appropriations (Proposed Dividend)	30,000	10,000
		90,000

(3) Long-term Liabilities

Particulars	Amount (Rs.)
10% Debentures	2,00,000
	2,00,000

(4) Short-term Borrowings

Particulars	Amount (Rs.)
hort-term Borrowings	NIL
	NIL

(5) Other Current Liabilities

Particulars	Amount (Rs.)
Creditors	20,000
Outstanding Debenture Interest (10% of Rs.1,00,000)	10,000
Outstanding Salary	2,000
	32,000

(6) Short-term Provisions

Particulars	Amount (Rs.)

Proposed Dividend (15% of Rs.2,00,000)	30,000
Provision for Taxation	15,000
	45,000

(7) Fixed Assets

Particulars		Amount (Rs.)
Buildings	1,20,000	
Less: Depreciation (10% ofRs.2,00,000)	20,000	1,00,000
Plant and Machinery	2,00,000	
Less: Depreciation (10% ofRs.2,00,000)	20,000	1,80,000
Goodwill	20,000	
Less: Goodwill Written Off	4,000	16,000
		2,96,000

(8) Trade Receivables

Particulars		Amount(Rs.)
Debtors	80,000	
Less: Provision for Bad Debts	5,000	75,000
		75,000

(9) Cash and Cash Equivalents

Particulars	Amount (Rs.)
Cash and Bank Balance	30,000
	30,000

(10) Other Current Assets

Particulars		Amount (Rs.)
Preliminary Expenses	20,000	
Less: Preliminary Expenses Written Off	5,000	15,000
Prepaid Insurance		1,000
		16,000

(11) Short-term Loans and Advances

Particulars	Amount (Rs.)
Short-term Loans and Advances	NIL
	NIL

(12) Employee Benefit Expenses

Particulars		Amount (Rs.)
Salary	20,000	
Add: Outstanding Salary	2,000	22,000
		22,000

(13) Finance Cost

Particulars	Amount (Rs.)
Interest on Debentures	10,000
	10,000

(14) Depreciation and Amortisation Expenses

Particulars		Amount (Rs.)
Depreciation on Building	20,000	
Depreciation on Plant	20,000	
Amortisation of Preliminary Exp.	4,000	
Amortisation of Goodwill	5,000	
		49,000

(15) Other Expenses

Particulars		Amount (Rs.)
Rent Rates and Taxes	20,000	
Less: Prepaid Rent	1,000	19,000
Advertising		10,000
Director's Fees		10,000
General Expenses		10,000
Printing and Stationery		10,000
Provision for Bad Debts		5,000
		64,000

مثال.2

31 /مارچ 2013 تک بھارت لمیٹڈ کا آزمائشی گوشوارہ درج ذیل ہے۔

Particulars	Debit (Rs.)	Credit (Rs.)
Stock as on 01 April 2012	2,08,000	-
Sales	-	21,60,000
Excise Duty	40,000	-
Purchases	17,00,000	-
Wages	3,00,000	-
Discount	74,960	40,000
Furniture	4,00,000	-
Salary	1,48,000	-
Rent	37,800	-
Sundry Expenses	20,280	-
Profit and Loss A/c as on 01 April 2012	-	2,04,240
Goodwill	2,60,000	-
Share Capital	-	10,00,000
Debtors and Creditors	2,94,000	2,86,000
Machinery	3,68,000	-
Cash and Bank	1,05,200	-
Reserve Fund	-	2,06,000
Patents	1,20,000	-
10% Debentures	-	2,00,000
Interest on Debentures	20,000	-
	40,96,240	40,96,240

اضافی معلومات:

i) 31مارچ2013کوبند ہونے والااسٹاک:8,80,000روپے

ii) فرنیچر پر10% اور مشینری پر15%کی فرسودگی

iii) خیر سگالی سے60,000روپےاور پیٹنٹس سے20,000روپے write off کریں۔

iv) ٹیکس کی فراہمی:30%

v) مجوزہ ڈیویڈنڈ:15%

vi) کارپوریٹ ڈیویڈنڈ ٹیکس:16.225%

حل:

Statement of Profit or Loss for the year ended 31 March 2013

Particulars	Note	Amount (Rs.)
1. Revenue from Operations (Sales)		21,60,000
2. Other Income (Discount Received)		40,000
3. Total Revenue (1 +2)		22,00,000
4. Expenses:		
a. Raw Material consumed plus Excise Duty (Purchases)		17,40,000
Less: Difference in Closing and Opening Stock (8,80,000 – 2,08,000)		(6,72,000)
b. Employee Benefit Expenses (Salaries and Wages)	11	4,48,000
c. Finance Cost	12	20,000
d. Depreciation and Amortisation	13	1,75,200
e. Other Expenses	14	1,33,040
5. Total Expenses (a to e)		18,44,240
6. Profit before Tax (3-5)		3,55,760
		1,06,728

Less: Provision for Income Tax (30% of 3,55,760)		2,49,032
Net Profit after Tax		2,04,240
Add: Profit and Loss Balance of previous years		4,53,272
Net Profit before Transfer		1,50,000
Less: Proposed Dividend		24,338
Less: Corporate Dividend Tax (1, 50,000 ¥16.225 %)		
Surplus carried over to Balance Sheet		2,78,934

Balance Sheet of Bharat Ltd., as on 31 March 2013

Particulars	Note	Amount (Rs.)
1. Shareholders' Funds		
a. Share Capital	1	10,00,000
b. Reserves and Surplus	2	4,84,934
2. Share Application Money pending Allotment		-
3. Non-Current Liability		2,00,000
a. Long-term Liabilities (10% Debentures)		2,86,000
4. Current Liabilities	3	-
a. Trade Payables		2,81,066
b. Other Current Liabilities	4	
c. Short-term Provisions		
	5	
Total		22,52,000

ASSETS		
1. Non-Current Assets		
a. Fixed Assets	6	6,72,800
b. Intangible Assets	7	3,00,000
c. Investments		
d. Other Non-current Assets		
2. Current Assets		
a. Trade Receivables		
b. Inventories	8	2,94,000
c. Cash and Cash Equivalents	9	8,80,000
d. Short-term Loans and Advances	10	1,05,200
e. Other Current Assets	-	-
	-	-
Total		22,52,000

Notes:

(1) Share Capital

Particulars	Amount(Rs.)
Equity Share Capital	10,00,000
	10,00,000

(2) Reserves and Surplus

Particulars	Amount (Rs.)
Profit and Loss A/c	2,78,934
Reserve Fund	2,06,000
	4,84,934

(3) Long-term Liabilities

Particulars	Amount (Rs.)
10% Debentures	2,00,000
	2,00,000

(4) Trade Payables

Particulars	Amount (Rs.)
Creditors	2,86,000
	2,86,000

(5) Short-term Provisions

Particulars	Amount (Rs.)
Proposed Dividend (10,00,000 @ 15%)	1,50,000
Provision for Tax	1,06,728
Corporate Dividend Tax	24,338
	2,81,066

(6) Fixed Assets

Particulars		Amount (Rs.)
Furniture	4,00,000	
Less: Depreciation @ 10% on 4,00,000	40,000	3,60,000
Machinery	3,68,000	
Less: Depreciation @ 15% on 3,68,000	55,200	3,12,800
		6,72,800

(7) Intangible Assets

Particulars		Amount (Rs.)

Goodwill	2,60,000	
Less: Written Off	60,000	2,00,000
Patents	1,20,000	
Less: Written Off	20,000	1,00,000
		3,00,000

(8) Trade Receivables

Particulars	Amount (Rs.)
Debtors	2,94,000
	2,94,000

(9) Inventories

Particulars	Amount(Rs.)
Closing Stock	8,80,000
	8,80,000

(10) Cash and Cash Equivalents

Particulars	Amount (Rs.)
Cash and Bank Balance	1,05,200
	1,05,200

(11) Employee Benefit Expenses

Particulars	Amount(Rs.)
Salary and Wages (1,48,000 + 3,00,000)	4,48,000
	4,48,000

(12) Finance Cost

Particulars	Amount(Rs.)
Interest on Debentures	20,000

	20,000

(13) Depreciation and Amortisation Expenses

Particulars		Amount(Rs.)
Depreciation on Furniture	40,000	
Depreciation on Plant and Machinery	55,200	
Goodwill Written Off	60,000	
Patents Written Off	20,000	1,75,200
		1,75,200

(14) Other Expenses

Particulars		Amount(Rs.)
Rent	37,800	
Sundry Expenses	20,280	
Discount Allowed	74,960	133,040
		1,33,040

سوال نمبر 3

درجہ ذیل دے گئے آزمائشی گوشوارے کی مدد سے 31 مارچ 2011 سال ختم پر اختتامی کھاتا تیار کیجیے:

Debit Balances	(Rs.)	Credit Balances	(Rs.)
Premises	30,72,000	Share Capital	40,00,000
Plant	33,00,000	12% Debentures	30,00,000
Stock on 01 April 2010	7,50,000	Profit and Loss A/c	2,62,500
Debtors	8,70,000	Creditors	7,70,000
Goodwill	2,50,000	Sales	41,50,000
Bank Balance	4,06,500	General Reserve	2,50,000
Calls in Arrears	75,000	Reserve for Doubtful Debts as on 01 April 2010	35,000

Interim Dividend	3,92,500		
Purchases	18,50,000		
Preliminary Expenses	50,000		
Wages	9,79,800		
General Expenses	68,350		
Salaries	2,02,250		
Bad Debts	21,100		
Debenture Interest Paid	1,80,000		
Total	1,24,67,500		1,24,67,500

اضافی معلومات:

(i)اختتامی اسٹاک کی قیمت10,50,000روپے ہے۔

(ii)پلانٹ پر15% فرسودگی عائد کریں

(iii)ابتدائی اخراجات میں سے5,000روپے کریں written off کریں۔

(iv)ڈیبینچر پر نصف سالہ سود بقیہ ہے۔

(v) 25,000روپے جنرل ریزرو میں منتقل کریں۔

(vi)کارپوریٹ ڈیویڈنڈ ٹیکس کو نظرانداز کریں۔

حل

Statement of Profit or Loss for the year ended 31 March 2011

Particulars	Note	Amount (Rs.)
1. Revenue from Operations (Sales)		41,50,000
2. Other Income		-
3. Total Revenue (1+2)		41,50,000
4. Expenses:		
a. Raw Material Purchased		18,50,000
Less: Difference in Closing and Opening Stock (10,50,000 – 7,50,000)	11	(3,00,000)

b. Employee Benefit Expenses (Salaries and Wages)	12	11,82,050
c. Finance Cost	13	3,60,000
d. Depreciation and Amortisation	14	5,00,000
e. Other Expenses		54,450
5. Total Expenses (a to e)		36,46,500
6. Profit before Tax (3-5)		5,03,500
Add: Profit and Loss Balance of previous years		2,62,500
Net Profit before Transfer		7,66,000
Less: Proposed Dividend (Interim)		3,92,500
Less: Transfer to General Reserve		25,000
Surplus carried over to Balance Sheet		3,48,500

Balance Sheet of Noor Ltd., as on 31 March 2011

Particulars	Note	Amount (Rs.)
1. Shareholders' Funds		
a. Share Capital	1	39,25,000
b. Reserves and Surplus	2	6,23,500
2. Share Application Money pending Allotment		-
3. Non-Current Liability		
a. Long-term Liabilities (12% Debentures)	3	30,00,000
4. Current Liabilities		
a. Trade Payables	4	7,70,000

b. Other Current Liabilities		-
c. Short-term Provisions	5	1,80,000
Total		84,98,500
ASSETS		
1. Non-current Assets		
a. Fixed Assets	6	58,77,000
b. Intangible Assets (Goodwill)		2,50,000
c. Investments		-
d. Other Non-current Assets		-
2. Current Assets		
a. Trade Receivables	7	8,70,000
b. Inventories	8	10,50,000
c. Cash and Cash Equivalents	9	4,06,500
d. Short-term Loans and Advances		-
e. Other Current Assets	10	45,000
Total		84,98,500

Notes:

(1) Share Capital

Particulars		Amount(Rs.)
Equity Share Capital	40,00,000	
Less: Calls in arrears	75,000	39,25,000
		39,25,000

(2) Reserves and Surplus

Particulars		Amount(Rs.)
Profit and Loss A/c		3,48,500

General Reserve	2,50,000	
Add: Transfer to General Reserve	25,000	2,75,000
		6,23,500

(3) Long-term Liabilities

Particulars	Amount(Rs.)
12% Debentures	30,00,000
	30,00,000

(4) Trade Payables

Particulars	Amount(Rs.)
Creditors	7,70,000
	7,70,000

(5) Short-term Provisions

Particulars	Amount (Rs.)
Outstanding Interest on Debentures (30,00,000* 12%* 6/12)	1,80,000
	1,80,000

(6) Fixed Assets

Particulars		Amount (Rs.)
Plant	33,00,000	
Less: Depreciation @ 15% on 33,00,000	4,95,000	28,05,000
Premises		30,72,000
		58,77,000

(7) Trade Receivables

Particulars	Amount(Rs.)

Debtors	8,70,000
	8,70,000

(8) Inventories

Particulars	Amount(Rs.)
Closing Stock	10,50,000
	10,50,000

(9) Cash and Cash Equivalents

Particulars	Amount(Rs.)
Cash and Bank Balance	4,06,500
	4,06,500

(10) Other Current Assets

Particulars		Amount (Rs.)
Preliminary Expenses	50,000	
Less: Preliminary Expenses Written Off	5,000	45,000
		45,000

(11) Employee Benefit Expenses

Particulars		Amount(Rs.)
Salary	2,02,250	
Wages	9,79,800	11,82,050
		11,82,050

(12) Finance Cost

Particulars		Amount (Rs.)
Interest on Debentures	1,80,000	
Add: Outstanding Interest on Debentures(30,00,000*12%*6/12)	1,80,000	3,60,000
		3,60,000

(13) Depreciation and Amortisation Expenses

Particulars		Amount(Rs.)
Depreciation on Plant		4,95,000
Preliminary Expenses Written Off		5,000
		5,00,000

(14) Other Expenses

Particulars		Amount (Rs.)
General Expenses		68,350
Bad Debts	21,100	
Less: Opening Reserve for Bad Debts	35,000	(13,900)
		54,450

14.5 فرہنگ (Glossary)

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ: نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ یہ معلوم کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے کہ کاروبار نے کسی خاص مدت کے دوران منافع کمایا یا نقصان اٹھایا

مالی بیانات: الی بیانات شیئر ہولڈرز اور دیگر بیرونی فریقوں کے لیے کسی بھی کاروباری تشویش کے منافع اور مالی پوزیشن کو سمجھنے کے لیے معلومات کی بنیادی ذرائع ہیں۔

ابتدائی اخراجات(Preliminary Expenses) کاروبار، ابتدائی مرحلے اور کاروبار کے آغاز سے پہلے ہوتے ہیں۔

پری پیڈ خرچ(Prepaid expenses)بیلنس شیٹ پر ایک قسم کا اثاثہ ہے جس کا نتیجہ مستقبل میں موصول ہونے والے سامان یا خدمات کے لیے پہلے سے ادائیگی کرنے والے لین دین سے ہوتا ہے۔

14.6 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پر کریں (Fill in the blanks)

1) .....ایک مدت کے دوران سرگرمی کی اطلاع دیتا ہے۔
2) بیلنس شیٹ ایک گوشوارہ ہے جو کسی خاص تاریخ پر کاروبار کے تمام اثاثوں اور.....کی مالی حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔
3) وہ رقم جو مقروض سے ناقابل حاصل ہو اسے بُرا.....کہا جاتا ہے۔
4) .....وقت کے ایک خاص نقطہ پر سرگرمی کی اطلاع دیتی ہے۔

جوابات: 1.(نفع اور نقصان اکاؤنٹ) 2.(واجبات) 3. (قرض) 4. (بیلنس شیٹ)

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1) حتمی کھاتوں کے مقاصد کی وضاحت کریں۔

2)منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ میں فرق واضح کریں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

سوال1 ABC کمپنی لمیٹڈ کی درج ذیل معلومات سے، 31مارچ 2017تک کمپنی کے حتمی اکاؤنٹس تیار کریں:

Particulars	(Rs.)
Profit and Loss A/c (Cr.)	33,500
Transfer Fees	3,250
Rent (Cr.)	15,000
Sales	18,08,500
Sundry Creditors	1,20,250

Bank Overdraft	3,78,500
4% Debentures	2,50,000
Equity Share Capital	10,00,000
Calls in arrears	5,000
Interest Bank	45,500
Debenture Interest (for ½ year to 30.9.2016)	5,000
Cash in hand	4,000
Bank Current A/c	10,000
Bad Debts	12,750
Repairs	23,250
Business Expenses	30,500
Commission and Brokerage	33,750
Advertisement	7,500
Bills Receivable	67,250
Sundry Debtors	1,33,000
Goodwill	1,87,500
Loose Tool	75,000
Plant and Machinery	3,75,000
Freehold Land	6,25,000
Manufacturing Expenses	31,500
Wages	6,52,500
Furniture	75,000
Taxes and Insurance	27,500
Patents	1,87,500
Carriage Inward	28,750

Discount and Rebates	15,000
Preliminary Expenses	5,000
Stock as on 1 April 2016	3,32,500

اضافی معلومات:

(i) اجرت اور کاروباری اخراجات کی بقایا ذمہ داری (outstanding liability) بالترتیب 12,500 روپے اور 12,500 روپے ہے۔

(ii) ڈیبینچر ریڈیمپشن ریزرو 10,000 روپے سے بنائیں

(iii) انکم ٹیکس کی فراہمی (provision for income tax): 1,20,000 روپے

(iv) پلانٹ اور مشینری پر 5%، % 20 کھلے اوزار پر، پیٹنٹ پر 10% اور فرنیچر پر 10% فرسودگی فراہم کرنا۔

(v) 31 مارچ 2017 کو اسٹاک ویلیو 3,54,000 روپے تھی۔

(vi) ابتدائی اخراجات روپے 2500 written off کریں۔

(vii) پیش کردہ ڈیویڈنڈ 10% تھا اور ڈیویڈنڈ ٹیکس 16.2225% پر فراہم کیا جانا تھا۔

(viii) 10,750 روپے بُرے قرضوں کے طور پر written off کرنے کے بعد مقروض پر 2 % مشکوک قرض کے طور پر فراہم کریں۔

Answer: (Net Profit: Rs.1,90,610; Surplus: Rs.8,610 and Balance Sheet: Rs.40, 45,110)

سوال 2 Z Co. Ltd. کا 31 مارچ 2012 تک ٹریل بیلنس درج ذیل ہے:

Particulars	Debit (Rs.)	Credit (Rs.)
Equity Share Capital	-	1,50,000
12% Preference Share Capital	-	1,00,000
Reserve Fund	-	75,000
Buildings	2,50,000	-
10% Debentures	-	1,00,000
Plant and Machinery	1,00,000	-
Purchases and Sales	1,25,000	3,00,000

Salary	30,000	-
Debtors and Creditors	1,15,000	87,500
Bills	40,000	45,000
DirectorRs.s Fees	10,000	-
Bad Debts	2,500	-
Returns	7,500	10,000
Wages	7,500	-
Opening Stock	22,500	-
Loose Tools	30,000	-
Goodwill	40,000	-
Discount on Issue of shares	10,000	-
Cash and Bank Balances	16,500	-
Investments	1,00,000	-
Interest on Investments	-	9,000
	9,06,500	9,06,500

اضافی معلومات

(i) اختتامی اسٹاک کی قیمت 80,000 روپے ہے۔

(ii) ڈیبینچر سود پورے سال کے لیے بقایا (outstanding) ہے۔

(iii) 3,000 روپے کے مزید خراب قرضوں کو written off کریں اور 5 فیصد پر مشکوک قرضوں (doubtful debts) کے لیے ریزرو بنائیں

(iv) عمارتیں، اور پلانٹ اور مشینری میں بالترتیب 5% اور 10% کمی کی جائے گی۔

(v) ریزرو فنڈ میں 15,000 روپے منتقل (transfer) کریں۔

(vi) ڈائریکٹرز ایکویٹی شیئر ہولڈرز کو 15% ڈیویڈنڈ تجویز (proposed dividend) کرتے ہیں۔ آپ کو کمپنی کے اختتامی اکاؤنٹس تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

(Net Profit: Rs.1,40,125; Surplus: Rs.1,17,528;BalanceSheet: Rs.7,29,875)

اکائی15۔ انضمام

(Amalgamation)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	15.0 تمہید
Objectives	15.1 مقاصد
Definition Of Amalgamation	15.2 معنی مفہوم اور تعریف
Objective of Amalgamation	15.3 انضمام کا مقاصد
Procedure of Amalgamation	15.4 انضمام کا طریقہ کار
Advantages and Disadvantage of Amalgamation	15.5 انضمام کے فوائد و نقصانات
Definition of purchase considerations	15.6 خرید بدل کی تعریف
Computation of Purchase Consideration	15.7 خرید بدل معلوم کرنے کا طریقہ
Glossary	15.8 فرہنگ
Model Examination Questions	15.9 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	15.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

15.0 تمہید (Introduction)

موجودہ دور میں تجارت و بزنس کے میدان میں بے انتہا مقابلہ آرائی ہے۔ایک جیسی نوعیت کی حامل کمپنیاں اپنے اخراجات کو کم کرنے کے لیے کسی دوسری کمپنیوں کے ساتھ مل جاتی ہیں جنہیں کاروبار کی اصطلاح میں (Merger) کہتے ہیں۔ اس طرح سے کمپنیاں منصوبہ سازی،اور دیگر امور میں خرچ ہونے والے دہرے اخراجات کو کم کرنے میں کامیاب ہوتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ درپیش مقابلہ کے خطرے کو روکنے میں جلد لائحہ عمل تیار کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں نیز اس سے پیداوار کی فی یونٹ لاگت کو بھی کم کرنے میں کافی مدد ملتی ہے۔ پچھلے باب میں آپ نے کمپنی کے مالی گوشوارے کے معنی اور مقصد سیکھا ہے۔اور یہ بھی سیکھا ہے کہ کمپنی کے مالیاتی گوشوارے (منافع و نقصان کا اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ) کیسے تیار کیے جاتے ہیں۔ اس باب میں ہم لوگ ' انضمام' کے معنی، تصور، خصوصیات، طریقہ کار، انضمام کی وجوہات اور اسکے فوائد و نقصانات اور خرید بدل معلوم کرنے کا طریقہ سیکھیں گے بشمول مسائل کے ساتھ آپ اکاؤنٹس کی کتابوں میں لین دین کو ریکارڈ کرنا بھی سیکھیں گے۔

5.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- انضمام معنی مفہوم اور تعریف - خصوصیات، طریقہ کار سمجھ سکیں گے۔
- انضمام کے وجوہات اور فوائد و نقصانات کے وضاحت کر سکیں گے۔
- خرید بدل کی رقم معلوم کرنے کا طریقہ۔(بشمول مسائل۔)
- آپ حسب ذیل چار طریقے کے مطابق "خرید بدل کی رقم" کا حساب طریقہ سیکھیں گے۔
- (i) یکمشت طریقہ (ii) خالص ادائیگی کا طریقہ۔
- (iii) خالص اثاثوں کا طریقہ اور (iv) اندرونی قدر معلوم کرنے کا طریقہ سیکھیں گے۔

15.2 انضمام کا معنی مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Amalgamation)

عصر حاضر میں انضمام کی شکل میں کارپوریٹ ری اسٹرکچرنگ (Restructuring) دنیا کے معاشی ماحول میں بہت مقبول اور عام ہو رہا ہے۔ اگر کوئی کمپنی کاروبار کے کسی نئے شعبے میں داخل ہونا چاہتی ہے، تو اس کے لیے سب سے بہتر اور آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ ابتدائی آغاز سے نئے منصوبے کو ترتیب دینے کے بجائے کسی ایسی دوسری کمپنی کے ساتھ ضم ہو جائے جو پہلے سے ہی اس کاروباری شعبے میں وسیع تجربہ رکھتی ہے۔انضمام کاروبار کئی شکلوں میں ہو سکتا ہے مثلاً کمپنیوں کا امتزاج، کمپنیوں کے اتحاد، جذب (Absorption) اور تعمیر نو (Reconstruction)۔

پہلے انضمام کو ایک بہترین کاروباری حکمت عملی کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا تھا لیکن حالیہ دور میں ہندوستانی کاروباری ادارے بڑی تیزی سے اسے اختیار کر رہے ہیں کیوں کہ ایک جیسی نوعیت کی حامل کمپنیوں کے ساتھ مل جانے کا مقصد مختلف فوائد کو محفوظ بغیر نا ہے جیسے بڑے پیمانے پر پیداواری لاگت کو کم کرنا، مقابلہ سے گریز، کارکردگی میں اضافہ، اور توسیع وغیرہ ۔ کمپنیاں جو دوسری کمپنی کو ضم کرتی ہیں انہیں وینڈر کمپنیاں یا ٹرانسفرڈ کمپنیاں کہا جاتا ہے۔ اور جو ضم کردہ کمپنی جسے ملایا کیا ہے اسے ٹرانسفری کمپنی کہا جاتا ہے۔

مثال: فرض کریں کہ دو کمپنیاں Alpha Ltd اور Beta Ltd ہیں جو ایک جیسی نوعیت کے کاروبار کرتی ہیں۔ انضمام کی صورت میں یہ دونوں کمپنیاں ضم ہو جائیں گی اور کاروباری امور کو کو سنبھالنے کے لیے ایک نئی کمپنی Alpha Beta Ltd قائم کی جائے گی۔

امتزاج کی دوسری مثالیں۔

1. بھارت میں کام کرنے والی ماروتی موٹرز اور جاپان میں مقیم سوزوکی نے مل کر ماروتی سوزوکی (انڈیا) لمیٹڈ کے نام سے ایک نئی کمپنی بغیر ئی۔
2. گجرات گیس لمیٹڈ (GGL) گجرات گیس کمپنی لمیٹڈ (GGCL) اور GSPC گیس کا انضمام ہے۔
3. ستیم کمپیوٹرز اینڈ ٹیک مہندرا لمیٹڈ
4. ٹاٹا سنز اور ہانگ کانگ کے اے آئی اے گروپ نے مل کر ٹاٹا اے آئی جی لائف انشورنس تشکیل دیا

15.3 انضمام کا مقاصد (Objective of Amalgamation)

درج ذیل مقاصد کے تحت انضمام عمل میں آتا ہے:

- مارکیٹ پر بہتر کنٹرول حاصل کرنا اور مارکیٹ شیئر اور آپریشنز کے رقبے میں بھی اضافہ کرنا۔
- مقابلہ کرنے والی کمپنیوں کے درمیان سخت مقابلہ آرائی کو ختم کرنا۔
- بڑے پیمانے پر پیداوار کی معیشتوں سے فائدہ اٹھانا۔
- پیشہ ور ماہرین کی خدمات سے استفادہ کرنا۔
- مستقبل کے سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنڈز کی دستیابی میں اضافہ کرنا۔
- انضمام کے دیگر تمام فوائد حاصل کرنا۔

انضمام کی وجوہات (Reasons For Amalgamation)

متعدد وجوہات کے لیے کمپنیاں انضمام کرتی ہیں جن میں چند اہم نکات حسب ذیل ہیں:

- نئی ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کے لیے۔
- نئی مارکیٹ میں داخل ہونے کے لیے۔
- نئی کمپنی کو کم خرچ میں فائننس کرنے لیے۔
- کسٹمر اساس (Customer Base) کو بڑھانے کے لیے۔

- نئے جغرافیائی علاقوں میں کاروبار کو وسعت دینے لیے۔
- مارکیٹ میں مسابقت کو ختم کرنے کے لیے۔
- سپلائرز اور گاہکوں کے ساتھ سودے بازی کر کے ہم آہنگی حاصل کرنا۔
- مارکیٹ میں ایک نئی مصنوعات متعارف کرانے کے لیے۔

15.4 انضمام کا طریقہ کار (Procedure of Amalgamation)

درج ذیل سطور میں انضمام کے طریقہ کار کو واضح کیا گیا ہے:

1. انضمام کی شرائط کو انضمام کرنے والی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ذریعے حتمی شکل دی جاتی ہے۔
2. انضمام کی ایک اسکیم تیار کی جاتی ہے اور اسے متعلقہ ہائی کورٹ میں منظوری کے لیے پیش کی جاتی ہے۔
3. جزوی کمپنیوں کے شیئر ہولڈرز کی منظوری SEBI کی منظوری کے بعد حاصل کی جاتی ہے۔
4. ایک نئی کمپنی بنتی ہے اور ٹرانسفر کرنے والی کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو شیئرز جاری کیے جاتے ہیں۔
5. ٹرانسفرر کرنے والی کمپنی کو ختم کر دیا جاتا ہے اور تمام اثاثے اور واجبات منتقلی کرنے والی کمپنی اپنے قبضے میں لے لیتی ہیں۔

15.5 انضمام کے فوائد (Advantages of Amalgamation)

انضمام کے فوائد حسب ذیل ہیں:

1. کمپنیوں کے درمیان مسابقت ختم ہو جاتی ہے۔
2. R&D کی سہولیات میں اضافہ کیا گیا ہے۔
3. آپریٹنگ لاگت کو کم کیا جا سکتا ہے۔
4. اشیاء کی قیمتوں میں استحکام برقرار رہتا ہے۔

نقصانات (Disadvantages of Amalgamation)

انضمام کے نقصانات درج ذیل ہیں:

1. انضمام صحت مند مسابقت کے خاتمے کا باعث بن سکتا ہے۔
2. ملازمین کی کمی ہو سکتی ہے۔
3. ادا کرنے کے لیے اضافی قرض ہو سکتا ہے۔
4. کاروباری امتزاج مارکیٹ میں اجارہ داری (Monopoly) کا باعث بن سکتا ہے، جو ہمیشہ مثبت نہیں ہوتا ہے۔

5. پرانی کمپنی کی گڈول(Goodwill)اور شناخت(Identification)ختم ہو جاتی ہے۔

15.6 خرید بدل کی تعریف (Definition of Purchase Considerations)

AS-14 کے مطابق خرید بدل (Purchase Consideration)کا مطلب ہے حصص اور دیگر مجموعی جاری کردہ سیکیورٹیز اور منتقلی کمپنی کے ذریعے نقد یا دیگر اثاثوں کی شکل میں ٹرانسفرر کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو ادائیگی جاری کردہ شیئرز اور دیگر سیکیورٹیز کی قدر مناسب قیمت پر کی جائے جو کہ قانونی حکام کے ذریعے طے شدہ قیمت پر ہو سکتی ہے۔ فروخت کی جانے والی کمپنی کی قدر مارکیٹ ویلیو پر کی ہونی چاہیے لیکن اگر مارکیٹ ویلیو نہیں ہے تو ایسے اثاثے کی خالص کتابی قیمت لی جاسکتی ہے جب کہ خریداری کے تحفظات میں بیرونی فنڈز یعنی ڈیبینچر ہولڈرز شامل نہیں ہوتے ہیں۔ آسان الفاظ میں یہ وہ قیمت ہے جو ٹرانسفرری کمپنی کے ذریعے ٹرانسفرر کمپنی کو ٹرانسفرر کمپنی کے کاروبار کو سنبھالنے کے لیے ادا کی جاتی ہے۔ خرید بدل بنیادی طور پر اپنے عناصر کی مناسب قیمت پر منحصر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر جب خرید بدل میں سیکیورٹیز شامل ہوں تو قانونی اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ قدر کو مناسب قیمت کے طور پر جانا جاسکتا ہے۔

خرید بدل قیمت کی رقم کا حساب لگانے کے لیے مختلف طریقے ہیں:

15.7 خرید بدل معلوم کرنے کا طریقہ (Computation of Purchase Consideration)

خرید بدل کمپیوٹنگ کے مختلف طریقے درج ذیل ہیں:

1 یکمشت طریقہ(Lumpsum Method)

2. خالص ادائیگی کا طریقہ(Net Payments Method)

3. خالص اثاثوں کا طریقہ(Net Assets Method)

4. تبادلے کے طریقہ کار کا تناسب (Ratio of exchange Method)

1 . یکمشت طریقہ(Lumpsum Method)

بعض اوقات معاہدے میں خریداری ایک یکمشت کے طور پر ہوتا ہے۔ایسی صورت میں خرید بدل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

2خالص ادائیگی کا طریقہ (Net Payments Method)

خریداری کی اساس پر لین دین(Purchase Consideration) کرنے کے لیے صرف وہی متفقہ ادائیگیاں جو معاہدے میں بیان کی گئی ہیں شامل کرنی ہو گی۔اس کا مطلب یہ ہے کہ نقد یا حصص یا ڈیبینچر میں قابل ادائیگی رقم کی کل مقدار کو شامل کرنا ہے۔وہ رقم جو مجموعی رقم کو خریداری کرنے والی کمپنی کی طرف سے کی گئی "خالص ادائیگی" کہا جاتا ہے۔اسے فروخت کرنے والی کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو

ادا کرنا ہوگا۔ خریداری کنسی ڈریشن(Consideration)کا تعین کرتے وقت جن اہم عوامل کا مشاہدہ کرنا ضروری ہے وہ یہ ہیں:

1. معاہدے میں بیان کردہ صرف متفقہ رقم کو کنسی ڈریشن(Consideration)میں شامل کیا جانا چاہیے۔

2. عام طور پر خرید بدل(Consideration)میں ڈیبینچر ہولڈرز اور قرض دہندگان کو ادائیگیاں شامل نہیں ہوتی ہیں۔اس کے لیے ایک الگ ایڈ جسٹمنٹ کرنی پڑتی ہے:اس طرح کی واجبات کو منتقلی کرنے والی کمپنی کی کتابوں میں منتقل کیا جانا چاہیے اور پھر واجبات کی ادائیگی کو منتقلی کرنے والی کمپنی کی کتابوں میں درج کیا جاتا ہے۔

3۔ٹرانسفر کرنے والی کمپنی کے لیکویڈیشن کے اخراجات ٹرانسفر کمپنی کے ذریعے پورے کیے جاتے ہیں۔

اکاؤنٹنٹس لیکویڈیشن کے اخراجات کو مختلف نقطہ نظر اور طریقے سے دیکھتے ہیں۔

اگر خریداری کرنے والی کمپنی کے ذریعے قابل ادائیگی ہیں تو اسے خریداری کی رقم میں شامل کرنا ہوگا۔

لیکن کچھ اکاؤنٹنٹس خریداری کی رقم کا تعین کرنے میں لیکویڈیشن کے اخراجات کو خارج کر دیتے ہیں۔

4. منتقلی کرنے والی کمپنی کی طرف سے جاری کردہ حصص کی قیمت مارکیٹ کی قیمت پر ہونی چاہیے اگر خریداری کا طریقہ اپنایا گیا ہو اور مفادات کے جمع کرنے کا طریقہ اپنایا گیا ہو تو اس کی قیمت برابر ہونی چاہئے۔

عملی مسائل:

خالص ادائیگی کا طریقہ:

مثال 1

Xلمیٹڈ نے Yلمیٹڈ کے کاروبار کو درج ذیل شرائط پر حاصل کرنے پر اتفاق کیا:

1. Yلمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز کو 20 نقد ادا کیے جائیں گے۔

اور Yلمیٹڈ کے ہر حصص کے بدلے Xلمیٹڈ میں 10 کے پانچ حصص دیئے جائیں گے۔ Yلمیٹڈ کے پاس 60,000 ایکویٹی حصص بقایا تھے۔

2. ڈیبینچر ہولڈرز جن کے پاس 100 کے 10,000 ڈیبینچر ہیں ان کو 20% کے پریمیم پر چھڑایا جانا ہے۔

3. لیکویڈیشن کی لاگت 40,000 ہے جو کہ Xلمیٹڈ کے ذمہ ہوگی۔ خریداری کی رقم کا تخمینہ لگائیں

حل

نوٹ:

1. ڈیبینچر ہولڈرز کی ادائیگی کو خارج کر دیا جائے گا۔ (Debenture holders payment will be excluded)

2. نقد اور حصص میں ادائیگی شامل کرنی ہوگی۔ (Payment in cash and in shares have to be added)

3. لیکویڈیشن کے اخراجات شامل کیے جائیں گے، کیوں کہ وہ Xلمیٹڈ کے ذمہ ہوں گے۔ خرید بدل کرنے کا حساب (نیٹ ادائیگی کے طریقہ

کے تحت)

1. Computation of Purchase Consideration (Under Net Payment Method)

Step 1: Cash Payment 60,000 Equity Shares × Rs 20 (Outstanding) (Given)	Rs 12,00,000
Step 2: Payment by Shares Issued 5 Shares for 1 Share Total Shares=5×60,000 =3,00,000 Total Amount = 3,00,000×Rs10	30,00,000
Step 3: Cash Payment for Liquidation Expenses:	40,000
Step 4: Purchase Consideration (Step 1 + Step 2 + Step 3):	42,40,000

3-نیٹ اثاثوں کا طریقہ (Net Assets Method)

یہ طریقہ اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب خالص ادائیگی کا طریقہ استعمال نہیں کیا گیا ہو۔ جب مختلف اشیا کی ادائیگی واضح نہ ہو تو یہ طریقہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے اگر مسئلہ میں نقد ادائیگی کی کچھ شکلیں غائب ہیں تو یہ طریقہ اپنایا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کے تحت، خریداری کی رقم کا تعین حاصل کردہ اثاثوں کی متفقہ قیمتوں کو شامل کر کے اور واجبات کی متفقہ قیمت کو گھٹا کر کیا جاتا ہے۔

اسے مساوات کی شکل میں اس طرح رکھا جا سکتا ہے:

خالص اثاثوں کی قیمت کا مجموعہ=اثاثوں کی متفقہ قیمت-واجبات کی متفقہ قیمت کا مجموعہ

اس طریقہ کے تحت خرید بدل کرنے کا تعین کرتے وقت جن اہم عوامل کا مشاہدہ کیا جانا چاہیے وہ یہ ہیں:

1۔ اصطلاح "اثاثے" میں نقد رقم اور بینک بیلنس شامل ہیں۔

2۔ اثاثوں کی اصطلاح میں ابتدائی اخراجات منافع اور نقصان A/c (ڈیبٹ) اور حصص کے اجرا پر رعایت جیسی اشیا شامل نہیں ہیں۔

3۔ متفرق اخراجات کے عنوان کے تحت بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی طرف دکھائی جانے والی اشیا کو اثاثوں کے زمرے میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

5 اسی طرح ذمہ داریوں کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

6۔ تمام کریڈٹ بیلنس کو خارج کیا جائے گا۔

7۔ "ذخائر اور سرپلس" کے عنوان کے تحت بیلنس شیٹ کے واجبات کی طرف دکھائے گئے آئٹمز کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

8۔ جمع شدہ منافع واجبات نہیں ہیں تو نہیں لیا جائے گا.

9۔ شامل واجبات تیسرے فریق کی رقم ہیں۔

10۔ کوئی بھی "فنڈ"-مثال کے طور پر ورک مین کی سیونگ، پرافٹ شیئرنگ فنڈ، PF کو واجبات کے زمرے میں شامل کیا جائے گا۔

11۔ "تجارتی قرض دہندگان" میں صرف قرض دہندگان اور قابل ادائیگی بل شامل ہیں۔ دیگر تمام واجبات جیسے ٹیکس قابل ادائیگی اوور ڈرافٹ (Overdraft) یا کوئی بقایا اخراجات بطور واجبات قبول نہیں کیے جائیں گے۔

مثال 1

31 مارچ 2018 کو ایشین لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

Liabilities	Rs	Assets	Rs
5,000 Equity Shares of Rs100 Each Fully paid	5,00,000	Fixed Assets	10,00,000
		Investments	2,00,000
General Reserve	7,00,000	Current Assets	3,00,000
Profit & Loss Account	1,50,000	Preliminary Expenses	1,80,000
Trade Creditors	2,00,000	Share Issue Expenses	1,20,000
Provision for Taxation	1,50,000		
Proposed Dividends	1,00,000		
	18,00,000		18,00,000

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کمپنی کو امریکن لمیٹڈ نے درج ذیل شرائط پر حاصل کیا:

(a) فکسڈ اثاثوں کی دوبارہ (Revalued) قیمت 12,00,000 ہے۔

(b) سرمایہ کاری کی مارکیٹ ویلیو 1,50,000 ہے۔

(c) انضمام کے لیے موجودہ اثاثے 3,50,000 مقرر کیے گئے ہیں

(d) امریکن لمیٹڈ نے ٹیکس کی ذمہ داری ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے جس کا تخمینہ 1,75,000 روپے ہے

(e) ایشین لمیٹڈ کے انضمام سے پہلے ڈیویڈنڈز ادا کیے جائیں گے۔

خریداری کی رقم کا حساب لگائیں۔

حل

Step 1 :	Assets Taken Over by American Ltd.:	Rs	Rs
	(i) Fixed Assets		12,00,000
	(ii) Investments		1,50,000
	(iii) Current Assets:	3,50,000	
	Less: Dividend Paid:	1,00,000	2,50,000
Step 2 :	Add [(i) + (ii) + (iii)]:		16,00,000
Step 3 :	Liabilities Taken Over:		
	(i) Trade Creditors	2,00,000	
	(ii) Tax Liability	1,75,000	
Step 4 :	Add [(i) + (ii)]	3,75,000	3,75,000
Step 5 :	(Step 2 – Step 4) Purchase		12,25,000
	Consideration}:		

Purchase Consideration payable to the Shareholders of Asian Ltd. =Rs 12,25,000.

This amount, i.e. 12,25, 000, may be paid by American Ltd. either in the form of cash or shares or debentures or in the combined form of cash and securities

نوٹ

چوں کہ انضمام سے پہلے ڈیویڈنڈ ادا کیا جاتا ہے اس لیے مجوزہ ڈیویڈنڈ کو موجودہ اثاثوں سے گھٹانا ہوگا۔ اسے دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ مل کر کٹوتی (Deduction) کی ذمہ داری کے طور پر بھی دکھایا جا سکتا ہے اگر یہ امریکن لمیٹڈ کے ذریعے حاصل کرنے پر اتفاق کیا جاتا ہے۔

4 تناسب ایکسچینج کا طریقہ (Ratio of Exchange Method)

اس طریقہ کار کے تحت خرید بدل کا تعین اس تناسب کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جس میں منتقلی کرنے والی کمپنی کے حصص کا تبادلہ کرنے والی کمپنی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ تبادلے کے تناسب کا فیصلہ متعلقہ حصص کی مارکیٹ ویلیو کی بنیاد پر کیا جانا چاہئے۔

مثال کے طور پر .X Ltd، Y Ltd کے ساتھ ضم ہو گیا اور X Ltd کے حصص یافتگان کے پاس ہر 25 حصص کے بدلے 7

حصص الاٹ کیے گئے۔ اگر کسی شیئر ہولڈر کے پاس X لمیٹڈ میں 500 شیئرز ہیں تو اسے Y لمیٹڈ میں 140 شیئرز ملتے ہیں (یعنی 20 × 7 = 140 شیئرز)۔

اندرونی قدر کا تعین اس فارمولے کے ذریعے کیا جاتا ہے:

Intrinsic Value=Asset Available for Equity Shareholder/No of Equity Share

خرید بدل (Consideration) اس فارمولے کو استعمال کر کے طے کیا جاتا ہے: خرید بدل = منتقلی کرنے والی کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو جاری کردہ حصص کی تعداد × منتقلی کمپنی کے حصص کی اندرونی قیمت اس طرح ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ فریکشنل شیئرز کے ساتھ کس طرح سلوک کیا جائے۔ شیئر ایکسچینج کے طریقہ کار میں بیان کردہ کیس کے حساب سے کیا جائے۔ کلثوم X لمیٹڈ میں 60 شیئرز کی حق دار ہے۔

60/25× 7 = 16.8 شیئرز۔ چوں کہ حصص صرف پورے نمبروں میں جاری کیا جاتا ہے اس لیے کلثوم کو 16 شیئرز جاری کیے جا سکتے ہیں۔ کلثوم کو 16 شیئر کے بدلے نقد معاوضہ دینا ہو گا یہ مارکیٹ کی قیمت پر مبنی ہے۔ منتقلی کرنے والی کمپنی ایسے حصص کو مارکیٹ کی قیمت پر فروخت کرتی ہے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم کو منتقل کرنے والی کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو دیا جاتا ہے۔

مثال 1

تبادلے کے طریقہ کار کا تناسب (Ratio of Exchange Method)

الفا لمیٹڈ نے انضمام کی اسکیم کے تحت ڈیلٹا لمیٹڈ کو لے لیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ڈیلٹا لمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز کو الفا لمیٹڈ میں حصص جاری کیا جائے گا۔ اور تبادلے کا تعین دونوں کمپنیوں کے حصص کی اندرونی قدروں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

ڈیلٹا لمیٹڈ کا سرمایہ 75,000 ایکویٹی حصص پر مشتمل ہے جس میں ہر شیئر کی قیمت 10 روپے فی شیئر ہے۔ اندرونی قدریں (Intrinsic values) اسطرح سے ہیں: الفا لمیٹڈ: 80 اور ڈیلٹا لمیٹڈ: 50۔ الاٹمنٹ میں فریکشنل شیئرز مجموعی طور پر 375 ہیں۔ الفا لمیٹڈ کی مارکیٹ ویلیو 90 ہے۔ ڈیلٹا لمیٹڈ کو قابل ادائیگی خریداری کی رقم کا حساب لگائیں۔

حل

Step 1: Determine the Ratio of Exchange:

- It Is Based in Intrinsic Value of Shares as per the Direction Given in the Question.
- Intrinsic Value of Shares Ratio Alpha :Delta = 80: 50, i.e., 8:5
- Hence, the Ratio of Exchange Will be for Every 8 Shares of Delta, 5 Shares

of Alpha Ltd.

Step 2: Determine the Number of Shares to Be Issued by

Alpha Ltd. =8×5=46,875 Shares

Step 3: Actual Number of Shares to Be Issued Is Determined by Deducting Fractional

Shares, i. e, 46,875-375=46,500 Shares.

Step 4: Determination of Purchase Consideration: خرید بدل کی رقم کا تعین

(i) Number of Shares to Be Issued × Intrinsic Value 46,500 ×₹80	₹37,20,000
(ii) Add: Fractional Shares 375 ×₹80	₹30,000
Total:	₹37,50,000

قائم کردہ اکاؤنٹنگ طریقہ کار کے مطابق فرکشنل شیئرز کی نمائندگی کرنے والے 375 حصص مارکیٹ کی قیمت پر فروخت کیے جائیں گے۔اس سوال میں مارکیٹ کی قیمت فی شیئر جیسا کہ 90 دی گئی ہے۔ پھر فرکشنل شیئرز کی کل رقم 375×90=33,750 ہوگی۔یہ رقم 33,750 انفرادی شیئر ہولڈرز کو بھیجی جائے گی۔

شیئر ہولڈر کو اس کی رقم اس حصے کے مطابق ملے گی جس کا وہ حقدار ہے۔

مثال کے طور پر اگر مسٹر X کو اس کے فرکشنل شیئر کے بدلے 0.6×90=54 مل رہا ہے اور دوسرا Y کو اس کے فریکشنل شیئر 0.3 کے بدلے 0.3×90=27 ملیں گے۔تاہم، فرکشنل شیئرز کے لیے بھیجی جانے والی کل رقم 33,750 کے برابر ہوگی۔

15.8 فرہنگ (Glossary)

- **حاصل کرنے والا** (Acquirer) وہ فرم جو حصول میں کمپنی خرید رہی ہے یعنی خریدار کمپنی۔
- **حصول**(Acquisition) حصول وہ ہوتا ہے جب ایک کمپنی کسی دوسری کمپنی پر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے کمپنی کے زیادہ تر یا تمام حصص خریدتی ہے۔کسی دوسری فرم کے 50 فیصد سے زیادہ اسٹاک اور دیگر اثاثوں کی خریداری کے بعد حاصل کنندہ کو نئی کمپنی کے نئے حاصل کردہ اثاثوں کے بارے میں فیصلے کرنے کی اجازت مل جاتی ہے یہ حصول کہلاتا ہے
- **انضمام/یکجا کرنا** (Amalgamation/Consolidation) ایک یا اس سے زیادہ کمپنیوں کا ایک نئی کمپنی میں شمولیت اور انضمام۔انضمام شدہ کمپنیوں میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گی بلکہ نئی کمپنی تشکیل پائے گی۔

- **اثاثوں کا سودا** (Asset Deal) حاصل کنندہ صرف ٹارگٹ کمپنی کے اثاثے خریدتا ہے۔
- **نقد بدل**(Cash Consideration) خریداری کی قیمت کا وہ حصہ جو ٹارگٹ کمپنی کو نقد کی شکل میں دیا جاتا ہے۔

15.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پُر کریں(Fill in the Blanks)

1. انضمام کا مقصد مارکیٹ پر بہتر-------حاصل کرنا ہے۔
2. --------کے شیئر ہولڈرز کی منظوری SEBI کی منظوری کے بعد حاصل کی جاتی ہے۔
3. خرید بدل میں بیرونی فنڈز یعنی ڈیبینچر ہولڈرز شامل--------ہیں۔
4. خرید بدل کمپیوٹنگ کے--------طریقے ہیں۔
5. بھارت میں کام کرنے والی--------اور جاپان میں مقیم سوزوکی نے مل کر ماروتی سوزوکی (انڈیا) لمیٹڈ کے نام سے ایک نئی کمپنی بنائی ہے

جوابات۔ 1۔کنٹرول .2 ۔جزوی کمپنیوں 3۔نہیں 4۔چار 5۔ ماروتی موٹرز

مختصر جواب کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. انضمام کے فوائد تحریر کیجیے۔
2. خرید بدل سے کیا مراد ہے؟
3. خالص ادائیگی کا طریقہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

طویل جواب کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. انضمام کی تعریف کریں اور انضمام کی اہمیت پر لکھیں۔
2. مختصر طور پر انضمام کے مقاصد کو نوٹ کریں۔
3. انضمام کے طریقے کار سے آپ کیا سمجھتے ہیں اس کی وضاحت کریں۔
4. انڈس لمیٹڈ نے پیرامل لمیٹڈ کے کاروبار کو درج ذیل شرائط پر حاصل کرنے پر اتفاق کیا:

پیرامل لمیٹڈ کے شیئر ہولڈرز کو 40 روپے نقد ادا کیے جائیں گے۔اور پیرامل لمیٹڈ کے ہر حصص کے بدلے انڈس لمیٹڈ میں 10 کے

پانچ حصص دیئے جائیں گے۔ پیرامل لمیٹڈ کے پاس 30,000 ایکویٹی حصص بقایا تھے۔
ڈیبینچر ہولڈرز جن کے پاس 100 کے 10,000 ڈیبینچر ہیں ان کو 10% کے پریمیم پر چھڑایا جانا ہے۔
لیکویڈیشن کی لاگت 80,000 ہے جو کہ انڈس لمیٹڈ کے ذمہ ہو گی۔ خریداری کی رقم کا تخمینہ لگائیں۔

5. 31 مارچ 2019 کو کھیتان لمیٹڈ (Khaitan Ltd.) کی بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

Liabilities	Rs	Assets	Rs
5,000 Equity Shares of Rs 100 Each Fully paid	6,00,000	Fixed Assets	12,00,000
		Investments	2,00,000
General Reserve	8,00,000	Current Assets	3,00,000
Profit & Loss Account	2,50,000	Preliminary Expenses	2,80,000
Trade Creditors	1,00,000	Share Issue Expenses	3,20,000
Provision for Taxation	2,50,000		
Proposed Dividends	3,00,000		
	23,00,000		23,00,000

بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کمپنی کو بجاج لمیٹڈ نے درج ذیل شرائط پر حاصل کیا:

(a) فکسڈ اثاثوں کی دوبارہ (Revalued) قیمت 11,00,000 ہے۔

(b) سرمایہ کاری کی مارکیٹ ویلیو 2,00,000 ہے۔

(c) انضمام کے لیے موجودہ اثاثے 4,50,000 مقرر کیے گئے ہیں

(d) بجاج لمیٹڈ نے ٹیکس کی ذمہ داری ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے جس کا تخمینہ 1,75,000 روپے ہے

(e) کھیتان لمیٹڈ کے انضمام سے پہلے ڈیویڈنڈز ادا کیے جائیں گے۔ خریداری کی رقم کا حساب لگائیں۔

15.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.

3. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
4. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R.
5. Lalita, Pearson Delhi
6. Advanced Accountancy - R. L. Gupta & Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
7. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
8. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
9. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
10. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
11. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
12. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
13. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 16۔ ضم اور خریداری کے ذریعے انضمام

(Amalgamation by Merger and Purchase)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	16.0 تمہید
Objectives	16.1 مقاصد
Reasons for Amalgamation	16.2 انضمام کے وجوہات
Types of Amalgamation	16.3 انضمام کی اقسام
Amalgamation in the nature of merger	16.4 ضم کی نوعیت کی بنیاد پر انضمام
Amalgamation in the nature of purchase	16.5 خریداری کی نوعیت پر انضمام
Glossary	16.6 فرہنگ
Model Examination Questions	16.7 اپنی معلومات کی جانچ کریں
Suggested Books for Further Readings	16.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

16.0 تمہید (Introduction)

جب ایک جیسے کاروبار کرنے والی دو یا دو سے زیادہ کمپنیاں لیکویڈیشن میں چلی جاتی ہیں اور ان کے کاروبار کو سنبھالنے کے لیے ایک نئی کمپنی بنتی ہے تو اسے انضمام کے نام سے جانا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر الف اور لمیٹڈ اور بی لمیٹڈ جو کہ موجودہ کمپنیاں ہیں کو سنبھالنے کے لیے ایک نئی کمپنی الف بی لمیٹڈ بغیر ئی جاتی ہے تو یہ انضمام کی ایک مثال ہے۔ اس لیے اس کی بیلنس شیٹ میں دیے گئے تمام اکاؤنٹس کو بند کر دینا چاہیے۔ انضمام دو طرح کا ہوتا ہے یعنی انضمام کی نوعیت میں انضمام یا خریداری کی نوعیت میں انضمام۔ اس موضوع پر تفصیل سے ہم اس باب میں مطالعہ کریں گے۔

پچھلے باب میں آپ نے انضمام معنی، تصور، خصوصیات، انضمام کی وجوہات اور فوائد و نقصانات بشمول سوالات کو سیکھا۔ نیز اکاؤنٹس کی کتابوں میں لین دین کو ریکارڈ کرنا بھی سیکھا ہے اس باب میں ہم لوگ یہ سیکھیں گے کہ ضم اور خریداری کے ذریعے انضمام معنی تعریف ضم کے طریقہ کار کی اقسام۔ بشمول سوالات سیکھیں گے۔

16.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- ضم اور خریداری کے ذریعے انضمام: معنی اور تعریف سمجھ سکیں گے۔
- انضمام کے وجوہات سے کیا مراد ہے محسوس کر سکیں گے۔
- انضمام کی اقسام سمجھ سکیں گے۔
- ضم کی نوعیت کی بنیاد پر انضمام سمجھ سکیں گے۔
- خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے انضمام سمجھ سکیں گے۔
- ضم کے طریقہ کار کی اقسام۔ بشمول سوالات۔

16.2 انضمام کے وجوہات (Reasons for Amalgamation)

مندرجہ ذیل وجوہات سے کمپنیاں انضمام کے لیے انتخاب کرتی ہیں۔

- نئی ٹیکنالوجی کو حاصل کرنے کے لیے۔
- نئی مارکیٹ میں داخل ہونے کے لیے۔
- نئی کمپنی کو کم خرچ میں فائننس کرنے لیے۔
- کسٹمر اساس (Customer Base) کو بڑھانے کے لیے۔

- نئے جغرافیائی علاقوں میں کاروبار کو وسعت دینے لیے۔
- مارکیٹ میں مسابقت کو کنٹرول یا ختم کرنے کے لیے۔
- سپلائرز اور گاہکوں کے ساتھ سودے بازی کر کے ہم آہنگی حاصل کرنا۔
- مارکیٹ میں ایک نئی مصنوعات متعارف کرانے کے لیے۔

16.3 انضمام کی اقسام (Types of Amalgamation)

AS 14 معیار دو قسم کے انضمام کو تسلیم کرتا ہے:

(i) انضمام کی نوعیت پر انضمام اور (ii) خریداری کی نوعیت پر انضمام۔

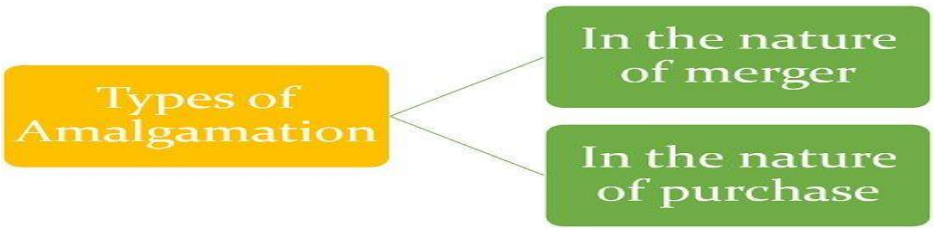

16.4 ضم کی نوعیت کی بنیاد پر انضمام (Amalgamation in the Nature of Merger)

اس قسم کے انضمام میں نہ صرف اثاثوں اور واجبات کی جمع بندی کی جاتی ہے بلکہ حصص یافتگان (Share Holder) کے مفادات اور ان کمپنیوں کے مفاد کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ٹرانسفری کمپنی کے تمام اثاثے اور واجبات ٹرانسفرر کمپنی کی ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں کمپنیوں کا کاروبار انضمام کے بعد چلتا ہے۔ مندرجہ ذیل پانچ شرائط پر ہو تو انضمام کو 'ضم کی نوعیت پر انضمام (Amalgamation in the nature of merger) سمجھا جائے گا۔

(i) انضمام کے بعد ٹرانسفری کمپنی کے تمام اثاثے اور واجبات ٹرانسفرر کمپنی کے اثاثے اور واجبات بن جاتے ہیں

(ii) فروخت کرنے والی کمپنی کے 90 فیصد سے کم حصص یافتگان کم خریداری کرنے والی کمپنی میں شیئر ہولڈر بن سکتے ہیں۔

(iii) بیچنے والی کمپنی کی زیر غورر قم خریدنے والی کمپنی میں ایکویٹی حصص کے اجراء (issue) کے ذریعے پوری طرح سے ادا کی جاتی ہے سوائے اس کے کہ کسی بھی جزوی حصص (Fractional share) کے بدلے میں نقدر قم ادا کی جاسکتی ہے

(iv) بیچنے والی کمپنی کا کاروبار خریدنے والی کمپنی کے انضمام کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔

(v) اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی یکسانیت کو یقینی بغیرنے کے علاوہ فروخت شدہ کمپنی کے اثاثوں اور واجبات کی کتابی قدروں میں کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جائے گی جب وہ خریدار کمپنی کے مالی بیانات میں شامل ہوں

مثال ۱

یکم اپریل 2016 کو A Ltd اور B Ltd کی خلاصہ شدہ بیلنس شیٹس حسب ذیل ہیں

Particulars	A Ltd.(Rs)	B Ltd.(Rs)
I. EQUITY AND LIABILITIES		
Shareholders' Funds :		
Share Capital	1,20,000	1,00,000
Reserves and Surplus Reserve	60,000	50,000
Profit and Loss Account	10,000	20,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :		
(3) Non-current Liabilities :		
Current Liabilities :		
Trade PayablesCreditors	30,000	10,000
TOTAL	2,20,000	1,80,000
II. ASSETS		
Non-current Assets :		
Fixed Assets		
Tangible Assets--------Land and Building	1,40,000	1,20,000
(2) Current Assets :		
(a) Inventories	30,000	15,000
(b) Trade Receivables Debtors	10,000	25,000
(d) Cash and Cash Equivalents Cash and Bank	40,000	20,000
TOTAL	2,20,000	1,80,000

Notes to Accounts

Share Capital

Particulars	A Ltd. Rs	B Ltd. Rs
Authorised Capital :		
... Equity Shares of Rs ... each	…….	…….
... Preference Shares of Rs ... each	…….	…….
	…….	…….
Issued and Subscribed Capital :		
8,000 Equity Shares of Rs 15 each fully paid	1,20,000	----
10,000 Equity Shares of Rs 10 each fully paid	----	1,00,000
	1,20,000	1,00,000

مندرجہ بالا دونوں کمپنیاں مندرجہ ذیل شرائط پر ضم کرنے اور ایک نئی کمپنی اے بی لمیٹڈ بغیر نے پر متفق ہیں:

1. A Ltd اور B Ltd کے تمام اثاثوں اور واجبات کو ملا دیا جائے گا۔
2. خریداری کی پوری رقم 10 روپے فی شیئر کے 28,600 ایکویٹی شیئرز کے ذریعے خریدی جائے گی۔
3. انضمام کے مقصد کے لیے A Ltd اور B Ltd کے لیے ہر ایکویٹی شیئر کی قیمت بالترتیب 25 اور 12.50 ہے۔
4. قرض دہندگان کو AB Ltd کی طرف سے ادائیگی کی جائے گی۔

حل کریں:

(i) اے لمیٹڈ اور بی لمیٹڈ کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے جریدے کے اندراجات درج کریں۔

AB لمیٹڈ کے جرنل اندراجات کو درج کریں اور AB Ltd. کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

حل

خریداری کی رقم کی تقسیم

A Ltd حصص کی تعداد: (1,20,000/15) = 8,000 روپے۔ بی لمیٹڈ: (1,00,000/10) = 10,000 روپے۔

A Ltd حصص کی مارکیٹ ویلیو: 8,000 X 25 = 2,00,000 روپے۔

B Ltd 10,000X12.50 =RS1,25,000

خریداری کی کل رقم10X 28,600=2,86,000روپئے ہے۔

Aاور Bکے ذریعے2,00,000 : 1,25,000یا8: 5کے تناسب سے تقسیم کیا جائے گا۔

لہذا

ALtdکو13/13 X2,86,000=1,76,000روپئے ملے گا۔

BLtdکو5/13X 286000=110000روپئے ملے گا۔

اے لمیٹڈ اور بی لمیٹڈ کے تمام اثاثوں اور واجبات کو ملا دیا جائے گا۔

اے لمیٹڈ کی کتابوں میں

جرنل اندراج

Date	Particulars	L.F.	Rs	Rs
2016	Realisation A/c .Dr.		2,20,000	
Apr. 1	ToLand and Buildings A/c To Inventories A/c			1,40,000
	ToDebtors A/c			30,000
	To Cash and Bank A/c			10,000
	(Being the transfer of difference assets to Realisation			40,000
	Account as per the scheme ofamalgamation)			
	Creditors A/c Dr.		30,000	
	To Realisation A/c			30,000
	(Being the transfer of creditors to Realisation Account)			
	Equity Share Capital A/c Dr.		1,20,000	
	Reserve A/c Dr.		60,000	
	Profit and Loss A/c Dr.		10,000	
	To Sundry Equity Shareholders A/c			1,90,000
	(Being the transfer of Share Capital, Reserve and Profit and			
	Loss Account balance to Sundry Shareholders Account)			

	AB Ltd A/c	Dr.		1,76,000	
	To Realisation A/c				1,76,000
	(Being the purchase consideration due from AB Ltd.)				
	Sundry Equity Shareholders A/c	Dr.		14,000	
	To Realisation A/c (Note 1)				14,000
	(Being the loss on realisation transferred to Sundry Equity Shareholders Account)				
	Shares in AB Ltd A/c	Dr.			
	To AB Ltd A/c			1,76,000	
	(Being the purchase consideration received from AB Ltd)				1,76,000
	Sundry Equity Shareholders A/c	Dr.		1,76,000	
	To Shares in AB Ltd A/c				1,76,000
	(Being the distribution of shares in AB Ltd among the existing shareholders)				

بی لمیٹڈ کی کتابوں میں

جرنل اندراج

Date	Particulars		L.F.	Rs	Rs
2016	Realisation A/c	Dr.		1,80,000	
Apr. 1	To Land and Buildings A/c				1,20,000
	To Inventories A/c				15,000
	To Debtors A/c				25,000
	To Cash and Bank A/c				20,000
	(Being the transfer of different assets to Realisation Account as per the scheme of amalgamation)				

	Creditors A/c Dr.		10,000	
	To Realisation A/c			10,000
	(Being the transfer of creditors to Realisation Account)			
	Equity Share Capital A/c Dr.		1,00,000	
	Reserve A/c Dr.		50,000	
	Profit and Loss A/c Dr.		20,000	
	To Sundry Equity Shareholders A/c			1,70,000
	(Being the transfer of Share Capital, Reserve and Profit and Loss Account balance to Sundry Shareholders Account)			
	AB Ltd A/c Dr.		1,10,000	
	To Realisation A/c			1,10,000
	(Being the purchase consideration due from AB Ltd.)			
	Sundry Equity Shareholders A/c Dr.		60,000	
	To Realisation A/c (Note 1)			60,000
	(Being the loss on realisation transferred to Sundry Equity Shareholders Account)			
	Shares in AB Ltd A/c Dr.		1,10,000	
	To AB Ltd A/c			1,10,000
	(Being the purchase consideration received from AB Ltd)			
	Sundry Equity Shareholders A/c Dr.		1,10,000	
	To Shares in AB Ltd A/c			1,10,000
	(Being the distribution of shares in AB Ltd among the existing shareholders)			

اے بی لمیٹڈ کی کتابوں میں

جرنل اندراج

Date	Particulars		L.F.	Rs	Rs
2016	Business Purchase A/c	Dr.		1,76,000	
Apr. 1	To Liquidator of A Ltd A/c				1,76,000
	(Being the amount payable to A Ltd as per agreement dated.)				
	Land and Buildings A/c	Dr.		1,40,000	
	Inventories A/c	Dr.		30,000	
	Debtors A/c	Dr.		10,000	
	Cash and Bank A/c	Dr.		40,000	
	To Reserve A/c [Rs 60,000 -- (Rs 1,76,000 -- 1,20,000)]				4,000
	To Profit and Loss A/c To Creditors A/c				10,000
	To Business Purchase A/c				30,000
	(Being the different assets and liabilities taken over and the difference between share capital issued and the amount of share capital of A Ltd., adjusted against reserves)				1,76,000
	Liquidator of A Ltd A/c	Dr.		1,76,000	
	To Equity Share Capital A/c			1,10,000	1,76,000
	(Being the issue of shares against purchase consideration)				
	Business Purchase A/c	Dr.			
	To Liquidator of B Ltd A/c				1,10,000
	(Being the amount payable to B Ltd as per agreement dated . . .)				

	Land and Buildings A/c	Dr.	1,20,000	
	Inventories A/c	Dr.	15,000	
	Debtors A/c	Dr.	25,000	
	Cash and Bank A/c	Dr.	20,000	
	To Reserve A/c [Rs 50,000 -- (Rs 1,10,000 -- 1,00,000)]			40,000
	To Profit and Loss A/c To Creditors A/c			20,000
	To Business Purchase A/c			10,000
	(Being the different assets and liabilities taken over and the difference between share capitalissued and the share capital of B Ltd, adjusted against reserves)			1,10,000
	Liquidator of B Ltd A/c	Dr.	1,10,000	
	To Equity Share Capital A/c			1,10,000
	(Being the issue of shares against purchase consideration)			
	Creditors A/c (Rs 30,000 + 10,000)	Dr.	40,000	
	To Cash and Bank A/c (Being the creditors paid off)			40,000

یکم اپریل 2016 کو اے بی لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ

Particulars	Amount(Rs)
I. EQUITY AND LIABILITIES	
(1) Shareholders' Funds :	
(a) Share Capital	2,86,000
(b) Reserves and Surplus	74,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :	----
(3) Non-current Liabilities :	

(4) Current Liabilities :	
TOTAL	3,60,000
II. ASSETS	
Non-current Assets : Fixed Assets Tangible Assets	2,60,000
(2) Current Assets :	
(a) Inventories	45,000
(b) Trade Receivables	35,000
(c) Cash and Cash Equivalents	20,000
TOTAL	3,60,000

Notes to Accounts

Share Capital (3) Fixed Assets

Particulars	Rs	Particulars	Rs
Authorised Capital : ... Equity Shares of Rs ... each	.....	Tangible Assets : Land and Building (Rs 1,40,000 + 1,20,000)	2,60,000
Issued and Subscribed Capital : 28,600 Equity Shares of Rs 10 each fully paid	2,86,000	(4) Inventories (Rs 30,000 + 15,000)	45,000
(All the above shares have been issued for consideration other than cash)		(5) Intangible Assets Sundry Debtors (Rs 10,000 + 25,000)	35,000
(2) Reserve and Surplus		(6) Cash and Cash Equivalents	
Reserve (Rs 4,000 + 40,000)	44,000	Cash (Rs 40,000 + 20,000 - 40,000)	20,000
Profit and Loss Account (Rs 10,000 + 20,000)	30,000		

	74,000		

Working Notes

(1) Realization Account

Particulars	A Ltd. Rs	B Ltd. Rs	Particulars	A Ltd. Rs	B Ltd. Rs
To Land and Buildings A/c	1,40,000	1,20,000	By Creditors A/c	30,000	10,000
To Inventories A/c	30,000	15,000	By AB Ltd A/c (Purchase Consideration)	1,76,000	1,10,000
To Debtors A/c	10,000	25,000	By Sundry Equity Shareholders A/c	14,000	60,000
To Cash and Bank A/c	40,000	20,000			
	2,20,000	1,80,000		2,20,000	1,80,000

16.5 خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے انضمام (Amalgamation in the nature of purchase)

دوسری قسم میں وہ انضمام عمل میں آتے ہیں جس کے ذریعے ایک کمپنی دوسری کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو حاصل کرتی ہے۔ فروخت کردہ کمپنی کا مشترکہ کمپنی کی ایکویٹی میں متناسب حصہ نہیں ہوگا کیوں کہ وہ کمپنی بذات اپنے کاروبار کو جاری رکھنے کا ارادہ نہیں ہے۔ اس طرح کے انضمام کو خریداری کی نوعیت پر انضمام کہا جاتا ہے

مثال 2

اے لمیٹڈ نے یکم اپریل 2016 کو بی لمیٹڈ کے ہر 5 حصص کے بدلے 10 روپئے کے حساب سے 6 حصص کی ادائیگی کے ذریعے B لمیٹڈ کو ضم کیا۔ 31 مارچ 2016 کو ان کی بیلنس شیٹس درج ذیل ہیں:

Particulars	A Ltd.(Rs)	B Ltd.(Rs)
(1)	(3)	(4)
I. EQUITY AND LIABILITIES		
Shareholders' Funds :		

Share Capital Equity Share of Rs 10 each	6,00,000	2,00,000
(b) Reserves and Surplus _____Reserve	80,000	40,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :		
(3) Non-current Liabilities :		
(4)Current Liabilities :		
Trade Payables Sundry Creditors	6,00,000	60,000
TOTAL	7,40,000	3,00,000
II. ASSETS		
Non-current Assets :		
Fixed Assets		
Tangible Assets Plant and Machinery	6,00,000	2,00,000
(b) Non-current investments 4,000 Equity Shares of A Ltd.	----	40,000
Current Assets :		
Other Current Assets	1,40,000	60,000
TOTAL	7,40,000	3,00,000

بی لمیٹڈ کی کتابوں میں لیجر اکاؤنٹس دکھائیں، اے لمیٹڈ کی کتابوں میں جرنل اندراجات تحریر کریں اور خریداری کی نوعیت کے مطابق انضمام کے بعد بیلنس شیٹ تیار کریں

حل

Calculation of Purchase Consideration

Particulars	Rs
Number of shares required (20,000/5 x 6)	24,000
Less: Already in hand	4,000
New shares to be issued	20,000
20,000 shares @ Rs 10 each = Rs 2,00,000)	

In the Books of B Ltd.

Realization Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016 Apr. 1	To Plant and Machinery A/c	2,00,000	2016 Apr. 1	By Sundry Creditors A/c	60,000
	To Current Assets A/c	60,000		By A Ltd. A/c	2,00,000
		2,60,000			2,60,000

Investment Account (Shares in A Ltd.)

Date	Particulars		Date	Particulars	Rs
2016 Apr. 1	To Balance b/d : 4,000 shares To A Ltd. A/c : 20,000 shares	40,000 2,00,000 2,40,000	2016 Apr. 1	By Sundry Equity Shareholders A/c	2,40,000 2,40,000

Sundry Equity Shareholders Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016 Apr. 1	To Investment A/c	2,40,000 2,40,000	2016 Apr. 1	By Equity Share Capital A/c	2,00,000 40,000
				By Reserve A/c	2,40,000

چوں کہ یہ خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے ایک انضمام (Amalgamation in the Nature of Purchase) ہے اس کے لیے انضمام کے حساب کتاب کے لیے خریداری کا طریقہ اختیار (Purchase method of accounting for amalgamation) کیا جانا چاہئے۔

اے لمیٹڈ کی کتابوں میں

جرنل اندراج

Date	Particulars	L.F.	Rs	Rs
2016	Business Purchase A/c Dr.		2,00,000	
Apr. 1	To Liquidator of B Ltd. A/c			2,00,000
	(Being the amount payable to the liquidator of B Ltd. as per agreement dated)			
	Plant and Machinery A/c Dr.		2,00,000	
	Current Assets A/c Dr.		60,000	
	To Sundry Creditors A/c			60,000
	To Business Purchase A/c			2,00,000
	(Being the different assets and liabilities taken over)			
	Liquidator of B Ltd. Dr.		2,00,000	
	To Equity Share Capital A/c			2,00,000
	(Being the issue of 20,000 shares to the liquidator of B Ltd. in satisfaction of purchase consideration)			

یکم اپریل 2016 کو اے لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ

Particulars	Amount(Rs)
I. EQUITY AND LIABILITIES	
Shareholders' Funds :	
Share Capital	8,00,000
Reserves and Surplus	80,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :	----
(3) Non-current Liabilities :	
Current Liabilities :	
Short-term Borrowings	----

Trade Payables	1,20,000
TOTAL	10,00,000
II. ASSETS	
Non-current Assets : Fixed Assets Tangible Assets	8,00,000
(2) Current Assets : (a) Other Current Assets	2,00,000
TOTAL	10,00,000

Notes to Accounts

Share Capital

Particulars	Amount
Authorised Capital : ... Equity Shares of Rs ... each	...
Issued and Subscribed Capital : 80,000 Equity Shares of Rs 10 each fully paid	8,00,000
(Of the above shares 20,000 equity shares have been issued for consideration other than cash) (2) Reserve and Surplus	80,000

(3) Trade Payables

Particulars	Amount
Sundry Creditors	1,20,000
(4) Fixed Assets	
Tangible Assets : Plant and Machinery	8,00,000
(5) Other Current Assets	,00,000

16.6 فرہنگ (Glossary)

- بائی بیک حصص کی خرید و فروخت (Buyback of Shares)

بائی بیک جسے حصص کی دوبارہ خریداری کے نام سے بھی جانا جاتا ہے وہ ہے جب کوئی کمپنی کھلے بازار میں دستیاب حصص کی تعداد کو کم کرنے کے لیے اپنے بقایا حصص خریدتی ہے۔

- **بیرونی تعمیرِ نو**(External Reconstruction)

یہ وہ عمل ہے جس میں ایک موجودہ کمپنی نئے نام اور شناخت کے ساتھ خود کو دوبارہ تشکیل دیتی ہے۔

- **اندرونی تعمیرِ نو**(Internal Reconstruction)

انٹرنل ری کنسٹرکشن ایک ایسا انتظام ہے جو کمپنیوں کے ذریعے کیا جاتا ہے جس کے تحت شیئر ہولڈرز، ڈیبینچر ہولڈرز، قرض دہندگان اور دیگر واجبات کو تبدیل/کم کیا جاتا ہے تاکہ جمع شدہ نقصانات کو ختم کیا جائے، اثاثوں کی قدر اس کی مناسب قیمت پر کی جاتی ہے تاکہ بیلنس شیٹ مالی پوزیشن کا صحیح اور منصفانہ نقطہ نظر دکھائے۔

16.7 نمونہ امتحانی سوالات (Answer to Check Your Progress)

خالی جگہوں کو پُر کریں۔(Fill in the Blanks)

1. AS14 معیار ــــــــــــ قسم کے انضمام کو تسلیم کرتا ہے۔
2. بیچنے والی کمپنی کا کاروبار خریدنے والی کمپنی کے انضمام کے بعد ــــــــــــ رہتا ہے۔
3. اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی یکسانیت کو یقینی بغیر نے کے علاوہ فروخت کنندہ کمپنی کے اثاثوں اور واجبات کی ــــــــــــ میں کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جائے گی جب وہ خریدار کمپنی کے مالی بیانات میں شامل ہوں۔
4. ــــــــــــ کے بعد منتقلی کرنے والی کمپنی کے تمام اثاثے اور واجبات منتقلی کمپنی کے اثاثے اور واجبات بن جاتے ہیں۔
5. بیچنے والی کمپنی کی زیر غور رقم خریدنے والی کمپنی میں---------- کے اجراء issue کے ذریعے پوری طرح سے ادا کی جاتی ہے۔

جوابات: 1۔دو 2۔جاری 3۔کتابی قدروں 4۔انضمام 5۔ایکویٹی حصص

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. انضمام کی اقسام تحریر کیجیے۔
2. تعمیرِ نو سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
3. انضمام کے وجوہات تحریر کیجیے۔

طویل جواب کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے آپ انضمام سے کیا سمجھتے ہیں؟ تفصیل سے وضاحت کریں۔
2. انضمام اور خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے انضمام کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

31 مارچ 2011 کو سی لمیٹڈ اور ڈی لمیٹڈ کی مختصر بیلنس شیٹس درج ذیل ہیں:

Liabilities	C Ltd. Amount	D Ltd. Amount	Assets	C Ltd. Amount	D Ltd. Amount
Equity Share Capital of Amount 100 Each	40,000	15,000	Fixed Assets	55,000	23,650
			Current Assets	20,000	9,850
12% Preference Shares of Amount 100 Each	—	5,000			
General Reserve	23,050	4,900			
Statutory Reserve	1,950	625			
Profit & Loss A/c	2,815	1,775			
14% Debentures	—	1,250			
Current Liabilities	7,185	4,950			
	75,000	33,500		75,000	33,500

1 اپریل 2012 کو، سی لمیٹڈ نے درج ذیل شرائط پر ڈی لمیٹڈ کو ضم کیا:

i) C لمیٹڈ D لمیٹڈ کے ایکویٹی شیئر ہولڈرز کے برابر 100 کی رقم کے بدلے 1,75,000 ایکویٹی شیئرز جاری کرے گا

ii) C لمیٹڈ D لمیٹڈ کے ترجیحی شیئر ہولڈرز کے برابر 100 رقم کے بدلے 12,55,000 فیصد ترجیحی حصص جاری کرے گا

iii) ڈی لمیٹڈ کے ڈیبینچرز کو اسی مالیت کے 15 فیصد ڈیبینچرز کی مساوی تعداد میں تبدیل کیا جائے گا۔ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈی لمیٹڈ کے قانونی ذخائر کو مزید دو سال تک برقرار رکھا جانا ہے۔ آپ کو C لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ کو یکجا کرنے کی مذکورہ اسکیم کے لاگو ہونے کے فوراً بعد یہ فرض کر کے دکھانا ہوگا کہ:

(A) انضمام ضم (Merger) کی نوعیت کے لحاظ سے ہے۔

B) انضمام خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے ہے۔

3) خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے انضمام

ذیل میں 31 مارچ 2013 تک ایس لمیٹڈ اور ڈبلیو لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ دی گئی ہیں۔ ڈبلیو لمیٹڈ کو 1 اپریل 2013 کو ایس لمیٹڈ کے ساتھ ضم کیا گیا تھا۔

Liabilities	S Ltd.	W Ltd.	Assets	S.Ltd.	W Ltd.
Share Capital:			Fixed Assets	3,000	2,000
Equity Share of `100 Each	2,500	1,500	Non-trade Investments	750	500
General Reserve			Current Assets:		
Profit & Loss A/c	1,000	500	Stocks	1,000	750
Export Profit Reserve	500	375	Debtors	1,000	500
10% Debentures	400	200	Bank Balance	750	300
Trade Creditors	600	625	Preliminary Expenses	100	—
Tax Provision	500	300			
Proposed Dividend	500	250			
	600	300			
	6,600	4,050		6,600	4,050

دوسری معلومات:

(i) ایس لمیٹڈ ڈبلیو لمیٹڈ کے ڈیبینچر ہولڈرز کے برابر مناسب تعداد میں ڈیبینچر جاری کرے گا۔

(ii) ڈبلیو لمیٹڈ کے ہر شیئر کے بدلے ایس لمیٹڈ 20 روپئے فی شیئر کے پریمیم پر ایک شیئر جاری کرے گا۔

خریداری کی نوعیت لحاظ سے انضمام کے بعد ایس لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

16.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
3. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.

5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta & Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی17۔ جذب

(Absorption)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	17.0 تمہید
Objectives	17.1 مقاصد
Meaning and Definition of Absorption	17.2 معنی مفہوم اور تعریف
Features of Absorption	17.3 خصوصیات
Process to Closing the books of absorbed Accounts	17.4 جذب شدہ فرم کی کتابوں کو بند کرنے میں شامل اقدامات
Glossary	17.5 فرہنگ
Model Examination Questions	17.6 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	17.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

17.0 تمہید (Introduction)

عالمگیریت کے دور میں کارپوریٹ سیکٹر میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی اصطلاح "ضم، حصول" ہے۔ آسان الفاظ میں یہ کمپنیوں کے آپس میں شامل ہونے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کمپنیوں کے اس طرح کے امتزاج کے پیچھے بنیادی مقصد سرمائے کے وسائل کو بڑھانا, بڑے پیمانے پر پیداوار کی معیشتوں کے ثمرات سے لطف اندوز ہونا مسابقت کو کم کرنا, کارکردگی کو بڑھانا وغیرہ ہے۔

پچھلے باب میں آپ نے انضمام اور خریداری کی نوعیت کے لحاظ سے انضمام: معنی، تعریف اور انضمام کے طریقہ کار کی اقسام-(بشمول مسائل) سیکھا ہے. اس باب میں ہم لوگ جذب معنی، تصور، خصوصیات-وجوہات اور فوائد-بشمول مسائل سیکھیں گے۔

17.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- جذب معنی مفہوم اور تعریف سمجھ سکیں گے
- خصوصیات سمجھ سکیں گے
- جذب شدہ فرم کی کتابوں کو بند کرنے میں شامل اقدامات سمجھ سکیں گے
- وجوہات اور فوائد-(بشمول مسائل)

17.2 جذب کی معنی مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition of Absorption)

وہ عمل جس میں ایک کمپنی دوسری کمپنی کے کاروبار کو حاصل کرتی ہے اسے جذب کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس عمل میں موجودہ کمپنی ایک موجودہ بڑی کمپنی کے زیر ماتحت ہو جاتی ہے۔ جذب میں کوئی نئی کمپنی قائم نہیں کی جاتی ہے بلکہ وہی دونوں کمپنیاں شامل رہتی ہیں یعنی وہ کمپنی جو دوسری کمپنی کے کاروبار اپنے ماتحت انجام دیتی ہے اسے (Absorbing Company) کہا جاتا ہے، اور جس کمپنی کا کاروبار کو لیا جاتا ہے اسے (Absorbed Company) کہا جاتا ہے۔

اس عمل میں مالی طور پر کمزور کمپنی خود کو مضبوط کمپنی کے ساتھ ضم کر کے اپنی شناخت کھو دیتی ہے۔ ٹرانسفری کمپنی ٹرانسفر کرنے والی کمپنی پر کنٹرول کرتی ہے۔ دونوں کمپنیاں اپنے سائز، ساخت، مالی حالت اور آپریشنز میں مختلف ہوتی ہیں۔ کمپنیاں یا تو باہمی طور پر جذب کا فیصلہ لیتی ہیں، یا یہ ایک جبراً ٹیک اوور ہو سکتا ہے۔

17.3 خصوصیات (Features of Absorption)

جذب کی اہم خصوصیات یہ ہیں:

- کوئی نئی کمپنی نہیں بغیر ئی جائے گی۔
- کم از کم ایک ضم شدہ (جذب شدہ) کمپنی کو ختم کر دیا جائے گا۔اس کا مطلب ہے،ایک سے زیادہ موجودہ کمپنیوں کو ایک موجودہ کمپنی کے ساتھ ملایا جا سکتا ہے۔ موجودہ کمپنی کو پرچیزنگ کمپنی Vendee Company کہا جاتا ہے اور انضمام شدہ کمپنی کو وینڈر کمپنی (Transferor Company or Absorbed Company or Liquidated Company) کہا جاتا ہے۔

17.4 جذب شدہ فرم کی کتابوں کو بند کرنے میں شامل اقدامات

(Process to closing the Books of the Absorbed Firm)

(i) کرنٹ اکاؤنٹس اور کیپیٹل اکاؤنٹ کے ذخائر بند کریں؛

(ii) اثاثے: تمام اثاثوں کو وصولی اکاؤنٹ میں بند کریں، سوائے نقد اور بینک کے۔

(iii) وہ اثاثے جو پرچیزنگ فرم کے ذریعے قبضے میں نہیں لیے گئے یا تو بیچ دیے جائیں گے یا شراکت داروں کے ذریعے قبضے میں لیے جائیں گے۔

(iv) واجبات وصولی اکاؤنٹ میں لے جانے والی تمام ذمہ داریوں کو بند کریں۔

(v) نئی فرم کی طرف سے نہیں لی گئی ذمہ داریوں کو ادا کیا جا سکتا ہے یا شراکت داروں کے ذریعے لیا جا سکتا ہے۔

(vi) وصولی/ تحلیل کے اخراجات: اگر یہ اخراجات جذب ہونے والی فرم کی طرف اٹھاتی ہے تو اسے وصولی اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کیا جائے اور نہ بصورت دیگر نظر انداز کر دیا جائے۔

(vii) اگر نقدی/بینک کا بیلنس جذب کرنے والی فرم کو لینا ہے، تو بیلنس کو ریئلائزیشن اکاؤنٹ میں منتقل کریں گے۔ بصورت دیگر یہ شراکت داروں کو ادا کی جائے جیسا کہ اتفاق کیا گیا ہے۔ اگر جذب شدہ فرم کے شراکت داروں کو ادائیگی کر دی جاتی ہے، تو بینک/کیش اکاؤنٹ کو تنہا چھوڑ دیا جائے اور عمل کے اختتام پر کیپٹل اکاؤنٹس میں بند کر دیا جائے۔

(viii) اس بات کا پتہ لگائیں کہ خریداری پر غور کرنے والی رقم کو جذب کرنے والے فرم اکاؤنٹ اور کریڈٹ ریلائزیشن اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کیا گیا ہے۔

(ix) وصولی پر منافع یا نقصان کا پتہ لگایا جانا چاہئے اور منافع کی تقسیم کے تناسب میں کیپیٹل اکاؤنٹ میں تحریر کیا جانا چاہئے۔

(x) کیپیٹل اکاؤنٹس بیلنس جذب کرنے والی فرم کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دیے جاتے ہیں۔

(xi) اگر جذب شدہ فرم کے شراکت داروں کو ایک متفقہ قیمت ادا کی جاتی ہے تو وصول شدہ خریداری کی رقم کو بینک / کیش اکاؤنٹ میں ڈیبٹ کیا جانا چاہیے اور جذب کرنے والی فرم کے اکاؤنٹ میں جمع کر دیا جانا چاہیے

مثال 1

ایکس لمیٹڈ اور وائی لمیٹڈ کی 31 مارچ 2014 تک کی بیلنس شیٹ کا خلاصہ اس طرح ہے۔

Liabilities	X Ltd.	Y Ltd.	Assets	X Ltd.1	Y Ltd.
Equity share of Rs 10 each	20,00,000	12,00,000	Sundry assets	30,00,000	18,00,000
General reserve	4,00,000	2,20,000			
Trade payables	6,00,000	3,80,000			
	30,00,000	18,00,000		30,00,000	18,00,000

X لمیٹڈ کے مختلف اثاثوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری 4,00,000 روپئے ہے، جس کی مارکیٹ ویلیو اب 4,80,000 ہے۔

X لمیٹڈ نے حصص کی اندرونی قیمت کی بنیاد پر بی لمیٹڈ کو جذب کیا۔ خریداری کی رقم مکمل طور پر ادا شدہ ایکویٹی حصص میں ادا کی جانی ہے۔ X لمیٹڈ کی طرف سے Y لمیٹڈ پر 1,00,000 کی رقم واجب الاداء ہے اور X لمیٹڈ کی انوینٹری میں 1,20,000 کا سامان ہے جو Y لمیٹڈ کی طرف سے 20 فیصد کی قیمت پر فراہم کیا گیا ہے۔

اگر اندراجات اندرونی قیمت پر کی گئی ہے تو دونوں کمپنیوں کی کتابوں میں جرنل اندراجات تحریر کریں۔

جذب کرنے کے بعد X Ltd. کی بیلنس شیٹ بھی تیار کریں۔

حل 1

Journal Entries in the book of X ltd.

	Particular		Dr. (Rs)	Cr. (Rs)
(i)	Realisation A/c	Dr.	18,00,000	

	To Sundry assets A/c			18,00,000
	(Being assets transferred to realization accounton sale of business to X Ltd.)			
(ii)	Trade payables A/c	Dr.	3,80,000	
	To Realisation A/c			3,80,000
	(Being trade payables transferred to realizationaccount on sale of business to X Ltd.)			
(iii)	Equity share capital A/c	Dr.	12,00,000	
	General reserve A/c	Dr.	2,20,000	
	To Equity shareholders A/c			14,20,000
	(Being transfer of share capital and generalreserve to shareholders account)			
(iv)	A Ltd.	Dr.	15,00,000	
	To Realisation A/c			15,00,000
	(Being purchase consideration due – W.N. 2)			
(v)	Equity shares in X Ltd.	Dr.	15,00,000	
	To X Ltd.			15,00,000
	(Being purchase consideration received by X Ltd.)			
(vi)	Realisation A/c	Dr.	80,000	
	To Equity shareholders A/c			80,000
	(Being profit on realization transferred to shareholders account)			
(vii)	Equity shareholders A/c	Dr.	15,00,000	
	To Equity shares in A Ltd. A/c			15,00,000
	(Being 1,25,000 shares for Rs 12 each distributed to equity shareholders of Y Ltd.)			

Journal Entries In the Books of X Ltd.

	Particulars		Dr. (Rs)	Cr. (Rs)
(i)	Business purchase A/c	Dr.	15,00,000	
	To Liquidators of Y Ltd. A/c			15,00,000
	(Being amount payable to Y Ltd. – W.N. 2)			
(ii)	Sundry assets A/c	Dr.	18,80,000	
	To Trade payables A/c			3,80,000
	To Business purchase A/c			15,00,000
	(Being assets & liabilities taken over and purchase consideration due)			
(iii)	Liquidators of Y Ltd. A/c	Dr.	15,00,000	
	To Equity share capital A/c			12,50,000
	To Securities premium A/c			2,50,000
	(Being shares allotted in full payment of purchase consideration)			
(iv)	Trade payables A/c	Dr.	1,00,000	
	To Trade receivables (of Y Ltd.) A/c			1,00,000
	(Being cancellation of mutual liability of Trade receivables &Trade payables of Rs 1,00,000)			
(v)	General reserve A/c	Dr.	20,000*	
	To Inventory A/c			20,000
	(Being elimination of unrealized profit on unsold Inventory of Rs 1,20,000, bought from Y Ltd.)			

*Unrealized profit=Rs1,20,000×20/120=Rs20,000

Particulars	Notes	Amount
I. Equity and Liabilities		
(1) Shareholder's Funds		
(a) Share Capital	1	32,50,000
(b) Reserves and Surplus	2	6,30,000
(2) Current Liabilities		
(3) Current Liabilities		
(a) Trade payables	3	8,80,000
Total		**47,60,000**
II. Assets		
(1) current assets		
current investment		4,80,000
(2) Current assets	4	42,80,000
Total		**47,60,000**

Notes to Accounts

1	Share Capital		
	3,25,000 Equity shares of Rs 10 each		32,50,000
	(of the above, 1,25,000 equity shares of Rs 10 each are issued for consideration other than cash)		
2	Reserve and Surplus		
	Securities premium	2,50,000	
	General reserve	3,80,000	6,30,000
3	Trade payables		
	(6,00,000 + 3,80,000-1,00,000)		8,80,000

4	Current assets Sundry assets (30,00,000 + 14,00,000 – 1,00,000 – 20,000)		42,80,000

Working Notes

Calculation of Intrinsic Value of shares of 'X' Ltd.

Particular	Rs
Sundry assets of X Ltd.	30,00,000
Less: Trade payables	(6,00,000)
Net assets	24,00,000
Number of equity shares	2,00,000 shares
Intrinsic value per equity share = Rs 24,00,000/200,000	Rs 12 per share

Calculation of Purchase Consideration

Sundry assets of Y Ltd. (other than investment)	14,00,000
Add: Investments at market value	4,80,000
	18,80,000
Less :Trade payables	(3,80,000)
Net assets	15,00,000
Total number of equity shares to be issued by X Ltd. @Rs 12 per share (Rs 15,00,000 / Rs 12)	1,25,000
Equity share capital (1,25,000 shares @ Rs 10)	12,50,000

Securities premium (1,25,000 shares @ Rs 2)	2,50,000
Purchase consideration	15,00,000

مثال2

یکم اپریل 2017 کو ایم لمیٹڈ اور این لمیٹڈ کی بیلنس شیٹس

Particulars	Note No.	M Ltd.(Rs)	N Ltd.(Rs)
(1)	(2)	(3)	(4)
I. EQUITY AND LIABILITIES			
Shareholders' Funds :			
Share Capital Equity Shares of Rs 10 each		2,00,000	1,20,000
(b) Reserves and Surplus :			
Reserve		40,000	30,000
Profit and Loss Account		10,000	5,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :		----	----
(3) Non-current Liabilities :			
Current Liabilities :			
Other Current Liabilities		10,000	15,000
TOTAL		2,60,000	1,70,000
II. ASSETS			
Non-current Assets :			
Fixed Assets			
Tangible Assets Land and Building		1,40,000	1,00,000
current investments -- 2,000 Shares in B Ltd.		24,000	----
(2) Current Assets :			

(a) Other Current Assets		96,000	70,000
TOTAL		2,60,000	1,70,000

M Ltd تمام اثاثوں اور واجبات کو بک ویلیو پر N Ltd کو جذب کر لیتا ہے۔

Mلمیٹڈ میں موجود ہر 5 حصص کے لیے 10 روپے کے بدلے N Ltd. کے 4 ایکویٹی شیئرز کی خریداری کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

Nلمیٹڈ کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے ضروری لیجر اکاؤنٹس بغیر ئیں۔اس کے علاوہ جذب ہونے کے بعد Mلمیٹڈ کی جرنل اندراجات اور بیلنس شیٹ بھی تیار کریں۔

حل

خرید بدل (Purchase Consideration) روپے 4/5 X 12000 X RS 10 = 96,000

M Ltd کے پاس N Ltd کے کل 12,000 حصص میں سے 2,000 حصص ہیں

Nلمیٹڈ کے جذب ہونے پر Mلمیٹڈ کو Nلمیٹڈ کو دی گئی رقم کا 1/6 واں حصہ ملے گا، یعنی 96000 کا 1/6 واں حصہ = 16000۔

Mلمیٹڈ خریداری کی رقم کی ادائیگی کے وقت کٹوتی کے بعد 16,000 روپے ادا کرے گا۔Mلمیٹڈ 80,000 روپے (96,000 - 16,000 روپے) میں حصص جاری کرے گا یعنی 10 روپے کے بدلے 8000 شیئرز۔

Realisation Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016	To Land and Building A/c	1,00,000	2016	By Other Current Liabilities A/c	15,000
Apr. 1	To Current A/c	70,000	Apr. 1	By M Ltd. A/c	96,000
			"	By Sundry Equity Shareholders A/c	59,000
		1,70,000			1,70,000

Sundry Equity Shareholders Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016	To A Ltd. A/c (set off)	16,000	2016	By Equity Share Capital A/c	1,20,000
Apr. 1	To Realisation A/c	59,000	Apr. 1	By Reserve A/c	30,000
	To Shares M Ltd. A/c	80,000	"	By Profit and Loss A/c	5,000
		1,55,000			1,55,000

M Ltd. Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016	To Realisation A/c	96,000	2016	By Shares in M Ltd. A/c	80,000
Apr. 1			Apr. 1	By Sundry Equity	16,000
		96,000		Shareholders A/c (set off)	96,000

Shares in M Ltd. Account

Date	Particulars	Rs	Date	Particulars	Rs
2016	To M Ltd. A/c	80,000	2016	By Sundry Equity	80,000
Apr. 1			Apr. 1	Shareholders A/c	

In the books of M Ltd.

Journal

Date	Particulars		L.F.	Rs	Rs
2016	Business Purchase A/c	Dr.		80,000	
Apr. 1	To Liquidator of N Ltd. A/c				80,000
	(Being the amount payable to the liquidator of N Ltd. as per agreement dated . . .)				
	Land and Building A/c	Dr.		1,00,000	
				70,000	
	Other Current Assets A/c	Dr.			70,000

	Reserve A/c [Rs 30,000 -- (80,000 -- 1,20,000)]				5,000
	To Profit and Loss A/c				15,000
	To Other Current Liabilities A/c				80,000
	To Business Purchase A/c				
	(Being the different assets and liabilities takeover and the difference between the share capitalissued and share capital of N Ltd. adjusted against reserves)				
	Reserve A/c	Dr.		24,000	
	To Investment A/c				24,000
	(Being the cost of investment in the shares of N Ltd. adjusted against the reserve)				
	Liquidator of N Ltd. A/c	Dr.		80,000	
	To Equity Share Capital A/c				80,000
	(Being the issue of necessary shares to outside shareholders)				

M Ltd

Balance Sheet as at 1st April, 2017

Particulars	Note no	Amount(Rs)
(1)	(2)	(3)
I. EQUITY AND LIABILITIES		
Shareholders' Funds :		
Share Capital	(1)	2,80,000
Reserves and Surplus	(2)	1,01,000
(2) Share Application Money Pending Allotment :		----
(3) Non-current Liabilities :		
Current Liabilities :		
Short-term Borrowings		----

Other Current Liabilities	(3)	25,000
TOTAL		4,06,000
II. ASSETS		
Non-current Assets :		
Fixed Assets		
Tangible Assets	(4)	2,40,000
(2) Current Assets :		
(a) Other Current Assets	(5)	1,66,000
TOTAL		4,06,000

Notes to Accounts:

1 share capital (3) Other Current Liabilities

Particulars	Rs	Particulars	Rs
Authorised Capital :		Other Current Liabilities (Rs	25,000
		.....10,000 + Rs 15,000)	
Equity Shares of Rs ... each		(4) Fixed Assets	
Issued and Subscribed Capital :		Tangible Assets :Building	2,40,000
28,000 Equity Shares of Rs 10 each	2,80,000		
fully paid			
(Of the above shares 8,000 equity		(5) Other Current Assets	
shares have been		Other Current Assets	1,66,000
issued for consideration other than		(Rs 96,000 + 70,000)	
cash)			
(2) Reserve and Surplus			
Reserve 86000			
Profit and Loss Account 15000	1,01,000		

مثال3

31مارچ2018تک A Ltd اور T Ltd کی بیلنس شیٹس درج ذیل ہیں:(اعداد و شمار کروڑوں میں)

Particulars	A Ltd (Crores)		T Ltd. (Crores)	
Sources of funds :				
Share Capital :				
Authorised		25		5
Issued and Subscribed : Equity Shares of Rs 10 each fully paid		12		5
Reserve and Surplus		88		10
		100		15
Shareholders Funds				
Unsecured Fund from A Ltd.		----		10
		100		25
Funds employed in :				
Fixed Assets : Cost		70		30
Less: Depreciation		50		24
Written down value		20		6
Investments at cost : 30 Lakhs Equity Shares of Rs 10 each of T Ltd.		3		
Long-term loan to T Ltd.		10		----
Current Assets	100		34	
Less: Current Liabilities	33	67	15	19
		100		25

A لمیٹڈ نے T لمیٹڈ کو جذب کیا۔ T لمیٹڈ کے ممبران کو A لمیٹڈ کا ایک ایکویٹی شیئر حاصل کرنا ہے جو ان کے پاس T لمیٹڈ میں ہر

پانچ ایکویٹی حصص کے بدلے 2 روپے فی شیئر کے پریمیم پر جاری کیا گیا ہے۔
آپ سے کہا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا کو مؤثر بغیر نے کے لیے دونوں کمپنیوں کی کتابوں میں جرنل اندراجات پاس کریں۔

حل

خریداری کی رقم (Purchase Consideration) 1,20,00,000 روپے = 5,00,00,000 /5X1X12
T لمیٹڈ کے پاس A لمیٹڈ کے کل 50 لاکھ ایکویٹی شیئرز میں سے 30 لاکھ ایکویٹی شیئرز تھے۔
A لمیٹڈ کے جذب ہونے پر T لمیٹڈ کو 120,00,000 کا 5/ 3 حصہ ملے گا ، یعنی 72,00,000
T کے ذریعے خریداری کی رقم کی ادائیگی کے وقت
T لمیٹڈ 72,00,000 روپے کی کٹوتی کے بعد ادائیگی کرے گا۔ T لمیٹڈ 48,00,000 روپے (1,20,00,000 روپے -
72,00,000 روپے) میں حصص جاری کرے گا، یعنی 4,00,000=48,00,000/12 روپئے
ہر ایک 10 روپے فی حصص پر 2 روپے پریمیم ہوگا۔

In the books of T Ltd.

Journal

Date	Particulars	L.F.	Rs (Crore)	Rs (Crore)
2016	Realisation A/c Dr.		64.00	
Mar.	To Fixed Assets A/c			30.00
31	To Current Assets A/c			
	(Being different assets transferred to Realisation Account as per the scheme of amalgamation)			34.00
	Unsecured Loans from A Ltd. A/c Dr.		10.00	
	Current Liabilities A/c Dr.		15.00	
	Provision for Depreciation A/c Dr.		24.00	
	To Realisation A/c			49.00
	(Being different liabilities and provisions transferred to Realisation Account as per the scheme of amalgamation)			

	A Ltd. A/c Dr.		1.20	
	To Realisation A/c			1.20
	(Being the amount due from A Ltd. in respect of purchase consideration)			
	Equity Share Capital A/c Dr.		5.00	
	Reserve and Surplus A/c Dr		10.00	
	To Sundry Equity Shareholders A/c			15.00
	(Being the transfer of equity share capital and reserve and surplus to Sundry Equity Shareholders Account)			
	Sundry Equity Shareholders A/c Dr.		13.80	
	To Realisation A/c (Note 1)			13.80
	(Being the loss on realisation transferred to Sundry Equity Shareholders Account)			
	Equity Shares in A Ltd. A/c Dr.		0.48	
	To A Ltd. A/c			0.48
	(Being 4,00,000 equity shares of Rs 10 each fully issued at a premium of Rs 2 per share received from A Ltd.)			
	Sundry Equity Shareholders A/c Dr.		0.48	
	To Equity Shares in A Ltd. A/c			0.48
	(Being the shares of A Ltd. distributed amongst the outside shareholders)			
	Sundry Equity Shareholders A/c Dr.		0.72	
	To A Ltd. A/c			0.72
	(Being the set-off for 30 lakhs shares held by A Ltd. in T Ltd.)			

Working Note :

. (1) Realisation Account

Date	Particulars	Rs (Crore)	Date	Particulars	Rs (Crore)
2016	To Fixed Assets A/c	30.00	2016	By Unsecured Loan from A Ltd. A/c	10.00
Mar 31	To current Assets A/c	34.00	Mar 31	By Current Liabilities A/c	15.00
				By Provision for Depreciation A/c	24.00
				By A Ltd. A/c (purchase consideration)	1.20
				By Sundry Equity Shareholders A/c	13.80
		64.00			64.00

In the books of A Ltd.

Journal

Date	Particulars		L.F.	Rs	Rs
2016	Fixed Assets A/c	Dr.		30.00	
Mar. 31	Current Assets A/c	Dr.		34.00	
	To Unsecured Loan from A Ltd. A/c				10.00
	To Current Liabilities A/c				15.00
	To Provision for Depreciation A/c				24.00
	To Business Purchase A/c				0.48
	To Reserve and Surplus [10 - (0.48 - 5)]				14.52
	(Being the different assets and liabilities taken over. The difference between the share capitalissued including premium				

	and share capital of T Ltd. adjusted in reserve and surplus)			
	Business Purchase A/c Dr. To Liquidator of T Ltd. A/c (Being the amount payable to the liquidator of T Ltd. as per agreement dated . . .)		0.48	 0.48
	Liquidator of T Ltd. A/c Dr. To Equity Share Capital A/c To Securities Premium A/c (Being the issue of 4,00,000 equity shares of Rs 10 each fully paid up at a premium of Rs 2 per share to satisfy the purchase consideration)		0.48	 0.40 0.08
	Reserve and Surplus A/c Dr. To Investment in Shares of T Ltd. A/c (Being the cost of investment in shares of T Ltd. adjusted against reserve and surplus)		3.00	 3.00
	Unsecured Loan from A Ltd. A/c Dr. To Long-term Loan to T Ltd. A/c (Being the set-off of loan to T Ltd.)		10.00	 10.00

17.5 فرہنگ (Glossary)

- **جذب** (Absorption) انضمام کی ایک قسم ہے جس میں ایک کمپنی دوسری کمپنی کو جذب کرتی ہے اور اسے ایک 'موجودہ کمپنی' کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور اس کے تحت کوئی نئی کمپنی نہیں بنتی ہے۔
- **ٹرانسفرر کمپنی** (Transferor Company) اس کا مطلب ہے کہ ایک کمپنی جو اپنے اثاثوں کو دوسری کمپنی کو منتقل کرتی ہے اسے ٹرانسفرر کمپنی کہا جاتا ہے۔
- **ٹرانسفری کمپنی** (Transferee Company) ایک کمپنی جو ٹرانسفرر کمپنی سے اثاثے حاصل کرتی ہے اسے ٹرانسفری

کمپنی کہا جاتا ہے۔

- **لیکویڈیٹرز معاوضہ**(Liquidators Remuneration) لیکویڈیٹر کو ادا کی جانے والی ایک مقررہ رقم یا لیکویڈیٹر کے ذریعے وصول کیے گئے اثاثوں اور/یا غیر محفوظ قرض دہندگان کو ادا کی جانے والی رقم کے فیصد کے طور پر اپنی فیس کے طور پر لیتا ہے۔
- **سنگل حصول**(Single Acquisition) اس سے مراد ایک کمپنی دوسری کمپنی کے اثاثے اور آپریشنز خرید لینا سنگل حصول کہلاتا ہے۔

17.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پُر کریں (Fill in the Blanks)

1. جذب میں کوئی-------- قائم نہیں کی جائے گی۔
2. جذب میں اگر نقدی/بینک کا بیلنس جذب کرنے والی فرم کے ذمہ ہے، تو بیلنس کو---میں منتقل کرنا ہوگا۔
3. تحلیل کے اخراجات اگر جذب ہونے والی فرم کی طرف سے ادا کیا جاتا ہے تو اسے---میں ڈیبٹ کیا جانا چاہئے۔
4. کیپیٹل اکاؤنٹس بیلنس جذب کرنے والی فرم کے اکاؤنٹ میں-----کر دیا جاتا ہے۔
5. جذب شدہ فرم کے------کو ایک متفقہ قیمت ادا کی جاتی ہے۔

جوابات: 1۔نئی کمپنی 2۔ریلایزیشن 3۔وصولی اکاؤنٹ 4۔منتقل 5۔شراکت داروں

مختصر جواب کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. جذب آپ کیا سمجھتے ہیں۔
2. ٹرانسفر کمپنی پے مختصر نوٹ لکھیئے۔
3. ٹرانسفری کمپنی سے کیا مراد ہے ۔

طویل جواب کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. جذب اور اس کے مقاصد کی وضاحت کریں۔
2. جذب شدہ فرم کی کتابوں کو بند کرنے میں شامل اقدامات کی وضاحت کریں۔
3. 31مارچ2013تک X لمیٹڈ اور وائی لمیٹڈ کی بیلنس شیٹس درج ذیل تھیں

Liabilities	X Ltd. `	Y Ltd. `	Assets	X Ltd. `	Y Ltd. `
2,25,000 10% Preference Shares of ` 100 Each	22,500	—	Goodwill	—	750
			Freehold Premises	36,000 1,03,530	—
90,00,000 Equity Shares of Rs 10 Each	90,000		Machinery	3,360	
			Furniture & Fittings	300	
15,00,000 Equity Shares of Rs 10 Each	—	—15,000	Trademarks		— 2,250 —
			Stock	38,400	15,030
Capital Reserve	28,800	—	Debtors	13,020	3,510
General Reserve	37,200	4,350	Bills Receivable	—	300
Profit & Loss A/c	3,450	660	Bank	6,690	660
10% Debentures	15,000	—			
Creditors	4,350	2,490			
	2,01,300	22,500		2,01,300	22,500

مندرجہ بالا تاریخ پر X لمیٹڈ کا Y لمیٹڈ کے ساتھ انضمام ہوا۔ انضمام کے ذریعے جذب درج ذیل شرائط پر ہوا:

Y لمیٹڈ نے X لمیٹڈ کے ترجیحی شیئر ہولڈرز اور ایکویٹی شیئر ہولڈرز کی ادائیگیوں کے لیے 2,25,000 15% مکمل ادا شدہ ترجیحی حصص (Fully Paid Preference Shares) 100 روپے فی حصص شرح سے اور 10 روپے فی حصص کے 8,40,000 ایکویٹی شیئرز 100 روپے فی حصص شرح سے X Ltd کو الاٹ کیے ہیں

X لمیٹڈ کے لیکویڈیشن کے اخراجات 45,000 روپے کو Y لمیٹڈ نے ادا کیا۔ آپ کو یہ بتانا ہوگا کہ:

A. X لمیٹڈ کے حوالے سے ضروری لیجر اکاؤنٹس تیار کریں۔

B. Y لمیٹڈ کی کتابوں میں جریدے کے اندراجات پاس کریں۔

C. Y لمیٹڈ کی کتابوں میں جذب کے بعد کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

17.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں(Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
4. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta & Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی18۔ لیکویڈیشن

(Liquidation)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	18.0تمہید
Objectives	18.1 مقاصد
Meaning and Definitions	18.2 معنی مفہوم اور تعریف
Liquidator's Responsibilities	18.3 لیکویڈیٹر کی ذمہ داریاں
Reasons For Failure Of Business or Liquidation	18.4 کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات
Steps in Liquidation	18.5لیکویڈیشن اقدامات
Types of liquidation	18.6لیکویڈیشن کی اقسام
Preparation of Statement of Affairs and List	18.7امور کے بیان اور فہرست کی تیاری
Glossary	18.8 فرہنگ
Model Examination Questions	18.9 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	18.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

18.0 تمہید (Introduction)

فنانس اور اکنامکس میں لیکویڈیشن ایک کاروبار کو ختم کرنے اور اس کے اثاثوں کو دعویداروں میں تقسیم کرنے کا عمل ہے۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جو عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب کوئی کمپنی دیوالیہ ہو، یعنی جب وہ واجب الادا رقم اور اپنی واجبات ادا نہیں کر سکتی جیسے ہی کمپنی کے کام ختم ہوتے ہیں باقی اثاثے قرض دہندگان اور شیئر ہولڈرز کو ان کے دعووں کی ترجیح کی بنیاد پر ادا کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ دیوالیہ پن ایسے حالات میں ہوتا ہے جب کاروبار بھاری قرض کی ادائیگی کرنے میں بے بس ہو جاتا ہے حتی کہ ہونے والی آمدنی سے بھی قرض کی ادائیگی ناممکن نظر آتی ہے۔ دیوالیہ پن کی صورت میں عدالت عام طور پر اثاثوں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیتی ہے تاکہ بقایا واجبات کی ادائیگی کے لیے انہیں نیلامی میں فروخت کیا جا سکے۔

پچھلے باب میں آپ نے جذب معنی، تصور، خصوصیات-وجوہات اور فوائد-(بشمول مسائل) کو سیکھا۔ اس باب میں ہم لوگ لیکویڈیشن: معنی، نوعیت اور تصور وجوہات، لیکویڈیشن کی اقسام لیکویڈیٹر کی ذمہ داریاں, کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات اور لیکویڈیشن اقدامات سیکھیں گے۔

18.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- لیکویڈیشن: معنی، نوعیت اور تصور سمجھ سکیں گے۔
- وجوہات، لیکویڈیشن کی اقسام سمجھ سکیں گے۔
- لیکویڈیٹر کی ذمہ داریاں سمجھ سکیں گے۔
- کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات سمجھ سکیں گے۔
- لیکویڈیشن اقدامات سمجھ سکیں گے۔

18.2 معنی مفہوم اور تعریف (Meaning and Definition)

لیکویڈیشن قرض دہندگان کو ادائیگی کرنے کے لیے اثاثوں کو فروخت کرنے اور باقی اثاثوں کو مالکان میں تقسیم کرنے کا عمل ہے۔ دوسرے الفاظ میں لیکویڈیشن کاروبار کو بند کرنے قرض دہندگان کو ادائیگی کرنے اور سرمایہ کاروں کا جو کچھ بچا ہے اسے دینے کا عمل ہے۔ کاروبار کسی بھی وجہ سے اپنے اثاثوں کو لیکویڈیشن کر سکتے ہیں لیکن بنیادی طور پر اس کے دو وجوہات سبب بنتے ہیں مثلاً کمپنی کی ناکامی اور تنظیم نو ہو رہی ہے یا سرمایہ کار کاروبار چھوڑنا چاہتے ہیں۔

دیوالیہ پن ایسے حالات میں ہوتا ہے جب کاروبار بھاری قرض کی ادائیگی کرنے میں بے بس ہو جاتا ہے حتی کہ ہونے والی آمدنی سے بھی قرض کی ادائیگی ناممکن نظر آتی ہے۔ دیوالیہ پن کی صورت میں عدالت عام طور پر اثاثوں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیتی ہے تاکہ بقایاواجبات کی ادائیگی کے لیے انہیں نیلامی میں فروخت کیا جاسکے۔ کئی معاملات میں قرض دہندگان کو ادا کرنے کے لیے اثاثے کافی نہیں ہوتے ہیں لہذا کئی قرض دہندگان کو پیسہ نہیں مل پاتا ہے کمپنی قانون سے بنتی ہے اور اس کا وجود بھی قانون کے ذریعے لیکویڈیشن کیا جاسکتا ہے لیکویڈیشن وہ عمل ہے جس کے ذریعے کمپنی کے معاملات کا انتظام اس کے ڈائریکٹرس کے ہاتھوں سے چھین لیا جاتا ہے کیوں کہ وہ کاروبار کو چلانے میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ایک 'لیکویڈیٹر' کو بطور ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جاتا ہے۔

کمپنی کے اثاثے ایک لیکویڈیٹر کے ذریعے وصول کیے جاتے ہیں اور اس کی واجبات اس کے ذریعے ادا کی جاتی ہیں۔اگر کمپنی کے قرضوں کی ادائیگی کے بعد کوئی رقم باقی رہ جاتی ہے تو،اضافی رقم کمپنی کے اراکین میں تقسیم کر دی جاتی ہے۔

چوں کہ کمپنی لیکویڈیشن جیسی پریشانی سے دوچار ہے اس لیے لیکویڈیشن کے (Winding up) شروع ہونے کی تاریخ سے لے کر کمپنی کی تحلیل (Dissolution of the company) کے امور کو انجام دینے کے لیے ایک لیکویڈیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔ قانونی عمل جس کے ذریعے کمپنی کو نقصان پہنچایا جاتا ہے اسے لیکویڈیشن کہتے ہیں۔ بسااوقات کاروبار کمپنیاں اپنے شعبوں (Department) کو بند کرنے یا دوسری کمپنیوں کے ساتھ ضم کرنے کا فیصلہ کرتی ہیں۔ غیر ضروری شعبوں (Departments) اور ڈویژنوں (Divisions) کو اکثر ان کے اثاثوں کی فروخت یا دیگر ڈویژنوں میں شامل کرنے کے ساتھ بند کر دیا جاتا ہے۔

18.3 لیکویڈیٹر کی ذمہ داریاں (Liquidator's Responsibilities)

لیکویڈیٹر جسے ایڈمنسٹریٹر بھی کہا جاتا ہے اسے کمپنی کو سنبھالنے کے لیے مقرر کیا جاتا ہے۔ وہ اثاثے جمع کرے گا کسی بھی قرض کی ادائیگی کرے گا اور بقیہ فاضل ارکان کو ان کے حقوق کی بنیاد پر تقسیم کرے گا۔ایسا تبھی ہوتا ہے جب کمپنی کے آرڈیننس میں بیان کردہ نکات کے مطابق کاروبار کو تحلیل کر دیا گیا ہو۔ لیکویڈیٹر کا رول میں کمپنی کے معاملات پر رکھنا بھی شامل ہے کہ آیا اسے کسی ایسے کاروبار کے اثاثوں کو بازیافت کرنے کی ضرورت ہے جو مارکیٹ ویلیو سے کم قیمت پر بیچے گئے یا غلط جگہ پر لیے گئے۔

لیکویڈیشن کی بنیادی وجہ دیوالیہ پن ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ کمپنی ایسے مقام پر پہنچ جاتی ہے جہاں وہ وقت پر ضروری ادائیگیاں نہیں ہو پاتی ہیں جس کے نتیجے میں کاروبار کمپنی کو بند کرنے کا ارادہ کر لیا جاتا ہے۔ لیکویڈیشن تمام کاروباری اثاثوں کو نقد میں بدل دیتا ہے،اور اس کے بعد ادائیگیاں کی جاتی ہے۔اگر کمپنی ابھی سالوینٹ (دیوالیہ) قرار نہیں کی گئی ہے تو آپ کو لیکویڈیشن سے گزرنا پڑ سکتا ہے۔ اگر یہ سالوینٹ رہتا ہے تو اسے کمپنی کے ڈائریکٹرس کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔

اگر دیوالیہ قرار دے دیا گیا ہو تو ایک لیکویڈیٹر کو کاروبار کا انچارج بغیر یا جاتا ہے جو کمپنی کو لیکویڈیشن سے جڑی تمام تفصیلات کے ذمہ دار ہوگا۔اگر کسی کمپنی کو دیوالیہ سمجھا جاتا ہے تو باقی تمام اثاثے فروخت کر دیئے جاتے ہیں تاکہ باقی قرض دہندگان کو ادا کیا جاسکے۔ مطلوبہ

ادائیگیوں کے بعد جو بھی رقم باقی رہ جائے گی وہ شیئر ہولڈرز میں تقسیم کر دی جائے گی

18.4 کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات

(Reasons for Failure of Business or Liquidation)

ایک کمپنی کئی وجوہات کی بغیر ءپر تحلیل/بند ہو سکتی ہے۔ان میں سے کچھ یہ ہیں:

1. بصیرتی انتظامیہ کا نہ ہونا۔ No visionary managemen
2. دن بہ دن بڑھتا ہوا قرض اور اسے ادا نہ کر پانا۔Day by day increasing debt and inability to pay it
3. اکاؤنٹس میں غیر ضروری فرضی اثاثے جمع کرنا.Unnecessary fictitious assets raising in accounts
4. دھوکہ دہی کی سرگرمیوں میں کمپنی کا ملوث ہونا Involvement of company in fraudulent activities
5. اقلیتی شیئر ہولڈرز کا استحصال Exploitation of minority shareholders
6. مارکیٹ میں اعلی سطحی مقابلہ High level competition in the market
7. حکومتی پالیسیوں میں بار بار تبدی Frequent change in the government policies
8. منافع کی منصوبہ بندی کے کنٹرول کی عدم موجودگی اور کئی سالوں تک نقصانات کا تسلسل۔
9. اگر کمپنی کوئی غیر قانونی کاروبار کرتی ہے۔
10. اگر اکاؤنٹس کو برقرار نہیں رکھا جاتا ہے۔
11. اگر کوئی قانونی رپورٹ رجسٹرار کو جمع نہیں کرائی جاتی ہے۔
12. اگر کمپنی شامل ہونے کے ایک سال بعد شروع نہیں کر پاتی ہے

بعض اوقات کاروباری مالک مندرجہ بالا کسی بھی وجوہات کی بغیر پر کمپنی کو لیکویڈیشن کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ کمپنی رضاکارانہ لیکویڈیشن کی وجہ سے آخری تاریخ تک اپنی ادائیگیاں کر سکتی ہے۔ یہ کاروبار کے شراکت داروں یا مالکان پر منحصر ہے۔ ایسا تب ہوتا ہے جب کمپنی کا ڈائریکٹر تسلیم کرتا ہے کہ کاروبار اپنے قرضوں کی ادائیگی نہیں کر سکے گا اور حصص یافتگان کے درمیان ووٹ حاصل کرنے کے بعد لیکویڈیشن کا عمل شروع کر سکتا ہے۔اگر 75 فیصد سے زیادہ شیئر ہولڈرز کو لیکویڈیشن کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں. تو یہ عمل شروع ہو سکتا ہے

18.5 لیکویڈیشن اقدامات (Steps in Liquidation)

عدالت کی طرف سے لازمی لیکویڈیشن کے سلسلے میں جو مختلف اقدامات اٹھائے جاتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

- لیکویڈیشن کے آرڈر کی منظوری کے ایک ماہ کے اندر درخواست گزاروں کو رجسٹرار آف کمپنیز کے پاس آرڈر کی ایک کاپی فائل کرنی ہو گی۔

- لیکویڈیشن آرڈر پاس کرنے کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر (اگر عارضی لیکویڈیٹر کا تقرر کیا گیا ہے تو اس طرح کے لیکویڈیٹر کی تقرری کی تاریخ سے)، کمپنی کے ڈائریکٹرس اور چیف افسران کو کمپنی کا 'اُمور کا بیان' لیکویڈیٹر کو جمع کرانا ہوگا۔
- لیکویڈیشن آرڈر کے ایک مہینے کے اندر لیکویڈیٹر کو کمپنی کے قرض دہندگان کی ایک میٹنگ بلانی چاہیے تاکہ یہ طے کیا جاسکے کہ آیا لیکویڈیٹر کے ساتھ کام کرنے کے لیے ایک کمیٹی آف انسپکشن کا تقرر کیا جانا چاہیے یا نہیں۔
- لیکویڈیشن آرڈر پاس کرنے کی تاریخ سے چار مہینوں کے اندر لیکویڈیٹر کو عدالت میں ایک 'ابتدائی رپورٹ' دائر کرنی ہوگی جس میں دکھایا گیا ہے:(a)سرمایہ(b)اثاثوں کی تفصیلات(c)واجبات کی تخمینی رقم d) کمپنی کی ناکامی کی وجوہات۔اور(e)کیا مزید انکوائری ضروری ہے۔ کنٹریبیوٹریز (Contributories) کی فہرست لیکویڈیٹرز کے ذریعے تیار کرنی ہوگی اور اسے عدالت طے کرے گی۔
- قرض دہندگان کی فہرست کمپنی کی طرف سے واجب الاداء قرضوں کا پتہ لگانے کے لیے لیکویڈیٹر کو تیار کرنی ہوگی۔
- اگر لیکویڈیشن ایک سال کے اندر مکمل نہیں ہوتے ہیں تو لیکویڈیٹر کو سال میں کم از کم دو بار اپنی رسیدوں اور ادائیگیوں کا ایک اسٹیٹمنٹ فائل کرنا ہوتا ہے جسے 'لیکویڈیٹر کا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس' کہا جاتا ہے۔
- لیکویڈیٹر کو عدالت میں ایک بیان دائر کرنا ہوتا ہے جس میں ہر سال میں ایک بار لیکویڈیشن کی پوزیشن ظاہر ہوتی ہے (اگر لیکویڈیشن ایک سال کے اندر مکمل نہیں ہوتی ہے)۔
- لیکویڈیٹر قرض دہندگان کو ڈیویڈنڈ کا اعلان اور ادائیگی کرتا ہے۔
- لیکویڈیٹر حصص یافتگان میں سرپلس (اگر کوئی ہے) کو مناسب اور منصفانہ طریقے سے تقسیم کرتا ہے۔
- جب لیکویڈیشن کا عمل مکمل ہو جاتا ہے، پھر عدالتی حکم کی منظوری سے کمپنی کو حکم کی تاریخ سے تحلیل کر دیا جاتا ہے۔

18.6 لیکویڈیشن کی اقسام (Types of Liquidations)

لیکویڈیشن کے طریقوں پر مندرجہ ذیل تین عنوانات کے تحت بحث کی جاسکتی ہے۔

1. عدالت کی طرف سے لازمی حل۔
2. عدالت کی مداخلت کے بغیر رضاکارانہ حل۔
3. عدالت کی مداخلت کے ساتھ رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کرنا، یعنی عدالت کی نگرانی میں

1. عدالت کی طرف سے لازمی حل (Compulsory Liquidations by the Court)

عدالت کے حکم سے کسی کمپنی کی لیکویڈیشن کو لازمی لیکویڈیشن کہا جاتا ہے۔ کمپنیز ایکٹ کا سیکشن 433 ان حالات کو بیان کرتا ہے جن کے تحت کمپنی کو لازمی طور پر لیکویڈیشن کیا جاسکتا ہے۔

a) اگر کمپنی نے خصوصی ریزولیوشن کے ذریعے یہ فیصلہ کیا ہے تو کمپنی کو عدالت کے ذریعے لیکویڈیشن کیا جاسکتا ہے۔

b) اگر رجسٹرار کو قانونی رپورٹ فراہم کرنے میں یا قانونی میٹنگ کے انعقاد میں ڈیفالٹ کیا جاتا ہے۔

c) اگر کمپنی اپنے کارپوریشن کے ایک سال کے اندر اپنا کاروبار شروع نہیں کرتی ہے یا اسے پورے سال کے لیے معطل کر دیتی ہے۔

d) اگر اراکین کی تعداد کم ہو جائے تو سرکاری کمپنی کی صورت میں (سات سے کم)، اور پرائیویٹ کمپنی کی صورت میں (دو سے کم)۔

e) اگر کمپنی اپنے قرضے ادا کرنے سے قاصر ہے۔

f) اگر عدالت کی رائے ہے کہ یہ منصفانہ اور مساوی ہے کہ کمپنی کو لیکویڈیشن کر دیا جائے۔

لیکویڈیشن کے لیے درخواست دینے کے حقدار افراد(Persons Entitled to Apply for Liquidations)

کمپنی کو لیکویڈیشن کرنے کی درخواست درج ذیل میں سے کوئی بھی شخص پیش کر سکتا ہے (سیکشن 439)

(1) کمپنی۔

(2) وہ قرض دہندگان جن میں ہنگامی قرض دہندگان ممکنہ قرض دہندگان، محفوظ قرض دہندگان، ڈیبینچر ہولڈرز، یا ڈیبینچر ہولڈرز کے لیے ٹرسٹی شامل ہیں۔

(3) شراکتیں- کمپنی کے موجودہ اور ماضی کے شیئر ہولڈرز پر مشتمل ہیں (Secs. 426 اور 428)۔

(4) رجسٹرار۔

(5) انسپکٹر کی رپورٹ کی بنیاد پر مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کوئی بھی شخص۔

2. رضاکارانہ لیکویڈیشن (Voluntary Winding Up)

عدالت کی مداخلت کے بغیر رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں کمپنی اور اس کے قرض دہندگان عدالت کا رخ کیے بغیر اپنے معاملات باہمی طور پر طے کرتے ہیں۔ لیکویڈیشن کا طریقہ اس طرح ہوتا ہے:

(a) کمپنی کی سابقہ مدت کی میعاد لیکویڈیشن ہو جانا، یا اس واقعے کا وقوع پذیر ہونا جس کے تحت کمپنی کو تحلیل کیا جانا ہے، اور کمپنی کی جانب سے رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کرنے کے لیے ایک عام قرارداد کو عام اجلاس میں اپنانا؛ یا

(b) کمپنی کی طرف سے رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کرنے کے لیے ایک خصوصی قرارداد کی منظوری۔

سیکشن 488 دو قسم کے رضاکارانہ حل فراہم کرتا ہے۔

(a) اراکین کی رضاکارانہ لیکویڈیشن (Member's Voluntary Liquidations)

(b) قرض دہندہ کی رضاکارانہ لیکویڈیشن (Creditor's voluntary liquidations)

(a)اراکین کی رضاکارانہ لیکویڈیشنز:(Member's Voluntary Liquidations)

اس قسم کی لیکویڈیشن صرف اس وقت ہوتی ہیں جب کمپنی سالوینٹ ہو۔اس کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرس کی میٹنگ میں کمپنی کی سالوینسی کا اعلان ضروری ہے۔اعلامیہ میں ڈائریکٹر کی رائے کی وضاحت ہونی چاہیے کہ کمپنی پر کوئی قرض نہیں ہے یا وہ لیکویڈیشن کے آغاز کے تین سالوں کے اندر اپنے قرضوں کو مکمل طور پر ادا کر سکے گی۔

اس کے بعد عام اجلاس میں کمپنی کو ایک لیکویڈیٹر مقرر کرنا چاہیے اور اس کا معاوضہ طے ہونا چاہیے۔اس کی تقرری کے ساتھ بورڈ اور مینجنگ ڈائریکٹر یا مینیجر کے تمام اختیارات لیکوئیڈیٹر کے پاس چلے جاتے ہیں۔جب تک کہ کمپنی عام اجلاس میں دوسری صورت میں پابندیاں عائد نہ کرے۔لیکویڈیٹر کو ہر سال ایک جنرل میٹنگ انعقاد کرنی ہو گی تاکہ اس کے سامنے اپنے معاملات اور لیکویڈیشن کے طرز عمل کا حساب کتاب رکھا جاسکے۔

جب کمپنی کے معاملات مکمل طور پر لیکویڈیشن ہو جائیں،تو اسے چاہیے کہ :

a) ایک اکاؤنٹ تیار کریں۔لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا حتمی بیان۔کمپنی کی جائیداد کی تقسیم اور تقسیم کو ظاہر کرنے کے لیے؛
b) حتمی اکاؤنٹ بغیر نے کے لیے کمپنی کی ایک فائنل میٹنگ بلائیں۔
c) اکاؤنٹ کی ایک کاپی اور میٹنگ کی واپسی رجسٹرار آف کمپنیز کو بھیجی جائے
d) اس کے بعد کمپنی تحلیل ہو جاتی ہے۔

(b) قرض دہندگان کی رضاکارانہ لیکویڈیشنز:۔ (Creditor's voluntary liquidations)

اگر کمپنی اپنے قرضوں کو ادا کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے اور ڈائریکٹرز سالوینسی کا کوئی اعلان نہیں کرتے ہیں،تو اسے قرض دہندگان (Creditors) کی رضاکارانہ وائنڈنگ اپ کہا جاتا ہے۔اس کے لیے کمپنی سے قرض دہندگان کی میٹنگ منعقد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس میں بورڈ کو قرض دہندگان کی ایک تفصیلی فہرست کے ساتھ کمپنی کے معاملات کا مکمل بیان (Statements)دینا چاہیے جس میں ان کا تخمینہ بھی شامل ہے۔ دونوں اراکین اور قرض دہندگان اپنے اپنے اجلاس میں ایک لیکویڈیٹر کو نامزد کرتے ہیں اور ان کے اختلاف پر قرض دہندہ کے نامزد کردہ کو لیکویڈیٹر مقرر کیا جاتا ہے۔اس کے بعد بورڈ کے تمام اختیارات لیکوئیڈیٹر کے ہو جاتے ہیں جب تک کہ قرض دہندہ کی میٹنگ دوسری صورت میں پابندیاں عائد نہ کرے۔

قرض دہندگان کے رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن ہونے کے سلسلے میں جو مختلف اقدامات اٹھائے جاتے ہیں وہ درج ذیل ہیں:

1) کمپنی رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کے لیے ایک خاص قرارداد منظور کرنے کے لیے ایک خصوصی جنرل میٹنگ بلاتی ہے۔
2) قرض دہندگان کی میٹنگ اسی دن یا اگلے دن منعقد کی جائے گی جس دن کمپنی کی جنرل میٹنگ رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کی قرارداد منظور کرنے کے لیے منعقد ہوئی تھی۔
3) قرض دہندگان کی میٹنگ میں ڈائریکٹرس میں سے ایک صدارت کرے گا۔بورڈ آف ڈائریکٹرس اجلاس کے سامنے رکھے گا:

الف) کمپنی کے معاملات کی پوزیشن کا مکمل بیان؛

ب)اور کمپنی کے قرض دہندگان کی فہرست ان کے دعووں کی تخمینہ رقم کے ساتھ۔

4) قرض دہندگان کے اجلاس میں قرارداد کی منظوری کے دس دنوں کے اندر کمپنی رجسٹرار آف کمپنیز کو قرارداد کا نوٹس دے گی۔

5) قرض دہندگان اور کمپنی اپنی اپنی میٹنگوں میں معاملات کو لیکویڈیشن اور کمپنی کے اثاثوں کی تقسیم کے مقصد سے کسی شخص کو لیکویڈیٹر کے لیے نامزد کر سکتے ہیں۔ اگر قرض دہندگان اور کمپنی مختلف افراد کو نامزد کرتے ہیں تو قرض دہندگان کے ذریعے نامزد کردہ شخص کو لیکویڈیٹر بغیر ناہو گا۔

6) قرض دہندگان اگر چاہیں تو ایک کمیٹی آف انسپکشن بھی مقرر کر سکتے ہیں۔

7) اگر لیکویڈیشن کا عمل ایک سال سے زیادہ جاری رہتا ہے تو، لیکویڈیٹر کو سال میں کم از کم دو بار اپنی رسیدوں اور ادائیگیوں کا بیان تیار کرنا ہو گا۔ لیکویڈیٹر ہر سال کے آخر میں حصص یافتگان اور قرض دہندگان کی الگ الگ میٹنگیں بلائے گا تاکہ ان کے سامنے لیکویڈیشن میں صحیح پوزیشن کا بیان رکھا جائے۔

7) جیسے ہی کمپنی کے معاملات مکمل طور پر لیکویڈیشن ہو جاتے ہیں لیکویڈیٹر کو شیئر ہولڈرز کی میٹنگ کے ساتھ ساتھ قرض دہندگان کی میٹنگ منعقد کرنی ہوتی ہے اور اس میٹنگ سے پہلے اپنی حتمی رپورٹ اور اکاؤنٹس پیش کرنا ہوتا ہے۔

8) میٹنگوں کی تاریخ کے بعد ایک ہفتے کے اندر لیکویڈیٹر کو رجسٹرار کے پاس اپنی حتمی رپورٹ اور اکاؤنٹس کے ساتھ ساتھ پچھلی میٹنگ کے حوالے سے ریٹرن بھی فائل کرنا ہو گا۔ رجسٹرار، اکاؤنٹس اور ریٹرن وصول کرنے پر انہیں رجسٹر کرے گا۔

9) رجسٹریشن کی تاریخ سے تین ماہ کی میعاد لیکویڈیشن ہونے کے بعد کمپنی کو تحلیل سمجھا جاتا ہے۔

3)لیکویڈیشن عدالت کی نگرانی سے مشروط ہے (Winding Up Subject to Supervision of Court)

کسی بھی وقت کمپنی کی جانب سے رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن کی قرارداد منظور کرنے کے بعد عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ رضاکارانہ لیکویڈیشن جاری رہے گا لیکن عدالت کی نگرانی سے مشروط ہو گی۔ عدالت مندرجہ ذیل بنیادوں پر حکم جاری کر سکتی ہے:

a)رضاکارانہ لیکویڈیشن کے تحت لیکویڈیٹر جزوی ہے یا اثاثے جمع کرنے میں غفلت برتتا ہے۔

b)لیکویڈیشن کے لیے قواعد وضوابط پر عمل نہیں کیا جارہا ہے۔

c)لیکویڈیشن کی قرارداد دھوکہ دہی سے حاصل کی گئی۔

عدالت اضافی لیکویڈیٹر یا لیکویڈیٹر مقرر کر سکتی ہے۔ عدالت کسی بھی لیکویڈیٹر کو ہٹا سکتی ہے۔ ہٹانے، یا موت ہو جانے پر خالی جگہ کو پر کر سکتی ہے۔ نگرانی کا حکم منظور ہونے کے بعد عدالت ان تمام اختیارات کو استعمال کر سکتی ہے جو اس نے استعمال کیے ہوں گے اگر عدالت کی طرف سے لیکویڈیشن کا حکم دیا گیا ہو۔

18.7امور کے گوشوارہ اور فہرست کی تیاری

(Preparation of Statement of Affairs and List)

اگر عدالت نے لیکویڈیشن کا حکم دیا ہے یا آفیشل لیکویڈیٹر کو پرویژنل لیکویڈیٹر مقرر کیا ہے تو کمپنی کے ڈائریکٹرس کو لازمی طور پر کمپنی کے معاملات کے بارے میں ایک بیان حلفی کے ذریعے تصدیق شدہ فارم میں فراہم کرنا چاہیے اور مندرجہ ذیل تفصیلات ہونی چاہیے۔

a) کمپنی کے اثاثے، نقدی بیلنس، بینک بیلنس اور قابل تبادلہ سیکیورٹیز(Negotiable Securities) کمپنی کے پاس اگر ہو

b)اس کے قرض(Debts)اور واجبات(Liabilities)

c)اس کے قرض دہندگان(Creditors) کے نام، رہائش گاہیں اور پیشے، الگ الگ محفوظ اور غیر محفوظ قرضوں کی رقم بتاتے ہوئے

d) کمپنی پر واجب الاداء قرض اور ان افراد کے نام، رہائش گاہیں اور پیشے جن سے وہ واجب الاداء ہیں اور اس کی وجہ سے وصول ہونے والی رقم۔

اسٹیٹمنٹ آف افیئرز کی تیاری کا مقصد لیکویڈیٹر کو کمپنی کی مالی حالت کے بارے میں اندازہ لگانا ہے۔ معاملات کا بیان لازمی اور رضاکارانہ دونوں صورتوں میں ضروری ہے۔ لازمی لیکویڈیشن کی صورت میں اسٹیٹمنٹ(Statements) عارضی لیکویڈیٹر کی تقرری کی تاریخ سے 21 دنوں کے اندر کیا جانا چاہیے (یا ملاقات نہ ہونے کی صورت میں، لیکویڈیشن کے آغاز کی تاریخ سے)۔ سرکاری لیکویڈیٹر کی عدالت کو 3 ماہ تک وقت بڑھانے کا اختیار ہے۔

18.8فرہنگ (Glossary)

- **دیوالیہ** (Solvent)جب کوئی شخص یا کمپنی اپنے واجب الادا قرض ادائیگی کے لیے ادا کرنے سے قاصر ہوں۔
- **کمپنی رضاکارانہ انتظام** (CVA) ایک طریقہ کار جس کے تحت کمپنی کے قرضوں کی تنظیم نو یا اس کے قرضوں کی تشکیل کا منصوبہ قرض دہندگان اور شیئر ہولڈرز کو پیش کیا جاتا ہے۔
- **فیئر ویلیو**(Fair Value)فیئر ویلیو وہ رقم ہے جس کے لیے ایک اثاثے کا تبادلہ ایک جانکار، باخبر، رضامند خریدار اور ایک جانکار باخبر، رضامند بیچنے والے کے درمیان ہوتا ہے جس میں لین دین کا معاملہ صحیح قیمت پر انجام پاتا ہے
- **کیپٹل ریزرو**(Capital Reserve) اگر انضمام کے لیے ادا کی جانے والی رقم ٹرانسفرر کمپنی کے خالص اثاثوں سے کم ہے، تو اس فرق کو منفی خیر سگالی(Negative Goodwill) کہا جاتا ہے۔ اسے کیپٹل ریزرو کے طور پر ٹرانفسرری کمپنی کے مالی بیانات میں ظاہر کیا جانا چاہئے۔

18.9 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پُر کریں (Fill in the Blanks)

1. سرکاری لیکویڈیٹر کی عدالت کو.....تک وقت بڑھانے کا اختیار ہے ۔
2. لازمی لیکویڈیشن کی صورت میں گوشوارہ عارضی لیکویڈیٹر کی تقرری کی تاریخ سے.....کے اندر کیا جانا چاہیے۔
3. قرض دہندگان کے اجلاس میں قرارداد کی منظوری کے دس دنوں کے اندر کمپنی..... کو قرارداد کا نوٹس دے گی۔
4. دیوالیہ پن کی صورت میں.....عام طور پر اثاثوں کا کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیتی ہے تاکہ بقایا واجبات کی ادائیگی کے لیے انہیں نیلامی میں فروخت کیا جاسکے۔
5. لیکویڈیشن کا عمل ایک سال سے زیادہ جاری رہتا ہے تو، لیکویڈیٹر کو سال میں کم از کم.....اپنی رسیدوں اور ادائیگیوں کا گوشوارہ تیار کرنا ہوگا۔
6. **جوابات** 1 ۔ 3 مہینہ 2۔ 21 دن 3 ۔ رجسٹرار آف کمپنیز 4۔ عدالت 5 ۔ دوبار

مختصر جواب کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. اراکین کی رضاکارانہ لیکویڈیشنز سے کیا مراد ہے۔
2. رضاکارانہ لیکویڈیشن سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
3. لیکویڈیشن کے لیے درخواست دینے کے حقدار افراد پر روشنی ڈالیے۔

طویل جواب کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

4. کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات تفصیل سے لکھیں۔
5. قرض دہندگان کے رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن ہونے کے سلسلے میں اٹھائے جانے والے اقدامات تحریر کریں۔
6. عدالت کی طرف سے لازمی لیکویڈیشن کے سلسلے میں جو مختلف اقدامات اٹھائے جاتے ہیں تفصیل سے لکھیں۔

18.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Advanced Accountancy - R. L. Gupta &Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.

4. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
5. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi

6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی19۔ لیکویڈیٹر کا معاوضہ

(Liquidator's Remuneration)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	19.0 تمہید
Objectives	19.1 مقاصد
Liquidator's Remuneration	19.2 لیکویڈیٹر کا معاوضہ
Calculation Of Liquidator's Remuneration	19.3 لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب
Duties of Liquidator in Windingup a Company	19.4 کمپنی کو بند کرنے میں لیکویڈیٹر کے فرائض
Glossary	19.5 فرہنگ
Model Examination Questions	19.6 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	19.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

19.0 تمہید (Introduction)

کمپنی ایک مصنوعی شخص ہے اور یہ قانون کے ذریعے بغیر بنائی گئی ہے لہذا قانون ہی اسے بند کر سکتا ہے۔ لیکویڈیشن ایک رسمی دیوالیہ پن کا طریقہ کار ہے جس میں کمپنی کو ختم کر دیا جاتا ہے۔ اس کے تمام اثاثے ختم کر دیے جاتے ہیں اور اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو ادائیگی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے قرض دہندگان دیوالیہ کمپنیوں کے لیے دو اہم قسمیں ہیں کمپنی عام اجلاس میں لیکویڈیٹر یا لیکویڈیٹر کے معاوضے کا تعین کرتی ہے۔ لازمی لیکویڈیشن کی صورت میں عدالت لیکویڈیٹر کا معاوضہ طے کرتی ہے اور یہ عدالت کے زیر نگرانی قابل ادائیگی ہو گی۔ یہ لیکویڈیٹر کی ذاتی آمدنی نہیں ہے

پچھلے باب میں آپ نے لیکویڈیشن: معنی، نوعیت اور تصور وجوہات، لیکویڈیشن کی اقسام لیکویڈیٹر کی ذمہ داریاں, کاروبار کی ناکامی یا لیکویڈیشن کی وجوہات اور لیکویڈیشن اقدامات کو سیکھا۔ اس باب میں ہم لوگ لیکویڈیٹر کا معاوضہ، لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب سیکھیں گے۔ (بشمول مسائل) اور کمپنی کو بند (Wind up) کرنے میں لیکویڈیٹر کے فرائض کا طریقہ سیکھیں گے۔

19.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- لیکویڈیٹر کا معاوضہ سے کیا مراد ہے سمجھ سکیں گے۔
- آپ لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب سیکھیں گے۔ (بشمول مسائل)۔
- کمپنی کو بند (Wind up) کرنے میں لیکویڈیٹر کے فرائض سمجھ سکیں گے۔

19.2 لیکویڈیٹر کا معاوضہ (Liquidator's Remuneration)

رضاکارانہ طور پر ختم ہونے کی صورت میں کمپنی عام اجلاس میں لیکویڈیٹر کے معاوضے کا تعین کرتی ہے۔ لازمی لیکویڈیشن کی صورت میں عدالت لیکویڈیٹر کا معاوضہ طے کرتی ہے اور یہ عدالت کے زیر نگرانی قابل ادائیگی ہو گی۔ یہ لیکویڈیٹر کی ذاتی آمدنی نہیں ہے۔ اس طرح مقرر کردہ معاوضے میں کسی بھی صورت میں اضافہ نہیں کیا جا سکتا ہے خواہ عدالت کی منظوری سے ہو یا اس کے بغیر۔ معاوضہ عام طور پر وصولی پر فیصد اور تقسیم پر فیصد کے طور پر قابل ادائیگی ہے۔ بعض اوقات مقررہ رقم بطور معاوضہ ادا کی جا سکتی ہے۔

اس سلسلے میں درج ذیل نکات اہم ہیں:

I. بینک میں جمع کردہ رقم میں کیش ان ہینڈ شامل نہیں ہوگا یعنی کیش اور بینک بیلنس کھولنے پر کوئی کمیشن قابل ادائیگی نہیں ہے۔

II. کمیشن عام طور پر قرض دہندگان کی جانب سے سیکیورٹیز کی وصولی کے طور پر قابل ادائیگی ہے۔ تقرری کی شرائط فیصلہ کن عنصر پر ہو گی۔

III. تقسیم میں قرض دہندگان اور شراکت داروں کی تقسیم شامل ہے۔ کمیشن قرض دہندگان کے ساتھ ساتھ شراکت داروں کو تقسیم کرنے کے لیے بھی بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔

اگر کمیشن تقسیم پر مبنی ہے تو کمیشن کا حساب لگانے کے لیے درج ذیل فارمولے کو اپنانا چاہیے:

کمیشن= 100+P

Where P = % of commission

19.3 لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب (Calculation of Liquidator's Remuneration)

لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب درج ذیل طریقوں سے لگایا جاسکتا ہے۔

1) وصول شدہ اثاثوں پر فیصد (Percentage on Assets Realized)

یہاں اثاثوں کی وصولی کا مطلب فرضی اثاثوں کے علاوہ فکسڈ اثاثوں، موجودہ اثاثے اور دیگر اثاثوں کی وصولی سے جمع کی گئی رقم ہے۔ معاوضے کے حساب میں نقد اور بینک بیلنس کو کل اثاثوں میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ لیکن ہدایات میں اگر اثاثوں کی فہرست میں نقد رقم اور بینک بیلنس دیا گیا ہے تو معاوضے کے حساب میں نقد اور بینک بیلنس کو کل اثاثوں میں شامل کیا جائے گا۔

محفوظ قرض دہندگان کے خلاف کولیٹرل سیکیورٹیز جمع کرانے کے بارے میں اگر ہدایات میں کچھ بھی نہیں بتایا گیا ہے اور کل اثاثوں میں اگر معاوضہ ہو تو حساب میں کولیٹرل سیکیورٹیز کی پوری رقم شامل کی جانی چاہیے۔ لیکن اگر قرض دہندگان کے ذریعے سیکیورٹیز کی وصولی ہوتی ہے اور صرف اضافی رقم لیکویڈیٹر کو بھیجی جاتی ہے تو کل اثاثوں میں صرف جمع شدہ سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والی اضافی رقم شامل کی جائے گا۔ اس طرح لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب ذیل میں دیا گیا ہے:

لیکویڈیٹر کا معاوضہ=اثاثوں کی وصولی X معاوضہ فیصد/100

Liquidator's Remuneration= Assets realized X Remuneration Percent/100

2) غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر فیصد

(Percentage On Amount Distributed To Unsecured Creditors)

بعض اوقات لیکویڈیٹر غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر کمیشن بھی حاصل کرتا ہے۔ کمیشن کی گنتی کے لیے سب سے پہلے ادائیگی کے لیے دستیاب رقم یا سرپلس کو درج ذیل طریقے سے معلوم کیا جانا چاہیے۔

ادائیگی کے لیے دستیاب رقم=کل رسیدیں-کل ادائیگی (ڈیبینچر ہولڈرز کو کی گئی ادائیگی تک)

Amount available for payment = Total receipts - Total payment (up to the payment made to debenture holders)

پھر دستیاب رقم غیر محفوظ قرض دہندگان کی رقم کی ادائیگی کے لیے کافی ہے تو کمیشن کا حساب درج ذیل ہوگا:

کمیشن=غیر محفوظ قرض دہندگان X کمیشن کی شرح/100

Commission = Unsecured creditors X Commission rate/100

اگر دستیاب رقم غیر محفوظ قرض دہندگان کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں ہے، تو کمیشن کا تعین اس طرح کیا جائے گا:

کمیشن=دستیاب رقم X کمیشن کی شرح/100+ کمیشن کی شرح

Commission = Amount available X Commission rate/100+ Commission rate

3) ایکویٹی شیئر ہولڈرز میں تقسیم کی گئی رقم پر فیصد

(Percentage on Amount Distributed To Equity Shareholders)

اس کمیشن کے حساب کے لیے سب سے پہلے ایکویٹی شیئر ہولڈرز کے لیے دستیاب رقم کا پتہ لگایا جائے گا۔ ایکویٹی شیئر ہولڈرز کے لیے دستیاب رقم معلوم کرنے کے لیے درج ذیل نکات کو استعمال کیا جا سکتا ہے:

دستیاب رقم=کل رسید-کل ادائیگی (ترجیحی شیئر ہولڈرز کو کی گئی ادائیگی تک)

اگر دستیاب رقم ایکویٹی شیئر کیپیٹل رقم کی ادائیگی کے لیے کافی ہے:

کمیشن=ایکویٹی شیئر کیپٹل رقم X کمیشن کی شرح/100

اگر دستیاب رقم کافی نہیں ہے:

کمیشن=دستیاب رقم X کمیشن کی شرح/100+ کمیشن کی شرح

19.4 کمپنی کو بند کرنے میں لیکویڈیٹر کے فرائض

(Duties of Liquidator in Winding Up a Company)

- **Wind up میں کارروائی (Proceedings) کرنا۔**

لیکویڈیٹر کمپنی کو بند کرنے کی کارروائی میں ایسے فرائض انجام دے گا جو عدالت عائد کرتی ہے۔ عدالت کے ذریعے جاری کردہ حکم کے مطابق لیکویڈیٹر کے اعمال ہی درست قرار پائیں گے، باوجود اس کے کہ اس کی تقرری یا اہلیت میں کسی بھی نقص کا پتہ چل جائے (سیکشن 457)۔

- **ابتدائی رپورٹ پیش کرنا(To submit preliminary report)**

ڈائریکٹرز سے معاملات کے بیان کی وصولی کے فوراً بعد اور (Wind up) کے حکم کی تاریخ کے بعد چھ ماہ کے اندر، لیکویڈیٹر جاری کردہ سرمائے، سبسکرائب شدہ اور ادا کردہ، اثاثوں کی تخمینی رقم اور واجبات، کمپنی کی ناکامی کی وجوہات اور کیا ان کی رائے میں کمپنی کے ڈائریکٹرز اور دیگر افسران نے دھوکہ دہی اور قابل سزا جرم کا ارتکاب کیا ہے (سیکشن 455)۔

- **کمپنی کی جائیداد کو جمع کرنا اور تقسیم کرنا۔**

عدالت کی طرف سے (Wind up) کا حکم دینے کے فوراً بعد کمپنی کی تمام جائیداد اور اثاثے لیکویڈیٹر کے پاس ہوں گے۔ اسے کمپنی کی تمام جائیدادوں پر کنٹرول حاصل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ وہ کمپنی کے تمام اثاثے جمع کرے گا، قرض دہندگان اور شراکت داروں کے شیڈول تیار کرے گا اور قرض دہندگان کے درمیان اس کی طرف سے کی گئی کل وصولیوں کو متناسب طور پر تقسیم کرے گا (سیکشن 456)۔

- **عدالت کے حکم کی تعمیل کرنا ۔(To obey the order of the court)**

اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران، آفیشل لیکویڈیٹر نہ صرف احکامات کی تعمیل کرے گا اور عدالت کے مشورے اور ہدایات پر عمل کرے گا بلکہ اس بات کا بھی خیال رکھے گا کہ اس کے اعمال کمپنی قانون کی دفعات کے خلاف نہ ہوں۔ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری اور دیانتداری سے سرانجام دے گا۔ وہ قرض دہندگان یا شراکت داروں کی قراردادوں کے ذریعے اسے دی گئی ہدایات کو بھی مد نظر رکھے گا۔

- **قرض دہندگان اور شراکت داروں**

(Contributories) کی میٹنگ (Meetings of creditors and contributories)

لیکویڈیٹر جب بھی موزوں سمجھے تو قرض دہندگان اور شراکت داروں کی میٹنگیں بلا سکتا ہے۔ لیکن اسے ایسی میٹنگیں ایسے اوقات میں بلانی ہوں گی جب قرض دہندگان یا شراکت دار قرارداد کے ذریعے براہ راست یا جب بھی تحریری طور پر ایسا کرنے کی درخواست کریں [(Sec. 460 (3)]۔

- **مناسب کتابوں Proper Books کو برقرار رکھنا۔(To maintain proper books)**

لیکویڈیٹر مقرر کردہ طریقے سے، مناسب کتابیں اپنے پاس رکھے گا جس میں وہ اجلاسوں میں ہونے والی کارروائیوں اور ایسے دیگر معاملات کے اندراجات یا ایجنڈ بغیرئے گا جو کہ تجویز کیے گئے ہوں۔ کوئی بھی قرض دہندہ یا تعاون کرنے والا، عدالت کے کنٹرول کے تحت، ذاتی طور پر یا اپنے ایجنٹ کے ذریعے کسی کتاب کا معائنہ کر سکتا ہے (سیکشن 461)۔

- **موصول ہونے والی رقم کا حساب دینا۔**(To account for money received by him)

آفیشل لیکویڈیٹر ریزرو بینک آف انڈیا میں ہندوستان کے پبلک اکاؤنٹ میں اپنے ذریعے کی گئی تمام نقدی جمع کرائے گا۔ وہ سال میں دوبار اپنی رسیدوں اور ادائیگیوں کا حساب کتاب لیکویڈیٹر کے طور پر عدالت میں پیش کرے گا۔

اکاؤنٹ مقررہ شکل میں ہوگا اور اس کی تصدیق مقررہ فارم میں اعلان کے ذریعے بھی کی جائے گی۔ عدالت اکاؤنٹ کا اس انداز میں آڈٹ کرائے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

- **معائنہ کمیٹی کی تقرری۔** (Appointment of committee of inspection)

اگر عدالت حکم دیتی ہے تو لیکویڈیٹر کو اس کی مدد کے لیے ایک کمیٹی آف انسپکشن مقرر کرنا ہوگی۔ اسے عدالت کی ہدایت کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر قرض دہندگان کی میٹنگ بلانی چاہیے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ کمیٹی کے ممبران کون ہیں۔ اسے قرض دہندگان کے اجلاس کے چودہ دنوں کے اندر، کمیٹی کی رکنیت کے حوالے سے قرض دہندگان کے اجلاس کے فیصلے پر غور کرنے کے لیے شراکت داروں کا اجلاس بلانا چاہیے۔ اگر شراکت دار قرض دہندگان کی میٹنگ کے فیصلے کو مکمل طور پر قبول نہیں کرتے ہیں تو لیکویڈیٹر کو کمیٹی کی تشکیل سے متعلق ہدایات کے لیے عدالت میں درخواست کرنی چاہیے (سیکشن 464)۔

- **زیر التواء لیکویڈیشن کے بارے میں معلومات۔**(Information as to pending liquidation)

اگر کسی کمپنی کا (Wind up) کا عمل (Commencement) کے بعد ایک سال کے اندر مکمل نہیں ہوتا ہے تو لیکویڈیٹر اس سال کی میعاد ختم ہونے کے دو ماہ کے اندر اور اس کے بعد جب تک کہ ایک سال سے زیادہ کے وقفوں پر (Wind up) نہیں لیا جاتا ہے، میں ایک بیان درج کرائے گا۔ مقررہ فارم اور اس میں لیکویڈیشن کی کارروائی اور پوزیشن سے متعلق تجویز کردہ تفصیلات شامل ہوں گے۔ بیان (Statement) کو کمپنی کے آڈیٹر کے طور پر کام کرنے کے اہل شخص کے ذریعے صحیح طریقے سے آڈٹ کیا جانا چاہئے۔

مثال 1

ایک لیکویڈیٹر وصول شدہ اثاثوں (Realized Assets) کے 2 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان (Unsecured Creditors) میں تقسیم کی گئی رقم 3 فیصد معاوضہ وصول کرنے کا حقدار ہے۔

اثاثوں سے 25,00,000 روپے وصول ہوئے جس کے عوض ادائیگی حسب ذیل کی گئی:

لیکویڈیشن کے اخراجات 25,000

ترجیحی قرض دہندگان 75,000

محفوظ قرض دہندگان 10,00,000

لیکویڈیٹر کو قابل ادائیگی کل معاوضے کا حساب لگائیں۔

حل

Total Commission Payable to Liquidator

Particulars	Rs
(i) Commission on collection (2% of Rs 25,00,000)	50,000
(ii) Commission on distribution to preferential creditors	2,250
(iii) Commission on distribution to other unsecured creditors (Note 1)	39,255
Total	91,505

Note : Preferential creditors will be treated as unsecured creditors unless it is mentioned specifically.

Working Note :

(1) Commission Payable on Payment to Unsecured Creditors

Particulars	Rs	Rs
Total amount realized		25,00,000
Less: Paid to secured creditors	10,00,000	
Liquidation expenses paid	25,000	
Payment to preferential creditors	75,000	
Liquidator's commission on collection of assets (2% of Rs 25,00,000)	50,000	
	2,250	
Liquidator's commission on payment to preferential creditors (3% of Rs 75,000)		11,52,250
Amount payable to unsecured creditors before liquidator's commission		13,47,750

مثال2

لیکویڈیٹر کا معاوضہ ایک لیکویڈیٹر وصول شدہ اثاثوں کے 2 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر 3 فیصد معاوضہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ وصول شدہ اثاثے 50,00,000 روپئے ہیں جن کے خلاف ادائیگیاں درج ذیل ہیں: لیکویڈیشن اخراجات 20,000 روپئے اور ترجیحی قرض دہندگان روپئے 70,000 ہیں۔ محفوظ قرض دہندگان 30,00,000 روپئے اور غیر محفوظ قرض دہندگان 20,00,000 روپئے لیکویڈیٹر کو قابل ادائیگی کل معاوضے کا حساب لگائیں۔

حل

Step 1: Liquidator's Commission on Assets Realized

(Rs50,00,000×2/10) 1,00,000

Step 2: Liquidator's Commission on Amount Paid to Preferential Creditors

(Rs70,000x3/10) 2100

Step 3: Liquidator's commission on amount distributed among unsecured creditors.18,07,900X3/105= 52,657

Step 4: Total Liquidator's Commission (Step1+Step2+Step3) =**1,54,757**

Step 5: Amount Available to Unsecured Creditor is Calculated as Follows: (FindOut and Transfer to Step3)

Total Assets Realized (Given)	50,00,000	
Less		
(i) Liquidation Expenses	20,000	
(ii) Preferential Creditors	70,000	
(iii) Secured Creditors	30,00,000	
(iv) 2percent Commission on Asset Realized (Ref: Step 1)	1,00,000	
(v) 3percent Commission on Amount Paid	2,100	31,92,100
Step 6		
Amount Available to Unsecured Creditors including Remuneration on Payment to Unsecured Creditors		18,07,900

مثال3

رضاکارانہ لیکویڈیشن میں کمپنی کا لیکویڈیٹر وصول شدہ رقم پر 5 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر 2 فیصد کا حقدار ہے۔ غیر محفوظ قرض دہندگان بشمول 10,000 روپئے کے ترجیحی قرض دہندگان کی رقم 50,000 روپئے تھی۔ ڈیبینچر ہولڈرز کو سود کے ساتھ 60,000 روپئے ادا کیے گئے۔ ترجیحی قرض دہندگان کو مکمل ادائیگی کی گئی۔ 1,000 روپئے لیکویڈیشن کے اخراجات کے طور پر خرچ ہوئے۔ نقد رقم 2,000 روپئے اور اثاثے 93,000 روپئے تھے۔ لیکویڈیٹر کا کل معاوضہ معلوم کریں۔

حل

Particulars	Rs	Rs	Rs
Assets Realized (Given)	93,000	—	—
5% on Assets Realized			
Total Amount Available for Distribution	—	—	4,650
(`93,000 + `2,000 Cash)		95,000	
			—
Less: Liquidation Expenses	1000		—
			—
Part of Liquidator's Remuneration			
Debenture Holders	4,650		
Amount Available for Distribution =			
2% on Amount Distributed to Unsecured Creditors	60,000	65,650	
		29,350	
Apply the formula:			
Rs29,350 × 2 %/100+2= Rs 29,350 ×2/102			575.50
Total Remuneration			5,225.50

19.5 فرہنگ (Glossary)

- **لیکویڈیٹر (Liquidator)**

جب کسی کمپنی کی لیکویڈیشن ہوتی ہے تو ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو کمپنی کی لیکویڈیشن یا کارروائی کو ختم کرنے کے لیے خصوصی طور پر مقرر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ایسے شخص کو لیکویڈیٹر کہتے ہیں۔ اسے اثاثوں کی فروخت سے متعلق کام انجام دینے واجبات ادا کرنے کی ضرورت ہے اور وہ اضافی رقم کو شیئر ہولڈرز کے درمیان تقسیم کرنے کا ذمہ دار ہے۔

- **لیکویڈیٹرز کا معاوضہ (Liquidator's Remuneration)**

ایک مقررہ رقم جو لیکویڈیٹر کو ادا کی جاتی ہے اور یا یہ غیر محفوظ قرض دہندگان کو ادا کی گئی اثاثوں کی وصولی کی رقم پر فیصد کے طور پر ادا کی جاتی ہے۔

- **غیر محفوظ قرض دہندہ (Unsecured Creditors)**

غیر محفوظ قرض دہندہ ایک فرد یا ادارہ ہے جو بطور ضمانتی اثاثے حاصل کیے بغیر رقم قرض دیتا ہے۔اس سے قرض دہندہ کے لیے زیادہ خطرہ ہوتا ہے کیوں کہ اگر قرض لینے والا قرض پر ڈیفالٹ کرتا ہے تو اس کے پاس واپس آنے کے لیے کچھ نہیں ہوگا۔ اگر قرض لینے والا کسی ایسے قرض کی ادائیگی کرنے میں ناکام رہتا ہے جو غیر محفوظ ہے تو قرض دہندہ پہلے مقدمہ جیتے بغیر قرض لینے والے کے اثاثوں میں سے کچھ نہیں لے سکتا۔

19.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پُر کریں(Fill in the Blanks)

1. رضاکارانہ طور پر ختم ہونے کی صورت میں کمپنی۔۔۔۔۔۔میں لیکویڈیٹر کے معاوضے کا تعین کرتی ہے ۔
2. لازمی لیکویڈیشن کی صورت میں۔۔۔۔۔۔لیکویڈیٹر کا معاوضہ طے کرتی ہے۔
3. کمیشن کے حساب کے لیے سب سے پہلے۔۔۔۔۔کے لیے دستیاب رقم کا پتہ لگایا جائے گا۔
4. اثاثوں کی وصولی کا مطلب فرضی اثاثوں کے علاوہ فکسڈ اثاثوں، موجودہ اثاثے اور دیگر اثاثوں کی وصولی سے۔۔۔۔کی گئی رقم ہے۔
5. یکویڈیشن میں اثاثوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو۔۔۔۔کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۔

جوابات 1۔عام اجلاس 2۔عدالت 3۔ ایکویٹی شیئر ہولڈرز 4۔ جمع 5 ۔ادائیگی

مختصر جواب کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ابتدائی رپورٹ سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔
2. معائنہ کمیٹی کی تقرری کے طریقہ کار کے بارے میں لکھئے۔
3. لیکویڈیٹر کا معاوضہ سے کیا مراد ہے۔

طویل جواب کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب کیسے لگایا جائے۔ تفصیل سے وضاحت کریں۔
2. رضاکارانہ لیکویڈیشن میں کمپنی کا لیکویڈیٹر وصول شدہ رقم پر 10 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر 4 فیصد کا حقدار ہے۔ غیر محفوظ قرض دہندگان بشمول 20000 روپئے کے ترجیحی قرض دہندگان کی رقم 100,000 روپئے تھی۔ ڈیبینچر ہولڈرز کو سود کے ساتھ 120,000 روپئے ادا کیے گئے۔ ترجیحی قرض دہندگان کو مکمل ادائیگی کی گئی۔2000 روپئے لیکویڈیشن کے اخراجات کے طور پر خرچ ہوئے۔ نقد رقم 4000 روپئے اور اثاثے 186000, روپئے تھے۔ لیکویڈیٹر کا کل معاوضہ معلوم کریں؟
3. لیکویڈیٹر کا معاوضہ ایک لیکویڈیٹر وصول شدہ اثاثوں کے 4 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر 6 فیصد معاوضہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ وصول شدہ اثاثے 600,000 روپئے ہیں جن کے خلاف ادائیگیاں درج ذیل ہیں: لیکویڈیشن اخراجات 10,000 روپئے اور ترجیحی قرض دہندگان روپئے 60,000 ہیں۔ محفوظ قرض دہندگان 40,00,000 روپئے اور غیر محفوظ قرض دہندگان 1500,000 روپئے. لیکویڈیٹر کو قابل ادائیگی کل معاوضے کا حساب لگائیں۔
4. لیکویڈیٹر وصول شدہ اثاثوں (Realized Assets)کے 6 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان (Unsecured Creditors) میں تقسیم کی گئی رقم 8 فیصد معاوضہ وصول کرنے کا حقدار ہے۔اثاثوں سے 5,00,000 روپئے وصول ہوئے جس کے عوض ادائیگی حسب ذیل کی گئی: لیکویڈیشن کے اخراجات 5,000 ترجیحی قرض دہندگان 7,000 محفوظ قرض دہندگان 20,00,000 لیکویڈیٹر کو قابل ادائیگی کل معاوضے کا حساب لگائیں.

19.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں(Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
3. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.

5. Advanced Accountancy - R. L. Gupta & Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
6. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
7. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 20۔ لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کا فارم

(Preparation of Liquidator's Final Statement of Account)

Structure	اکائی کے اجزاء
Introduction	20.0 تمہید
Objectives	20.1 مقاصد
Form of Liquidator's Final Statement of Account	20.2 لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کا فارم
Liquidator's Statement of Account of the Winding up (Members'/Creditors' Voluntary Windingup)	20.3 لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف دی وائنڈنگ اپ کا بیان
Glossary	20.4 فرہنگ
Model Examination Questions	20.5 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	20.6 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

20.0 تمہید (Introduction)

لیکویڈیشن ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے کمپنی کے اثاثوں کو حاصل کیا جاتا ہے اور ان فریقین میں تقسیم کیا جاتا ہے جو ان کے قانونی طور پر حقدار ہیں، تاکہ اسے تحلیل کیا جاسکے۔ رضاکارانہ لیکویڈیشن وہ ہوتا ہے جسے حصص یافتگان کی طرف سے ایک قرارداد کی منظوری کے ذریعے کیا جاتا ہے یہ عدالت کی طرف سے عام طور پر ایک بلا معاوضہ قرض دہندہ کے کہنے پر بند یا ختم کے حکم کے بر خلاف ہوتا ہے۔ قرض دہندگان کی رضاکارانہ لیکویڈیشن ایک رضاکارانہ لیکویڈیشن ہے جہاں ڈائریکٹرز کسی رکن کی رضاکارانہ لیکویڈیشن کے لیے سالوینسی کے قانونی اعلامیے کو ضروری نہیں بغیر سکتے ہیں یعنی یہ ایک طرح کا دیوالیہ ہے اس صورت میں وہ اپنے قرضوں کو مکمل طور پر ادا کرنے سے قاصر ہوتا ہے

کمپنی کے معاملات مکمل طور پر ختم ہونے کے بعد لیکویڈیٹر کو سمیٹنے کا ایک اکاؤنٹ تیار کرنا ہوتا ہے جسے لیکویڈیٹر کا فائنل اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کہا جاتا ہے سمیٹنے کے ہر موڈ میں لیکویڈیٹر کو رسید اور ادائیگی کو ریکارڈ کرنے کے لیے مناسب کتابیں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جسے لیکویڈیٹر کا حتمی بیان کہا جاتا ہے لیکویڈیٹر کی طرف سے تیار کردہ بیان جو رضاکارانہ طور پر ختم ہونے کی صورت میں نقد رقم کی رسیدیں اور ادائیگیوں کو ظاہر کرتا ہے اسے "لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف اکاؤنٹ" کہا جاتا ہے۔ پچھلے باب میں آپ نے لیکویڈیٹر کا معاوضہ, آپ لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب کو سیکھا۔ اس باب میں ہم لوگ لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کی تیاری۔ (بشمول مسائل) اور لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف دی وائنڈنگ اپ کا بیان سیکھیں گے

20.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کے مطالعے کے بعد آپ ان موضوعات کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے:

- لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کی تیاری۔ (بشمول مسائل) سمجھ سکیں گے۔
- لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف دی وائنڈنگ اپ کا بیان سمجھ سکیں گے۔

20.2 لیکویڈیٹر کے اکاؤنٹ کے اختتامی بیان کا فارم

(Form of Liquidator's Final Statement of Account)

فارم نمبر 156 (قاعدہ 329) کمپنی ایکٹ، 1956 ہمیں یہ بتائیں کہ لیکویڈیشن ممبران یا قرض دہندگان کی رضاکارانہ طور پر ختم ہو گئی ہے یا عدالت کی نگرانی میں ختم کی گئی ہے اگر عدالت کی نگرانی میں ہو تو اس درخواست کا نمبر بتائیں جس میں حکم دیا گیا اور حکم کی تاریخ۔

Liquidator's Statement of Account of the Winding up (Members'/Creditors' Voluntary Winding up)

20.4 لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف دی وائنڈنگ اپ کا بیان

1. سیکشن 509/497 کے مطابق
2. کمپنی کا نام... لمیٹڈ۔
3. کاروائی کی نوعیت
4. لیکویڈیشن کے آغاز کی تاریخ
5. لیکویڈیٹر کا نام اور پتہ

بیانات Statement یہ بتاتے ہیں کہ کس طرح اختتام Winding up کیا گیا ہے اور کمپنی کی جائیداد کو .....2020 سے بند Disposed of کر دیا گیا ہے۔ (لیکویڈیشن کا آغاز) سے 2021...

Receipts	Estimated Value Rs	Value Realized Rs	Payments	Rs
Assets: Cash at Bank Cash in Hand Marketable Securities Bills Receivable Trade Debtors Loans & Advances Stock in Trade Work-in-Progress Freehold Property			Legal Charges Liquidator's Remuneration: Where Applicable Percentage on Rs..... Realized..... Percentage on Rs Distributed Total: (By Whom, Fixed.....) Auctioneers and Value's Charges Cost of Possession	

Plant & Machinery			and Cost of Notice in Gazette	
Furniture, Fittings, etc.			& Newspapers Incidental	
Patents, Trademarks, etc.			Outlay (Establishment	
Investments Other than			Charges and Other Expenses	
Marketable Securities			of Liquidation)	
Surplus from Securities			Total Costs & Charges	
Unpaid Calls at			Debenture Holders:	
Commencement			Payment ofRs....per Rs...	
of Winding up			Debenture	
Amounts Received from Calls			Creditors:	
on Contribution Made in the			*Preferential	
Winding up			*Unsecured	
Receipts per Trading Account			Dividend (s) .....P. in the	
other Property viz.			rupee on Rs(The Estimate of	
Total			the Amount Expected to rank	
Less: Payment to Redeem			for Dividend was Rs)	
Securities			Returns to Contributories	
Cost of Execution			P.	
Payment per Trading A/c			per Rupee Share**	
Net Realizations	xxx	Xxx		Xxx
			Add Balance	

اگر تمام قرض دہندگان کو مکمل ادائیگی کی گئی ہے۔ ترجیحی قرض دہندگان کو الگ سے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

**بیان برائے نام قدر اور حصص کی کلاس۔

1. مندرجہ ذیل اثاثے جن کا تخمینہ ناقابل وصول ثابت ہوا ہے: (ان اثاثوں کی تفصیلات بتائیں جو ناقابل وصولی ثابت ہوئے ہیں)

2. کمپنی کے لیکویڈیشن A/c میں ادا کی گئی رقم:

(a). لیکویڈیشن میں قرض دہندگان کو ناقابل دعویٰ منافع قابل ادائیگی..... روپے

(b)لیکویڈیشن میں دیگر غیر دعویدار تقسیم.....روپے

(c) کمپنی کے پاس امانت میں رکھی گئی رقم

کسی بھی شخص کو کمپنی کے ممبر کی حیثیت سے ختم کرنے کے لیےRs.....کے آغاز سے پہلے ڈیویڈنڈ یا دیگر واجب الادا رقم۔

3. یہاں کوئی بھی ریمارکس شامل کریں جو لیکویڈیٹر کو مطلوب ہو۔اس تاریخ کو دن20 (Sd)۔

میں اعلان کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا بیان درست ہے اور اس میں 3. لیکویڈیشن کے آغاز سے لے کر اختتام تک مکمل اور درست اکاؤنٹ موجود ہے۔اس تاریخ کو..... 20 کے دن.....

.....لیکویڈیٹر -/Sd

مثال ۱

لیکویڈیٹر کا A/c کا اختتامی بیان درج ذیل تفصیلات کا تعلق ایک لمیٹیڈ کمپنی سے ہے جو رضاکارانہ طور پر ختم ہو گئی ہے: ترجیحی قرض دہندگان 1,00,000روپے، غیر محفوظ قرض دہندگان 2,32,000روپے،6 فیصد ڈیبینچرز 1,20,000روپے،اثاثوں کی وصولی 3,20,000روپے۔ لیکویڈیشن کے اخراجات6,000روپے تھے۔اور لیکویڈیٹر کا معاوضہ وصول شدہ رقم پر½ 2 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان کو ادا کی گئی رقم کا2 فیصد بشمول ترجیحی قرض دہندگان پر اتفاق کیا گیا۔ لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا اختتامی بیان دکھائیں۔

حل

سب سے پہلے لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب لگایا جاتا ہے اور اس کے بعد ہی اکاؤنٹ کا اختتامی بیان تیار کیا جا سکتا ہے۔

1 لیکویڈیٹر کا معاوضہ:

(i) 2½percent on Assets Realized—3,20,000	=	8,000
(ii) 2percent on Preferential Creditors— 1,00,000	=	2,000
(iii) 2percent on Unsecured Creditors:		
(3,20,000–8,000–2,000–6,000–1,20,000-1,00,000)	=	1,647
i,e **84000X2/102** =		**11647**

Liquidator's Final Statement of Account

Receipts	Rs	Payments	Rs
To Assets Realized	3,20,000	By Liquidator's Remuneration	
		(i)2½percent on Rs 3,20,000	8,000
		(ii) 2percent on Rs 1,00,000	2,000
		(iii) 2percent onRs84,000	1,647
		By Liquidation Expenses By	6,000
		Debenture Holders By Preferential	1,20,000
		Creditors	1,00,000
		By Unsecured Creditors (Balancing	82,353
	3,20,000	Figure	3,20,000

اس سوال میں غیر محفوظ قرض دہندگان 2,32,000 روپے ہیں لیکن دستیاب رقم، یعنی 84,000 روپے غیر محفوظ قرض دہندگان کی مکمل ادائیگی کے لیے کافی نہیں ہے۔ لہٰذا، معاوضے کا حساب بھی اس رقم پر ہوگا نہ کہ 2,32,000 روپے۔

مثال 2

لیکویڈیٹر کا A/c کا اختتامی بیان

ED لمیٹڈ درج ذیل ذمہ داریوں کے ساتھ لیکویڈیشن میں چلا گیا:

محفوظ قرض دہندگان - 50,000 روپے، ترجیحی قرض دہندگان - 2,400 روپے، غیر محفوظ قرض دہندگان - 1,22,000 روپے، لیکویڈیشن اخراجات - 1,000 روپے، سیکیورٹیز کی وصولی 1,00,000 روپے؛ لیکویڈیٹر وصول شدہ رقم (بشمول محفوظ قرض دہندگان کے بینکوں میں سیکیورٹیز) پر 3 فیصد اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم ہونے والی رقم پر 1.5 فیصد کے معاوضے کا حقدار ہے۔ مختلف اثاثے (محفوظ قرض دہندگان کے ہاتھوں میں سیکیورٹیز کو چھوڑ کر) 1،04،000 روپے وصول ہوا۔

لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف فائنل اسٹیٹمنٹ تیار کریں جس میں غیر محفوظ قرض دہندگان کو کی گئی ادائیگی کو دکھایا گیا ہو۔

حل

لیکویڈیٹر کے معاوضے کا حساب

(1)3 percent on assets+ securities realised

3% of 1,04,000+1000 =	6120
(ii)1.5 % of preferential creditors,i.e2400	36
(iii)1.5%or payments to unsecured creditors	
1,04000+20,000(secured credit surplus)	
(100,000-80,000)-1000-2400-6,156)	1544
1,04,444 X 1.5/101.5 %	7,640

ED Ltd (In Liquidation)

Liquidator's Final Statement Account

Liabilities	Rs	Assets	Rs
To Assets Realized	1,04,000	By Liquidation Expenses	1,000
To Surplus from Secured Creditors		By Liquidator's Remuneration	7,640
(Securities Realized— Rs 1,00,000 – Rs 80,000)	20,000	By Unsecured Creditors (Balance Figure)	1,15,360
	1,24,000		1,24,000

مثال3

31.12.2016 کو سگما لمیٹڈ کے درج ذیل ٹرائل بیلنس سے لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا حتمی بیان تیار کریں

Particulars	Rs	Rs
9% Preference Share Capital (1,250 Preference Shares @	--	1,25,000
Rs 100 each fully paid-up)	--	
Equity Share Capital :	--	
2,000 Equity Shares @ Rs 100 each fully paid-up		2,00,000
2,000 Equity Shares @ Rs 100 each, Rs 50 paid-up		1,00,000
Plant	3,00,000	--
Stock-in-trade	3,60,000	--
Sundry Debtors	85,000	--
Sundry Creditors	--	2,21,000
Bank Balance	1,20,000	--
Preliminary Expenses	6,000	--
6% Mortgage Loan	--	2,30,000
Outstanding Liabilities for Expenses	--	25,000
Profit and Loss Account (Trading Loss for the year 2016)	30,000	--
	9,01,000	9,01,000

مندرجہ ذیل نکات کو ذہن میں رکھا جانا چاہئے:

I. 21 جنوری 2017 کو Sigma Ltd کے لیکویڈیٹر نے پلانٹ کو بک ویلیو سے 10 فیصد کم پر اسٹاک 2,95,000 روپئے میں فروخت کیا۔

II. اس نے 80 فیصد مختلف قرض دہندگان کو حاصل کیا اور 1,850 روپئے کی وصولی کی لاگت آئی۔

III. قرض کار ہن 31 جنوری 2017 کو 6 ماہ کے لیے سود کے ساتھ ڈسچارج کیا گیا۔

IV. قرض دہندگان کو 5 فیصد ڈسکاؤنٹ کے ساتھ فارغ کر دیا گیا۔ بقایا اخراجات 20 فیصد کم ادا کیے گئے۔

V. ترجیحی شیئر ڈیویڈنڈ ایک سال کے لیے واجب الاداء ہے اور آخری ادائیگی کے ساتھ ادا کیا گیا ہے۔

VI. لیکویڈیشن کے اخراجات 1,800 روپے ہیں اور لیکویڈیٹر کا معاوضہ ممبران کو تقسیم کرنے پر 4% پر طے کیا جاتا ہے (ترجیحی ڈیویڈنڈ کو چھوڑ کر) کم از کم 10,000 روپے

حل

Sigma ltd (in Liquidation)

2020-21 کی مدت کے لیے لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا بیان

Receipts	Estimated value Rs	Valued Realised Rs	Payments	Rs	Rs
Bank		1,20,000	Liquidation Expenses		1,800
Assets Realised			Liquidator's		12,510
Plant			Remuneration		
Stock		2,95,000	**6% Mortgage Loan** :		
Debtors (Rs 68,000		3,24,000	Principal	2,30,000	
- Rs 1,850)		66,150	Interest for 6 months	6,900	2,36,900
			Creditors :	2,09,950	
			Unsecured	20,000	2,29,950
			Outstanding liability for expenses		
			Return to Contributories :		
			Preference Shareholders --	1,25,000	
			Capital		1,36,250
			Arrears of Dividend	11,250	
			Equity Shareholders --		1,43,870
			@ Rs 71.935 on 2,000 fully		43,870
		8,05,150	paid shares		8,05,150
			@ Rs 21.935 on 2,000 Rs		

			50 paid shares		

Working Notes : (1) Liquidator's Remuneration

Particulars	Rs
Available Surplus for members	3,25,250
Less: Liquidator's remuneration [(Rs 3,25,250 x 4)/ 104]	12,510
Amount to be paid to Members	3,12,740

Available Surplus Rs8,05,150-1,800-2,36,900-20,000-2,09,950-11,250=Rs3,25,250

(3) Amount to be Paid to Equity Shareholders

Particulars	Rs
Amount available for members	3,12,740
LessPreference Share Capital	1,25,000
Amount available for payment to Equity Shareholders	1,87,740
Amount available after payment to Preference Shareholders	1,87,740
Add: Notional payment by equity shareholders @ Rs 50 on 2,000	1,00,000
shares	2,87,740
Amount available	71.935
Refund to each shareholder Rs2,87,740/4,000	71.935
(i) Amount payable per fully paid-up share	21.935
(ii) Amount payable per Rs 50 paid-up share (Rs 71.935 - 50)	

مثال4

بیلنس شیٹ آف انڈیا لمیٹڈ 31 دسمبر 2014

Liabilities	Rs	Assets	Rs
Paid-up Capital ----		**Fixed Assets**	
1,000, 6% Preference Shares of	1,00,000	Land and Building	2,00,000

Rs 100 each		Plant and Machinery	220,000
2,000 Equity Shares of Rs 100 each fully paid	2,00,000	**Current Assets**	
		Stock	1,00,000
		Debtors	1,00,000
		Cash at Bank	30,000
		Miscellaneous Expenditure --	
		Profit and Loss Account	1,00,000
3,000 Equity Shares of Rs 100 each, Rs 50 paid	1,50,000		
Secured Loan ----			
6% Debentures (Floating Charge on all Assets)	1,00,000		
Others ----			
Mortgage on Land and Building	1,00,000		
Current Liabilities ----			
Sundry Creditors	90,000		
Income-tax	10,000		
	7,50,000		7,50,000

کمپنی یکم جنوری 2014 کو لیکویڈیشن میں چلی گئی۔ ترجیحی منافع تین سال سے بقایا تھا۔ بقایاجات لیکویڈیشن پر قابل ادائیگی ہیں۔ اثاثے درج ذیل ہیں:

زمین اور عمارت 2,40,000 روپئے ,پلانٹ اور مشینری 1,80,000 روپئے ,اسٹاک 70,000 روپئے ,مقروض 60,000 روپئے ,لیکویڈیشن کے اخراجات 8000 روپئے تھے۔ لیکویڈیٹر وصول شدہ تمام اثاثوں پر 2%اور غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقوم پر 3% کمیشن کا حقدار ہے۔ تمام ادائیگیاں 30 جون 2016 کو کی گئیں۔ لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف فائنل اسٹیٹمنٹ تیار کریں۔

حل

India Ltd. (In liquidation)

یکم جنوری سے 30 جون 2016 کی مدت کے لیے لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا بیان

Receipts	Estimated value Rs	Valued Realised Rs	Payments	Rs	Rs
Cash at Bank		30,000	Liquidation Expenses		8,000
Assets Realised			Liquidator's Remuneration		14,000
Sundry Debtors		60,000	**Debenture holders** :		
Stock-in-Trade		70,000	Principal	1,00,000	
Plant and Machinery		1,80,000	Interest up to 30.6.2016	3,000	1,03,000
Surplus from Securities		1,40,000	**Creditors** :		
			Preferential	10,000	
			Unsecured	90,000	1,00,000
			Return to Contributories :		
			Preference Shareholders ----		
			Capital	1,00,000	
			Arrears of Dividend	18,000	1,18,000
			Equity Shareholders)		
			@ Rs 57.40 on 20,000 shares	1,14,800	
			@ Rs 7.40 on 3,000	22,200	1,37,000

			shares		
		4,80,000			4,80,000

Working Notes : (1) Liquidator's Remuneration

Particulars	Rs
2% on Rs 5,50,000 realized	11,000
3% on Rs 1,00,000 distributed among unsecured creditors	3,000
	14,000
(2) Debenture holders are entitled to interest up to the date of payment since the company is solvent.	
(3) Preference dividend is payable up to 31.12.2012	

2.Amount Payable to Equity Shareholders

Particulars	Rs
Balance available after payment to preference shareholders	1,37,000
Add: Notional payment by equity shareholders @Rs 50on 3,000 shares	1,50,000
Amount available	2,87,000
Refund to each shareholder Rs 2,87,000 / 5,000	57.40
Amount payable for fully paid-up shares	57.40
Amount payable for partly paid-up shares (Rs 57.40 -- Rs 50.00)	7.40

مثال5

نوکیالمیٹڈ کی لیکویڈیشن پر پوزیشن حسب ذیل ہے : جاری کردہ اور اداشدہ سرمایہ 3,000

100روپئے کے 11 فیصد ترجیحی حصص مکمل طور پر ادا کیے گئے ہیں۔

100روپئے کے 3,000 ایکویٹی حصص مکمل طور پر ادا کیے گئے

50روپئے کے 1,000 ایکویٹی حصص 30روپئے فی شیئر ادا کیے گئے۔

کالز کے بقایاجات(call –in -Arrears)10,000روپئے ہیں اور ایڈوانس میں موصول ہونے والی کالیں5,000روپئے ہیں

ترجیحی منافع(Preference Dividends)ایک سال کے بقایاجات ہیں۔ تمام واجبات ادا کرنے کے بعد لیکویڈیٹر کے پاس رہ جانے والی رقم4,13,000روپئے ہے۔ کمپنی ایکویٹی کیپیٹل کی واپسی پر ترجیحی ڈیویڈنڈ بقایاجات کی ادائیگی کے لیے فراہم کرتی ہے۔آپ کو لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا اختتامی بیان تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

حل

2020-21کی مدت کے لیے لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا حتمی بیان

Receipts	Estimated value Rs	Valued Realised Rs	Payments	Rs	Rs
Cash in Hand		4,13,000	**Returned to Contributories :**		
Realization from :			Preference	3,00,000	
Calls in arrears					
Final call @ Rs 5 on 1,000 equity shares of Rs 50 each		10,000		33,000	3,33,000
		5,000	**Shareholders ---- Capital**		
			Arrears of Dividend		
			Equity Shareholders -		5,000
			Calls in Advance		90,000
		4,28,000	Capital		4,28,000

Working Notes :

(1) Collection from Equity Shareholders / Payment to Equity Shareholders

Particulars		Rs
Cash in Hand	4,13,000	
Add: Calls in Arrears	10,000	
Less: Payment to Preference Shareholders (Rs3,00,000+33,000) Calls in Advance	Rs3,33,000	4,23,000
Add: Amount to be paid by the equity shareholders of Rs 50 each (Rs20x1,000)	5,000	3,38,000
Amount available for payment to equity shareholders		85,000
		20,000
		1,05,000

Number of Equivalent Equity Shares : 3,000 Shares of Rs 100 each 6,000 shares of Rs 50 each 1,000 Shares of Rs 50 each 1,000 shares of Rs 50 each 7,000 shares of Rs 50 each

$$\text{Final Payment to Equity Shareholders} = \frac{\text{Amount available for Distribution}}{\text{No of Equivalent shares}}$$

85000/7000 Rs 15 per share of Rs 50 each

Equity Shareholders of Rs 100 each will get (Rs15X100/50) =Rs30 each.

Equity shareholders of Rs 50 each will get Rs 15 per share but they have to pay Rs 20 per share. As a result, they are required to pay net Rs 5 per share.

Calls-in-advance must be paid first, so as to pay the shareholders on pro-rata basis.

مثال6

بیکر لمیٹڈ رضاکارانہ طور پر لیکویڈیشن میں چلا گیا۔ لیکویڈیشن سے متعلق تفصیلات درج ذیل ہیں:

شیئر کیپٹل:

100روپے کے کل8000ترجیحی حصص (مکمل ادائیگی شدہ)۔

کلاسA کے2,000ایکویٹی حصص ہر ایک کے بدلے100روپے (روپے75اداشدہ)۔

کلاس B کے 1,600 ایکویٹی حصص ہر ایک کے بدلے 100 روپے (60 روپے ادا شدہ)۔

کلاس C کے 1,400 ایکویٹی حصص ہر ایک کے بدلے 100 روپے (روپے 50 ادا شدہ)۔

مشینری سمیت اثاثوں سے 4,20,000 روپے وصول ہوئے۔ لیکویڈیشن کے اخراجات 15,000 روپے ہیں۔

بیکر لمیٹڈ نے مشینری کے رہن کے بدلے پٹیل برادران سے 50,000 روپے کا قرض لیا ہے (جس کی وصولی ہوئی ہے 80,500 روپے)۔

کمپنی کی کتابوں میں چار کلرکوں کی چار ماہ کی تنخواہ 300 روپے ماہانہ اور چار افراد کی تین ماہ سے 150 روپے ماہانہ کی تنخواہیں بقایا ہیں۔ اس کے علاوہ کمپنی کی کتابوں میں قرض دہندگان کی مالیت 87,400 روپے ہے۔

لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف اسٹیٹمنٹ تیار کریں۔

حل

بیکر لمیٹڈ (لیکویڈیشن میں) اس مدت کے لیے لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹس کا بیان

Receipts	Estimated value Rs	Valued Realised Rs	Payments	Rs	Rs
Assets Realised		3,39,500	Liquidation Expenses		15,000
Surplus from Secured Creditors			**Creditors** :		
[Rs 80,500 -- 50,000)		30,500	Preferential (Note 1)	6,600	
Call@Re1on1,400 Class 'C' shares		1,624	Unsecured	88,200	94,800
			Returnto Contributories:		
			Preference Shareholders		2,00,000
			Class 'A' equity shareholders		47,780
			Class 'B' equity		

			shareholders		14,144
		3,71,624			3,71,624

Working Notes :

Preferential Creditors :	Rs	Rs
Salaries of 4 clerks @ Rs 300 p.m. for 4 months	4,800	
Salaries of 4 persons @ Rs 150 p.m. for 3 months	1,800	6,600

Note

At present, for the purpose of preferential creditors, maximum limit is Rs 20,000 for only one claimant. However, previously it was Rs 1,000 per claimant.

Collection from Contributories / Payment to Contributories

Particulars		Rs
Total equity capital paid-upClass A: 2,000xRs75	Rs	
Class B : 1,600 x Rs 60 Class C : 1,400 x Rs 50	1,50,000	
Less: Balance available to equity shareholders after paid to creditors and preferential shareholders (Note 2)	96,000	3,16,000
Loss to be borne by the equity shareholders Loss per equity shares = 2,55,800 / 5,000	70,000	60,200
		2,55,800
		51.16

Particulars		Class 'A'	Class 'B'	Class 'C
Paid-up Amount	Rs	75.00	60.00	50.00
Loss per Share	Rs	51.16	51.16	51.16

Refund / Call	Rs	23.84 (Refund)	8.84 (Refund)	1.16 (Call)
Total	Rs	47,680	14,144	1,624

3 Surplus Available to Equity Shareholders

Receipts :	Rs	Rs
Assets Realised	3,39,500	
Surplus from Secured Creditors	30,500	3,70,000
Less: Payments :		
Liquidation Expenses	15,000	
Preferential Creditors	6,600	
Unsecured Creditors	88,200	
Preference Shareholders	2,00,000	3,09,800
Surplus		60,200

مثال7

لیکویڈیٹر کا A/c کا اختتامی بیان

ڈیبینچرز پر سود اور نقد کی دستیابی کا حساب لگانا۔

TRP Co. Ltd. 31 دسمبر 2012 کو لیکویڈیشن میں چلا گیا۔

اس کا سرمایہ 40,000 ہے فی حصص 50 میں تقسیم ہے۔

اس تاریخ پر اس کے اثاثے اور واجبات درج ذیل تھے:

کیش ان ہینڈ: اسٹاک سے 3,000 وصول کیے گئے: 1,18,400 بک ڈیٹس سے: 1,96,800؛ فرنیچر سے:

اوور ڈرافٹ کے لیے بینک کے ساتھ 4,200 سرمایہ کاری: 19,600، غیر محفوظ قرض دہندگان: 2,15,100، ترجیحی قرض دہندگان:

بینک اوور ڈرافٹ: 16,000

6 فیصد ڈیبینچرز جن کا فلوٹنگ چارج 1,76,000 ہے۔

بینک نے 19,600 کی سرمایہ کاری سے اپنی رقم کاٹ کر سرپلس لیکویڈیٹر کو دے دیا۔

ڈیبینچرز 30 جون 2012 کو سود کے ساتھ ادا کیے گئے۔

لیکویڈیٹر کا معاوضہ خالص رقم کا 3 فیصد وصول کیا گیا (محفوظ قرض دہندگان کو دی گئی رقم کو چھوڑ کر مگر نقد رقم بھی شامل ہے) غیر محفوظ قرض دہندگان کو ادا کی گئی رقم پر 2 فیصد (ترجیحی قرض دہندگان کو چھوڑ کر)۔

لیکویڈیشن کی لاگت 4,060 ہے۔ لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا اختتامی بیان Liquidator's final statement of account تیار کریں۔

حل

STAGE I:	Calculation of Total Cash Available:		Rs
	Assets Realized: (3,000 +1,96,800 +1,18,400 +4,200) + (19,600-16,000)		3,26,000
STAGE II:	Calculation of Cash Available for Unsecured Creditors: Rs3,26,000 – Rs(3% of 3,26,000 – Rs4,060 – Rs 1,76,000 –		1,09,700
	(Rs1,76,000 6/12 X 6/100) – Rs21,180)		
STAGE III:	Liquidator's Remuneration:		
	3% on Rs3,26,000	=	9,780
	2% on Rs1,07,550	=	2,150 11,930

STAGE IV: Preparation of Final Statement of Account:

Receipts		Rs	Payments		Rs
To Assets Realized			By Liquidator's Remuneration		
Cash	3,000		3percent on Rs3,26,000	9,780	
Debtors	1,96,800		2percent on Rs1,07,550:	2,150	11,930
Stock	1,18,400		(Ref: Stage III)		
Furniture	4,200	3,22,400	By Liquidation Expenses		4,060
To Surplus from Secured Creditors			By Debentures + Interest – Rs		1,81,280

(Rs19,600 – Rs16,000)	3,600	1,76,000 + (Rs1,76,000 × 6/12 × 6/100)	
		By Preferential Creditors	21,150
		By Unsecured Creditors (Balance Figure)	1,07,550
	3,26,000		3,26,000

20.5 فرہنگ (Glossary)

- **حصول فنانسنگ** (Acquisition Financing) کسی کاروبار کی طرف سے دوسرے کاروبار کو خریدنے کے مقصد سے حاصل کی جانے والی فنڈنگ کی قسم ہے
- **حصول کی منصوبہ بندی** (Acquisition Planning) کسی اثاثہ یا سپلائی کی خریداری کی سرگرمیوں سے متعلق منصوبہ سازی کو حصول کی منصوبہ بندی کہتے ہیں
- **گاہک کا حصول** (Customer Acquisition) صارف کو کمپنی کا سامان یا خدمات کو خریدنے پر آمادہ کرنے کا عمل ہے
- ریزرو (Reserve) اس کا مطلب ہے کسی انٹرپرائز کی آمدنی، رسیدیں یا دیگر اضافی منافع کا وہ حصہ ہے جسے (چاہے سرمایہ یا محصول) مینجمنٹ کے ذریعے کسی عمومی یا مخصوص مقصد کے لیے مختص کیا جاتا ہے اسے ریزرو کہتے ہیں

20.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

خالی جگہوں کو پُر کریں (Fill in the Blanks)

1) پیشگی کالوں کی رقم کو-------کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔
2) لیکویڈیٹر شروع ہونے کی تاریخ سے.------دنوں کے اندر عوامی اعلان کر سکتا ہے۔
3) لیکویڈیٹر کارپوریٹ قرض دہندہ کے کسی بھی-------میں لیکویڈیشن کے عمل کے تحت بینک اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔
4) لیکویڈیشنز میں پروگریس رپورٹ کی نوعیت.--------ہوتی ہے۔
5) لیکویڈیٹر کارپوریٹ قرض دہندگان کے رجسٹر کو----------مقرر کردہ فارمیٹ کے مطابق برقرار رکھے گا۔

جوابات 1۔ غیر محفوظ قرض دہندگان 2۔ پانچ 3۔ کمرشل بینک 4۔ سالانہ 5 ۔ شیڈول II

مختصر جواب کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ریزرو سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. حصول کی منصوبہ بندی پر روشنی ڈالیے۔
3. حصول فنانسنگ مختصر نوٹ لکھیئے۔

طویل جواب کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. لیکویڈیٹرس کے اکاؤنٹ کے حتمی بیان سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ خیالی اعداد و شمار کے ساتھ ایسے اکاؤنٹ کا پروفارمہ دیں۔
2. اکبر لمیٹڈ 31-03-2018 کو درج ذیل واجبات کے ساتھ لیکویڈیشن میں چلا گیا:

a) محفوظ قرض دہندگان 2,00,000 روپے (سیکیورٹیز کی وصولی 2,50,000 روپے)

b) ترجیحی قرض دہندگان 6,000 روپے

c) غیر محفوظ کریڈٹرز 3,05,000 روپے

لیکویڈیٹر نے لیکویڈیشن کے اخراجات 2,520 روپے ادا کیا

لیکویڈیٹر وصول شدہ رقم پر @ 3 فیصد معاوضہ کا حقدار ہے جس میں محفوظ شدہ اثاثہ بھی شامل ہے اور قرض دہندگان اور غیر محفوظ قرض دہندگان کو تقسیم کی گئی رقم پر 1.5 فیصد۔ اثاثے (محفوظ شدہ اثاثہ کے علاوہ) 2,60,000۔ روپے

لیکویڈیٹر اکاؤنٹ کا حتمی بیان تیار کریں۔

3. پرساد لمیٹڈ سے متعلق درج ذیل تفصیلات جو رضاکارانہ لیکویڈیشن میں چلی گئیں۔

ترجیحی قرض دہندگان 40,000 روپے

ترجیحی قرض دہندگان کے علاوہ غیر محفوظ قرض دہندگان 3,20,000 روپے

ڈیبینچر ہولڈرز 1,00,000 روپے

اثاثوں کی وصولی 3,96,500 روپے

لیکویڈیشن کے اخراجات 10,00 روپے

آپ کو لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ کا حتمی بیان تیار کرنے کی ضرورت ہے جس میں وصول شدہ اثاثوں پر 2 فیصد اور ترجیحی قرض دہندگان سمیت غیر محفوظ قرض دہندگان میں تقسیم کی گئی رقم پر 4 فیصد لیکویڈیٹر کا معاوضے کی اجازت ہے۔

4 . لکی لمیٹڈ 31-03-2020 میں لیکویڈیشن میں چلا گیا۔

اس کے اثاثوں میں 2,10,000 روپے کی وصولی ہوئی اس رقم کو چھوڑ کر جو محفوظ قرض دہندگان کے پاس موجود سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل کی گئی تھی۔

محفوظ قرض دہندگان 17,500 (سیکیورٹی کی وصولی 20,000) روپے

ترجیحی قرض دہندگان 3,000 روپے

غیر محفوظ قرض دہندگان 1,00,000 روپے

ڈیبینچرز (اثاثوں پر فلوٹنگ چارجز) 1,25,000 روپے

لیکویڈیشن کے اخراجات 2,500 روپے

لیکویڈیٹر کا معاوضہ غیر محفوظ قرض دہندگان کو ادا کی گئی رقم پر 3 فیصد ہے۔

تمام ادائیگیاں 30 جون 2016 کو کی گئیں۔ لیکویڈیٹر کا اکاؤنٹ آف فائنل اسٹیٹمنٹ تیار کریں۔

20.10 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
2. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
3. Advanced Accountancy - R. L. Gupta & Radhaswamy, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy (Vol-II) - S. N. Maheshwari & V. L. Maheswari, Vikas.
5. Accountancy–III – Tulasian, Tata McGraw Hill Co.
6. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited
7. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
8. Advanced Accountancy - Arulanandam; Himalaya.
9. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
10. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
11. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.
12. Advance corporate accounting- B Krishna Rao, S. Krishnaih gaud, K. Sreelatha Reddy.

اکائی 21۔ ہولڈنگ کمپنی

(Holding Company)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	21.0 تمہید
Objectives	21.1 مقاصد
Meaning & Definations	21.2 معنی و مفہوم
Legal Requirements for a Holding Company	21.3 ہولڈنگ کمپنی کے لیے قانونی تقاضے
Consolidated Financial Statements	21.4 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات
Content and format of Consolidated Balance Sheet	21.5 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے مشمولات اور فارمیٹ
Consolidation of Financial Statements and Accounting Standards	21.6 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات اور اکاؤنٹنگ معیارات
Presentation of Consolidated Financial Statement	21.7 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی پیش کش
Procedure of Consolidation of Financial Statements	21.8 مجموعی مالی بیانات کے استحکام کا عمل
Format of Consolidated Balance Sheet	21.9 کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کا فارمیٹ
Minority Interest	21.10 مینار یٹی انٹرسٹ
Glossary	21.11 فرہنگ
Model Examination Questions	21.12 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	21.13 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

21.0 تمہید (Introduction)

جیسا کہ ہم پہلے کے ابواب میں انضمام اور حصول کی مختلف شکلوں پر بات کر چکے ہیں (انضمام، جذب اور بیرونی تعمیر نو)، ہم اس طرح کے کاروباری امتزاج کی ضرورت کو سمجھ سکتے ہیں۔ انضمام کاروبار کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے ایک آلے کے طور پر کام کرتا ہے۔ کمپنیوں کے ذریعہ اختیار کی جانے والی ایک تکنیک "کسی دوسری کمپنی میں کنٹرول حاصل کرنا" ہے۔

دوسری کمپنیوں پر کنٹرول حاصل کرنے کی یہ تکنیک کارپوریٹ دنیا میں ایک مقبول طریقہ بن چکی ہے۔ ہولڈنگ کمپنی کا کاروبار کے امتزاج کا طریقہ دوسری کمپنیوں کے حصول پر مبنی ہوتا ہے۔ اس باب میں اس کے طریقہ کار، نمایاں خصوصیات اور اکاؤنٹنگ ٹریٹمنٹ پر تفصیل سے بات کی گئی ہے۔ مختلف طریقے ہیں جن کے ذریعے ایک کمپنی دوسری کمپنیوں پر کنٹرول حاصل کر سکتی ہے۔

ایک طریقہ یہ ہے کہ متعلقہ کمپنیوں کے تمام اثاثوں اور واجبات کو حاصل کیا جائے اور اس طرح کے اثاثوں اور واجبات کی ملکیت کے ذریعے کنٹرول حاصل کیا جائے، اس ترتیب کو جذب (Absorption) کہا جاتا ہے۔ اس صورت میں، حاصل کردہ کمپنی کو ختم کر دیا جائے گا۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان کمپنیوں کے ووٹنگ حصص کی تمام یا اکثریت (50 فیصد اور اس سے زیادہ) حاصل کریں۔ حصص حاصل کرنے والی کمپنی کو ہولڈنگ (Holding Company) کمپنی کہا جاتا ہے۔ جس کمپنی کے حصص حاصل کیے گئے ہیں وہ ذیلی (Subsidiary Company) کمپنی کہلاتی ہے۔

ذیلی کمپنی پہلے کی طرح کام کرتی رہتی ہے، فرق صرف یہ ہے کہ اب اس کے پاس اکثریتی شیئر ہولڈر (ہولڈنگ کمپنی) ہے۔ اس طریقے کے ذریعے کنٹرول حاصل کرنے کے دو فوائد ہیں جیسا کہ مالی اور انتظامی۔ مالی طور پر، یہ ایک پسندیدہ آلہ ہے. ایک ہولڈنگ کمپنی کم از کم سرمایہ کاری کے ساتھ ذیلی کمپنی کی بڑی جائیدادوں کو کنٹرول کر سکتی ہے

21.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ درج ذیل نکات کو سمجھ سکیں گے۔

- جزوی ملکیت اور مکمل ملکیت والی ذیلی کمپنیوں کے درمیان فرق۔
- ان شرائط کو سمجھیں جن کے تحت کمپنیوں کو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
- کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے فوائد
- کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے نقصانات: اور
- ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی تیاری کا طریقہ کار۔

21.2 معنی و مفہوم (Meaning & Definations)

A) ہولڈنگ کمپنی: (Holding Company)

Companies Act 1956 ہولڈنگ کمپنی کی کوئی خاص تعریف نہیں کرتا۔ تاہم،اس کا سیکشن4(4)یہ بتاتا ہے: "ایک کمپنی کو کسی دوسری کمپنی کی ہولڈنگ کمپنی سمجھا جائے گی لیکن صرف اس صورت میں جب دوسری اس کی ذیلی کمپنی ہو۔"

- ہولڈنگ کمپنی ایک محدود کمپنی ہے۔
- یہ کسی اور لمیٹڈ کمپنی کے تمام یا زیادہ تر ایکویٹی حصص حاصل کرتی ہے، جسے ذیلی کمپنی کہا جاتا ہے۔
- یہ کسی دوسری کمپنی (ذیلی کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز (BOD) کی تشکیل کو کنٹرول کرتا ہے۔
- ذیلی کمپنی کو قانون کے مطابق ایک علاحدہ ادارے کا درجہ حاصل ہے۔
- اگرچہ ذیلی کمپنی عملی طور پر ہولڈنگ کمپنی کے زیر کنٹرول ہوتی ہے، لیکن اسے ذیلی کمپنیوں کو ختم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

B) ذیلی کمپنی: (Subsidi ary Company)

Companies Act کا سیکشن4(1) ذیلی کمپنی کی تعریف کرتا ہے۔ کسی دوسرے کا ذیلی ادارہ سمجھا جائے گا اگر،

a)۔دوسری کمپنی اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل کو کنٹرول کرتے ہیں۔

b)۔ایک ذیلی کمپنی کا مطلب ایک کمپنی ہے جو کسی دوسری کمپنی کے ذریعہ کنٹرول کی جاتی ہے۔ ذیلی ادارہ بننے کے لیے ہولڈنگ کمپنی کے پاس ووٹنگ کی کل طاقت کا نصف سے زیادہ (یعنی 50% سے زیادہ) کنٹرول ہونا چاہیے یا اس طرح کے ذیلی کمپنی کے ڈائریکٹرز کی اکثریت کو مقرر کرنے یا ہٹانے کا اختیار ہونا چاہیے۔

مثال:

کمپنی (Q) کمپنی (P) کا ذیلی ادارہ ہے۔ یعنی (Q) ایک ذیلی کمپنی ہے اور (P) ایک ہولڈنگ کمپنی ہے۔ فرض کریں کمپنی (R) کمپنی (P) کا ذیلی ادارہ ہے، مذکورہ بالا شق (c) کی بنا پر۔ (S) کمپنی (R) کا ذیلی ادارہ ہے، کمپنی (S) کمپنی (Q) کا ذیلی ادارہ ہوگا اور نتیجتاً اوپر کی شق (c) کی وجہ سے کمپنی (P) کی بھی ہوگی، وغیرہ۔

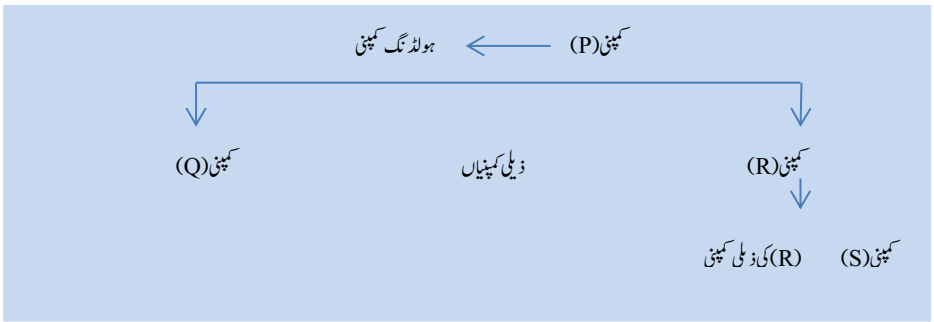

مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی: (Wholly Owned Subsidiary Company): ایک کمپنی جس میں ووٹنگ کے حقوق کے ساتھ تمام حصص (یعنی 100 فیصد) ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت ہوتی ہے، اسے ایک مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کہا جاتا ہے۔

جزوی ملکیت والی ذیلی کمپنی: (Partly Owned Subsidiary Company): ایک کمپنی جس کے (50 فیصد یا اسے زیادہ) حصص ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت ہوں، اسے جزوی طور پر ذیلی کمپنی کہا جاتا ہے۔

اقلیتی حصہ دار: (Minority Shareholder) : جزوی طور پر ملکیت والی ذیلی کمپنیوں میں، وہ شیئر ہولڈرز جو ہولڈنگ کمپنی کو اپنے حصص فروخت نہیں کرتے انہیں "اقلیتی شیئر ہولڈرز" کہا جاتا ہے۔ ہولڈنگ کمپنی کے علاوہ کسی اور کے حصص، یعنی، عام عوام، اس زمرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

مینار یٹی انٹرسٹ: (Minority Interest) : ذیلی کمپنی کے اثاثوں میں اقلیتی حصہ داروں کی حصہ داری کو "مینار یٹی انٹرسٹ" کہا جاتا ہے۔

21.3 ہولڈنگ کمپنی کے لیے قانونی تقاضے

(Legal Requirements for a Holding Company)

کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 212 میں کہا گیا ہے کہ ہولڈنگ کمپنی کی بیلنس شیٹ کے ساتھ اس کی ہر ذیلی کمپنی سے متعلق درج ذیل دستاویزات بھی ہونی چاہئیں:

1)۔ ذیلی کمپنی کی بیلنس شیٹ کی ایک نقل۔

2)۔ ذیلی کمپنی کے P&L A/c کی ایک نقل۔

3)۔ اس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی رپورٹ کی ایک نقل۔

4)۔ اس کے آڈیٹرز کی رپورٹ کی ایک نقل۔

5)۔ درج ذیل تفصیلات پر مشتمل ایک بیان:

i)۔ گزشتہ مالی سال کے اختتام پر ذیلی کمپنی میں کمپنیوں کے حصے داری کی نوعیت اور حد۔

ii)۔ ذیلی کمپنی میں منافع یا نقصان کی مجموعی رقم جہاں تک یہ ہولڈنگ کمپنی کے ممبروں سے متعلق ہے۔

6)۔ اگر ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی کا مالی سال ایک دوسرے کے ساتھ ملتا ہے، تو ذیلی کمپنی کی بیلنس شیٹ اور اسی مالی سال کے حوالے سے اوپر بیان کردہ دیگر دستاویزات کو ہولڈنگ کمپنی کی بیلنس شیٹ کے ساتھ منسلک کیا جانا چاہیے۔

7)۔ اگر ذیلی کمپنی کا مالی سال ہولڈنگ کمپنی کے مالی سال سے مطابقت نہیں رکھتا ہے تو درج ذیل کو ظاہر کرنے والا بیان منسلک کیا جانا چاہیے:

i)۔ کیا، اور کس حد تک، ذیلی کمپنی کے مالی سال کے اختتام کے بعد ہولڈنگ کمپنی کی حصہ داری میں کوئی تبدیلی آئی ہے؟

ii)۔ کسی بھی مادی تبدیلیوں کی تفصیلات جو ذیلی کمپنی کے مالی سال کے اختتام اور ہولڈنگ کمپنی کے مالی سال کے اختتام کے درمیان واقع ہوئی ہیں:

a)۔ ذیلی کمپنی کے مقررہ اثاثے۔

b)۔ اس کی سرمایہ کاری۔

c)۔ اس کی طرف سے دی گئی رقم۔

d)۔ اس کی طرف سے اس کی موجودہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے ادھار لی گئی رقم۔

e)۔ اگر کسی وجہ سے، ہولڈنگ کمپنی کا بورڈ آف ڈائریکٹرز منافع (سرمایہ یا محصول) کے بارے میں معلومات حاصل کرنے سے قاصر ہے، اس کے لیے تحریری طور پر ایک رپورٹ۔ مختصراً، اگر ذیلی کمپنی اور ہولڈنگ کمپنیوں دونوں کے مالی سال ایک دوسرے سے نہیں ملتے ہیں، تو پچھلے سال کی بیلنس شیٹ اور ذیلی کمپنی کے دیگر بیانات منسلک کیے جائیں۔ ہولڈنگ کمپنی کی بیلنس شیٹ کے ساتھ منسلک معلومات اس کی ذیلی کمپنیوں کے حوالے سے 6 ماہ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

21.4 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات (Consolidated Financial Statements)

اس کا مطلب ہے کہ ایک ہی فارمیٹ میں ہولڈنگ کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ اور بیلنس شیٹ کی تیاری اور پیش کش ہوتی ہے۔ کمپنیز ایکٹ کے مطابق، مالیاتی بیانات تیار کرنے اور پیش کرنے کے لیے ہولڈنگ کمپنی کے بارے میں کوئی قانونی دفعات نہیں ہیں۔ اگرچہ کہ ایسا ہے لیکن ICAI نے AS-21 کی دفعات کو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات پر لاگو کیا جاتا ہے۔

اکاؤنٹنگ اسٹانڈرڈ (AS-21) کے مطابق، ہولڈنگ کمپنی کا مطلب بنیادی کمپنی ہے جس کی ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمپنیاں ہیں۔ مالیاتی بیان کی تیاری کا بنیادی مقصد ہولڈنگ کمپنی کے منافع یا نقصان کے منصفانہ نقطہ نظر کی عکاسی کرنا ہے۔ مزید، کنسولیڈیٹڈ مالیاتی بیان کی تیاری سے، حصص یافتگان اس پوزیشن میں ہوں گے کہ وہ کمپنی کے بارے میں مستند معلومات حاصل کر سکیں۔

مالیاتی بیانات کے استحکام کے فوائد درج ذیل ہیں: (Advantages)

i)۔ آسان فہم کی سہولت: شیئر ہولڈرز ایک نظر میں تمام شیئر ہولڈرز کی مالی حالت کے بارے میں واضح بصیرت حاصل کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔ مالیاتی بیانات کے استعمال کنندہ کو ایک واحد ذریعہ دستاویز کے ذریعے بہتر طور پر آگاہ کیا جاتا ہے۔

ii)۔ حصص کی اندرونی قیمت معلوم کرنے میں مدد کرتا ہے: اکاؤنٹنگ کے مختلف طریقہ کار کے لیے، حصص کی داخلی قدر ایک ضروری عنصر کے طور پر کام کرتی ہے۔ یہ کمپنیوں کے کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی بنیاد پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

iii)۔ سرمایہ کاری پر منافع کا مناسب اندازہ: صرف کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات ہی اس کے ذیلی کمپنی کے محصولات میں ہولڈنگ کمپنی کے کل

حصے کے بارے میں مناسب معلومات فراہم کر سکتے ہیں۔

vi)۔ مینار یٹی انٹرسٹ کا انکشاف: بیلنس شیٹس میں مرکزی مینار یٹی انٹرسٹ کے تحت دکھایا گیا آئٹم بیرونی شیئر ہولڈرز کو قابل ادائیگی کی کل رقم کا انکشاف کرتا ہے۔ یہ باہر کے لوگوں، یعنی عام لوگوں کے لیے قابل ادائیگی ذمہ داری ہے۔ کمپنی کے حصول کے عمل میں یہ وہ اہم عنصر ہے جس پر غور کیا جانا چاہیے۔

v)۔ ہولڈنگ کمپنی کی "تشخیص" میں مدد کرتا ہے: چوں کہ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات ایک گروپ کے طور پر ہولڈنگ کمپنی کی پوزیشن کا صحیح اور منصفانہ نقطہ نظر ظاہر کرتے ہیں اور سرمایہ کار کمپنی کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ اس طرح، یہ گروپ کی مجموعی کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔

اس کی حدود درج ذیل ہیں:(Disadvantages)

i)۔ مختلف معلومات: تمام ذیلی کمپنیاں ایک ہی قسم کا کاروبار نہیں کر سکتیں۔ چوں کہ ان کی سرگرمیاں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں، اس لیے معلومات کو ایک ہی شکل میں اکٹھا کرنے کے نتیجے میں الجھن پیدا ہو سکتے ہیں۔

ii)۔ حقائق کی پردہ پوشی: ذیلی کمپنیوں سے موصول ہونے والی معلومات مشترکہ شکل میں متعلقہ نہیں ہو سکتی ہیں۔ مزید یہ کہ عام اعداد و شمار تک پہنچنے کے لیے کچھ حقائق کو دبایا جا سکتا ہے۔ ایسی صورت حال میں، ایک کنسولیڈیٹڈ مالیاتی بیان کمپنیوں کی پوزیشن کے صحیح اور منصفانہ نقطہ نظر کی عکاسی نہیں کر سکتا۔

21.5 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے مشمولات اور فارمیٹ

Content and Format of Consolidated Balance Sheet

کمپنی کا ایکٹ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے لیے کسی معیاری تجویز کردہ فارمیٹ کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔ تاہم، کمپنی کے ایکٹ کے شیڈول VI میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ ایک ہولڈنگ کمپنی کو متعلقہ عنوانات کے تحت درج ذیل اشیا کو ظاہر کرنا ہوگا جیسا کہ ذیل میں دکھایا گیا ہے:

A)۔ **بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی طرف:**(Assets Side)

i)۔ "سرمایہ کاری" ایکویٹی شیئرز، ترجیحی حصص، ڈیبینچرز یا ذیلی کمپنیوں کے بانڈز میں سرمایہ کاری۔

ii)۔ "قرض اور پیشگی" ذیلی کمپنی کو دیے گئے قرضے اور پیشگی۔

B)۔ **بیلنس شیٹ کے واجبات کی طرف:**(Liabilities Side)

i)۔ "محفوظ قرضے" کے عنوان کے تحت: محفوظ جائیدادوں کے خلاف ذیلی اداروں سے قرض۔

ii)۔ "غیر محفوظ قرضے" کے عنوان کے تحت: ذیلی اداروں سے دیگر قرضے اور پیشگی۔

iii)۔ "موجودہ واجبات" اور "فرائض" کے عنوانات کے تحت: ذیلی اداروں کی طرف سے واجب الادا رقم۔

21.6 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات اور اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ

(Consolidation of Financial Statements and Accounting Standards)

تعارف :(Introduction)

اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ (AS 21) کمپنیز ترمیمی قواعد 2016 کے مطابق ترمیم شدہ ICAI کی کونسل کی طرف سے جاری کردہ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات لازمی ہیں اگر کوئی انٹرپرائزز کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات پیش کرتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اکاؤنٹنگ کے معیارات کسی انٹرپرائز کو کنسولیڈیٹڈ مالی بیان پیش کرنے کا پابند نہیں کرتے ہیں۔ لیکن اگر انٹرپرائز کسی بھی قانون یا بصورت دیگر اسے (AS 21) کے مطابق جامع مالیاتی بیانات تیار کر کے پیش کیے جائیں۔

مقصد:(Objective)

اس اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ کا مقصد جامع مالیاتی بیانات کی تیاری اور پیش کش کے لیے اصول اور طریقہ کار فراہم کرنا ہے۔ اپنے گروپ کی اقتصادی سرگرمیوں کے بارے میں مالی معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک بنیادی کمپنی (جسے ہولڈنگ انٹرپرائز بھی کہا جاتا ہے) کے ذریعے کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات پیش کیے جاتے ہیں۔ ان بیانات کا مقصد ایک بنیادی کمپنی اور اس کے ذیلی کمپنی کے بارے میں مالی معلومات کو ایک واحد اقتصادی ادارے کے طور پر پیش کرنا ہے تاکہ گروپ کے زیر کنٹرول اقتصادی وسائل، گروپ کی ذمہ داریاں اور گروپ اپنے وسائل سے حاصل کیے جانے والے نتائج کو ظاہر کرے۔

دائرہ کار:(Scope)

a)۔اس اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ کا اطلاق پیرنٹ کمپنی کے زیر کنٹرول انٹرپرائزز کے گروپ کے لیے کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی تیاری اور پیش کش میں کیا جانا چاہیے۔

b)۔ اس اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ کا اطلاق پیرنٹ کمپنی کے علاحدہ مالیاتی بیانات میں ذیلی کمپنی میں سرمایہ کاری کے حساب کتاب میں بھی کیا جانا چاہیے۔

c)۔مالی بیانات کی تیاری میں، اکاؤنٹنگ کے دیگر معیارات بھی اسی طرح لاگو ہوتے ہیں جس طرح وہ علاحدہ مالیاتی بیانات پر لاگو ہوتے ہیں۔

d)۔AS مندرجہ ذیل معاملات میں کام نہیں کرتا ہے:

i)۔انضمام کے لیے اکاؤنٹنگ کے طریقے اور ان کے استحکام پر اثرات، بشمول انضمام پر پیدا ہونے والی گڈول۔(AS 14 کے مطابق، امتزاج کے لیے اکاؤنٹنگ)۔

ii)۔ سرمایہ کاری کا حساب کتاب.(اس وقت کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں AS 23 کے زیر انتظام)۔

iii)۔ مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے اکاؤنٹنگ.(اس وقت جوائنٹ وینچر میں مالیاتی رپورٹنگ AS 27 کے زیر

انتظام ہے)۔

تعریفیں: (Definitions)

Accounting Stadards کے مقصد کے لیے درج ذیل اصطلاحات متعینہ معنی کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں:

1)۔اختیار:(Control)

i)۔یہ وہ ملکیت ہے جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی بھی ذیلی کمپنی میں ووٹنگ پاور کے ذریعے حاصل کی جاتی ہے۔

ii)۔کسی کمپنی کے معاملے میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل یا کسی دوسرے انٹرپرائز کے معاملے میں متعلقہ گورننگ باڈی کی تشکیل کا کنٹرول تاکہ اس کی سرگرمیوں سے معاشی فوائد حاصل کیے جاس کیں۔

2)۔**ذیلی کمپنی:** (Subsidiary Company) : یہ کمپنی ہے جو کسی دوسرے کمپنی (جسے پیرنٹ کمپنی کہا جاتا ہے) کے ذریعے کنٹرول کی جاتی ہے۔

3)۔پیرنٹ کمپنی: (Parent Company) : یہ ایک ایسی کمپنی ہے جس میں ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمپنیاں ہوتی ہیں۔ایک گروپ بنیادی کمپنی اور اس کے تمام ذیلی اداروں کا مجموعہ کہلاتا ہے۔

4)۔کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات:(Consolidated Financial Statement) : کمپنیوں کے ایک گروپ کے مالی بیانات ہیں جو ایک ہی انٹرپرائز کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔

5)۔ایکویٹی: (Equity) : ایکویٹی وہ رقم ہے جو کسی کمپنی کے شیئر ہولڈرز کو واپس کی جائے گی جب تمام اثاثے فروخت ہو جائیں اور جب کمپنی کے تمام قرض ادا کر دیے جائیں۔

6)۔مینار یٹی انٹرسٹ:(Minority Interest) : اکاؤنٹنگ میں، مینار یٹی انٹرسٹ ذیلی کمپنی کے اسٹاک کا وہ حصہ ہے جو پیرنٹ کمپنی کی ملکیت نہیں ہوتی۔ذیلی کمپنی میں مینار یٹی انٹرسٹ کا تناسب عام طور پر حصص کے 50 فیصد حصے سے کم ہوتا ہے۔

21.7 کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی پیش کش

(Presentation of Consolidated Financial Statement)

1)۔ایک پیرنٹ کمپنی جو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات پیش کرتی ہے ان بیانات کو اپنے علاحدہ مالی بیانات کے علاوہ پیش کرنا چاہیے۔

2)۔کسی بھی پیرنٹ کمپنی کے مالیاتی بیانات کے استعمال کنندگان عام طور پر فکر مند ہوتے ہیں اور انہیں نہ صرف کاروبار بلکہ مجموعی طور پر گروپ کی مالی حالت اور آپریشنز کے نتائج کے بارے میں مطلع کرنا اہمیت کا حامل ہے۔ صارفین کی ضرورت مندرجہ زیل بیانات فراہم کر کے پوری کی جاسکتی ہے:

i)۔پیرنٹ کمپنی کے علاحدہ مالی بیانات۔

ii)۔ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات جو علاحدہ قانونی اداروں کی پرواہ کیے بغیر گروپ کے بارے میں مالی معلومات کو ایک واحد کمپنی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

21.8 مجموعی مالی بیانات کے استحکام کا عمل

(Procedure of Consolidation of Financial Statements)

1)۔ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی تیاری میں پیرنٹ کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں کے مالی بیانات کو یکجا کیا جانا چاہیے اور اثاثے، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی طرح ایک ساتھ جوڑا جانا چاہیے۔ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات اس گروپ کے بارے میں مالی معلومات کو ایک ہی کمپنی کے طور پر پیش کرنے کے لیے، درج ذیل اقدامات کیے جانے چاہئیں:

i)۔ پیرنٹ کمپنی کو ہر ذیلی کمپنی میں اس کی سرمایہ کاری کی لاگت اور ہر ذیلی کمپنی کی پیرنٹ کمپنی کی ایکویٹی کا حصہ، جس تاریخ پر ہر ذیلی کمپنی میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے اسے ادا کر دیا جائے۔

ii)۔ پیرنٹ کمپنی کو اس کی کسی ذیلی کمپنی میں سرمایہ کاری کی لاگت سے زیادہ قیمت جس تاریخ پر اس میں سرمایہ کاری کی گئی ہے، اسے گڈول کے طور پر بیان کیا جانا چاہئے۔ اسے کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں ایک اثاثہ کے طور پر تسلیم کیا جائے گا۔

iii)۔ جب پیرنٹ کمپنی کو ذیلی کمپنی میں اس کی سرمایہ کاری کی لاگت پیرنٹ کمپنی سے کم ہو۔ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں فرق کو کیپیٹل ریزرو (Capital Reserve) کے طور پر سمجھا جانا چاہئے۔

iv)۔ رپورٹنگ کی مدت کے لیے ذیلی اداروں کی خالص آمدنی میں مینار یٹی انٹرسٹ کی نشاندہی کی جانی چاہیے اور انہیں گروپ کی آمدنی کے مقابلے میں ایڈجسٹ (Adjust) کیا جانا چاہیے تاکہ پیرنٹ کمپنی کے مالکان سے منسوب خالص آمدنی تک پہنچ سکے۔

v)۔ ذیلی کمپنی کے خالص اثاثوں میں مینار یٹی انٹرسٹ کی شناخت کی جانی چاہیے اور انہیں واجبات اور پیرنٹ کمپنی کے شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی سے الگ الگ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں پیش کیا جانا چاہیے۔

2)۔ ذیلی کمپنی میں پیرنٹ کمپنی کا ایکویٹی کا حصہ، جس تاریخ پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے، اس کا تعین ذیلی کمپنی کے مالی بیانات میں موجود معلومات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ تاہم، اگر کسی ذیلی کمپنی کے مالی بیانات، سرمایہ کاری کی تاریخ کے مطابق، دستیاب نہیں ہیں اور اگر ذیلی کمپنی کے مالی بیانات کو تلاش کرنا ناقابل عمل ہے۔ فوری طور پر سابقہ مدت کے مالی بیانات استعمال کیے جاتے ہیں۔

3)۔ اگر کوئی کمپنی مختلف تاریخوں پر کسی دوسرے انٹرپرائز میں دو یا دو سے زیادہ سرمایہ کاری کرتی ہے اور آخر کار دوسرے انٹرپرائز کا کنٹرول حاصل کر لیتی ہے، تو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات صرف اس تاریخ سے پیش کیے جاتے ہیں جس دن ہولڈنگ اور ذیلی تعلق وجود میں آتا ہے۔ اگر ایک مدت کے دوران دو یا دو سے زیادہ سرمایہ کاری کی جاتی ہے، تو سرمایہ کاری کی تاریخ میں ذیلی کمپنی کی ایکویٹی، مذکورہ بالا مقصد کے لیے، عام طور پر مرحلہ وار بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔

4)۔انٹر کمپنی بیلنس اور انٹرا کمپنی ٹرانزیکشنز (Inter-Company Balance Sheet & Intra-Company Transactions)اور اس کے نتیجے میں غیر حقیقی منافع کو مکمل طور پر ختم کیا جانا چاہیے۔ انٹرا کمپنی ٹرانزیکشنز کے نتیجے میں غیر حقیقی نقصانات کو بھی ختم کیا جانا چاہئے جب تک کہ لاگت کی وصولی نہ کی جائے۔

5)۔انٹرا کمپنی بیلنس اور انٹرا کمپنی ٹرانزیکشنز بشمول سیلز، اخراجات اور ڈیویڈنڈز کو مکمل طور پر ختم کر دیا جاتا ہے۔انٹرا کمپنی ٹرانزیکشنز کے نتیجے میں غیر حقیقی منافع جو کہ اثاثوں سے لی جانے والی رقم میں شامل ہیں، جیسے انوینٹری مستقل اثاثوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ انٹرا کمپنی ٹرانزیکشنز کے نتیجے میں غیر حقیقی نقصانات جو اثاثوں کی لی جانے والی رقم تک پہنچنے میں کٹوتی کی جاتی ہیں وہ بھی ختم کر دیئے جاتے ہیں جب تک کہ لاگت کی وصولی نہ کی جاس کے۔

6)۔کنسولیڈیشن میں استعمال ہونے والے مالیاتی بیانات کو اسی رپورٹنگ تاریخ تک تیار کیا جانا چاہیے۔ اگر اس تاریخ تک ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی اداروں کے مالیاتیبیانات کو تیار کرنا قابل عمل نہیں ہے اور، اس کے مطابق وہ مالیاتی بیانات مختلف رپورٹنگ تاریخوں تک تیار کیے گئے ہیں، تو ان کے درمیان ہونے والے اہم لین دین یا دیگر واقعات کے اثرات کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی جانی چاہیے۔ کسی بھی صورت میں، رپورٹنگ کی تاریخوں کے درمیان فرق چھ ماہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

7)۔پیرنٹ کمپنی اور اس کے ذیلی اداروں کے مالیاتی بیانات کو عام طور پر ایک ہی تاریخ تک تیار کیا جاتا ہے۔ جب رپورٹنگ کی تاریخیں مختلف ہوتی ہیں، تو ذیلی ادارہ اکثر، استحکام کے مقاصد کے لیے، پیرنٹ کمپنی کی تاریخ کے مطابق بیانات تیار کرتا ہے۔ جب ایسا کرنا ناقابل عمل ہو تو، رپورٹنگ کی مختلف تاریخوں تک تیار کردہ مالی بیانات استعمال کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ رپورٹنگ کی تاریخوں میں فرق چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ مستقل مزاجی کے اصول (Principle of Consistancy)کا تقاضا ہے کہ رپورٹنگ کا وقفہ اور رپورٹنگ کی تاریخوں میں کوئی بھی فرق یکساں ہونا چاہیے۔

8)۔اسی طرح کے حالات میں لین دین اور دیگر واقعات کے لیے یکساں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا استعمال کرتے ہوئے کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات تیار کیے جائیں۔ اگر یکساں مالیات بیانات کی تیاری میں یکساں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا استعمال کرنا قابل عمل نہیں ہے، تو اس حقیقت کو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں اشیا کے تناسب کے ساتھ ظاہر کیا جانا چاہیے جن پر مختلف اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا اطلاق کیا گیا ہے۔

9)۔اگر گروپ کا کوئی رکن اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا استعمال کرتا ہے تو وہ ان پالیسیوں کے علاوہ جو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں اختیار کی گئی ہیں جیسے کہ لین دین اور اسی طرح کے حالات میں واقعات کے لیے، اس کے مالیاتی بیانات میں مناسب ایڈجسٹمنٹ کی جاتی ہیں جب وہ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔

10)۔کسی انٹرپرائز میں سرمایہ کاری کا حساب اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ (AS 13) کے مطابق ہونا چاہیے۔

11)۔مینارٹی انٹرسٹ کو مجموعی بیلنس شیٹ میں واجبات اور پیرنٹ کمپنی کے شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی سے الگ پیش کیا جانا چاہیے۔ پوری کمپنی کی آمدنی میں مینارٹی انٹرسٹ بھی الگ سے پیش کیے جائیں۔

21.9 کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی شکل (Format of Consolidated Balance Sheet)

فارمیٹ: کمپنیز ایکٹ 2013 کے مطابق کنسولیڈیٹڈ فنانشل اسٹیٹمنٹ کی تیاری لازمی نہیں ہے اس لیے کوئی مقررہ فارمیٹ نہیں ہے۔ اس کے بجائے، اگر کوئی فرم تیاری کرتی ہے تو اسے کمپنیز ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے مطابق ہونا چاہیے۔

کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی فارمیٹ مندرجہ ذیل ہے:

(Consolidated balance sheet of Holding Company and its subsidiary or subsidiaries as at.)

Particulars	Rs.
I. EQUITY AND LIABILITIES:	
Shareholder's Funds:	
Share capital (Holding company)	
Minority interest	
Reserves and surplus	
a. Capital Reserve (Holding company)	
Add: Capital reserve from acquisition	
Less: Goodwill	
b. Revenue Reserve (Holding company)	
c. Surplus	
Profit of Holding company	
Add: Share in revenue profits of subsidiary	
Less: Unrealised profits	
Non-Current Liabilities (Both companies)	
Current Liabilities (Both companies)	
Less: Mutual Owings	
II. ASSETS:	
Non-current Assets	
Fixed Assets:	
Tangible Assets	

Intangible Assets	
Goodwill (Cost of Control):	
Goodwill (Both Companies)	
Add: Goodwill from Acquisition	
Total Goodwill	
Less: Capital Reserve	
Investments:	
Investments of Holding company (Except in shares and debentures)	
Add: Investment of subsidiary company	
Current Assets (Both companies)	
Less: Mutual Owings (if any)	
Less: Unrealised profit	

21.10 مینار یٹی انٹر سٹ(Minority Interest)

ہولڈ نگ کمپنی کا درجہ حاصل کرنے کے لیے یہ کافی ہو گا اگر وہ کمپنی ذیلی کمپنی میں اکثریتی ایکویٹی حصص حاصل کرتی ہے۔ باقی حصص عام لوگوں کی ملکیت میں ہوتے ہیں۔ اس طرح کی جزوی ملکیت والی ذیلی کمپنی میں شیئر کیپٹل ہولڈ نگ کمپنی اور دیگر کے پاس مشترکہ طور پر ہوتا ہے۔ ایسے بیرونی شیئر ہولڈرز کے اجتماعی مفاد کو **"مینار یٹی انٹر سٹ"** کہا جاتا ہے۔

مینار یٹی انٹر سٹ کو محسوب کرنے کے بعد ان کو کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات کے واجبات کی طرف ایک علاحدہ اندراج کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ مینار یٹی انٹر سٹ وہ رقم ہے جو بیرونی لوگوں کو ان کے حصے کی حد تک سرمایہ اور جمع شدہ منافع کے حوالے سے قابل ادائیگی ہے۔ مینار یٹی انٹر سٹ کو مندرجہ ذیل طریقے سے محسوب کیا جا سکتا ہے۔

Add:	RS
(i) Proportionate Value of Equity Shares Held:	...
(ii) Proportionate Value of Pref. Shares Held:	...
(iii) Proportionate Share in Capital Profits:	...
(iv) Proportionate Share in Revenue Profits:	...
(v) Proportionate Share of Bonus Shares:	...

(vi)	Proportionate Share in P&L A/c (Cr.):	...
	Step A: Add (i) to (vi):	xxx
(vii)	Less: Proportionate Share in P&L A/c (Dr.):	...
(viii)	Proportionate Share in Capital Loss:	...
(ix)	Proportionate Share in Revenue Loss:	...
	Step B: Add (vii) to (ix):	xxx
	Step C: Minority Interest (Step A – Step B):	xxx

مثال:

The following is the balance sheet of Ajay Ltd. and Binay Ltd. As at 31 March, 2020:

Particulars	Ajay Ltd	Binay Ltd
I. EQUITY AND LIABILITIES:	**₹**	**₹**
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of ₹10 each, fully paid)	20,00,000	5,00,000
Reserves and surplus	6, 00,000	-
Current Liabilities		
Trade Payables	1,40,000	80,000
	27,40,000	**5,80,000**
II. ASSETS:		
Non-current Assets		
Investments: (in 60% Shares of Binay Ltd) (at cost)	3,00,000	-
Current/Non-current Assets	24,40,000	5,80,000
	27,40,000	**5,80,000**

Prepare a consolidated balance sheet as at 31st March, 2020.

حل:

The consolidated balance sheet of Ajay Ltd & Its subsidiary as at 31st March, 2020 is as follow:

Particulars	₹
I. EQUITY AND LIABILITIES:	

Shareholder's Funds:	
Share capital	20,00,000
Reserves and Surplus	6,00,000
Minority Interest	2,00,000
Current Liabilities :	
Trade Payables (Ajay Ltd & Binay Ltd)	2,20,000
Total	**30, 20,000**
II. ASSETS:	
Non-current Assets	
Fixed Assets: **Tangible Assets (Ajay Ltd & Binay Ltd)**	30,20,000
Total	**30,20,000**.

Note: Minority interest is the proportion of the outsiders in the subsidiary company's share capital and reserves and surplus. Hence minority interest in this Illustration is calculated as follows:

Minority Interest= ₹5, 00,000× 40/100= ₹2, 00,000

21.11 فرہنگ (Glossary)

- اختیار:(Control)

i)۔یہ وہ ملکیت ہے جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر کسی بھی ذیلی کمپنی میں ووٹنگ پاور کے ذریعے رکھی جاتی ہے۔

ii)۔کسی کمپنی کے معاملے میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل یا کسی دوسرے انٹرپرائز کے معاملے میں متعلقہ گورننگ باڈی کی تشکیل کا کنٹرول تاکہ اس کی سرگرمیوں سے معاشی فوائد حاصل کیے جاس کیں۔

- ذیلی کمپنی: (Subsidiary Company) یہ ایک انٹرپرائز ہے جو کسی دوسرے انٹرپرائز (جسے پیرنٹ کمپنی کہا جاتا ہے) کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔
- پیرنٹ کمپنی: (Parent Company) یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس میں ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمپنیاں ہیں۔ایک گروپ بنیادی کمپنی اور اس کے تمام ذیلی اداروں کا مجموعہ ہے۔
- کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات:(Consolidated Financial Statement) وہ کمپنیوں کے ایک گروپ کے مالی بیانات ہیں جو ایک ہی انٹرپرائز کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔

- ایکویٹی: (Equity) یہ کسی انٹر پرائز کے اثاثوں میں اس کی تمام ذمہ داریوں کو کم کرنے کے بعد بقایا مالیات ہے۔
- مینار یٹی انٹر سٹ:(Minority Interest) یہ آپریشنز کے خالص نتائج اور ذیلی کمپنی کے خالص اثاثوں کا وہ حصہ ہے جو ان مفادات سے منسوب ہے جو پیرنٹ کمپنی کے ذیلی کمپنی کے ذریعے براہ راست یا بالواسطہ ملکیت میں نہیں ہیں۔

21.12 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Question)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

i)۔ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی کی متفقہ بیلنس شیٹ _____ کے مطابق تیار کی گئی ہے۔

ii)۔ذیلی کمپنی کے خالص اثاثوں پر سرمایہ کاری کی لاگت سے زائد کو _____ سمجھا جاتا ہے۔

iii)۔کنسولیڈیٹڈ سٹیٹمنٹس _____ کے ذریعے تیار کیے جاتے ہیں۔

iv) ۔ حصے کے حصول سے پہلے کمائے گئے منافع کو _____ سمجھا جاتا ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

v)31 مارچ 2021 کو شاہ رخ لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ درج ذیل ہے۔

Liabilities	Rs.	Assets	Rs.
Share capital		Fixed Assets	2,90,000
Equity shares of Rs. 10 each	2,70,000	Investment	2,75,000
General Reserve Profit & Loss A/c	3,60,000	Current Assets	1,30,000
Current liabilities	85,000	Preliminary Expenses	20,000
	7,15,000		**7,15,000**

Harish Ltd. acquired 25,000 shares in Shahrukh Ltd. on 31st March, 2010 at a cost of Rs. 2,75,000. fixed assets were revalued at Rs. 3,28,000. Find minority interest

vi)۔کنسولیڈیٹڈ منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ کے مختلف عناصر کی وضاحت کریں؟

جوابات:

AS-21 (1

2) Capital Reserve

3) ہولڈنگ کمپنی

4) سرمایہ منافع

5) Minority Interest:68,000

21.13 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں(Suggested Books for Further Readings)

1. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.
2. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
6. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.

اکائی 22۔ کنٹرول کی لاگت یا گڈول

(Cost of Control / Goodwill)

Structure	**اکائی کے اجزا**
Introduction	22.0 تمہید
Objectives	22.1 مقاصد
Pre-Acquisition Profit-Reserve	22.2 قبل از حصول منافع/ریزرو
Pre-Acquisition Losses	22.3 حصول سے پہلے کے نقصانات
Inter-Company Transactions	22.4 انٹر کمپنی لین دین
Unrealized Profit in Stock	22.5 اسٹاک میں غیر حقیقی منافع
Glossary	22.6 فرہنگ
Model Examination Questions	22.7 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	22.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

22.0 تمہید (Introduction)

عام طور پر ذیلی کمپنی کے حصص یا تو پریمیم (Premium) کے طور پر خریدے جاتے ہیں یا ہولڈنگ کمپنی کے ذریعے رعایت (Discount) پر۔ عملی طور پر، ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ ذیلی کمپنی میں حصص کے حصول کی قیمت حصول کی تاریخ پر حصص کی اندرونی قیمت سے بالکل مماثل ہو۔ اگر ذیلی کمپنی میں حاصل کیے گئے حصص کے لیے ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے ادا کی گئی قیمت حاصل کیے گئے حصص کی اندرونی قیمت سے زیادہ ہے، تو اس فرق کو کنٹرول کی لاگت یا گڈول کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔

22.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ مندرجہ ذیل نکات کو سمجھیں گے۔

- گڈول کی قیمت سے متعلق موضوعات۔
- کیپٹل ریزرو سے متعلق موضوعات۔
- قبل از حصول منافع کے ریزرو اور حصول سے پہلے کے نقصانات سے متعلق موضوعات۔
- اسٹاک میں غیر حقیقی منافع سے متعلق موضوعات۔

اگر دوسری طرف، ذیلی کمپنی میں حاصل کیے گئے حصص کے لیے ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے ادا کی جانے والی قیمت حاصل کیے گئے حصص کی اندرونی قیمت سے کم ہے، تو فرق کو سرمایہ منافع کے طور پر سمجھا جانا چاہیے اور کیپٹل ریزرو میں جمع کیا جانا چاہیے۔ واضح رہے کہ کنٹرول کے حصول کی تاریخ کے مطابق حصص کی اندرونی قیمت کا حساب لگاتے وقت، اس تاریخ تک کے تمام منافع اور نقصانات کو مد نظر رکھنا ہوگا۔

1)۔ جب ہولڈنگ کمپنی برائے نام قیمت سے زیادہ قیمت پر حصص خریدتی ہے، تو ادا کی گئی زائد قیمت کنٹرول یا گڈول کی قیمت کہلاتی ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ کنٹرول کی لاگت" وہ "اضافی رقم" ہے جو ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے ذیلی کمپنی میں "کنٹرولنگ انٹرسٹ (Controlling Interest)" حاصل کرنے کے لیے ادا کی جاتی ہے۔ یہ مساوات کی شکل میں پیش کیا جا سکتا ہے:

Cost of control or goodwill = Investment (At cost) – Face or paid-up value of shares purchased

2)۔ جب ہولڈنگ کمپنی اصل قیمت سے کم قیمت پر حصص خریدتی ہے تو اس فرق کو "کیپٹل ریزرو (Capital Reserve)" کہا جاتا ہے۔ یہ مساوات کی شکل میں پیش کیا جا سکتا ہے:

Capital reserve = Face or paid-up value of shares purchased – Investment at cost

کنٹرول (یا) ریزرو کی لاگت کا تعین کرنے کا طریقہ:

Step 1: Amount Paid for Shares Purchased (by the Holding Company in a Subsidiary)	
Add:	
Step 2: Holding Company's Share of Capital Loss	
Less:	
Step 3: Face Value of Shares ii) Holding Company's Share of Capital Loss iii) Holding Company's Share of Bonus Shares Issued by Subsidiary iv) Holding Company's Share of Dividend Paid out of capital profit	
Step 4: Goodwill (or) Capital reserve:	

نوٹ:

1)۔مرحلہ نمبر 4 میں اگر رقم مثبت ہے تو یہ گڈول ہے۔ دوسری طرف، اگر رقم منفی ہے تو یہ کیپٹل ریزرو ہے۔

2)۔اس رقم کو ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیوں کی ریزرو بیلنس شیٹس میں گڈول کے ساتھ ضم کر دیا جائے گا۔

مثال: سوال: مندرجہ ذیل سے Amul Ltd اور اس کی ذیلی کمپنی Babul Ltd کی کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں۔

Particulars	Amul Ltd	Babul Ltd
I. EQUITY AND LIABILITIES:	₹	₹
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of ₹10 each, fully paid)	15,00,000	6,00,000
Reserves	2,10,000	65,000
Surplus (P & L Account)	40,000	10,000
Current Liabilities	2,00,000	95,000
Trade Payables	--------	--------
	19,50,000	**7,70,000**
II. ASSETS:		

Non-current Assets		
Investments: (100% Shares in Babul Ltd Acquired on 31st March '20)	6,25,000	-
Current/Non-current Assets		
Sundry Assets	13,25,000	7,20,000
Unamortized Expenses	----------	50,000
	19,50,000	**7,70,000**

Prepare a consolidated balance sheet as at 31st March, 2020

حل:

The consolidated balance sheet of Amul Ltd & Its subsidiary as at 31st March, 2020 is as follows:

Particulars	₹
I. EQUITY AND LIABILITIES:	
Shareholder's Funds:	
Share capital	15,00,000
Reserves and Surplus	2,50,000
Current Liabilities :	
Trade Payables (Amul Ltd & Babul Ltd)	2,95,000
Total	**20, 45,000**
II. ASSETS:	
Non-current Assets	
Fixed Assets:	
Tangible Assets (Amul Ltd & Babul Ltd)	20,45,000
Total	**20,45,000**

Working Notes:

Calculation of Goodwill/Capital Reserve:

Amount paid for 100% shares in Babul Ltd.		6, 25,000
Less: Paid up value of 100% shares in Babul Ltd.	(6,00,000)	
Add: 100% of Reserves of Babul Ltd. As on date of acquisition	65,000	

Add: 100% of Profit & Loss balance as on the date of acquisition	10,000	
Less: 100% of unamortized expenses of Babul Ltd. as on the date of **acquisition**	(50,000)	6,25,000
Goodwill or Capital Reserve		NIL

22.2 قبل از حصول منافع–ریزرو (Pre-Acquisition Profit-Reserve)

ہولڈنگ کمپنی کے حصص کے حصول کی تاریخ پر ذیلی کمپنی کے کھاتوں میں منافع اور نقصان اور ریزرو کھاتے کی ایک رقم موجود ہوتی ہے۔ ہولڈنگ کمپنی نہ صرف حصص خریدتی ہے بلکہ منافع اور نقصان اور ریزرو کھاتوں کو ایک خاص تناسب سے خریدنے کی بھی حقدار ہو جاتی ہے۔ حصول کی تاریخ پر موجود ذیلی کمپنی کے اس طرح کے جمع شدہ منافع کو "پری ایکوزیشن منافع" یا "سرمای منافع" کے نام سے جانا جاتاہے۔ ان میں کیپٹل ریزرو، جنرل ریزرو شیئر پریمیم P&L A/c اور ریزرو فنڈ شامل ہیں۔ ہولڈنگ کمپنی کے حصص کا حساب لگانے کے لیے، ریزرو اور منافع کو درج ذیل میں تقسیم کیا گیا ہے:

1)۔ **قبل از حصول منافع :**

i)۔ قبل از حصول منافع :ٹریٹمینٹ: ان کا ٹریٹمینٹ سرمایہ منافع کے طور پر کیا جاتاہے۔ انہیں سرمائے کے ریزرو میں شامل کیا جانا ہے اور گڈول کے خلاف ایڈجسٹ کیا جاناہے۔

ii) ۔ قبل از حصول کے ریزرو :ٹریٹمینٹ: قبل از حصول منافع کی طرح۔

2)۔ **حصول کے بعد کا منافع i):**

i)۔ حصول کے بعد کے منافع :ٹریٹمینٹ :ان کو ریونیو منافع (Revenue Profit) کے طور پر سمجھا جاتاہے۔ انہیں کمپنی کے سرپلس یا منافع میں شامل کیا جاناہے۔

ii)۔ حصول کے بعد کے ریزرو :انہیں عام ریزرو (General Reserve) میں شامل کیا جاناہے۔

اہم نوٹ: (Important Note)

1)۔ ہولڈنگ کمپنی کے سرمائی ریزرو (Capital Reserve) کو گڈول کے ساتھ ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے کیونکہ دونوں کو بیلنس شیٹ میں ایک وقت میں نہیں دکھایا جاسکتا۔

2)۔ مینار یٹی انٹرسٹ کے حصے کو منسوب کرتے وقت، قبل از حصول اور حصول کے بعد کے منافع/ریزرو کے درمیان فرق نہیں کیا جانا چاہیے۔

3)۔ ہولڈنگ کمپنی کے حصص کا تعین کرنے کے لیے ذیلی کمپنی کے جمع شدہ منافع/ریزرو کے لیے قبل از اور حصول کے بعد کے منافع/ریزرو کے درمیان فرق کیا جانا چاہیے۔

22.3 حصول سے پہلے کے نقصانات (Pre-Acquisition Losses)

i)۔ یہ ہولڈنگ کمپنی کے حصص سے متعلق سرمائے کے نقصانات کی طرح ہے۔۔

ii)۔ کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات میں، یہ کنٹرول کی لاگت میں اضافہ کرے گا یا کیپیٹل ریزرو کو کم کرے گا۔

iii)۔ یہ محصولات کے نقصانات کی طرح ہوتے ہیں۔ ہولڈنگ کمپنی کے شیئرس کو P&L A/c میں جمع شدہ بیلنس میں ڈیبٹ کیا جائے۔

iv)۔ اگر کافی منافع موجود نہیں ہے تو اسے بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی طرف ایک علاحدہ اندراج کے طور پر دکھایا جائے گا۔

v)۔ مینار یٹی انٹرسٹ کے حوالے سے پہلے اور بعد از حصول نقصانات میں فرق کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

مثال:

The following are the balance sheets of Alexa Ltd. and Blue Ltd. As at 31 March, 2020:

Particulars	Alexa Ltd.	Blue Ltd.
I. EQUITY AND LIABILITIES:	₹	₹
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of ₹100 each, fully paid)	25,00,000	10,00,000
General Reserves	5,50,000	2,80,000
Surplus (P & L Account)	2,00,000	90,000
Current Liabilities		
Trade Payables	2,25,000	2,00,000
	34,75,000	**15,70,000**
II. ASSETS:		
Non-current Assets		
Fixed Assets	22,25,000	12,00,000
Investments: (7,500 Shares in Blue Ltd) At cost	9,50,000	-
Current Assets	3,00,000	3,45,000
Current/Non-Current Assets		
Unamortized Expenses	-	25,000
	34,75,000	**15,70,000**

The shares of Blue Ltd. were acquired by Alexa Ltd. on 1st April, 2019, on which date the General Reserves and Statement of P & L A/c of Blue Ltd. showed balances of ₹ 2,20,000 and ₹ 20,000 respectively. Unamortized expenses were not written off during the year ending 31st March, 2020. You are required to prepare a consolidated balance sheet of Alexa Ltd. and its Subsidiary Blue Ltd. as at 31st March, 2020.

حل:

The consolidated balance sheet of Alexa Ltd.& Its subsidiary as at 31st March, 2020.

Particulars	₹
I. EQUITY AND LIABILITIES:	
Shareholder's Funds:	
Share capital	25,00,000
Reserves and Surplus	8,47,500
Minority Interest	3,36,250
Current Liabilities :	
Trade Payables	4,25,000
Total	**41, 08,750**
II. ASSETS:	
Non-current Assets	
Fixed Assets:	
Tangible Assets	34,25,000
Intangible Assets	38,750
Current Assets	6,45,000
Total	**41,08,750**

Working Notes: Total share capital of Blue Ltd. is ₹10,00,000 divided into shares of ₹100 each. The shares of Blue Ltd. is ₹10,00,000/100=10,000. Alexa Ltd. has acquired 7,500 shares of Blue Ltd. Hence, Alexa Ltd. has acquired7,500/10,000= ¾th shares of Blue Ltd.

Capital profits of subsidiary i.e. profit earned prior to acquisition of shares:

General Reserves as on 1st April, 2019	2,20,000
Profit & Loss as on 1st April, 2019	20,000
Less: Unamortized expenses as on 1st April, 2019	(25,000)
Pre-Acquisition profit (Capital Profits)	2,15,000

Revenue profits of subsidiary i.e. profit earned after the acquisition of shares:

General Reserves as on 31stMarch, 2020	2,80,000
Profit & Loss as on 31st March, 2020	90,000
Less: Unamortized expenses as on 31st March, 2020	(25,000)
Less: Pre-acquisition Profits	(2,15,000)
Post-Acquisition profit (Revenue Profits)	1,30,000

Calculation of Goodwill/Capital Reserve:

Amount paid for 3/4 shares in Blue Ltd.		9,50,000
Less: Paid up value of 3/4 shares in B Ltd. (10, 00,000 × 3/4)	7,50,000	
¾ of Capital Profit i.e. profits prior to acquisition (2,15,000 × ¾)	1,61,250	(9,11,250)
Goodwill or Capital Reserve		38,750

Calculation of Minority interest:

Paid up value of 1/4th shares of Blue Ltd. (₹10, 00,000 × ¼)	2,50,000
Add: 1/4th of General Reserves as on 31st march 2020 : ₹ 2,80,000 × ¼	70,000
Add: 1/4th of Profit and loss as on 31st march 2020: ₹ 90,000 × ¼	22,500
Less: 1/4th of Unamortized Expenses: 25,000 × ¼	(6,000)
Minority Interest	3,36,250

22.4 انٹر کمپنی لین دین (Inter-Company Transactions)

ایک گروپ میں شامل کمپنیاں، یعنی ہولڈنگ کمپنی اور ذیلی کمپنی، ایک دوسرے سے تجارت کر سکتی ہیں۔ وہ عام لین دین جیسے سامان کی خرید و فروخت، قرض دینے اور ایک دوسرے کو رقم فراہم کرنا وغیرہ جیسی ذمہ دارایاں ہوتی ہیں۔ یہ ہولڈنگ کمپنی کے ساتھ ساتھ اس کے ذیلی اداروں کی بیلنس شیٹس میں ظاہر ہونے والے مشترکہ کھاتوں پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔

- مقروض اور قرض دہندگان: (Debtors & Creditors)

ہولڈنگ کمپنی اور اس کے ماتحت اداروں کے درمیان کریڈٹ پر سامان کی فروخت اور خریداری کے حوالے سے لین دین ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں سامان فروخت کرنے والی کمپنی کی بیلنس شیٹ میں کریڈٹ پر خریدنے والی کمپنی قرض دہندگان کے طور پر باہمی مقروض ہو گی۔

- قابل ادائیگی اور قابل وصول قرض: (Loan Receivable and Payable)

ہولڈنگ کمپنی کے ذریعہ ذیلی کمپنیوں کو قرض دیا جاتا ہے یا بعض اوقات ہولڈنگ کمپنی ماتحت کمپنی سے قرض وصول کرتی ہے۔ یہ اس کمپنی کی بیلنس شیٹ پر ایک اثاثہ کے طور پر ریکارڈ کیا جاتا ہے جو قرض فراہم کرتی ہے اور اس کمپنی کی بیلنس شیٹ پر واجبات کے طور پر جو وہ قرض لیتی ہے۔ اگر قرضوں پر سود بقایا ہے تو قرض دینے والی کمپنی کے P&L A/c کو واجب الادا سود کی رقم کے ساتھ جمع کر دیا جائے گا۔ قرض لینے والی کمپنی کا ڈیبٹ اکاؤنٹ ڈیبٹ کیا جائے گا۔ کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں قرض اور سود دونوں کو ختم کیا جانا چاہیے۔

- قابل وصولی اور قابل ادائیگی بل :(Bills Receivable & Payable)

ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیوں کے تبادلے کے بلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے قبول اور تیار کردہ بل شامل ہوں گے۔ اس حد تک، ایسے بل جو وصول کیے جانے والے بلوں میں شامل ہیں، ان کو کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کرتے وقت ختم کر دینا چاہیے۔ تاہم، کسی بھی بل کی توثیق یا رعایت کی گئی ہے جس کی وجہ سے فریق ثالث کی ذمہ داری بنتی ہے، بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی طرف ایک علاحدہ اندراج کے طور پر دکھایا جانا چاہیے۔

- پیش کردہ خدمات:(Service rendered)

فراہم کردہ خدمات کے لیے واجب الادا کمپنیاں، اگر دونوں کمپنیوں کے ذریعے اندراج پہلے ہی پاس ہو چکا ہے، تو بیلنس شیٹ میں متعلقہ آئیٹم سے منہا کر دیا جانا چاہیے۔ اب تک کوئی اندراج نہ ہونے کی صورت میں، ایسی رقم کو ذیلی کمپنی کے محصولاتی منافع سے کم کر کے ہولڈنگ کمپنی کے P&L A/c میں شامل کیا جانا چاہیے۔

مثال:

Aqua Ltd. acquired 4,000 equity shares of Solo Ltd. on 31 March 2010. The following are the balance sheets of the two companies as at 31 March 2011:

Liabilities واجبات	Aqua Ltd.	Solo Ltd.	Assets اثاثے	Aqua Ltd.	Solo Ltd.
Equity Shares of Rs.100 Each	10,00,000	5,00,000	Land & Buildings	2,50,000	1,50,000
General Reserves 31 March 2010	2,00,000	1,00,000	Plant & Machinery	2,50,000	3,00,00
			Stock	75,000	50,000
Profit & Loss A/c 31 March 2010	50,000	30,000	Sundry Debtors	50,000	60,00
Profit for the Year 2010–11	1,00,000	40,000	Investment in Shares of S Ltd	5,00,000	—
Sundry Creditors	50,000	50,000	Bills Receivable	40,000	5,000
Bills Payable	15,000	5,000	Cash & Bank	2,50,000	1,60,000
	14,15,000	7,25,000		14,15,000	7,25,000

Bills receivable of Aqua Ltd include 5000 accepted by Solo Ltd. Sundry debtors of Aqua Ltd include 25,000 due from Solo Ltd.

Prepare a consolidated balance sheet of Aqua Ltd. and its subsidiary Solo Ltd.

حل:

Calculation of Share of Aqua Ltd. in Capital Profit:	
i) General Reserve (31 March 2010)	1,00,000
ii) P&L A/c (Share 31 March 2010)	30,000
iii) Total Capital Profit (i+ii)	1,30,000
Share of Aqua Ltd. 4/5 x 1,30,000	1,04,000
Calculation of Cost of Control—Capital Reserve:	
Cost of Investment in Shares of S Ltd.	5,00,000

Less: Paid-up Value of Equity Shares	(4,00,000)
	1,00,000
Less: Capital Profit (Ref: I (iv))	(1,04,000)
Capital Reserve	-4000
Calculation of Share of Aqua Ltd in Revenue Profits:	
Profit for the Year 2010–11	40,000
Share of Aqua Ltd.: 4/5 × 40,000=	32,000
Computation of Minority Interest:	
Paid-up Value of Equity Shares Held Minority = 1/5 x 5,00,000	1,00,000
Share of General Reserve= 1/5 x 1,00,000	20,000
Share of Profit (31 March 2010)—30,000 + (2010-11)	40,000
1/5 x 70,000 =	14,000
Value of Minority Interest (Add (i) + (ii) + (iii))	1,34,000

Consolidated Balance Sheet of Aqua Ltd. And Its Subsidiary Solo Ltd. as on 31 March 2011

Liabilities واجبات	Rs.	Assets اثاثے	Rs.
Share Capital:		**Fixed Assets:**	
Issued, Subscribed & Paid-up		**Land & Buildings:**	
10,000 Equity Shares of 10 Each	10,00,000	Aqua Ltd. 2,50,000	
Minority Interest	1,34,000	Solo Ltd. **1,50,000**	**4,00,000**
Reserves & Surplus		**Plant & Machinery**	
General Reserve (Aqua Ltd.)	2,00,000	Aqua Ltd. 2,50,000	
Capital Reserve	4,000	Solo Ltd. **3,00,000**	**5,50,000**
P&L A/c:		**Current Assets, Loans and Advances**	
Aqua Ltd. 1,50,000		**(A) Current Assets:**	
Solo Ltd. **32,000**	**1,82,000**	Stock:	
Current Liabilities:		Aqua Ltd.75,000	
Aqua Ltd. 50,000		Solo Ltd. **50,000**	**1,25,000**

Solo Ltd. 50,000		Sundry Debtors:	
Less: Inter-company Debts **25,000**	**75,000**	Aqua Ltd.50,000	
Bills Payable:		Solo Ltd. 60,000	
Aqua Ltd. 15,000		Less: Inter-company Debts **25,000**	**85,000**
Solo Ltd. 5,000		Cash & Bank:	
Less: Inter-company Bills **5,000**	**15,000**	Aqua Ltd. 2,50,000	
		Solo Ltd. **1,60,000**	**4,10,000**
		(B) Loans & Advances:	
		Bills Receivable:	
		Aqua Ltd. 40,000	
		Solo Ltd. 5,000	
		Less: Intercompany Bills **5,000)**	**40,000**
	16,10,000		**16,10,000**

22.5 اسٹاک میں غیر حقیقی منافع (Unrealized Profit in Stock)

ایک غیر حقیقی منافع ایک نظریاتی منافع ہے جو صرف کاغذ پر موجود ہے جو کسی ایسے اثاثے سے پیدا ہوتا ہے جو ابھی تک نقد رقم میں فروخت نہیں ہوا ہے۔ غیر حقیقی فائدہ کسی ایسے اثاثے کی قیمت میں اضافہ ہے جو فروخت نہیں کیا گیا ہے۔ یہ ایک "کاغذی منافع" ہے۔ جب کوئی اثاثہ بیچا جاتا ہے، تو یہ ایک حقیقی فائدہ بن جاتا ہے۔

ہولڈنگ کمپنی یا ذیلی کمپنی کے پاس بعض اوقات اپنے اسٹاک میں دوسری کمپنی سے خریدے گئے سامان ہوتے ہیں جو منافع پر فروخت ہوتے ہیں۔ لہٰذا اسٹاک میں فروخت کرنے والی کمپنی کی طرف سے وصول کیا گیا غیر حقیقی منافع شامل ہوتا ہے۔ اس طرح کے غیر حقیقی منافع کو اختتامی اسٹاک سے ختم کرنا ہوگا۔

ٹریٹمینٹ: سب سے پہلے، غیر حقیقی منافع کی قیمت کو ذیلی کمپنی کے منافع سے کاٹ لیا جائے گا۔ پھر اسے اختتامی اسٹاک (Closing Stock) سے کاٹ لیا جائے گا۔ کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی تیاری کے دوران، غیر حقیقی منافع کو اسٹاک اور P&L A/c سے کم کیا جانا چاہیے۔ ذیلی کمپنی کے منافع میں ہولڈنگ کمپنی کے حصے کا تعین کرتے ہوئے غیر حقیقی منافع کو ذیلی کمپنی کے منافع سے بھی کاٹا جا سکتا ہے۔

مثال: 31 مارچ 2010 کو ہریش لمیٹڈ اور ستیش لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

Liabilities واجبات	ہریش لمیٹ	ستیش لمیٹڈ	Assets اثاثے	ہریش لمیٹ	ستیش لمیٹڈ
Equity Share of 10 Each	20,00,000	12,00,000	Land & Buildings	10,00,000	8,00,000

General Reserve on 1 April 2009	3,60,000	2,04,000	Plant & Machinery	5,00,000	6,40,000
Profit & Loss A/c	2,40,000	96,000	Stock	2,80,000	3,20,000
Balance on 1 April 2009			Debtors	4,80,000	4,20,000
Profit for 2009–10	4,40,000	3,36,000	80,000 Shares in S Ltd.	11,80,000	—
Bills Payable	—	80,000	Bills Receivable	1,20,000	—
Creditors	5,60,000	2,84,000	Cash	40,000	20,000
	36,00,000	**22,00,000**		**36,00,000**	**22,00,000**

ہریش لمیٹڈ نے 1 جنوری 2010 کو سترش لمیٹڈ میں حصص حاصل کیے۔ سترش لمیٹڈ نے ہریش لمیٹڈ کو قابل ادائیگی تمام بلوں کو ختم کر دیا ہریش لمیٹڈ کے وصول ہونے والے بلوں میں سترش لمیٹڈ کے 48,000 روپے کے بل شامل ہیں۔ سترش لمیٹڈ کے مختلف قرض دہندگان میں ہریش لمیٹڈ کے 40,000 روپے شامل ہیں ہریش لمیٹڈ کے اسٹاک میں سترش لمیٹڈ سے خریدا گیا 60,000 روپے کا سامان شامل ہے جس کے لیے مؤخر الذکر کمپنی نے لاگت پر 25 فیصد منافع وصول کیا ہے۔ ہریش لمیٹڈ کے ذریعے رعایتی بلوں کے لیے ہنگامی ذمہ داری 1,00,000 ہے۔ ایک کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں۔

حل:

بنیادی حسابات:

I: Calculation of HARISH Ltd.'s Share in Capital Reserve:	
Step 1: Balance of General Reserve on 1 April 2009	**2, 04,000**
Step 2: Share of HARISH Ltd: 2/3 × 2, 04,000	**1, 36,000**
II: Calculation of HARISH Ltd.'s Share in Capital Profits:	
Step 1: Balance as per P&L A/c on 1 April 2009	96,000
Step 2: Profit from 1 April 2009 to 1 January 2010 i.e., 9 months 9/12 x 3,36,000 (Given)	2,52,000
Step 3: Total Profit (Add: Step 1 + Step 2)	3,48,,000
Step 4: Share of HARISH Ltd : 2/3 × 3,48,000	**1,74,000**
III: Calculation of Cost of Control:	
Step 1: Cost of Investment in Shares of SATISH Ltd:	11,80,000
Step 2: Less: Paid-up Value of Shares = (80,000 ×10)	8,00,000
Step 3: Goodwill (Step 1 – Step 2)	3,80,000

Step 4: Less: Capital Reserve	1,36,000
	2,44,000
Step 5: Less: Capital Profits	2,32,000
Step 6: Value of Goodwill to Be Shown in Consolidated Balance Sheet	**12,000**
IV: Computation of Minority Interest:	
Step 1: Shares Held by Outsiders (1, 20,000 – 80,000) 40,000 Shares × 10)	4, 00,000
Step 2: (1/3 of 2, 04,000) Share of General Reserve as on 1 April 2009	68,000
Step 3: (1/3 of 96,000)Share of Profit (1 April 2009)	32,000
Step 4: (1/3 of 3, 36,000)Share of Profit (2009–10)	**1, 12,000**
Step 5: Minority Interest [Add: Step 1 to Step 4]	**6, 12,000**
V: Calculation of HARISH Ltd.'s Share in Revenue Profits:	
Step 1: Profit for (1 January 2010 to 31 March 2010) 3 months, i.e. 3/12 × 3, 36,000	84,000
Step 2: Share of HARISH LTD. 2/3 x 84,000	56,000
VI: Calculation of Contingent Liability:	
Step 1: SATISH Ltd.'s Bills Payable in Favor of HARISH Ltd.	80,000
Step 2: Amount Available in HARISH Ltd. as per B/S	48,000
Step 3: Bills Receivable Discounted (Step 1 – Step 2)	32,000
Step 4: Total Contingent Liability (Given)	1,00,000
Step 5: As, 32,000 Discounted Being Internal Contingent Liability, to Be Deducted from Total Contingent Liability	**32,000**
Step 6: Amount Available for External Liability to Be Shown as footnote to B/S	68,000
VII: Calculation of Unrealized Profit in Stock:	
Step 1: Stock of HARISH Ltd. (Supplied by SATISH Ltd.)	66,000
Step 2: Profit: 25% on Cost (Given)—25% on Cost is Equal to 20% on Sale, 20/100 x 60,000	12,000

Consolidated Balance Sheet of HARISH Ltd. and Its Subsidiary SATISH Ltd. as on 31 March 2010

Liabilities واجبات	Rs	Assets اثاثے	Rs
Share Capital:		**Fixed Assets:**	
Issued, Subscribed & Paid up Equity Shares of 10 Each Fully Paid 2,00,000	20,00,000	**Goodwill**	12,000
		Land & Buildings:	
Reserves & Surplus		HARISH Ltd. 10,00,000	

General Reserve (HARISH Ltd.)	3,60,000	SATISH Ltd. **8,00,000**	**18,00,000**
Profit & Loss A/c 6,80,000		**Plant & Machinery:**	
Add: Share in S Ltd. (56,000) 7,36,000		HARISH Ltd. 5,00,000	
Less: Unrealized Profit in Stock **12,000**	**7,24,000**	SATISH Ltd. **6,40,000**	**11,40,000**
Current Liabilities:		**Current Assets:**	
Creditors:		**Stock:**	
HARISH Ltd. 5,60,000		HARISH Ltd. 2,80,000	
SATISH Ltd. 2,84,000		SATISH Ltd. 3,20,000	
Less: Inter-company Debt **40,000**	**8,04,000**	Less: Unrealized Profit **12,000**	**5,88,000**
Bills Payable		**Debtors:**	
SATISH Ltd. 80,000		HARISH Ltd. 4,80,000	
Less: Inter-company Debt 48,000	32,000	SATISH Ltd. 4,20,000	
		Less: Inter-company Debt **9,00,000**	**8,60,000**
Minority Interest	6,12,000	**Cash:**	
		HARISH Ltd. 40,000	
		SATISH Ltd. **20,000**	**60,000**
		Loans & Advances:	
		Bills Receivable:	
		HARISH Ltd.1,20,000	
		Less: Inter-company Debt **48,000**	**72,000**
	45,32,000		**45,32,000**

22.6 فرہنگ (Glossary)

- گڈول (Goodwill):- گڈول سے مراد وہ رقم ہے جو کمپنی کو اپنے برانڈ، کسٹمر بیس اور اس کے دانشورانہ املاک سے وابستہ شہرت سے حاصل ہوتی ہے۔ گڈول ایک طویل مدتی اثاثہ ہے جو کئی سالوں میں کمپنی کے لیے قابل قدر اہمیت پیدا کرتا ہے۔
- کیپٹل ریزرو (Capital Reserve):- کیپیٹل ریزرو سے مراد ایک مخصوص فنڈ یا رقم ہے جو کسی کمپنی کے مستقبل یا غیر متوقع اخراجات یا نقصانات کو پورا کرنے کے لیے مختص کی جاتی ہے۔
- سرمایی منافع (Capital Profit):- سرمایہ منافع وہ منافع ہے جو ایک کاروبار کسی مقررہ اثاثے کی فروخت سے حاصل کرتا ہے۔ اس میں حصص کی فروخت سے حاصل ہونے والا منافع بھی شامل ہوتا ہے۔
- ریونیو منافع (Revenue Profit):- ریونیو منافع وہ منافع ہے جو کاروبار اپنی باقاعدہ کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے

کماتا ہے۔ اس لیے یہ کسی بھی کاروبار کے لیے منافع کا متواتر ذریعہ ہے۔ کاروبار عام طور پر سامان اور خدمات کی فروخت سے ایسا منافع کماتے ہیں۔

- غیر حقیقی منافع (Unrealized Profit):- غیر حقیقی منافع ایک نظریاتی منافع ہے جو کاغذ پر موجود ہوتا ہے، غیر حقیقی منافع کسی سرمایہ کاری یا کسی اثاثے کی فروخت سے پہلے اس کی قدر میں اضافہ ہونا ہے۔ یہ حقیقت میں کبھی بھی اکاؤنٹنگ سسٹم میں ریکارڈ نہیں ہوتا ہے کیونکہ منافع اصل میں ابھی تک موصول نہیں ہوا ہے۔

22.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

i)۔ اگر ذیلی ادارے میں حاصل کردہ حصص کی ادا کردہ قیمت کے درمیان فرق اندرونی قیمت سے زیادہ ہے تو اسے..... کہا جاتا ہے۔

ii)۔ اگر ذیلی کمپنی میں حاصل کردہ حصص کے لیے ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے ادا کی گئی قیمت داخلی قدر سے کم ہے تو اسے..... کہا جاتا ہے۔

iii)۔ حصص کی اندرونی قیمت کا حساب لگاتے وقت..... کو ریکارڈ کرنا ہوگا۔

iv)۔ ذیلی کمپنی میں حصص کے حصول کی تاریخ اور ہولڈنگ کمپنی کی بیلنس شیٹ کی تاریخ کے درمیان وقت کا وقفہ..... کے نام سے جانا جاتا ہے۔

v)۔ اسٹاک میں غیر حقیقی منافع..... اکاؤنٹ سے کاٹا جاتا ہے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

vi)۔ مندرجہ ذیل سے Anand Ltd لمیٹڈ اور اس کی ذیلی کمپنی Basava Ltd کی مستحکم بیلنس شیٹ تیار کریں۔

Particulars	ANAND Ltd	BASAVA Ltd
I. EQUITY AND LIABILITIES:	₹	₹
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of ₹10 each, fully paid)	30,00,000	12,00,000
Reserves	4,20,000	130,000
Surplus (P & L Account)	80,000	20,000
Current Liabilities	4,00,000	190,000
Trade Payables	-------	-------
	39,00,000	**1,540,000**
II. ASSETS:		

Non-current Assets		
Investments: (100% Shares in Basava Ltd Acquired on 31st March '21)	1,250,000	-
Current/Non-current Assets		
Sundry Assets	2,650,000	1,440,000
Unamortized Expenses	-	1,00,000
	39,00,000	**1,540,000**

Prepare a consolidated balance sheet as at 31st March, 2021

vii)۔31مارچ کو 2020آرون لمیٹیڈ (Aron Ltd)اور بارون لمیٹیڈ(Baron Ltd)کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

Particulars	Aron Ltd.	Baron Ltd.
I. EQUITY AND LIABILITIES:	₹	₹
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of ₹100 each, fully paid)	50,00,000	20,00,000
General Reserves	1,100,000	5,60,000
Surplus (P & L Account)	4,00,000	180,000
Current Liabilities		
Trade Payables	5,50,000	4,00,000
	6,950,000	**3,140,000**
II. ASSETS:		
Non-current Assets		
Fixed Assets	4,450,000	24,00,000
Investments: (7,500 Shares in Baron Ltd.) (At cost)	1,900,000	-
Current Assets	6,00,000	6,90,000
Current/Non-Current Assets		
Unamortized Expenses	-	50,000
	6,950,000	**3,140,000**

The shares of Baron Ltd. were acquired by Aron Ltd. on 1st April, 2019, on which date the General Reserves and Statement of P & L A/c of Baron Ltd. showed balances of ₹ 4,40,000 and ₹ 40,000 respectively. Unamortized expenses were not written off during the year ending 31st March, 2020. You are required to prepare a consolidated balance sheet of Aron Ltd. and its Subsidiary Baron Ltd. as at 31st March, 2020.

سوال8:

Aqdas Ltd. acquired 4,000 equity shares of Sunil Ltd. on 31 March 2020.

The following are the balance sheets of the two companies as at 31 March 2021:

Liabilities واجبات	Aqdas Ltd.	Sunil Ltd.	Assets اثاثے	Aqdas Ltd.	Sunil Ltd.
Equity Shares of `100 Each	20,00,000	1,000,000	Land & Buildings	5,00,000	3,00,000
General Reserves 31 March 20	4,00,000	2,00,000	Plant & Machinery	5,00,000	6,00,00
			Stock	150,000	100,000
Profit & Loss A/c March 2020	100,000	60,000	Sundry Debtors	100,000	120,00
Profit for the Year 2020–21	2,00,000	80,000	Investment in Shares of S Ltd	10,00,000	—
Sundry Creditors	100,000	100,000	Bills Receivable	80,000	10,000
Bills Payable	30,000	10,000	Cash & Bank	5,00,000	320,000
	2,830,000	1,450,000		2,830,000	1,450,000

Bills receivable of Aqdas Ltd include 10000 accepted by Sunil Ltd. Sundry debtors of Aqdas Ltd include 50,000 due from Sunil Ltd.

Prepare a consolidated balance sheet of Aqdas Ltd. and its subsidiary Sunil Ltd.

جوابات:

1) Cost of Goodwill/Control

2) Capital Profit

3) All profit & Losses

4) Post-Acquisition period

5) Revenue Account

22.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1. Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.
2. Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3. Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4. Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5. Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
6. Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
7. Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.

اکائی 23۔اثاثوں کی ریوالویشن

(Revaluation of Assets)

Structure	اکائی کے اجزا
Introduction	23.0 تمہید
Objectives	23.1 مقاصد
Meaning & Definition	23.2 معنی و مفہوم
Advantages	23.3 فوائد
Disadvantages	23.4 نقصانات
Interim Dividend Paid by Subsidiary Company	ذیلی کمپنی کی طرف سے ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ 23.5
Glossary	23.6 فرہنگ
Model Examination Questions	23.7 نمونہ امتحانی سوالات
Suggested Books for Further Readings	23.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں

23.0 تمہید (Introduction)

اگر ہولڈنگ کمپنی کے ذریعہ حصول کے وقت ذیلی کمپنی کے مقررہ اثاثوں کی ریوالویشن کی جاتی ہے تو منافع یا نقصان کا اثر کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں ظاہر ہونا چاہئے۔ اثاثہ جات کو ان کی ریوالویشن شدہ رقوم کے ساتھ کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں ظاہر کرنا ہے۔اگر ریوالویشن اثاثے کی بک ویلیو میں اضافے کا سبب بن رہی ہے، تو اسے قبل از حصول منافع کے طور پر سمجھا جانا چاہیے۔ ریوالویشن کے بعد کل منافع تقسیم کیا جائے گا اور اسے گڈول یا کیپٹل ریزرو اور مینار یٹی انٹرسٹ کے تعین میں استعمال کیا جائے گا۔

ہولڈنگ کمپنی کے ریوالویشن منافع کا حصہ ذیلی کمپنی کے سرمائے کا حصہ مانا جائے گا، جو عملاً گڈول یا کیپٹل ریزرو کے کنٹرول کی لاگت کو کم کرے گا۔ اگر ریوالویشن کاری سے نقصان ہو رہا ہے تو گڈول یا کیپٹل ریزرو کے کنٹرول کی لاگت بڑھ جائے گی۔ اثاثے کی ریوالویشن میں مرکب فرسودگی ایڈجسٹمنٹ (Compound Depreciation Adjustment) پر بھی غور کیا جانا ہے۔

23.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ مندرجہ ذیل نکات کو سمجھیں گے۔

- اثاثوں کی ریوالویشن کے بنیادی تصور کو سمجھیں گے۔
- اس کے فائدے اور نقصانات کو سمجھیں گے۔
- اثاثوں کی ریوالویشن سے متعلق چند سوالات حل کریں گے۔
- ذیلی کمپنی کے ذریعہ ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ کا مطالعہ کریں گے۔
- انٹرم ڈیویڈنڈ سے متعلق چند سوالات کو حل کریں گے۔

اگر ریوالویشن کے نتیجے میں اضافہ ہوتا ہے، تو فرسودگی کم ہوگی اور اضافی فرسودگی کی رقم کو محصول کے نقصان کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ اسے ماتحت ادارے کے منافع اور نقصان کے کھاتے سے کاٹنا چاہیے۔ اس کے برعکس، جب معکوس ری ویلیویشن ہوتی ہے، تو ایسا لگتا ہے کہ فرسودگی زیادہ چارج کی گئی ہے۔ اضافی فرسودگی کی رقم کو برقرار رکھنا ہے اور اسے محصول کے منافع کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ اسے ذیلی کمپنی کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں شامل کیا جانا چاہیے۔

جب ایک ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی میں حصص حاصل کرتی ہے، تو ذیلی کمپنی کے مقررہ اثاثوں (Fixed Assets) کی قدر کی جاتی ہے تاکہ حصص کی صحیح قیمت کا اندازہ لگایا جاسکے۔اثاثوں کی ریوالویشن پر کوئی بھی نفع یا نقصان کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں دکھایا جانا چاہیے۔

- فکسڈ اثاثوں کی مالیاتی قدر میں کسی بھی اضافے کو سرمائی منافع (Capital Profit) کے طور پر سمجھا جائے گا، چاہے یہ حصول سے پہلے کی مدت میں ہو یا بعد میں۔

- اس طرح کے سرمائی منافع کو کیپیٹل ریزرواور مینار یٹی انٹرسٹ کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔
- ہولڈنگ کمپنی کے اضافی رقم کوانویسٹمنٹ اکاؤنٹ(Investment Account)میں لے جانا ہے۔اس سے کنٹرول/گڈول کی لاگت کم ہو جائے گی۔
- اس صورت میں، مقررہ اثاثوں کی قدر میں کمی کو سرمائی نقصان(Capital Loss) کے طور پر سمجھا جائے گا۔یہ کنٹرول/گڈول کی لاگت میں اضافہ کرے گا یا کیپیٹل ریزرو کو کم کرے گا۔لیکن، یہ آمدنی نقصان(Revenue Loss) ہے، اگر ریوالویشن حصول کے بعد کی مدت میں ہوتی ہے۔

23.2 معنی و مفہوم (Meaning & Definition)

اثاثوں کی ریوالویشن کا مطلب اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو میں تبدیلی واقع ہونا ہے، جس کی وجہ سے اثاثوں کی قدر میں اضافہ یا کمی ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ عام طور پر، کسی اثاثے کی ریوالویشن اس وقت کی جاتی ہے جب اثاثوں کی موجودہ مارکیٹ ویلیو اور کمپنی کی بیلنس شیٹ پر موجود قیمت کے درمیان فرق ظاہر ہو۔

- US GAAP کے مطابق، تمام مقررہ اثاثوں کو تاریخی لاگت کے طریقے کار(Historical Cost Method) کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ، فکسڈ اثاثوں کی قیمت (Cost) یا منصفانہ مارکیٹ ویلیو (Fair Market Value) کی بنیاد پر ریوالویشن کی جانی چاہیے، اور دونوں میں سے جو بھی کم قیمت ہو اسے قبول کرنا چاہیے۔
- IFRS کے مطابق، مقررہ اثاثوں کو لاگت پر درج کیا جانا چاہیے۔ اس کے بعد، کمپنیاں یا تو لاگت کا ماڈل یا ریوالویشن کا ماڈل استعمال کر سکتی ہیں۔

23.3 فوائد(Advantages)

- اگر اثاثوں کی ریوالویشن(Upward-Side) کی جاتی ہے، تو اس سے کمپنی کے نقد منافع میں اضافہ ہوگا (خالص منافع جمع فرسودگی)۔
- کسی دوسری کمپنی کے ساتھ انضمام یا قبضے سے پہلے کمپنی کے اثاثوں کی مناسب قیمت کی بات چیت۔
- ری ویلیوایشن ریزرو(Revaluation Reserve) کے کریڈٹ بیلنس کو ان کی کارآمد زندگی کے اختتام پر مقررہ اثاثوں کی تبدیلی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- لیوریج ریشو(Leverage Ratio)میں کمی(سیکیورڈ لون ٹو کیپٹل-Secured Loan To Capital)۔
- ٹیکس کے فوائد:-یہ اثاثوں کی قدر کو بڑھاتا ہے۔لہٰذا فرسودگی کی مقدار میں اضافہ ہوگا، جس کے نتیجے میں انکم ٹیکس میں کٹوتیاں

ہوں گی۔

23.4 نقصانات (Dis-Advantages)

- کمپنی ہر سال اپنے مقررہ اثاثوں کی ریوالویشن نہیں کر سکتی، یا مقررہ اثاثہ کی قیمت میں کمی نہیں آسکتی ہے۔
- ایسی صورت حال میں کمپنی کی طرف سے فرسودگی وصول نہیں کی جاسکتی۔
- فکسڈ اثاثوں کی ریوالویشن پر لگائی گئی کل فرسودگی مناسب پوزیشن نہیں دکھاتی ہے۔
- کمپنی فکسڈ اثاثوں کی ریوالویشن پر زیادہ خرچ کرتی ہے کیونکہ اس کام میں تکنیکی ماہرین سے مدد لی جاتی ہے، اور اخراجات میں اضافے کے نتیجے میں کم منافع ہوتا ہے۔

مثال: 31 مارچ 2020 تک پرکاش لمیٹڈ اور اس کی ذیلی کمپنی قاری لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ درج ذیل ہیں:

I. Equity and Liabilities	Prakash Ltd. Rs.	Qari Ltd. Rs.
Equity shares of Rs.100Each	16,00,000	4,00,000
Profit & Loss A/c	2,00,000	80,000
External Liabilities	30,00,000	19,20,000
Total	**48,00,000**	**24,00,000**
II. Assets	**Prakash Ltd. Rs.**	**Qari Ltd. Rs.**
Equipment Investment :	10,00,000	3,80,000
3,600 equity shares in Q Ltd. on 1 April 2010	5,60,000	
Other Assets	32,40,000	20,20,000
Total	**48,00,000**	**24,00,000**

1 اپریل 2020 کو قاری لمیٹڈ کے منافع اور نقصان کے کھاتے میں 32,000 روپے کا کریڈٹ بیلنس ظاہر ہوا اور قاری لمیٹڈ کے آلات (Equipment's) کی ریوالویشن میں پرکاش لمیٹڈ نے 4,00,000 روپے کی بک ویلیو سے 20 فیصد زیادہ کی۔ (لیکن قاری لمیٹڈ کی کتابوں میں ایسی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی گئی)۔ 31 مارچ 2020 کے مطابق کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں۔

حل:

I :	**Calculation of Pre-acquisition profits :**	Rs.
	Balance on 1 April 2020	32,000
	Share of Prakash Ltd i.e. 90% x Rs.32,000	28,800
	Minority Interest [(i) – (ii)]	3,200
II:	**Revaluation of Equipment :**	
	(i)Profit on revaluation (20% x Rs. 4,00,000)	80,000
	(ii)Share of Prakash Ltd (i.e. 90/100 x 80,000)	72,000
	(iii)Minority share [(i) – (ii)]	8,000
III:	**Calculation of Additional Depreciation :**	

	Book value on 1 April 2020	4,00,000
	Less:Book value on 31 March 2021	3,80,000
	Depreciation [(i) – (ii)]	20,000
	Rate of Depreciation = 20000/400000 x 100 = 5% Additional Depreciation on Rs.80,000---5% =5/100 x Rs.80,000	4,000
IV:	**Calculation of Post-acquisition of profit :**	
	(i)Balance on 31 March 2021	80,000
	(ii)Less : Balance on 31 March 2020	32,000
		48,000
	(iii)Less:Additional Depreciation (Ref : III)	4,000
	(iv)Less:Share of Prakash Ltd.90/100 x 44,000	39,600
	(v)Minority Interest [(iii) – (iv)]	4,400
V :	**Calculation of Cost of Control :**	
	(i)Cost of Investment in share of Qari Ltd.	5,60,000
	(ii)Less : Paid-up Capital Held	3,60,000
		2,00,000
	(iii)Less : Capital Profit-Pre-acquisition	28,800
		1,71,200
	(iv) Less : Revaluation of Equipment (Capital Profit)	72,000
		99,200
VI:	**Computation of Minority Interest :**	
	Paid-up value of shares held	40,000
	Add : Share of Pre-acquisition profit :[Ref: I (iii) i.e.1/10 x 32,000]	3,200
		43,200
	Add : Share of Profit on Revaluation[Ref : II (iii) i.e.,1/10 x Rs.80,000]	8,000
		51,200
	Add : Share of Post-acquisition profit[Ref : IV (v) i.e.,1/10 x Rs.44,000]	4,400
		55,600

Consolidated Balance Sheet of Prakash Ltd. and its Subsidiary Qari Ltd.as on 31 March 2020

EQUITIES AND LIABILITIES:		Amount (Rs.)
Shareholders' funds		
Share Capital : 16000 shares of Rs. 100 each		16,00,000
Reserve & surplus		
General Reserve Prakash Ltd.		2,39,600
P & L A/c		
Share in Qari Ltd.	2,00,00	
Minority Interest	39,600	59,600
Other Liabilities		
Prakash Ltd.	30,00,000	
Qari Ltd.	19,20,000	49,20,000
Total		**68,15,200**

ASSETS		
Fixed Assets		
Prakash Ltd.	10,000,00	
Qari Ltd.	4,80,000	
	14,80,000	
Depreciation 5% on 4,80,000	(24,000)	14,56,000
Goodwill		99,200
Other Assets		
Prakash Ltd.	32,40,000	
Qari Ltd.	20,20,000	52,60,000
Total		**68,15,200**

23.5 ذیلی کمپنی کی طرف سے ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ

(Interim Dividend Paid by Subsidiary Company)

کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ سے پہلے اور حتمی مالیاتی بیانات کے اجراء سے پہلے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کو عبوری ڈیویڈنڈ کہا جاتا ہے۔ ذیلی کمپنی کبھی کبھی سال کے دوران ایک انٹرم ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہے۔اس طرح کے منافع کی پوری رقم کو ذیلی ادارے کے موجودہ سال کے منافع کی تعداد میں شامل کیا جانا چاہیے۔ اگر ذیلی کمپنی کے حصص موجودہ سال کے دوران حاصل کیے گئے ہیں، تو اس طرح کے منافع کو وقت کی بنیاد پر قبل از حصول اور بعد از حصول کے درمیان تقسیم کیا جانا چاہیے۔

حصول سے پہلے کی مدت سے متعلق انٹرم ڈیویڈنڈ کو حصول سے پہلے کے منافع سے کاٹ لیا جانا چاہیے اور حصول کے بعد کی مدت سے متعلق انٹرم ڈیویڈنڈ کو حصول کے بعد کے منافع سے کاٹا جانا چاہیے۔ اس کے بعد، ہولڈنگ کمپنی کا پری ایکوزیشن انٹرم ڈیویڈنڈ (Pre-Acquisition Intereim Dividend) کا حصہ اس کے منافع اور نقصان کے بیلنس سے اور ذیلی کمپنی کے حصص کے ڈیبٹ بیلنس سے بھی کاٹا جانا چاہیے۔

اکاؤنٹنگ ٹریٹمنٹ:(Accounting Treatment)

i)۔ ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ کو ذیلی کمپنی کے موجودہ سال کے منافع کی رقم میں شامل کیا جانا چاہیے۔

ii)۔ پھر ہولڈنگ کمپنی کا حصہ مجموعی منافع سے کاٹ لیا جائے۔

iii)۔ انٹرم ڈیویڈنڈ کا اقلیتی حصہ کاٹ لیا جائے۔

انٹرم ڈیویڈنڈ موجودہ سال کے لیے ادائیگی کی تاریخ تک ادا کیا جاتا ہے۔اس کا حساب حصص کے سرمائے پر انٹرم ڈیویڈنڈ کی تقسیم کی تاریخ پر لگایا جاتا ہے۔ اگر انٹرم ڈیویڈنڈ قبل از حصول منافع سے ادا کر دیا گیا ہے، تو ہولڈنگ کمپنی کو ذیلی کمپنی کے اکاؤنٹ کے حصے میں سرمایہ کاری کو ڈیویڈنڈ کے اپنے حصے کے ساتھ کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اگر حصول کے بعد کے منافع میں سے انٹرم ڈیویڈنڈ ادا کر دیا گیا ہے تو ہولڈنگ کمپنی کو اسے آمدنی کے طور پر سمجھنا چاہیے اور منافع اور نقصان کے کھاتے میں اپنے حصے کے منافع کے ساتھ کریڈٹ کرنا چاہیے۔ اگر انٹرم ڈیویڈنڈ جزوی طور پر حصول سے پہلے کے منافع میں سے جزوی طور پر حصول کے بعد کے منافع میں سے ادا کیا گیا ہے تو کمپنی کو موصول ہونے

والے منافع کو متناسب طور پر تقسیم کیا جاتا ہے اور سرمایہ کاری اکاؤنٹ اور منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں منتقل کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل منافع کا تجزیہ کرتے ہوئے انٹرم ڈیویڈنڈ طے کیا جاتا ہے:

i)۔ ذیلی کمپنی کے ذریعہ ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ کی رقم واپس شامل کریں جہاں سے اس کی کٹوتی کی گئی ہے۔

ii)۔ ٹائم مینجمنٹ کا اطلاق کریں۔

iii)۔ انٹرم ڈیویڈنڈ کی کٹوتی کریں جہاں سے اسے حاصل کیا گیا ہے۔

iv)۔ اگر انٹرم ڈیویڈنڈ ہولڈنگ کمپنی نے اپنے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں غلط طور پر جمع کر دیا ہے تو اصلاحی اندراج پاس کریں۔

مثال:

ذیل میں حمید لمیٹڈ اور سہیل لمیٹڈ کی بیلنس شیٹس کا خلاصہ دیا گیا ہے 30 جون 2020.

Liabilities	Hamed Ltd	Sohail Ltd
Share Capital:		
10 Shares Each Fully paid	9,00,000	4,50,000
General Reserve	5,70,000	18,000
Profit & Loss Account	4,80,000	3,24,000
Sundry Creditors	90,000	1,44,900
	20,40,000	**9,36,900**
Assets	**Hamed Ltd.**	**Sohail Ltd.**
Freehold Premises	7,68,000	2,70,000
Machinery	1,80,000	2,43,900
Stock	2,04,000	1,81,800
Sundry Debtors	1,68,000	1,42,200
Cash	1,80,000	99,000
Investment in Shares of Sohail Ltd. at Cost	5,40,000	—
Total	**20,40,000**	**9,36,900**

حمید لمیٹڈ نے 1 جولائی 2019 کو سہیل لمیٹڈ کے 36,000 روپے کے شیئرز حاصل کیے جن کی کل لاگت 5,40,000 روپے تھی۔ 30 جون 2020 تک حمید لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ کی جانچ پڑتال پر درج ذیل تفصیلات حاصل کی جاتی ہیں:

a)۔ منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں سہیل لمیٹڈ کی جانب سے 10 فیصد سالانہ کی شرح سے انٹرم ڈیویڈنڈ شامل ہے

b)۔ اسٹاک میں سہیل لمیٹڈ سے خریدی گئی قیمت پر 18,000 روپے کا اسٹاک شامل ہے۔

c)۔ مختلف قرض دہندگان میں سہیل لمیٹڈ سے خریداری کے لیے 54,000 روپے شامل ہیں جس پر مؤخر الذکر کمپنی نے 13,500 روپے کا منافع کمایا۔

مزید بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی 2019 کو سہیل لمیٹڈ کا منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ 2,28,000 روپے اور جنرل ریزرو 13,500 روپے تھا۔ سہیل لمیٹڈ کی طرف سے ابھی تک کسی حتمی منافع کا اعلان کرنے کی تجویز نہیں ہے.

مثال: حمید لمیٹڈ نے یکم اپریل 2019 کو 5,10,000 روپے میں سلیم لمیٹڈ میں 31,500 شیئرز حاصل کیے۔ 31 مارچ 2020 تک بیلنس شیٹ جب دونوں کمپنیوں کے اکاؤنٹس تیار کیے گئے تھے جیسا کہ ذیل میں دیا گیا ہے:

Particulars	Hameed Ltd. Rs.	Saleem Ltd. Rs.
I. EQUITY AND LIABILITIES:		
Shareholder's Funds:		
Share capital (Shares of B ₹10 each, fully paid)	12,00,000	4,50,000
General Reserves	7,50,000	2,25,000
Surplus (P & L Account)	4,47,000	1,84,500
Current Liabilities		
Trade Payables	1,23,000	70,500
Unclaimed Dividend		1500
Total	**25,20,000**	**9,31,500**
II. ASSETS:		
Non-current Assets		
Fixed Assets:		
Plant & Machinery	9,37,500	2,70,000
Office Equipment's	1,27,500	75,000
Investments: (31,500 Shares in Saleem Ltd.) (At cost)	5,10,000	-----
Current Assets		
Inventories	6,15,000	2,85,000
Trade Receivables	1,50,000	1,20,000
Bank	1,80,000	1,76,000
Current/Non-Current Assets		
Share Issue Expenses	------	5,500
Total	**25,20,000**	**9,31,500**

On 1st April, 2017 Saleem Ltd. had followings balances:
General Reserves ₹1,20,000; P & L A/c ₹75,000 Saleem Ltd. declared the final dividend of 10% per annum for the year ended 31st March, 2019. Saleem Ltd. declared the interim dividend @ 8% per annum for the full year on 15th February, 2020.
Contingent liability:
Proposed dividend by Saleem Ltd. @11%: ₹49,500. Hameed Ltd. credited the final dividend plus interim dividend to its Profit & Loss. The entire unclaimed dividend appearing in the balance sheet of Saleem Ltd. belongs to the minority shareholders.
You are required to prepare a consolidated balance sheet as at 31st March, 2020.

حل:

31مارچ2020تک حمید لمیٹڈاوراس کی ذیلی کمپنی سلیم لمیٹڈ کی کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ درج ذیل ہے:

Particulars	₹
I. EQUITY AND LIABILITIES:	
Shareholder's Funds:	
Share capital	12,00,000
Reserves and Surplus	13,47,150
Minority Interest	2,57,700
Current Liabilities :	
Trade Payables	1,93,500
Total	**29,98,350**
II. ASSETS:	
Non-current Assets	
Fixed Assets:	
Tangible Assets	14,10,000
Intangible Assets	62,350
Current Assets	
Inventories	9,00,000
Trade Receivables	2,70,000
Cash and cash Equivalents	3,56,000
Total	**29,98,350**

سلیم لمیٹڈ کے موجودہ سال کے منافع اور نقصان کا حساب:

Closing balance of P & L A/c of Saleem Ltd.	1,84,500
Add:	
Final Dividend @10% p.a. for the year ended 31st March, 2019	45,000
Interim Dividend @ 8% p.a. for the full year	36,000
Transfer to general reserve	1,05,000
Less: Opening Balance of P & L A/c of Saleem Ltd.	3,70,500
Net Profit for the current year	(75,000)
	2,95,500

سلیم لمیٹڈ کے ریونیو منافع:

Net profit for the year	2,95,500
Less: Interim Dividend	(36,000)
Profits of Saleem Ltd.	2,59,500
Hameed Ltd. Share= ₹2,59,500 × 70/100	1, 81,650

(i) **Dividend received by Hameed Ltd. = ₹45,000 × 70/100 = ₹ 31,500**

It will be deducted from P & L A/c of Hameed Ltd. And also from shares in Saleem Ltd. A/c while calculating costof control.

(ii) **Capital profits:**

General Reserves	1, 20,000
Add: Profit & Loss (₹ 75,000-Final Dividend ₹ 45,000)	30,000
Less: Share Issue expenses	(5,500)
Capital Profits	**1, 44,500**

(iii) **Calculation of Goodwill/Capital Reserve:**

Balance of shares in Saleem Ltd. A/c after deduction of dividend received out of		
Pre-acquisition profits (₹5,10,000 – 31,500)		4,78,500
Less:		
Paid up value of 31,500 shares (₹4,50,000 × 70%)	3,15,000	
Hameed Ltd.'s share in Capital Profit (₹1,44,500 × 70%)	1,01,150	(4,16,150)
Goodwill		62,350

(iv) **Calculation of Minority interest:**

Paid up value of 30% shares of Saleem Ltd. (₹4,50,000 × 30%)	2,50,000
Add: 30% of General Reserves: (₹2,25,0000 × 30%)	1,20,000
Add: 30% of Profit and loss: (₹1,84,500 × 30%)	55,350
Add: Unclaimed dividend	1,500
Less: 30% of Share Issue Expenses: (₹5,500 × 30%)	(1,650)
Minority Interest	**2, 57,700**

23.6 کلیدی الفاظ (Glossary)

- ریوالویشن (Revaluation): ایک مقررہ اثاثہ کی بک ویلیو کو اس کی موجودہ مارکیٹ ویلیو سے طے کرنے کے لیے ریوالویشن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ریوالویشن صرف اس صورت میں استعمال کی جاسکتی ہے جب کسی اثاثے کی مناسب قیمت کو قابل اعتماد طریقے سے ناپنا ممکن ہو۔

- سرمائی نقصان (Capital Loss): جب کوئی اثاثہ خریدی گئی قیمت سے کم میں بیچا جاتا ہے تو اسے سرمائی نقصان کہا جاتا ہے۔
- آمدنی نقصان (Revenue Loss): آمدنی نقصانات وہ نقصانات ہیں جو کسی کمپنی کی عام کاروباری سرگرمیوں کو جاری رکھنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ کم قیمت پر صارفین کو اسٹاک یا خدمات کی فروخت کے نتیجے میں ہوتے ہیں۔
- منصفانہ مارکیٹ ویلیو (Fair Market Value): یہ متوقع قیمت ہے جس پر خریدار اور بیچنے والے کھلے بازار میں لین دین پر متفق ہیں۔ اس کا شمار فرم کی شرح نمو، منافع کے مارجن اور ممکنہ خطرے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

23.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answers Type Questions)

i)۔اثاثوں کی ریوالویشن کیا ہے؟اس کے مختلف فوائد اور نقصانات کی وضاحت کریں۔

ii)۔ذیلی کمپنی کی طرف سے ادا کردہ انٹرم ڈیویڈنڈ پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

iii)۔سوال: پاشا لمیٹڈ اور اس کی ذیلی کمپنی قادر لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2020 کو درج ذیل ہے۔

Liabilities	پاشا لمیٹڈ	قادر لمیٹڈ	Assets	پاشا لمیٹڈ	قادر لمیٹڈ
Equity shares of Rs. 100 Each	160000	400000	Equipment's	1000000	380000
Profit & Loss A/c	200000	800000	Investment:		
External Liabilities	3000000	1920000	3600 equity shares in Qadar ltd on 1st April	560000	---------
			Other Assets	3240000	2020000
Total	4800000	2400000	Total	4800000	2400000

1 اپریل 2020 کو قادر لمیٹڈ کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ نے 32,000 روپے کا کریڈٹ بیلنس ظاہر کیا اور پاشا لمیٹڈ کے سامان کی قیمت 4,00,000 روپے کی بک ویلیو سے 20 فیصد زیادہ تھی۔ (لیکن قادر لمیٹڈ کی کتابوں میں ایسی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہوئی)۔

31 مارچ 2020 کو کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں۔

vi)۔سوال :ذیل میں امیت لمیٹڈ اور کمار لمیٹڈ کی بیلنس شیٹس کا خلاصہ دیا گیا ہے 30 جون 2021۔

Liabilities	امیت لمیٹڈ	کمار لمیٹڈ
Share Capital:		
10 Shares Each Fully paid	10,00,000	5,50,000
General Reserve	6,70,000	28,000

Profit & Loss Account	5,80,000	4,24,000
Sundry Creditors	1,90,000	2,44,900
Total	**2,440,000**	**1,246,900**
Assets	**امیت لمیٹڈ**	**کمار لمیٹڈ**
Freehold Premises	8,68,000	3,70,000
Machinery	2,80,000	2,53,900
Stock	3,04,000	2,81,800
Sundry Debtors	2,68,000	2,42,200
Cash	1,80,000	99,000
Investment in Shares of Kumar Ltd. at Cost	5,40,000	—
Total	**2,440,000**	**1,246,900**

امیت لمیٹڈ نے 1 جولائی 2020 کو کمار لمیٹڈ کے 36,000 روپے کے شیئرز حاصل کیے جن کی کل لاگت 5,40,000 روپے تھی۔ 30 جون 2021 تک امیت لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ کی جانچ پڑتال پر درج ذیل تفصیلات حاصل کی جاتی ہیں:

i)۔ منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں کمار لمیٹڈ کی جانب سے 10 فیصد سالانہ کی شرح سے انٹرم ڈیویڈنڈ شامل ہے

ii)۔ اسٹاک میں کمار لمیٹڈ سے خریدی گئی قیمت پر 18,000 روپے کا اسٹاک شامل ہے۔

iii)۔ مختلف قرض دہندگان میں کمار لمیٹڈ سے خریداری کے لیے 54,000 روپے شامل ہیں جس پر مؤخر الذکر کمپنی نے 13,500 روپے کا منافع کمایا۔

مزید بتایا گیا ہے کہ یکم جولائی 2020 کو کمار لمیٹڈ کا منافع اور نقصان کا اکاؤنٹ 2,28,000 روپے اور جنرل ریزرو 13,500 روپے تھا۔ کمار لمیٹڈ کی طرف سے ابھی تک کسی حتمی منافع کا اعلان کرنے کی تجویز نہیں ہے.

v)۔ سوال: کلیم لمیٹڈ اور اس کی ذیلی کمپنی قادر لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ 31 مارچ 2020 کو درج ذیل ہے۔

Liabilities	کلیم لمیٹڈ	اقبال لمیٹڈ	Assets	کلیم لمیٹڈ	اقبال لمیٹڈ
Equity shares of Rs. 10 Each	100000	200000	Equipment's	100000	380000
Profit & Loss A/c	400000	500000	Investment:		
External Liabilities	300000	192000	3600 equity shares in Iqbal ltd on 1st April	560000	---------
			Other Assets	140000	202000
Total	800000	892000	Total	800000	240000

1 اپریل 2020 کو اقبال لمیٹڈ کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ نے 32,000 روپے کا کریڈٹ بیلنس ظاہر کیا اور کلیم لمیٹڈ کے سامان کی قیمت 4,00,000 روپے کی بک ویلیو سے 20 فیصد زیادہ تھی۔ (لیکن اقبال لمیٹڈ کی کتابوں میں ایسی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں ہوئی)۔ 31 مارچ 2020 کو کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں۔

23.8 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1) Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.
2) Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3) Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4) Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5) Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.
6) Guidance Note on the Revised Schedule VI to the Companies Act 1956, The Institute of Chartered Accounts of India.
7) Advanced Accounting (IPCC) - D. G. Sharma, Tax Mann Publications.

اکائی24۔ذیلی کمپنی میں ڈیبینچرز

(Debentures in Subsidiary Company)

اکائی کے اجزا	Structure
24.0تمہید	Introduction
24.1مقاصد	Objectives
24.2 عمودی بیلنس شیٹ	As per Vertical Balance Sheet
24.3 افقی بیلنس شیٹ	As per Vertical Balance Sheet
24.4 کنسولیڈیٹیڈ بیلنس شیٹ کی تیاری	Preparation of Consolidated Balance Sheet:
24.5 فرہنگ	Glossary
24.6 نمونہ امتحانی سوالات	Model Examination Questions
24.7 مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں	Suggested Books for Further Reading

24.0 تمہید(Introduction)

اگر ذیلی کمپنی نے ڈیبینچرز(Debentures) جاری کیے ہیں، تو انہیں کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں واجبات(Liabilities) کے طور پر دکھایا جانا چاہیے۔ لیکن، اگر ذیلی کمپنی کے ڈیبینچرز کا ایک حصہ ہولڈنگ کمپنی کے پاس سرمایہ کاری کے طور پر ہے، تو اسے کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کے واجبات کی طرف سے ڈیبینچرز کے خلاف منسوخ کر دیا جانا چاہیے۔ اگر قیمت خرید اور ان کی ادا شدہ قیمت میں فرق ہے، تو اسے کنٹرول کی لاگت یا کیپیٹل ریزرو(Cost of Control/Capital Reserve) کا حساب لگاتے وقت ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ صرف باہر کے لوگوں کے پاس رکھی ہوئی رقم کو کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کے واجبات کی طرف الگ سے دکھایا جائے گا۔

i)۔ ہولڈنگ کمپنی کے ڈیبینچرز کو حصص کیپٹل کی طرح ہی سمجھا جاتا ہے، یعنی انہیں الگ الگ آئٹم کے طور پر کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں دکھایا جاتا ہے۔

ii)۔ ذیلی کمپنی کے ڈیبینچرز پر بھی اسی طرح غور کیا جائے گا، جیسا کہ اوپر کے اصول میں دکھایا گیا ہے۔

iii)۔ اگر کسی ذیلی کمپنی کے ڈیبینچرز کا ایک حصہ ہولڈنگ کمپنی کے ذریعہ سرمایہ کاری کے طور پر رکھا جاتا ہے تو، ڈیبینچرز کی رقم کو سرمایہ کاری کے برابر کیا جائے گا۔

vi)۔ بیرونی لوگوں کے پاس رکھے ہوئے ڈیبینچرز کا بقیہ حصہ ایک علاحدہ آئٹم کے طور پر کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کے ذمہ داری کی طرف دکھایا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا نظریاتی پہلوؤں کی بنیاد پر ہم اس اکائی کو چند مثالوں اور چند سوالات کے ساتھ ختم کر سکتے ہیں۔ سوالات عمودی بیلنس شیٹ(Vertical Balance Sheet) اور افقی یلنس شیٹ(Horizontal Balance Sheet) کے طریقے کار دونوں شکلوں میں دیئے گئے ہیں، جن کا تفصیلی انداز میں حل اور جوابات کے ساتھ ذیل میں ذکر کیا گیا ہے۔ طالب علم کو موضوع اور مضمون کی واضح سمجھ حاصل کرنے کے لیے ہم نے بنیادی مثالیں اور نظریاتی مواد دیا ہے۔

24.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ مندرجہ ذیل نکات کو سمجھیں گے۔

- ذیلی کمپنی میں ڈیبینچرز کے بنیادی تصور۔
- عمودی بیلنس شیٹ کی بنیاد پر سوالات حل کریں گے۔
- افقی بیلنس شیٹ کی بنیاد پر سوالات حل کریں گے۔

- کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کا بنیادی تصور پڑھینگے۔

24.2 عمودی بیلنس شیٹ (As per Vertical Balance Sheet)

مثال:

Balance Sheets of Harun Ltd. and Shiva Ltd. as at 31st December, 2020

Particulars	Harun Ltd. (Rs)	Shiva Ltd.(Rs)
EQUITY AND LIABILITIES		
Shareholders' Funds :		
Share Capital-Equity Shares of Rs 100 each	5,00,000	2,00,000
Reserves and Surplus : General Reserve	60,000	40,000
Profit and Loss Account	30,000	10,000
Share Application Money Pending Allotment :	----	----
Non-current Liabilities :		
12% Debentures of Rs 100 each (Secured)	----	1,00,000
Current Liabilities :		
Trade Payables :		
Creditors	40,000	25,000
Bills Payable	12,000	8,000
Short-term Provisions;	40,000	20,000
TOTAL	**6,82,000**	**4,03,000**
ASSETS		
(1) Non-current Assets :		
Fixed Assets		
Tangible Assets-Plant and Machinery	3,50,000	3,20,000
Non-current Investments :		
Shares in Shiva Ltd. (1,500 shares @ Rs 120 each)	1,80,000	----
12% Debentures (400 Debentures @ Rs 90 each)	36,000	----
(2) Current Assets :	35,000	15,000
Current Investments	60,000	30,000
Inventories---Stock		
Trade Receivables :	10,000	8,000
Debtors	11,000	30,000

Bills Receivable Cash and cash equivalents---Cash in Hand		
TOTAL	6,82,000	4,03,000

اضافی معلومات:

i)۔ جب ہارون لمیٹڈ نے شیوا لمیٹڈ کے حصص حاصل کیے تو شیوا لمیٹڈ کے جنرل ریزرو اور منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں بالترتیب 30,000 روپے اور 4,000 روپے (ڈیبٹ) کا بیلنس دکھایا گیا۔

ii)۔ شیوا لمیٹڈ کے قرض دہندگان میں ہارون لمیٹڈ کے ذریعہ فراہم کردہ سامان کے لیے 10,000 روپے شامل ہیں جو فروخت پر 20 فیصد کے منافع پر ہیں۔ 2020/12/31 کو آدھا سامان ابھی بھی اسٹاک میں تھا۔

iii)۔ ہارون لمیٹڈ نے جو بل منظور کیے وہ سب شیوا لمیٹڈ کے حق میں تھے۔ (iv) پلانٹ اور مشینری کی قیمت 20,000 روپے سے زیادہ تھی۔

حل:

Consolidated Balance Sheet of Harun Ltd. and its Subsidiary Shiva Ltd. as at 31st December, 2020

Particulars	Amount (Rs)
EQUITY AND LIABILITIES	
Shareholders' Funds :	
(a) Share Capital	5,00,000
(b) Reserves and Surplus	1,07,000
Share Application Money Pending Allotment :	----
Minority Interest	57,500
Non-current Liabilities :	
(a) Long-term Borrowings	60,000
Current Liabilities :	
(a) Short-term Borrowings	----
(b) Trade Payables	67,000
(c) Other Current Liabilities	----
(d) Short-term Provisions	60,000
TOTAL	8,51,500

ASSETS	
Non-current Assets :	
Fixed Assets	
Tangible Assets	6,50,000
Intangible Assets	21,500
Current Assets :	
(a) Current Investments	----
(b) Inventories	49,000
(c) Trade Receivables	90,000
(d) Cash and Cash Equivalents	41,000
TOTAL	8,51,500

اکاؤنٹس کے لیے نوٹس:

Particulars	Amount
(1) Share Capital:	
Authorized Capital : Equity Shares Issued, Subscribed and Paid-up Capital	
: 5,000 Equity Shares of Rs 100 each fully paid	5,00,000
(2) Reserve and Surplus;	
General Reserve (W.N. 6) 67,500	
Profit and Loss Account (W.N. 5) 39,500	1,07,000
(3) Minority Interest: (W.N. 2)	57,500
(4) Long-term Borrowings:	
12% Debentures 1,00,000	
Less: Held within the Group 40,000	60,000
(5) Trade Payables :	
Creditors (W.N. 4) 55,000	
Bills Payable (W.N. 4) 12,000	67,000

(6) Short-term Provision:	
Harun Ltd 40,000	
Shiva Ltd 20,000	60,000
(7) Fixed Assets	
Tangible Assets :	
Plant and Machinery (W.N. 4)	6,50,000
Intangible Assets :	
Goodwill (W.N. 3)	21,500
(8) Inventories	
Stock (W.N. 4)	49,000
(9) Trade Receivables	
Debtors (W.N. 4) 80,000	
Bills Receivables (W.N. 4) 10,000	90,000
(10) Cash and Cash Equivalents	
Cash (W.N. 4)	41,000

Tutorial Note: Debentures are liabilities to outside parties and will be cancelled only to the extent of debentures held in the group.

Working Notes:

1) Degree of Control = 1,500 Shares/2000 Shares = 3/4th; Minority = 1/4th

2) Control Chart A: From the Balance Sheet of Shiva Ltd.

Proprietary Balances	Total (Rs)	Harun Ltd.'s Share (3/4)	Minority Interest (1/4)
Capital Profit			
Pre-acquisition Profit	(4,000)		
Pre-acquisition General Reserve	30,000		
Revaluation Loss	(20,000)		
	6,000	4,500	1,500
Post-acquisition Profit	10,000		
Profit as per Balance Sheet Add:	4,000		
Pre-acquisition Loss	14,000	10,500	3,500
Post-acquisition General Reserve	40,000		
General Reserve as per Balance Sheet Less:	30,000		

Pre-acquisition General Reserve	10,000	7,500	2,500
Share Capital			
Less : Minority Interest (1/4)	2,00,000		
Adjusted in Control Chart B	50,000		50,000
	1,50,000		
Minority Interest	1,50,000		57,500

3) Control Chart B: Calculation of Goodwill/Capital Reserve

Cost of Investments :		
In Equity Shares		
In Debentures	1,80,000	2,16,000
Less: Capital Profit	36,000	4,500
		2,11,500
Less: Face Value of Shares held		
Less: Face Value of Debentures held	1,50,000	
	40,000	**1,90,000**
Goodwill		**21,500**

4) Control Chart C: Other Assets and Liabilities

Particulars	Plant and Machinery	Stock	Debtors	B/R	Cash	Creditors	Bills Payable
Harun Ltd.	3,50,000	35,000	60,000	10,000	11,000	40,000	12,000
Shiva Ltd.	3,20,000	15,000	30,000	8,000	30,000	25,000	8,000
	6,70,000	**50,000**	**90,000**	**18,000**	**41,000**	**65,000**	**20,000**
Less: Revaluation	20,000	----	----	----	----	----	----
Loss Less:	----	1,000	----	----	----	----	----
Unrealized Profit	----	----	10,000	----	----	10,000	----
Less: Mutual Indebtedness	----	----	----	8,000	----	----	8,000
Less: Mutual Acceptances							
	6,50,000	**49,000**	**80,000**	**10,000**	**41,000**	**55,000**	**12,000**

(5) Profit and Loss Account	Rs	(6) General Reserve	Rs
Harun Ltd.30,000		Harun Ltd.	60,000
Share from Shiva Ltd. (Chart A) 10,500	**40,500**	Share from Shiva Ltd. (Chart A)	7,500
Less: Unrealised Profit on Stock (Note 8)	1,000		
	39,500		67,500

7) Unrealized Profit on Stock = 1/2 (20% of Rs 10,000) = Rs 1,000.

8) For lack of information, no effect has been given in CBS for depreciation on Revaluation Loss.

24.3 افقی بیلنس شیٹ (As per Horizontal Balance Sheet)

مثال:

The following are the balance sheets of Chopra Ltd. and its subsidiary David Ltd. as at 31 March 2021:

Liabilities	Chopra Ltd.	David Ltd.	Assets	Chopra Ltd.	David Ltd.
Equity Shares of Rs100 Each Fully Paid	9,00,000	6,00,000	Fixed Assets	18,00,000	10,20,000
Capital Redemption	3,60,000	—	Investments in 4,500 Equity Shares in David Ltd. on		
General Reserve	3,00,000	90,000	30 September 2020	6,00,000	—
P&L A/c (Before Any Appropriation)	1,80,000	1,20,000	Debentures of David Ltd. at Par	1,50,000	—
Debentures	6,00,000	3,00,000	Debentures of Chopra Ltd. at Par		
Outstanding Interest on Debenture for 1 year	90,000	45,000	Other Assets	—	1,80,000
Other Liabilities	5,70,000	3,45,000		4,50,000	3,00,000
	30,00,000	15,00,000		30,00,000	15,00,000

31مارچ2021کے مطابق کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں کہ ڈیوڈلمیٹڈ نے2020-21میں یکساں طور پر کمایااوراس کے منافع اور نقصان کے

اکاؤنٹ نے 1 اپریل 2020 کو 60,000 روپے کا ڈیبٹ بیلنس دکھایا۔ ورکنگ نوٹ بھی دکھائیں۔

حل:

I: Calculation of Share of Chopra Ltd. in Revenue Profits of David Ltd.:	**Amount**
(i) P&L A/c Balance on 31 March 2021	1,20,000
(ii) Add: Pre-acquisition Loss	60,000
(iii) Total Profits for the Year	**1,80,000**
(iv) Profit from 1 October 2020 to 31 March 2021 6 months: 6/12 x Rs 1,80,000	90,000
(v) Share of Chopra Ltd.: $3/_4$ x Rs.90,000	67,500
II: Calculation of Chopra Ltd.'s Share in Capital Profits and Capital Reserve	
(i) Capital Profit: Pre-acquisition Period (Ref: I (I)–(IV))	90,000
(ii) General Reserve: Pre-acquisition Period	90,000
Total Capital Profit + Capital Reserve [(i) + (ii)]	1, 80,000
Share of Chopra Ltd.: 3/ 4 x 1, 80,000	1, 35,000
III: Calculation of Cost of Control:	
(i) Cost of Investment in Shares of David Ltd.	6,00,000
(ii) Add: Pre-acquisition Loss: 3/4 x 60,000	45,000
	6,45,000
(iii) Less: Share in Capital Profit + Reserve (Ref: II)	1,35,000
	5,10,000
(iv) Less: Nominal Value of Shares Held : (4,500 Shares x 100)	4,50,000
(v) Goodwill	60,000
IV: Computation of Minority Interest:	
(i) Nominal Value of Shares Held by Outsiders : 1/4 x 600000	1,50,000
(ii) Add: ¼ of General Reserve (¼ 90,000)	22,500
	1,72,500
(iii) Add: ¼ of Profit (1/4 x 1, 20,000)	30,000
(iv) Minority Interest	**2, 02,500**

NOTE: No need to allocate the minority's share of profits/reserves into post- and pre-acquisition periods.

Consolidated Balance Sheet ofChopra Ltd. and Subsidiary David Ltd. as on 31 March 2021

Liabilities	Rs	Assets	Rs
Share Capital: 9,000 Equity Shares of Rs 100 Each	9,00,000	Fixed Assets: Chopra Ltd. 18,00,000	
Minority Interest	2,02,500	David Ltd. 10,20,000	28,20,000
Reserves & Surplus:		Goodwill	60,000
Capital Redemption Reserve	3,60,000	Other Assets:	
General Reserve	3,00,000	Chopra Ltd. 4,50,000	
P&L Approp. A/c 1,80,000		David Ltd. 3,00,000	
Add: Share in David Ltd. 67,500	2,47,500	7,50,000	
Secured Loans:		Less: Outstanding Interest:	
Debentures: Chopra Ltd. 6,00,000		Due to Chopra Ltd.27,000	
		Due to David Ltd. 22,500	7,00,500
Less: Held by David Ltd. 1,80,000	4,20,000		
Debentures: David Ltd. 3,00,000			
Less: Held by Chopra Ltd. 1,50,000	1,50,000		
Interest on Debentures:			
Chopra Ltd. 90,000			
Less: Due to David Ltd. 27,000	63,000		
David Ltd. 45,000			
Less: Due to Chopra Ltd. 22,500	22,500		
Current Liabilities:			
Chopra Ltd. 5,70,000			
David Ltd. 3,45,000	9,15,000		
	35,80,500		35,80,500

24.4 کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی تیاری (Preparation of Consolidated Balance Sheet)

کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی تیاری کے دوران، ماتحت کمپنی کے اثاثے اور بیرونی ذمہ داریوں کو ہولڈنگ کمپنی کے ساتھ ملادیا جاتا ہے۔ حصص کیپٹل اور ذخائر اور ماتحت کمپنی کے سرپلس کو ہولڈنگ کمپنی اور اقلیتی حصص یافتگان کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ اندراجات، ماتحت کمپنی کے حصص میں ہولڈنگ کمپنی کی سرمایہ کاری کے ساتھ الگ سے کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں نہیں دکھائے گئے ہیں۔ان اندراجات پر مختلف کمپیوٹیشنز کے نتیجے میں خالص رقوم، اس طرح دکھائی گئی ہیں:

1)۔مینارٹی انٹرسٹ:(Minority Interest)

2)۔کنٹرول کی لاگت:(Cost of Control)

ذیلی کمپنی کے حصول کے بعد کے منافع میں ہولڈنگ کمپنی کا حصہ (ہولڈنگ کمپنی کے مناسب متعلقہ اکاؤنٹ میں شامل کیا گیا) کو کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ میں درج کیا جاتا ہے۔ دیگر متعلقہ مسائل کے تفصیلی علاج کے ساتھ ان اشیا کے حساب کا طریقہ مختلف بیانات میں الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔ AS 21 کے بیان 15 کے مطابق، اگر کوئی انٹرپرائز مختلف تاریخوں پر کسی دوسرے انٹرپرائز میں دو یا زیادہ سرمایہ

کاری کرتا ہے اور آخر کار دوسرے انٹر پرائز کا کنٹرول حاصل کر لیتا ہے تو صرف اس تاریخ سے جمع کیے گئے مالیاتی بیانات پیش کیے جاتے ہیں جس دن ہولڈنگ-ذیلی تعلق وجود میں آتا ہے۔

اکاؤنٹنگ اسٹانڈرڈ (AS-21) کے بیان 13 کے مقاصد کے لیے سرمایہ کاری کی تاریخ میں ذیلی ادارے کی ایکویٹی، عام طور پر مرحلہ وار بنیاد پر طے کی جاتی ہے۔ تاہم، اگر ایک مدت کے دوران کم سرمایہ کاری کی جاتی ہے اور پھر ایسی سرمایہ کاری کی جاتی ہے جس کے نتیجے میں کنٹرول کیا جا سکتا ہے، تو ایک قابل عمل اقدام کے طور پر، تازہ ترین تاریخ کو سرمایہ کاری کی تاریخ کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔

24.5 فرہنگ (Glossary)

- کنسولیڈیٹڈ مالی بیانات:(Consolidated Financial Statement): وہ کمپنیوں کے ایک گروپ کے مالی بیانات ہیں جو ایک ہی انٹر پرائز کے طور پر پیش کیے گئے ہیں۔
- مینار یٹی انٹرسٹ:(Minority Interest) : یہ آپریشنز کے خالص نتائج اور ذیلی کمپنی کے خالص اثاثوں کا وہ حصہ ہے جو ان مفادات سے منسوب ہے جو پیرنٹ کمپنی کے ذیلی کمپنی کے ذریعے براہ راست یا بالواسطہ ملکیت میں نہیں ہیں۔
- کیپٹل ریزرو Capital Reserve:- کیپیٹل ریزرو سے مراد ایک مخصوص فنڈ یا رقم ہے جو کسی کمپنی کے مستقبل یا غیر متوقع اخراجات یا نقصانات کو پورا کرنے کے لیے مختص کی جاتی ہے۔

24.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

i)۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت ہر ہولڈنگ کمپنی کو ایک کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ پیش کرنے کی ضرورت ہے۔

ii)۔ کنسولیڈیٹڈ منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں انٹر کمپنے ڈیویڈنڈ دکھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

iii)۔ ہولڈنگ اور ذیلی کمپنی کا مالی سال ایک جیسا ہونا چاہیے۔

iv)۔ ایک ہولڈنگ کمپنی اور اس کے ماتحت اداروں کو گروپ کے نام سے جانا جاتا ہے۔

v)۔ ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنی کی کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی تیاری۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے مطابق ہوتی ہے۔

vi)۔ کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ کی تیاری پر ایک مختصر نوٹ لکھیں۔

vii)۔ دیئے گئے عنوانات کے بارے میں مختصراً لکھیں۔

a)۔ مینار یٹی انٹرسٹ:(Minority Interest)

b)۔ کنٹرول کی لاگت:(Cost of Control)

(viii۔

Balance Sheets of Laxman Ltd. and Shiva Ltd. as at 31st December, 2021

Particulars	Laxman Ltd. (Rs)	John Ltd.(Rs)
EQUITY AND LIABILITIES		
Shareholders' Funds :		
Share Capital-Equity Shares of Rs 100 each	6,00,000	3,00,000
Reserves and Surplus : General Reserve	70,000	50,000
Profit and Loss Account	40,000	20,000
12% Debentures of Rs 100 each (Secured)	----	1,00,000
Trade Payables :		
Creditors	50,000	35,000
Bills Payable	14,000	8,000
Short-term Provisions;	50,000	20,000
TOTAL	**8,24,000**	**5,33,000**
II. ASSETS		
Tangible Assets-Plant and Machinery	4,50,000	4,20,000
Shares in John Ltd. (1,500 shares @ Rs. 120 each)	1,80,000	----
12% Debentures (400 Debentures @ Rs. 90 each)	36,000	----
Inventories-Stock	45,000	25,000
Trade Receivables :	70,000	40,000
Bills Receivable	20,000	8,000
Cash and cash equivalents-Cash in Hand	23,000	40,000
TOTAL	**8,24,000**	**5,33,000**

اضافی معلومات:

a)۔ جب لکشمن لمیٹڈ نے جان المیٹڈ کے حصص حاصل کیے تو جان المیٹڈ کے جنرل ریزرو اور منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ میں بالترتیب 30,000 روپے اور 4,000 روپے (ڈیبٹ) کا بیلنس دکھایا گیا۔

b)۔ جان المیٹڈ کے قرض دہندگان میں لکشمن لمیٹڈ کے ذریعہ فراہم کردہ سامان کے لیے 10,000 روپے شامل ہیں جو فروخت پر 20 فیصد کے منافع پر ہیں۔ 31-12-2021 کو آدھا سامان ابھی بھی اسٹاک میں تھا۔

c)۔ لکشمن لمیٹڈ نے جو بل منظور کیے وہ سب جان المیٹڈ کے حق میں تھے۔ (iv) پلانٹ اور مشینری کی قیمت 20,000 روپے سے زیادہ تھی۔

ix)۔

The following are the balance sheets of Mehraj Ltd. and its subsidiary Nawaz Ltd. as at 31 March 2021:

Liabilities	Mehraj Ltd.	Nawaz Ltd.	Assets	Mehraj Ltd.	Nawaz Ltd.
Equity Shares of Rs100 Fully Paid	9,50,000	7,00,000	Fixed Assets	19,00,000	11,20,000
Capital Redemption	3,80,000	—	Investments in 4,500		
General Reserve	3,20,000	90,000	Equity Shares in Nawaz Ltd. on		
P&L A/c (Before Any			30 September 2020	6,50,000	—
Appropriation)	2,00,000	2,20,000	Debentures of Nawaz Ltd. at Par		
Debentures	6,50,000	3,00,000	Debentures of Mehraj Ltd. at Par	1,50,000	—
Outstanding Interest on			Other Assets		
Debenture for 1 year	1,00,000	45,000		—	2,80,000
Other Liabilities	6,00,000	4,45,000		5,00,000	4,00,000
	32,00,000	18,00,000		32,00,000	18,00,000

31مارچ2021کے مطابق کنسولیڈیٹڈ بیلنس شیٹ تیار کریں کہ نواز لمیٹڈ نے 21-2020میں یکساں طور پر کمایااوراس کے منافع اور نقصان کے اکاؤنٹ نے 1اپریل2020کو70,000روپے کاڈیبٹ بیلنس دکھایا۔

جوابات:

i)۔غلط ii)۔ صحیح iii)۔غلط

iv)۔ صحیح v)۔ AS21

24.7مزید مطالعے کے لیے تجویز کردہ کتابیں (Suggested Books for Further Readings)

1) Corporate Accounting-Md Hanif & Amitabha Mukherjee, McGraw Hill Education (India) Private Limited.
2) Corporate Accounting –V.Rajasekran & R. Lalita, Pearson Delhi
3) Principles and Practice of Accounting - R.L. Gupta & V.K. Gupta, Sultan Chand & Sons.
4) Advanced Accountancy - Shukla and Grewal, S. Chand & Co.
5) Accountancy–III - S.P. Jain & K.L Narang, Kalyani Publishers.

Maulana Azad National Urdu University
B.Com III Semester Examination - January, 2021
BBCM312CCT : Corporate Accounting
پرچہ : کارپوریٹ اکاؤنٹنگ

Time : 3 hrs **Marks : 70**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے: حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. **حصہ اول** میں **10** لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات/ خالی جگہ پُر کرنا/مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ **(10 x 1 = 10 Marks)**
2. **حصہ دوم** میں آٹھ سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دوسو **(200)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **6** نمبرات مختص ہیں۔ **(5 x 6 = 30 Marks)**
3. **حصہ سوم** میں پانچ سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو **(500)** لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے **10** نمبرات مختص ہیں۔ **(3 x 10 = 30 Marks)**

حصہ اول

سوال نمبر : 1

(i) Debentures _____ Liability ہوتا ہے۔

(ii) حصص کے قابض (Owners) کو _____ کہا جاتا ہے۔

(iii) Cashflow Statement _____ AS کے تحت بنایا جاتا ہے۔

(iv) Super Profit معلوم کرنے کا ضابطہ (Formula) _____ ہے۔

(v) Amalgamation in Purchase میں اثاثے (Assets) اور واجبات (Liabilities) کو _____ قیمت پر درج کیا جاتا ہے۔

(vi) بیلنس شیٹ کو کمپنی ایکٹ 2013 کے شیڈول III کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

(vii) بونس شیر (Bonus Share) صرف موجودہ حصص دہندگان (Shareholders) کو جاری کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

(viii) ترجیحی حصص کو ڈیوڈنڈ ٹیکس سے پہلے ادا کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

(ix) Debentures کو Shares میں تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔ (صحیح / غلط)

(x) Debtors کو بیلنس شیٹ میں Trade Receivable کے نام سے درج کیا جاتا ہے۔ (صحیح / غلط)

حصہ دوم

(2) ہولڈنگ (Holding) کمپنی سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

(3) Amalgamation in Purchase کے مفروضات کو بیان کیجیے۔

(4) نفع اور نقصان کھاتے (Profit & Loss A/c) کے Format کو تیار کیجیے۔

(5) مندرجہ ذیل مواد کو استعمال کرتے ہوئے حصص کی قیمت محسوب کیجیے۔

Net Asset Value	=	59,50,000
Equity Shares : A Types :		1,00,000 Share @ 10 Rs. fully Called up.
		25,000 Shares call in arrears @ 2 Rs per share.
	B Types :	1,00,000 Shares @ 5 Rs. fully paid up.

(6) ذیل کے تفصیلات A لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ سے لیے گئے ہیں۔

10,000 Equity Shares @ Rs 10 each = 1,00,000

10,000, 8% preference shares @ Rs. 10 each = 1,00,000

Capital Reserve = 50,000

General Reserve = 30,000

Profit and Loss A/c = 85,000

A لیمیٹڈ 8% ترجیحی حصص (Preference Shares) کو بازادائیگی (Redeem) کرتے ہوئے جرنل اندراج کیجیے۔

(7) بونس حصص (Bonus Shares) جاری کرنے کے دفعات کو بیان کیجیے۔

(8) A Ltd. نے B Ltd. کو خریدنے اور رقم کی ادائیگی کچھ اس طرح ہے۔

i) Issue of Equity Shares to B Ltd. in A Ltd.

Market value of shares : A Ltd. = Rs 35 per share.

B Ltd. = Rs. 25 per share.

ii) To pay Rs. 10 in cash per share.

iii) No of Equity Share : B Ltd. = 2,00,000

خرید کی ادائیگی (Purchase Consideration) کو محسوب کیجیے۔

(9) بیلنس شیٹ پر ایک مختصر نوٹ لکھیے۔

حصہ سوم

(10) KP Ltd. کی آمدنی گوشوارہ (Income Statement) سال ختم 31 مارچ 2018 کو سال ختم پر ذیل میں دیا گیا۔ جن کی مدد سے نقد بہاؤ (Cash Flow) تیار کیجیے۔

Particulars	Rs	Rs
Sales		80,00,000
Less : Cost of Goods Sold		(35,00,000)
Gross Profit		45,00,000
Less : Expenses		
Salary	8,90,000	
Rent	1,30,000	
Bad Debts	80,000	
Depreciation	2,50,000	
Goodwill Written off	75,000	
Advertisement	1,15,000	
Loss on Sale of Fixed Assts	1,60,000	
Provision for Income Tax	7,20,000	(24,20,000)
Net Income		20,80,000

اضافی معلومات

Particulars	Bal. on 31.03.2017	Bal. on 31.03.2018
Inventory	45,000	55.000
Sundry Debtors	52,000	72.000
Sundry Creditors	38,000	30.000
Prepaid Rent	10,000	5.000
Bank Overdraft	15,000	20.000

11۔ سال ختم 31 مارچ 2019 پر Star لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ اس طرح ہے۔

Liabilities	Amount	Assets	Amount
40,000 Equity Shares @ Rs 10 each	4,00,000	Hand and Building	2,00,000
Capital Reserve	1,80,000	Plant and Machinary	1,00,000
P&L A/c	60,000	Furniture	80,000
10% Debentures	2,00,000	Stock	40,000
Sundry Creditors	20,000	Sundry Debtors	60,000
		Bank	3,00,000
		Cash	80,000
Total	**8,60,000**	**Total**	**8.60.000**

یکم اپریل 2019 کو Sun Ltd. نے Star Ltd. کو خریدنے کا فیصلہ مندرجہ ذیل شرائط اور خرید کی ادائیگی پر منظور کیا گیا۔

a) Premium 5% Debentures پر ادا کیا جائے۔

b) قرض دہندگاں (Creditor) کی پوری رقم ادا کی جائے گی۔

c) Stars Ltd. کے Shareholders کو 4 Shares کے بدلے Sun Ltd. 5 Shares جاری کیا جائے گا۔

d) Sun Ltd. کے حصص کی مارکیٹ قیمت 11 روپیے ہے۔ جس کی 10 Face Value روپیے فی حصص دیا گیا ہے۔

e) Cost of Liquidation جو 10,000 روپیے کی ہے، Sun Ltd. ادا کیا جائے گا۔

Amalgamation in Nature of Merger کے تحت Sun Ltd. کے کھاتے میں جرنل اندراج کیجیے۔

(12) 31 مارچ 2018 کو مشترکہ بیلنس شیٹ (Consolidated Balance Sheet) تیار کریں۔

Equity & Liabilities	H Ltd.	S Ltd.	Assets	H Ltd.	S Ltd.
Share Capital			Tangible Assets	20,00,000	15,00,000
Equity @ Rs. 10	20,00,000	5,00,000	Investments		
General Reserve			(80% Equity share	23,00,000	
(April-1-2017)	3,00,000	1,00,000	of S Ltd.acquires on		
Surplus: 1-4-2017	6,00,000	3,00,000	1st Oct. 2017)		
Profit for the year	4,00,000	1,00,000			
Trade Creditor	10,00,000	5,00,000			
	43,00,000	15,00,000		43,00,000	15,00,000

(13) ترجیحی حصص (Preference Shares) سے کیا مراد ہے؟ مساوی (Equity) اور ترجیحی حصص کے درمیان امتیاز کیجیے۔

(14) Rose Ltd. کی بیلنس شیٹ سال ختم 31 مارچ 2018 کو یہ ہے۔

Equity and Liabilities	Rs.
Equity Share Capital (Rs. 10 each)	20,00,000
10% Preference Share Capital (Rs. 100 each)	5,00,000
Profit and Loss Account (Debit Balance)	(14,35,000)
12% Debentures	2,00,000
Sundry Creditors	76,000
Interest on Debentures	24,000
Total	13,65,000
Assets	
Goodwill	1,75,000
Land and Building	1,50,000
Plant and Machiniry	4,00,000
Furniture	80,000
Stock	3,00,000
Sundry Debtors	90,000
Cash at Bank	1,45,000
Share Issue Expenses	25,000
Total	13,65,000

اضافی معلومات

Revaluation of Assets at :

Land and Building	=	1,80,000
Plant and Machinery	=	2,00,000
Furniture	=	72,000
Stock	=	2,00,000

کمپنی نے مسلسل نقصان ہونے کی وجہ سے Reconstruction اسکیم کو منظوری دے دیا ہے۔ اور اس کو اس طرح سے لاگو کیا جائیگا۔

a) Equity حصص کو 2 روپے فی حصص میں تبدیل کیا جائیگا۔

b) 10% ترجیحی حصص کو 12% ترجیحی حصص 40 روپے فی حصص میں تبدیل کیا جائیگا۔

c) Debenture Holders کل 74,000 روپے کے دعوے کو چھوڑ دے گا۔

d) Assets کی Revaluation کو منظوری کیا جائیگا۔

e) Goodwill اور نقصان کو Write off کیا جائیگا۔

f) 15,000 روپے Reconstruction کے خرچے کو نقد ادا کیا جائیگا۔

جرنل اندراجات کیجئے۔

☆☆☆